EL

عملی تشریح

جلد سوم

سلسلۂ نصابیات علمیہ جامعۂ عثمانیہ

پریکٹیکل اناٹمی یعنے تشریح عملی

جلد سوم

(ساتواں ایڈیشن سنہ ۱۹۲۱ء)

تصنیف

کننگھم

ترجمہ

ڈاکٹر محمد عثمان خاں صاحب ایل ایم اینڈ ایس سابق رکن سررشتۂ تالیف و ترجمہ

و

ڈاکٹر فضل کریم خاں صاحب ایم۔بی۔ایس سابق رکن سررشتۂ تالیف و ترجمہ

۱۳۶۴ھ م ۱۳۵۴ف م ۱۹۴۵ء

دار الطبع جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

یہ کتاب آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن کی اجازت سے
جن کو حق اشاعت حاصل ہے اُردو میں
ترجمہ کر کے طبع و شائع کی گئی ہے

عملی تشریح جلد سوم

فہرست مضامین

سر اور گردن

مضمون	صفحات
چہرہ اور سر کا جبہی خطہ	۲
گردن کا پہلو	۳۷
پچھلا مثلث	۳۸
چاندلی اور صدغی خطہ کی اوپری ساختیں	۵۳
پشت کی تقطیع	۶۶
دماغ کا نکالنا	۱۱۱
گردن کا اگلا حصہ	۱۳۵
خطۂ نکفیہ	۱۶۲
صدغی اور زیر صدغی خطے	۱۷۷
زیر فکی خطہ	۱۹۲
اذنی عقدہ اور تنندۂ نقاب خنک	۲۰۵

مضمون	صفحات

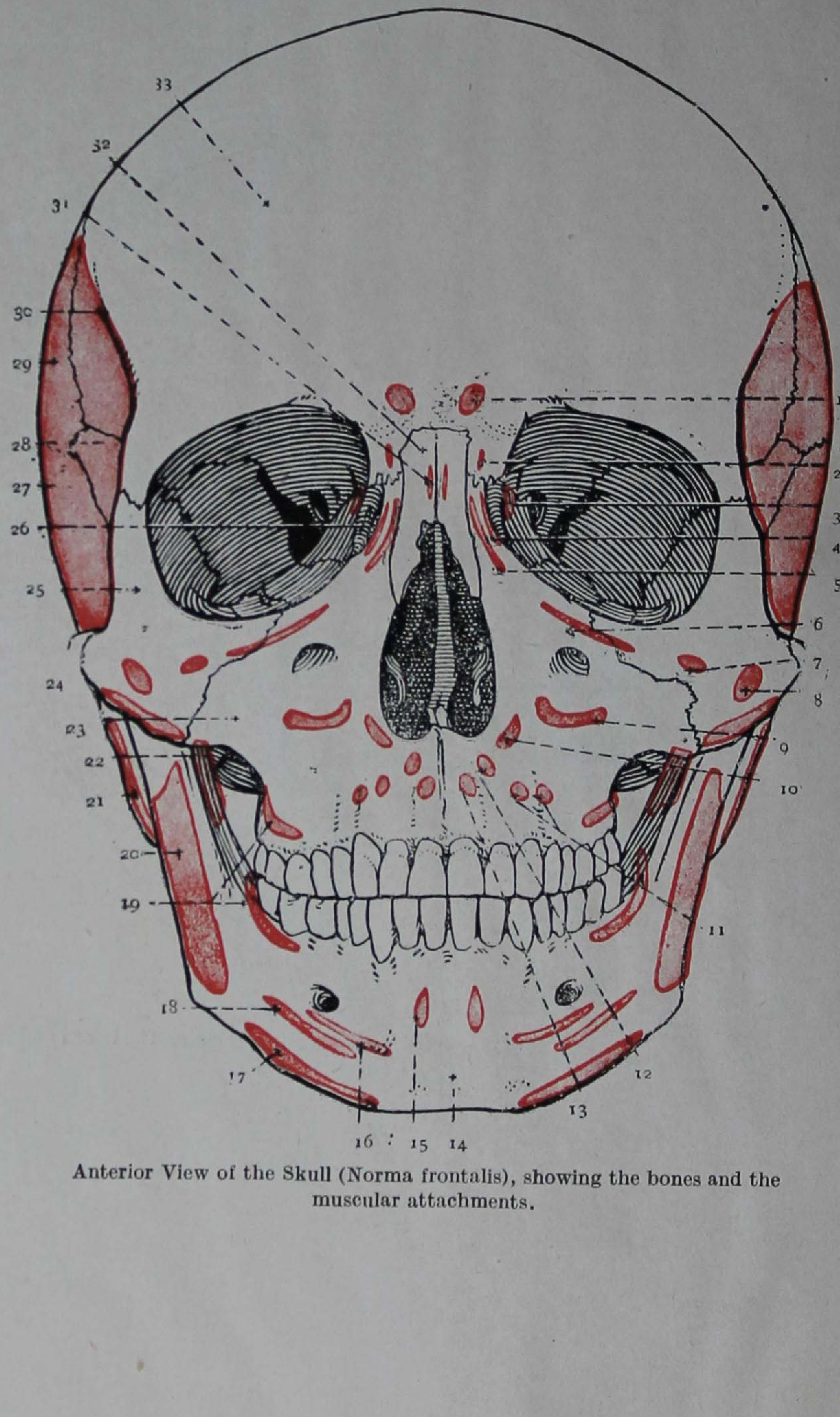
دماغ

سمعی آلہ

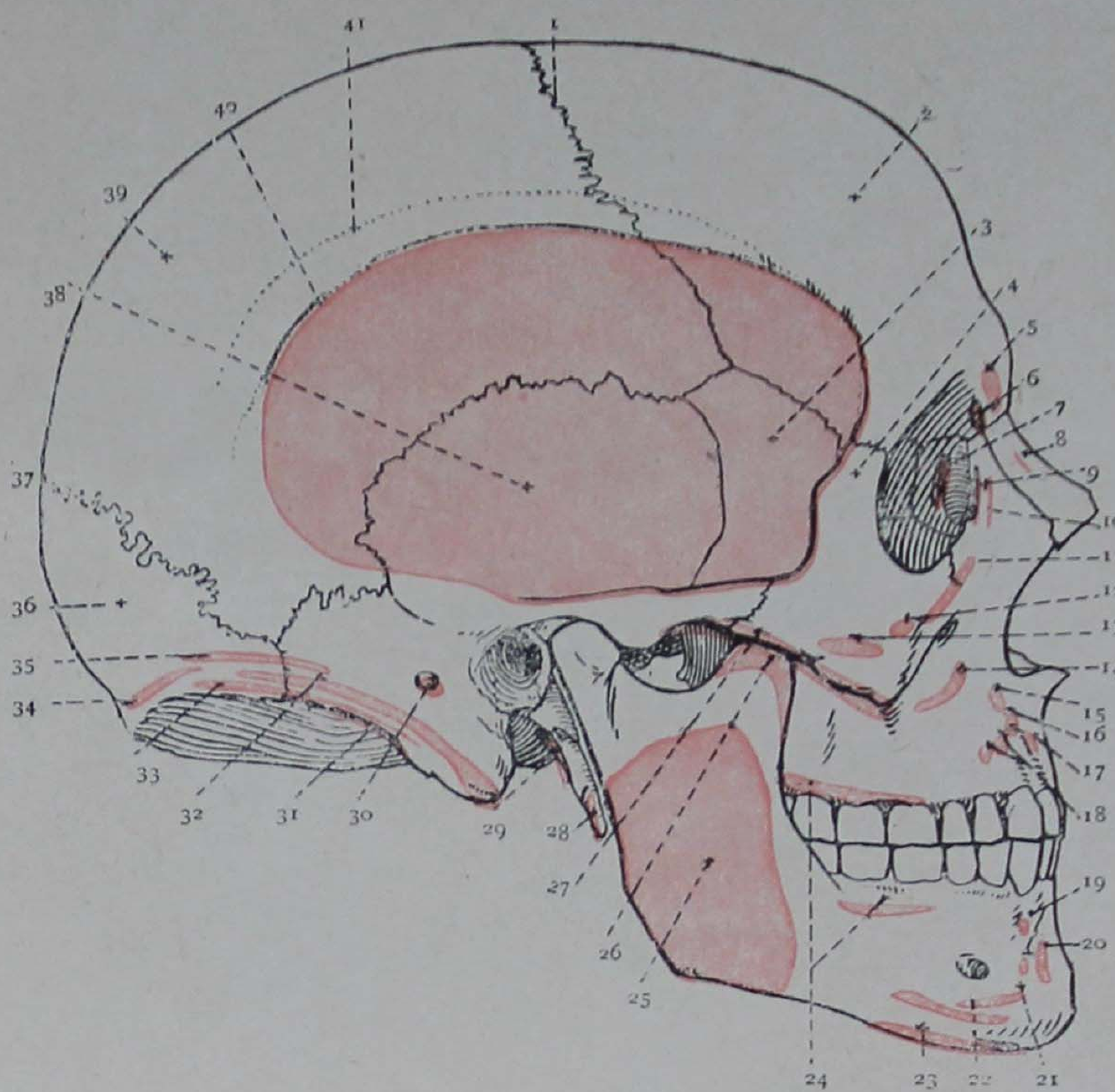
مقلۃ العین

Anterior View of the Skull (Norma frontalis), showing the bones and the muscular attachments.

1. M. orbicularis oculi, *upper frontal attachment (corrugator supercilii).*
2. M. orbicularis oculi, *lower frontal attachment.*
3. M. orbicularis oculi (tensor tarsi), *lacrimal attachment.*
4. M. orbicularis oculi, *maxillary attachment.*
5. M. quadratus labii superioris, *angular part.*
6. M. quadratus labii superioris, *infra-orbital part.*
7. M. quadratus labii superioris, *zygomatic part.*
8. M. zygomaticus, *on zygomatic bone.*
9. M. caninus, *on maxilla.*
10. M. nasalis, *pars transversa.*
11. M. incisivus labii superioris.
12. M. nasalis, *pars alaris.*
13. M. depressor septi.
14. Symphysis of mandible.
15. M. mentalis, *on body of mandible.*
16. M. quadratus labii inferioris, *on body of mandible.*
17. M. platysma, *on body of mandible.*
18. M. triangularis, *on body of mandible.*
19. M. buccinator, *on alveolar processes of maxilla and mandible.*
20. M. masseter, *insertion, on ramus of mandible.*
21. M. sterno-mastoid, *on mastoid process of temporal bone.*
22. M. temporalis, *insertion, on ramus of mandible.*
23. Maxilla.
24. M. masseter, *origin on zygomatic and temporal bones.*
25. Zygomatic bone.
26. Lacrimal bone.
27. Squamous part of temporal bone, *and origin of M. temporalis.*
28. Great wing of sphenoid bone, *and origin of M. temporalis.*
29. Parietal bone, *and arigin of M. temporalis.*
30. Temporal line, *and upper limit of origin of M. temporalis on frontal and parietal bones.*
31. M. procerus, *on nasal bone.*
32. Nasal bone.
33. Frontal bone.



Anterior View of the Skull (Norma frontalis), showing the bones and the muscular attachments.



Lateral View of the Skull (Norma lateralis), showing the bones and the muscular attachments.

Lateral View of the Skull (Norma lateralis), showing the bones and the attachments of muscles.

1. Coronal suture.
2. Frontal bone.
3. Great wing of sphenoid bone, *and origin of temporal muscle.*
4. Zygomatic bone.
5. M. orbicularis oculi, *upper frontal origin (corrugator supercilii).*
6. M. orbicularis oculi, *lower frontal origin.*
7. M. orbicularis oculi (tensor tarsi), *lacrimal attachment.*
8. M. procerus, *on nasal bone.*
9. M. orbicularis oculi, *maxillary origin.*
10. M. quadratus labii superioris, *angular part.*
11. M. quadratus labii superioris, *infra-orbital part, on maxilla and zygomatic bone.*
12. M. quadratus labii inferioris, *zygomatic part, on zygomatic bone.*
13. M. zygomaticus, *on zygomatic bone.*
14. M. caninus, *on maxilla.*
15. M. nasalis, *pars transversa.*
16. M. nasalis, *pars alaris.*
17. M. depressor septi.
18. M. incisivus labii superioris, *on maxilla.*
19. M. incisivus labii inferioris, *on maxilla.*
20. M. mentalis, *on body of mandible.*
21. M. quadratus labii inferioris, *on body of mandible.*
22. M. triangularis, *on body of mandible.*
23. M. platysma, *on body of manbidle.*
24. M. buccinator, *on alveolar processes of maxilla and mandible.*
25. M. masseter, *insertion, on ramus of mandible.*
26. M. temporalis, *insertion on coronoid process of mandible.*
27. M. masseter, *origin on zygomatic and temporal bones.*
28. M. stylo-glossus, *on styloid process of temporal bone.*
29. M. stylo-hyoid, *on styloid process of temporal bone.*
30. M. auricularis posterior, *on post-auditory part of squamous portion of temporal bone.*
31. M. longissimus capitis, *on mastoid portion of temporal bone.*
32. M. sterno-mastoid, *on mastoid part of temporal bone and squamous part of occipital bone.*
33. M. splenius capitis, *on mastoid part of temporal bone and squamous part of occipital bone.*
34. M. trapezius, *on superior nuchal line of occipital bone.*
35. M. occipito frontalis, *occipital part, on superior nuchal line of occipital bone.*
36. Squamous part of occipital bone.
37. Lambda.
38. Squamous part of temporal bone, *and origin of M. temporalis.*
39. Parietal bone.
40. Inferior temporal line, *and upper limit of origin of M. temporalis on parietal and frontal bones.*
41. Superior temporal line, *and upper attachment of temporal aponeurosis.*

بسم اللہ الرحمن الرحیم

PRACTICAL ANATOMY VOL. III

عملی تشریح

کی

کتاب

جلد سوم

سر اور گردن

(HEAD AND NECK)

سر اور گردن کے تقطیع کار، لاش کمرے میں آتے ہی کام شروع کر دیتے ہیں۔ پہلے تین دنوں میں، جبکہ لاش لتھاٹومی وضع (lithotomy posture) میں رکھی ہوتی ہے،

ترجمہ ڈاکٹر محمد عثمان خان صاحب از صفحہ ۱ تا ۵۳ ۔ از صفحہ ۵۳ تا ختم کتاب، ترجمہ ڈاکٹر فضل کریم خان صاحب

وہ چہرے، یہ ہونٹوں کے سامنے کے حصّے، ناک کے سطحی حصّے، اور جلد الراس (scalp) کے سامنے کے حصّے کی تقطیع کرتے ہیں۔ بعد کے پانچ دنوں میں جبکہ لاش پشت کے بل رکھی ہوئی ہوتی ہے، وہ پوسٹیریر ٹرائنگل (posterior triangle) یعنے گردن کے پچھلے مثلث کی تقطیع اور جلد الراس کی بھی تقطیع ختم کردیتے ہیں۔

یہ صرف اسی زمانہ میں ممکن ہے کہ تقطیع کار چہرے کی تقطیع کرکے اسکے ترکیبی اجزاء کا کوئی تشفی بخش تصور قائم کرسکے، کیونکہ یہ ایسا وقت ہے جس میں بدن کے حصّے درست حالت میں ہوتے ہیں۔ نیز یہ ضروری ہے کہ پچھلے مثلث جیسے اہم جراحی قطعہ کے مشمولات کو اس سے پہلے کہ بازو کے تقطیع کارنے اُسکی پچھلی سرحد کو منتشر کردیا ہو، ظاہر کردیا جائے۔

پہلا دن سر کے جبہی خطے (frontal region) اور چہرے کے اگلے حصہ کے امتحان، اور زوائد العین (ocular appendages) کی سطحی تشریح کے مطالعہ، نیز جلد کو اُلٹنے، اور چہرہ کے سطحی عضلات اور جلد الراس کے اگلے حصّے کے صاف کرنے کیلئے وقف کردینا چاہئیے۔ دوسرے دن تقطیع کاروں کو چاہئیے کہ غدہ نکفیہ (parotid gland) کی بیرونی سطح کو منکشف کردیں۔ نیز سطحی عروق اور سطحی اعصاب کو تلاش کرکے صاف کریں۔ اور انھیں اُن کے منتہی تک منکشف کردیں۔ تیسرے دن سطحی عضلات کو اُلٹنا اور عمیق عروق و اعصاب کو منکشف کرکے صاف کرنا، اور اُذین (auricle) کو تقطیع کرکے معائنہ کرنا چاہیے۔ چوتھے دن لاش پیٹھ کے بل رکھ دیجاتی ہے، اور تقطیع کاروں کو گردن کے پچھلے مثلث کی تقطیع شروع کردینی چاہئیے۔ انھیں لازم ہے کہ اس حصّہ کو تین دن میں ختم کردیں۔ ساتویں دن جلد الراس کا معائنہ ختم کردینا چاہیے۔ آٹھواں دن جارحۂ بالا (upper extremity) کے تقطیع کاروں کے اشتراک سے بریکیئل پلیکسس (عضدی ضفیرہ) کے آخری مطالعہ میں صرف کرنا چاہیے۔

چہرہ اور سر کا جبہی خطّہ

(FACE & FRONTAL REGION OF HEAD)

تقطیع کاروں کو چاہیے کہ چہرے اور سر کے جبہی خطہ کے مطالعہ کا آغاز زیر تقطیع رقبہ

اندر کے عظمی ابھاروں (bony prominences) اور ابھرے ہوئے خطوط کے امتحان و معائنہ سے کریں۔

چہرے کے رقبہ کے وسط میں ناک کا ابھرا ہوا بیرونی حصّہ ہے۔ جس کا زیریں حرکت پذیر (mobile) جز زیادہ تر جلد اور کرّی سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور بالائی جزو اور ایک بالائی اُستوار حصہ جو انفی ہڈیوں (nasal bones) اور فک اعلیٰ (maxilla) کے جبہی زائدوں (frontal processes) سے بنتا ہے۔ ناک کے دونوں جانب چشم خانے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک اوپر کی طرف جبہی ہڈی (frontal bone) کے فوق المجری حاشیہ (supra-orbital margin) سے اور نیچے کی طرف فک اعلیٰ (maxilla) اور وجنی ہڈی (zygomatic bone) کے مجری کناروں (orbital margin) سے محدود ہے۔ فوق المجری اور تحت المجری حاشئے جانبی طور پر وجنی ہڈی (zygomatic bone) کے خطہ میں ملتے ہیں۔ وجنی محراب (zygomatic arch) جو کچھ تو وجنی ہڈی (zygomatic bone) سے اور کچھ صدغی ہڈی (temporal bone) سے بنتی ہے۔ وجنی ہڈی کے پچھلے حصّہ سے نکل کر پیچھے کی طرف کان تک پہنچتی ہے۔ وجنی محراب سے اوپر صدغی حفرہ (temporal fossa) جو اوپر کی طرف صدغی خط (temporal line) سے محدود ہوتا ہے۔ سامنے یہ خط فوق المجری حاشیہ کے جانبی حصہ میں ختم ہو جاتا ہے۔ فوق المجری حاشیہ کے وسطانی حصّہ سے اوپر فوق الھدبی محراب (superciliary arch) محسوس کیجاسکتی ہے۔ اور اس سے کسی قدر بلندی پر سوپرا آربٹل حاشیہ کے جانبی حصہ سے اوپر اجبہی حدبیہ (frontal tuberosity) واقع ہے۔ ناک سے اوپر کا اور فوق الھدبی محرابوں کے وسطانی سروں کے درمیان کا خطہ بین ابرو (glabella) کہلاتا ہے۔

وجنی محراب کے نیچے جانہ کی فرع (ramus of the mandible) واقع ہے جو عضلہ مضغیہ (masseter) سے ڈھکی ہوتی ہے۔ جانہ کا جسم (body of the mandible) فرع کے زیریں سرے سے نکل کر آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ اگر چشم خانہ کے بالائی حاشیہ کے وسطانی ایک ثلث اور جانبی دو ثلث کے مقامِ اتصال سے گذرنے والی ایک عمودی لکیر نیچے کی طرف کھینچی جائے تو یہ لکیر جبہی ہڈی کے فوق المجری کٹاؤ (supra-orbital notch)، فک اعلےٰ (maxilla) کے تحت المجری سوراخ

(infra-orbital foramen) اور جانہ (mandible) کے ذقنی سوراخ (mental foramen) کو کاٹتی ہوئی گذرے گی۔ اگر ان مقامات کو ٹھیک جگہ پر زور سے دبایا جائے تو یہ تینوں محسوس کئے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے پہلے کے اندر سے، جو فوق المجری حاشیہ میں ہوتا ہے، فوق المجری عروق اور عصب (supra-orbital vessels and nerves) گذرتے ہیں۔ دوسرا تحت المجری حاشیہ (infra-orbital margin) سے تقریباً نصف انچ نیچے واقع ہے اور اسکے اندر سے تحت المجری عروق و عصب گذرتے ہیں۔ تیسرا، دوسرے ضاحکہ یا پیش ڈاڑھ (second premolar tooth) اور جانہ کے زیریں کنارے کے درمیان واقع ہے اور اسکے اندر سے تحتانی جوفیزی عروق وعصب (inferior alveolar vessels and nerve) کی ذقنی شاخیں گذرتی ہیں۔

اس خطہ کے عظمی نشانات کے مطالعہ کے بعد متعلقات چشم کی سطحی تشریح کو دیکھنا چاہئے۔ اس عنوان کے تحت ذیل کی چیزیں شامل ہیں۔ (۱) حاجبین یعنی ابرو۔ (۲) اجفان یا پپوٹے (eyelids) (۳) اور ملتحمہ (conjuctiva)۔

حاجبین (eyebrows) یعنی ابرو جلد کے دو خمیدہ ابھار ہیں جو عظم الجبہہ (frontal bone) کی فوق المجری محرابوں (supra-orbital arches) کے اوپر واقع ہیں۔ یہ اوپر پیشانی اور نیچے چشمی خطوں (ocular regions) کے درمیان حائل ہیں۔ ابروؤں سے جو چھوٹے اور سخت بال نکلتے ہیں اُن میں جانبی خمیدگی پائی جاتی ہے۔

اجفان (palpebræ)(eyelids) یعنی پپوٹے ہلالی پردے ہیں جو آنکھ کی حفاظت کیلئے ودیعت کئے گئے ہیں۔ بالائی پپوٹہ زیریں کی نسبت لمبا ہوتا ہے اور نسبتہً بہت زیادہ حرکت کر سکتا ہے۔ جب آنکھ کھلی ہوتی ہے تو دونوں پپوٹوں کے حاشئیے قدرے مقعر ہوتے ہیں اور اُن کا مابینی فاصلہ جسے جفنی فتحہ (rima palpebrarum) کہتے ہیں۔ اہلیلجی شکل کا ہوتا ہے۔ جب آنکھ بند ہو اور دونوں پپوٹے بالمقابل ہو جائیں تو یہ جفنی فتحہ گھٹ کر تقریباً ایک افقی خط جیسا رہ جاتا ہے۔ جب آنکھ بند ہو تو اس حالت میں اوپر کے پپوٹے کے زیادہ طول اور زیادہ حرکت پذیری کے باعث جفنی فتحہ قرنیہ (cornea) کے زیریں کنارے کے بیول پر آجاتا ہے۔

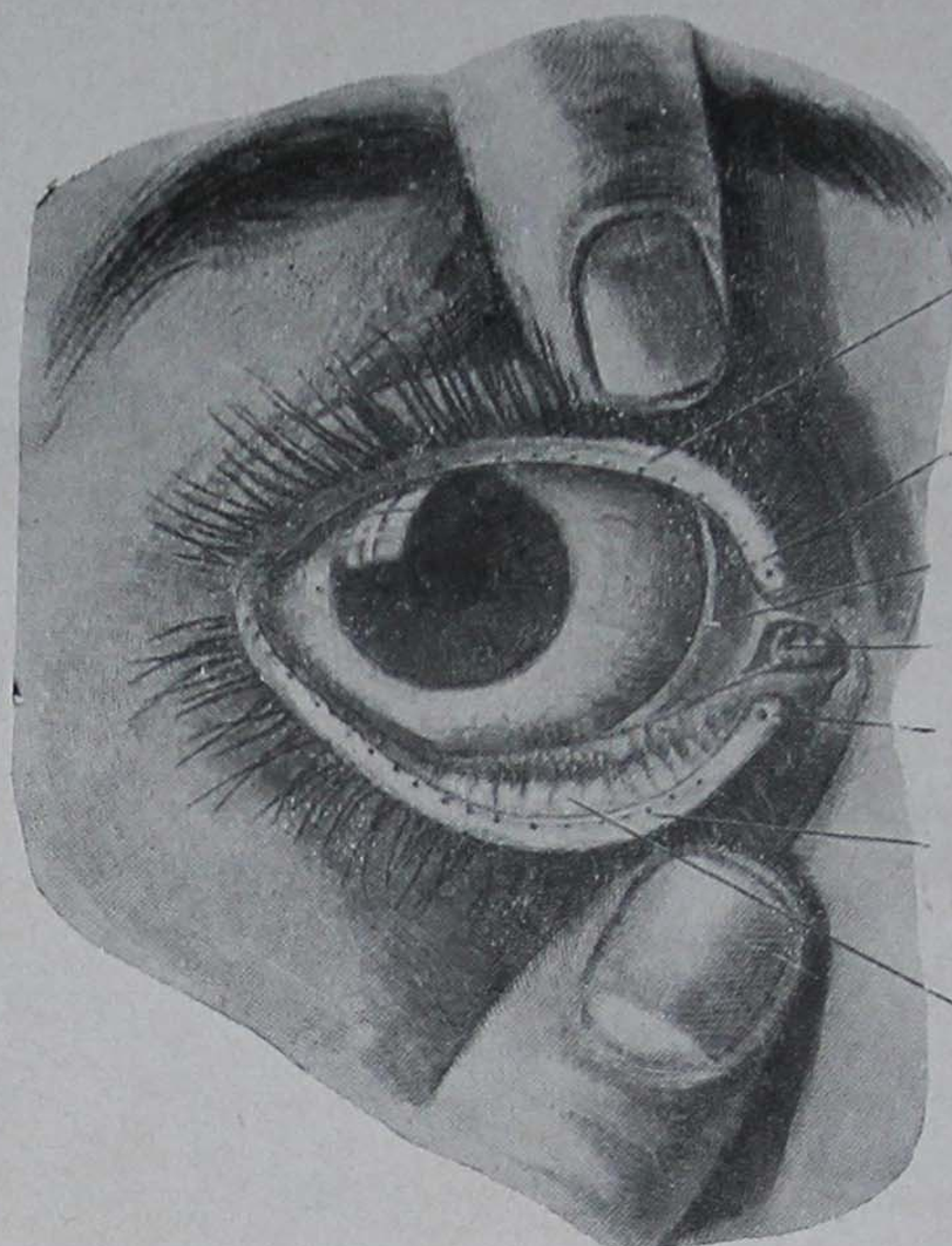


FIG. 1.—Eyelid slightly everted to show the Conjunctiva (enlarged).

جفنی فتحہ کے انتہائی سروں پر دونوں پپوٹوں کے ملنے سے جفنی ملتقے (palpebral commissures) بن جاتے ہیں۔ وسطانی ملتقے (medial commissure) سے بالکل جانباً جفنی فتحہ چوڑا ہو کر ایک چھوٹی مثلثی فضا بناتی ہے جس کو برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کہتے ہیں۔

تقطیع کار اب اگر پپوٹوں کے آزاد کناروں کا معائنہ کرے تو اُسے معلوم ہو گا کہ وہ برکۂ دمعیہ کی پہلوی جانب میں چھپتے ہیں اور یہ کہ ہر پپوٹہ کے سامنے کے کنارے سے اہداب (cilia) یعنے پلکوں کے بال نکلتے ہیں اور پچھلے کنارے پر غضروفِ جفنی کے غدد (tarsal glands) متعدد باریک سوراخوں کے ذریعہ سے کھلتے ہیں، لیکن اِن غدد کے دہنوں اور پلکوں کے درمیان ایک نمایاں فاصلہ حائل ہوتا ہے۔ اسکے برعکس پپوٹہ کے حاشیہ کا وہ ذرا سا حصہ جو برکۂ دمعیہ کی سرحد بناتا ہے نسبتہً زیادہ افقی سمت رکھتا ہے اور کسی قدر گول ہوتا ہے۔ وہ پلکوں اور غضروفِ جفنی کے غدد ہر دو سے معرا ہوتا ہے۔ دونوں پپوٹوں میں ٹھیک اُسی نقطہ پر جہاں پلکیں ختم ہو جاتی ہیں اور جفنی حاشیہ گول ہو جاتا ہے، ایک چھوٹا ابھار نظر آتا ہے، جس میں ایک مرکزی سوراخ پایا جاتا ہے۔ اس ابھار کو حلیمۂ دمعیہ (papilla lacrimalis) اور سوراخ کو نقطہ دمعیہ (punctum lacrimale) کہتے ہیں۔ یہ نقطہ قناۃ دمعیہ کا منہہ ہے، جو آنسوؤں کو باہر لیجاتی ہے۔ اِن دونوں دہنوں (orifices) میں ایک تار داخل کرنیکی کوشش کرو۔ اوپر والی قناۃ پہلے اوپر کو جاتی ہے، اور نیچے والی قناۃ نیچے جاتی ہے، اور پھر دونوں افقی سمت میں جاکر تاجۂ دمعی (lacrimal sac) میں چلی جاتی ہیں، جو مجر یعنے چشم خانہ کی وسطانی دیوار کے ایک نشیب میں واقع ہے۔

ملتحمہ (conjunctiva) وہ جھلی ہے جو پپوٹوں کی عمقی سطحات پر استر کرتی اور پھر وہاں سے معکوس ہو کر مقلہ یعنے کرۂ چشم کے اگلے حصے پر آجاتی ہے۔ پپوٹوں کے حاشیوں پر وہ جلد کے ساتھ مسلسل ہوتی ہے اور نقاطِ دمعیہ (puncta lacrimalia) اور قناہائے دمعیہ (lacrimal ducts) میں سے ہو کر تاجۂ دمعی (lacrimal sac) کی استری جھلی کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ ہر پپوٹہ پر سے مقلہ (کرہ چشم) پر ملتحمہ کے ٹوٹنے کے خط (خطِ انعکاس) کو قوسیہ ملتحمہ (fornix conjuctivæ) کہتے ہیں۔ چونکہ بالائی پپوٹے کی انتصابی وسعت نسبتہً زیادہ ہوتی ہے، اسلئے بالائی پپوٹے اور مقلہ (کرہ چشم) کے درمیان کا ملتحمی گوشہ اُس گوشہ کی نسبت زیادہ بڑا ہوتا ہے جو نیچے کے

4 5

پپوٹے کے پیچھے ہے۔ ملتحمہ ایک طرف تو پپوٹوں سے اور دوسری طرف صلبیہ (sclera) یعنے کرۂ چشم کے سپید حصّے کے ساتھ ڈھیلے طور پر انفصال رکھتا ہے۔ قرنیہ کے اوپر یہ جھلی پتلی ہو کر محض ایک سرحلمی غلاف جیسی رہجاتی ہے، اور یہی غلاف قرنیہ کا سرحلمہ (epithelium) ہے۔

ملتحمہ کے سلسلہ میں ثنیئہ ہلالیہ (plica semilunaris) اور لحیمۂ دمعیہ (caruncula lacrimalis) کا امتحان بھی کرنا چاہئیے۔ لحیمۂ دمعیہ ایک سُرخی مائل گوشت جیسا ارتفاع (ابھار) ہے جو برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کے وسط میں واقع ہے۔ اسکی سطح پر سے چند چھوٹے چھوٹے بال باہر نکلتے ہیں۔ ثنیہ ہلالیہ (plica semilunaris) اس وجہ سے قابل توجہ ہے کہ وہ انسانی آنکھ میں میمبرانا نکٹٹانس (membrana nictitans) یعنے اُس تیسرے پپوٹہ کا نامکمل قائم مقام ہے جو بہت سے جانوروں میں پایا جاتا ہے۔ یہ ملتحمہ کی ایک چھوٹی انقصابی چنٹ ہے۔ جو لحیمہ کے عین جانبی طرف واقع ہے اور یہ مقلہ پر اس نقطہ پر قدرے متراکب ہوتی ہے (یعنے اُسکو ڈھانک لیتی ہے) (تصویر 1)۔

تقطیع - ملتحمی ناچہ میں تھوڑا محلول صاین (preservative solution) میں بھگویا ہوا موٹا سن (tow) یا روئی رکھ کر پپوٹوں کو قدرے پھلا دو پھر پپوٹوں کے کناروں میں ٹانکے لگا کر انھیں باہم ملا دو۔ اسی طرح محلولِ صاین میں تر کیا ہوا موٹا سن یا روئی دھلیز دہن (vestibule of the mouth) میں (یعنے اُس حصہ میں جو خارجاً رخساروں اور لبوں کے اور داخلاً دانتوں اور مسوڑوں کے درمیان ہے) ٹھونس کر لبوں اور رخساروں کو قدرے پھلا دو اور پھر لبوں کے سُرخ حاشیوں کو ٹانکے لگا کر باہم ملا دو۔

جلد کو تین شگافوں کے ذریعہ الٹ لو۔ ان میں سے ایک شگاف وسطی طولی (median longitudinal) اور دوسرے دو عرضی ہوں۔ وسطی شگاف کو ناک کی جڑ اور بیرونی قذالی ابھار (external occipital protuberance) کے درمیانی نقطہ سے شروع کر کے سامنے کی طرف پیشانی تک اور پھر نیچے پیشانی کے

وسطی خط کے ساتھ ساتھ ناک اور لبوں پر سے گذرتے ہوئے ٹھڈی کی نوک تک لیجاؤ۔
بالائی افقی شگاف کو فتحہ جفینہ (rima palpebrum) کے لبول سے شروع کرو۔
جانباً اُسے طولی شگاف کے پاس سے لیکر وسطانی ملتقے (medial commissure)
تک پھر فتحہ جفینہ کے حاشیوں کے گرد لیکر جانبی ملتقے (lateral commissure) تک
اور بالآخر پیچھے کی طرف کان تک لیجاؤ۔ زیرین افقی شگاف کو زاویہ دہن (angle
of the mouth) سے شروع ہوکر جانہ (mandible) کی فرع (ramus)
کے پچھلے کنارے تک جانا چاہیے۔ بالائی اور درمیانی پلوں (flaps) کو الٹ دو اور پیچھے کی طرف
انھیں چپکا ہوا رہنے دو۔ نیچے کے پلے کو جبڑے کے زیرین کنارے تک الٹ دو۔
جلد کو الٹتے وقت دیکھو کہ وجہی عضلات (facial muscles) کے بہت سے
سطحی ریشے جلد کی عمقی سطح کے اندر گڑے ہوئے ہیں۔ یہی وہ ریشے ہیں جو چہرے
کے زخموں کے حاشیوں کو جگہ سے ہٹا دینے کا رجحان رکھتے ہیں، اور انھیں کی
وجہ سے یہ ضرورت لاحق ہوتی ہے کہ ٹانکے متعدد اور مضبوط کھینچے ہوئے لگائے
جائیں تاکہ التیام (union) (یعنے زخم کے کناروں کا جڑنا) ٹھیک ٹھیک
اور جلد ہو۔ جلد کو الٹتے وقت تقطیع کار کو اس امر کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ اس کا
چاقو جلد کی گہری سطح کے برابر برابر پھیلتا ہوا لگا رہے، ورنہ پپوٹوں عضلۂ عاصرہ
(sphincter muscle) اور کان کے اوپری بیرونی عضلات (superficial
extrinsic muscles) کا جو صدغی خطے میں واقع ہیں، زخمی ہوجانا یقینی ہے۔

6

جلد کو الٹنے کے بعد اوپری عضلات کو صاف کرلو۔ اب جو شئے سب سے
پہلے جاذب توجہ ہوگی وہ محجر (orbit) یعنے چشم خانہ کے گرد کا عضلۂ محیط العین
(orbicularis oculi) ہے۔ اس عضلہ سے اوپر بر جمجمی عضلہ (epicranial muscle)
کا جبہی پٹھا ہے۔ عضلۂ محیطۃ العین کے وسطانی جانب کو ناک کے عضلات واقع
ہیں۔ آنکھ سے نیچے، بالائی لب کے عضلات نیچے عضلۂ محیطۃ الفم
(orbicularis oris) اور دہن تک جاتے ہیں۔ جانہ (mandible) کے زیرین
کنارے کے پچھلے حصہ کے اوپر سے گذر کر اوپر اور سامنے کی طرف جاتے ہوئے عضلۂ
عریضہ (platysma) کے پچھلے اور بالائی ریشے نظر آئیں گے، اور ان سے اور

وسطانی جانب کو نیچے کے لب کے عضلات ہیں (تصویر 2)۔

عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) (قدیم اصطلاح محیطۃ الجفن عضلہ: orbicularis palpebrum) سے شروع کرو، جو پپوٹوں کے خطے کے اندر اور اسکے گرداگرد واقع ہے۔ پپوٹوں کو جانبی طرف کھینچو اور اُس نمایاں حبل نما (رسّی جیسے) بند کو دیکھو جو فک اعلیٰ کے جبہی زائدے (frontal process) سے لیکر وسطانی ملتقے تک پھیلتا ہے، جہاں وہ دونوں پپوٹوں کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے۔ یہ وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) ہے۔ اس سے ایک قدرے مماثل بند، جس کو جانبی جفنی رفایہ (lateral palpebral raphe) (قدیم اصطلاح، بیرونی غضروف الجفنی رباط: external tarsal ligament) کہتے ہیں، جانبی ملتقے سے لیکر وجنی ہڈی (zygomatic bone) تک پھیلتا ہے۔ وسطانی جفنی رباط (میڈیئل پالپیبرل لگامنٹ) کی شناخت ہو جانے کے بعد، پہلے عضلۂ محیطۃ العین (آربی کیولارس آکیولائی) کے نسبتۃً موٹے مجری حصے کو صاف کرلو، جو مجر کی سطحی عظمی حدود کو ڈھانکتا ہے۔ پھر عضلۂ محیطۃ العین کے نسبتۃً پتلے جفنی حصے کی طرف متوجہ ہو جو پپوٹوں میں واقع ہے۔ جفنی حصہ نہ صرف پتلا، بلکہ زرد بھی ہے اور ہر پپوٹے میں اُسکے ریشے وسطانی جفنی رباط (میڈیئل پالپیبرل لگامنٹ) سے لیکر جانبی جفنی رفایہ (لیٹرل پالپیبرل رافی) تک خفیف خم کھا کر جاتے اور دونوں سے چسپیدگی حاصل کرتے ہیں۔

اسکے بعد عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کو صاف کرو۔ جو دہن کو گھیرے ہوئے ہے، لیکن اس امر کی احتیاط رکھو کہ لبوں کے دوسرے عضلات جو عضلۂ محیطۃ الفم کے حاشیوں کے ساتھ ضم ہو جاتے ہیں، زخمی نہ ہونے پائیں۔

عضلۂ خافض فاصل انف (depressor septi nasi) کی تحدید کی کوشش کرو، جو عضلۂ محیطۃ الفم کے بالائی کنارے کے وسط سے نکل کر فاصلِ انف (septum of the nose) میں چسپاں ہو کر منتہی ہوتا ہے (تصویر 2)۔

جب دونوں عضلات محیطہ (orbicular muscles) صاف کر لئے جائیں تو برجمجمی عضلے (epicranius) کے جبہی پیٹے (frontal belly) کی طرف متوجہ ہو،

جو عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے اوپر واقع ہے۔ اسکے ریشے عضلۂ محیطۃ العین سے لیکر (جس کے ساتھ یہ عضلہ ضم ہوتا ہے) اوپر اور نیچے کی طرف وتر عریض کی اس چادر تک جاتے ہیں۔ جس کا نام گیلیا اپونیوراٹکا (galea aponeurotica) (کلاہ وترِ عریض، یا غالینۃ الراس) ہے، اور جو قمتنہ الراس (vertex of the skull) کو ڈھانکتا اور اس عضلہ کے جبہی پیٹے کو قذالی پیٹے سے ملاتا ہے۔ نشتر کی دھار کو عضلہ کے ریشوں سے متوازی رکھنا چاہئیے، اور ساختوں کی صفائی کا عمل جوں جوں آگے بڑھے اس امر کا خیال رکھو کہ فوق المحجری عصب اور شریان (supra-orbital nerve and artery) کی شاخوں کو، جو اس عضلہ کو چھیدتی ہیں، مضرت نہ پہنچنے پائے۔ بر جبہی عضلہ (ایپی کرینیس) کے جبہی پیٹے کے وسطانی حاشیہ سے لیکر نیچے ظہر الانف (dorsum of the nose) تک عضلی ریشوں کے اس بنڈل کا تعاقب کرو، جو پروسیرس (procerus) کے نام سے مشہور ہے۔ ساتھ ہی عصب فوق البکرہ (supra-trochlear nerve) اور عینی شریان (ophthalmic artery) کی جبہی شاخ کو جو محجر کے بالائی حاشیہ کے وسطانی حصے میں اس عضلہ کو چھیدتے ہیں، ڈھونڈھ لو۔ پروسیرس عضلہ سے نیچے عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے زاویہ دار سرے کو تلاش کرلو۔ جو ایک عضلی ٹکڑا ہے، جو فک اعلےٰ کے اگلے زائدے سے نکلتا ہے۔ اسکا تعاقب نیچے عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) تک کرو، لیکن احتیاط رکھو کہ زاویی ورید (angular vein) کو جو اسکی بیرونی سطح پر واقع ہے۔ مضرت نہ پہنچے۔ عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ کے زاویہ دار سرے کے وسطانی جانب عضلۂ انفیہ (musculus nasalis) کے جزو مستعرض (pars transversa) کو تلاش کر کے صاف کرلو، جو ناک کے بانسہ (bridge of the nose) کے زیرین حصے پر آڑا واقع ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ جزو مستعرض سے نیچے جزو جناحی (pars alaris) کو ظاہر کرنا ممکن ہو، جو فک اعلیٰ سے جناح الانف (ala of the nose) تک جاتا ہے۔

7

اب چانہ کے زیرین کنارے کی طرف رجوع ہو اور عضلۂ عریضہ (platysma) کو صاف کرلو۔ جو ایک چوڑی پتلی عضلی چادر ہے جو گردن سے اوپر کی طرف چڑھتی ہے اسکے اگلے ریشے چانہ کے زیرین کنارے کے سامنے کے حصہ میں منتہی ہوتے ہیں۔

تہ پچھلے ریشے چانہ کے پار صعود کرتے ہیں۔ اور پھر آگے پلٹ کر عضلۂ مضحکہ (resorius) کی صورت میں زاویۂ دہن کو چلے جاتے ہیں۔ عضلۂ مضحکہ کے اوپر سامنے کی طرف عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) کو تلاش کرو۔ یہ ایک پتلا نازک عضلہ ہے جو وجنی ہڈی سے زاویۂ دہن تک اترتا ہے اور وہاں عضلۂ محیطۃ الفم (آربی کیولارس آرس) کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ اب زاویئی ورید (angular vein) کے تعاقب میں نیچے اور پیچھے کے طرف جاؤ۔ محجر کے نچلے کنارے پر وہ اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) بنجاتی ہے۔ اس ورید کا تعاقب نیچے اور پیچھے اس مقام تک کرو جہاں وہ عضلۂ وجنیہ (زائگومیٹکس) کے اوٹ میں غائب ہو جاتی ہے۔ اگلی وجہی ورید کے نیچے اور سامنے بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) کا منتہی حصّہ عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کی بیرونی سطح پر مل سکتا ہے، مگر وہ اس عضلہ کے عمق میں بھی ہو سکتا ہے۔ جب اگلی وجہی ورید اوپر بتلائے ہوئے رقبہ میں صاف کر لی جائے تو عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oris) کے زیرین ریشوں کو اٹھا کر شق جفنی (palpebral fissure) کے طرف الٹ دو اور پھر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے تحت المحجری سر (infra-orbital head) کو صاف کرو۔ یہ ایک چپٹا اور خاصہ چوڑا عضلہ ہے، جو عضلۂ محیطۃ العین (orbicu- laris oculi) کی اوٹ میں جو محجر کے زیرین کنارے سے نکل کر نیچے بالائی لب تک جاتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ تحت المحجری سر کے پہلوی جانب پر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ کا چھوٹا وجنی سر (zygomatic head) دستیاب ہو سکتا ہے۔ وہ وجنی ہڈی سے نیچے کے رُخ جا کر تحت المحجری سر کے جانبی کنارے کے زیرین حصّہ میں ضم ہو جاتا ہے۔ وجنی سر کے صاف ہو جانے کے بعد نیچے کے لب کے خطّے کے طرف متوجہ ہو اور عضلۂ مثلثہ (triangularis) کو صاف کرو۔ وہ چانہ سے عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے اگلے حصے کے منتہا سے نکل کر اوپر کی جانب زاویۂ دہن تک جاتا ہے اور وہاں عضلۂ محیطۃ الفم (آربی کیولارس آرِس) کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ عضلۂ مثلثہ سے سامنے کی طرف لیکن نسبتہً

عمیق تر مستوی پر عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris) کو تلاش کر کے صاف کرو۔ وہ جانہ سے عضلۂ مثلثہ کی اوٹ اور سامنے سے نکل کر عضلۂ محیطۃ الفم کے طرف صعود کر کے اس میں ضم ہو جاتا ہے۔ متذکرہ بالا عضلات کی حدود کو واضح کرنے کے بعد ان کے اوضاعِ قیام اور پیچیدگیوں کا تفصیلی مطالعہ شروع کرو۔

عضلہ محیطۃ العین (orbicularis oculi) ہر جانب کے پپوٹوں کے محیط عضلہ (orbicular muscle) کا ایک تو دبیز محجری حصہ ہوتا ہے جو محجر (چشم خانہ) کی اوپری عظمی حدود کو ڈھانکتا ہے، اور ایک نسبتہً پتلا اور زیادہ پھیکے رنگ کا جفنی حصہ ہے، جو پپوٹوں میں واقع ہے۔

محجری حصہ اوپر پیشانی تک، جانباً صدغی خطے تک، اور نیچے رخسار کے کے اندر پھیلتا ہے۔ اسکے ریشے نسبتہً سیاہ اور موٹے ہوتے ہیں۔ یہ سب وسطانی جفنی رباط (palpebral ligament) کے وسطانی حصے، عظم الجبہہ (frontal bone) 8 کے متصلہ حصہ، اور فک اعلےٰ کے زائدۂ جبہیہ سے شروع ہو کر جانبی پہلو سے محجر کے حاشیہ کے گرد ہم مرکز مرغولوں کی صورت میں محیط ہوتے ہیں۔ بالائی ریشے برجبہجی عضلہ (epicranius) کے جبہی پیٹ کے ساتھ ضم ہو جاتے ہیں۔ اور زیریں ریشے بالائی لب کے عضلات کے بالائی حصوں پر متراکب ہوتے ہیں۔ چند ریشے عظم الجبہہ کے افقی حصے سے نکلتے اور بھوؤں کی جلد میں ختم ہو جاتے ہیں۔

جفنی حصہ ایسے ریشوں سے بنتا ہے جو وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) سے نکل کر لطیف خم کھاتے ہوئے جانبی جفنی رفایہ (lateral palpebral raphe) تک جاتے ہیں اور ان دونوں سے چسپاں ہوتے ہیں۔ محیطاً یہ ریشے محجری حصے کے ساتھ ضم ہوتے ہیں اور یکساں دبازت کی ایک مسلسل تہ بنا دیتے ہیں، بجز آزاد حاشیوں کے قریب کے، جہاں پلکوں کے قاعدوں کے قریب ایک زیادہ نمایاں حزمیہ (fasciculus) ہوتا ہے، جسکو ہدبی حزمیہ (ciliary bundle) کہتے ہیں۔ جفنی حصے کے چند ریشے وسطانی جفنی رباط کی عمیق سطح سے نکل کر عظم الدمعی (lacrimal bone) کو جاتے ہیں۔ یہ ریشے جزوِ دمعی

(pars lacrimalis) بناتے ہیں، جس کا مفصل بیان پپوٹوں کی تقطیع کے موقع پر درج کیا جائیگا ۔ (ملاحظہ ہو صفحہ 29) ۔

عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oculi) کو عصب وجہی (facial nerve) رسد پہنچاتا ہے ۔ اِس عضلہ کا فعل پپوٹوں کو بند کرنا اور اونخو کرۂ چشم (مقلہ) پر دبانا ہے ۔ جزوِ دمعی افرازِ دمعی کو ناچۂ دمعی (lacrimal sac) انفی دمعی قناۃ (naso-lacrimal duct) کے اندر پہنچانے میں ممدّ ہوتا ہے ۔ اِس عضلہ کے محجری حصّے کے وہ ریشے، جو عظم الجبہہ کے زائدۂ انفیہ سے نکل کر بھوؤں کی جلد میں منتہی ہوتے ہیں۔ بھوؤں کو وسطی مستوی کی طرف کھینچتے اور پیشانی کے مرکزی حصّے کی جلد میں انقباضی دہراؤ (شکنیں) پیدا کر دیتے ہیں ۔ ایک زمانہ میں ان ریشوں کو ایک علیحدہ عضلہ کی حیثیت سے بیان کیا جاتا تھا، جس کو عضلہ مکمشر فوق الھدبیہ (corrugator supercilii) کا نام دیا گیا تھا ۔

برجمجمی عضلہ (musculus epicranius) (قدیم اصطلاح، عضلہ قذالیہ جبہیہ = occipito-frontalis) ۔ یہ ایک اربعۃ الرؤس (چار سر والا) (quadricipital) عضلہ ہے، جس کے دو قذالی سر، یعنے عضلاتِ قذالیہ (occipitales muscles) ہوتے ہیں، اور دو جبہی سر، یعنے عضلاتِ جبہیہ (frontales muscles) ۔ یہ سب ایک درمیانی وترعریض (غالیۃ الراس، یا کلاہ وترعریض = galea aponeurotica) (قدیم اصطلاح، برجمجمی وترعریض = epicranial aponeurosis) میں منتہی ہوتے ہیں، جو جبہی خطّے سے قذالی خطّے تک پھیلتا ہے (صفحہ 50) ۔ ہر جبہی سر کا زیرین حصہ عضلۂ محیطۃ العین کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے، اور اسکے وسطانی کنارے سے ایک چھوٹا عضلی بنڈل نیچے ظہر الانف (ناک کی پشت) کی طرف جاتا ہے ۔ اس بنڈل کو عضلۂ مستطیلہ (musculus procerus) کہتے ہیں ۔ (قدیم اصطلاح، عضلۂ ہرمیہ انفیہ = pyramidalis nasi) ۔ سردست صرف عضلۂ جبہیہ (frontalis) اور عضلۂ مستطیلہ (procerus) ظاہر کئے گئے ہیں (تصویر 2) ۔

عضلۂ جبہیہ (frontalis) عضلۂ محیطۃ العین کے بالائی حاشیہ کے عین اوپر ہی ظاہر ہو جاتا ہے ۔ اِسکو صاف کرتے وقت اِسکی احتیاط رکھنی چاہیئے کہ فوق المحجری عصب 9

(supra-orbital nerve) کی شاخوں کو، جو اس میں داخل ہوتی ہیں، مضرت نہ پہنچنے پائے۔ یہ ہڈی سے بہت کم چسپاں ہوتا ہے یا کوئی چسپیدگی نہیں رکھتا۔ نیچے اسکے ریشے یا تو عضلہ محیطۃ العین کے ریشوں کے ساتھ ضم ہوجاتے ہیں یا وہ بھوؤں کی جلد کے ساتھ چسپاں ہوتے ہیں۔ اوپر وہ درز اکلیلی (coronal suture) کے خطے میں غالیۃ الراس یا کلاہ وترعریضی (galea aponeurotica) میں ختم ہوتے ہیں۔ جانبی کنارہ وترعریض کے ریشوں کے ذریعہ سے صدغی حید (temporal ridge) سے چسپاں ہوجاتا ہے، اور وسطانی کنارہ ناک کی جڑ سے اوپر کچھ فاصلہ تک اپنے مقابل جانب کے مثیل کے ساتھ ضم ہوجاتا ہے۔ اس میل سے اوپر مقابل جانبوں کے وسطانی ریشے منفرج ہوجاتے ہیں، لیکن اس سے نیچے وہ عضلات مستطیلہ (proceral muscles) کی حیثیت سے نیچے انفی ہڈیوں (nasal bones) پر چلے جاتے ہیں۔ عضلہ جبہیہ جلد الراس (scalp) کو آگے کی طرف کھینچتا ہے۔ اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلہ مستطیلہ (musculus procerus) (قدیم اصطلاح عضلہ ہرمیہ انفیہ = pyramidalis nasi)۔ اکثر اوقات یہ مستطیل عضلات غیر موجود ہوتے ہیں۔ جب موجود ہوں تو ہر عضلہ تناظر عضلہ جبہیہ کے زیرین اور وسطانی حصے سے نکلتا اور نیچے عظم الانف پر سے گذر کر ناک کی پشت پر ختم ہوجاتا ہے۔ یہاں اسکے بعض ریشے عضلہ انفیہ (nasalis) کے مستعرض حصے کے ساتھ ضم اور بعض جلد میں منتہی ہوجاتے ہیں۔ اس کو عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلہ محیطۃ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے زیرین اور وسطانی کنارے کے برابر برابر ناک اور بالائی لب کے عضلات ملینگے۔

ناک کے اصلی عضلات عضلہ انفیہ (musculus nasalis) اور عضلہ خافضۃ الفاصل (musculus depressor septi) ہیں، لیکن عضلہ مستطیلہ (procerus) کو کبھی جزءً ایک انفی عضلہ سمجھنا چاہئے، اور عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superious) کا زاویہ نما (نوکدار) سر بھی ایک انفی چسپیدگی رکھتا ہے۔

عضلہ انفیہ (musculus nasalis) عضلہ انفیہ کے دو حصے ہوتے ہیں:۔ جزو عریض (pars transversa) (قدیم اصطلاح، ضاغط المنخر compressor naris)

اور جزوِ جناحی (pars alaris) (قدیم اصطلاح، مُوسِّع المنخر = dilator naris)۔
جزوِ عریض فکِ اعلیٰ کے زائدہ جبہیہ (frontal process) کی جڑ سے نکل کر ناک کے غضروفی حصّہ پر سے عرضاً گزر کر جناح سے اوپر ہی اوپر جا کر ایک وترِ عریض میں ختم ہوتا ہے۔ جو اُسے اسکے مقابل جانب کے مثِیل کے ساتھ ملحق کر دیتا ہے۔ جزوِ جناحی فکِ اعلیٰ سے اگلے انفی سوراخ کے زیریں حصّے کے پہلو سے نکل کر جناح کے پچھلے حصے میں اور فاصل انف کے حرکت پذیر حصے میں ختم ہوتا ہے۔ عضلۂ انفیہ جزءً عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے زاویہ دار (نوکدار) سر سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔

جزوِ عریض اپنے مقابل جانب کے مثِیل کے ساتھ عامل ہو کر ناک کی پشت کو نیچے دباتا اور اُسکی جانبوں کو سکیڑ کر دباتا ہے۔ جزوِ جناحی اُسی جانب کے نتھنے کو چوڑا کرتا ہے۔ دونوں جزو عصب وجہی (facial nerve) سے رسد حاصل کرتے ہیں۔

عضلۂ خافضِ فاصل الانف (musculus depressor septi nasi)

یہ فاصل انف کو نیچے دبانیوالا عضلہ اکثر مشکل سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ یہ عضلہ محیطۃ الفم (آربیکیولارس آرس) کے بالائی حصّے کے سطحی ریشوں سے شروع ہوتا ہے اور فاصلِ انف کے اگلے حصّہ میں منتہی ہوتا ہے۔ یہ فاصل انف کو نیچے دباتا اور اگلے انفی سُوراخ کے پیش بیس قطر کو گھٹا دیتا ہے۔ اس عضلہ کا فعل اسکے نام ہی سے ظاہر ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔ 10

دہن اور رخساروں کے عضلات (the muscles of the mouth and cheeks)

اس گروہ کے عضلات دو طبقات بناتے ہیں، ایک اوپری، دوسرا عمقی۔ اوپری گروہ کے عضلات یہ ہیں:۔ عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris)، عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris)، عضلۂ وجنیہ (zygomaticus)، عضلۂ مثلثہ (triangularis)، عضلۂ مضحکہ (risorius)، عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris)۔ عمقی طبقہ کے عضلات یہ ہیں۔ عضلۂ بوقیہ (buccinator)، عضلۂ نابیہ (caninus)، عضلۂ قاطعہ (ثنیہ) فوقانیہ

(incisivus superior) عضلۂ قاطعہ (ثنیہ) تحتانیہ (incisivus inferior) اور عضلۂ ذقنیہ (mentalis) - باستثنائے عضلہ محیطتہ الفم دیگر تمام عضلات دو جانبی ہوتے ہیں۔ بہر دست صرف سطحی گروہ کے ارا کین ہی منکشف کئے گئے ہیں۔ عمیق عضلات کی تقطیع، سطحی عروق اور اعصاب کو صاف کرنے اور انکا مطالعہ کرنے کے بعد کی جائیگی۔

عضلہ محیطتہ الفم

(orbicularis oris) - یہ روزنِ دہن کا عضلۂ عاصرہ (sphincter muscle) ہے۔ یہ جرم لب میں واقع ہے اور اسکے ریشوں کی ایک نسبتہً عمیق تہ ہم مرکزی اهلیلجی آسا حلقوں کی صورت میں، اور ایک سلسلہ اوپری ریشوں کا ہوتا ہے جنکے طرف لبوں اور گالوں کے دوسرے تمام عضلات مندق ہوتے ہیں۔ جب تک کہ دوسرے عضلات کی پیچیدگیوں کا مطالعہ نہ کرلیا جائے، (ملاحظہ ہو صفحہ 21)، اس عضلہ کی تکوین کی تفصیلات سمجھ میں نہیں آسکتیں۔ اسکو عصبِ وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ

(musculus quadratus labii superioris) - اس عضلۂ کے تین سر ہوتے ہیں:۔ ایک وجنی (zygomatic) ایک تحت المحجری، اور ایک زاویئی (نوکدار)۔

وجنی سر (zygomatic head) (قدیم اصطلاح، zygomaticus minor) - وجنی ہڈی کی وجہی سطح کے سامنے کے حصّے سے، عضلۂ محیطتہ العین کے زیرین جانبی حصّے کی اوٹ سے نکلتا ہے۔ نیچے اور سامنے جاکر وہ یا تو تحت المحجری سر میں شامل ہوجاتا ہے یا عضلۂ محیطتہ الفم کے بالائی حصے کے جانبی حصّے میں اور بالائی لب کی جلد کے متصلہ حصہ میں منتہی ہوجاتا ہے۔

تحت المحجری سر (infra-orbital head) (قدیم اصطلاح، levator labii superioris proprius) محجر کے زیرین حاشیہ کے سارے طول سے، "آربیکیولارس آکیولائی (عضلۂ محیطتہ العین) کی اوٹ سے ڈھکا ہوا نکلتا ہے، اور آربیکیولارس آرس (عضلۂ محیطتہ الفم) کے بالائی جانبی حصے کے اندر اور بالائی لب کی جلد میں منتہی ہوتا ہے

(تصویر 2)۔

زاویئی سر (angular head) (قدیم اصطلاح ، levator labii superioris alæque nasi) فکِ اعلیٰ کے زائدۂ جبہیہ سے نکل کر جیسے جیسے نیچے جاتا ہے، پھیلتا جاتا ہے۔ اور جناح الانف میں اور آربیکیولارِس آرس (عضلۂ محیطتہ الفم) کے بالائی حصّہ میں منتہی ہو جاتا ہے۔

11

عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) اوپر کے لب کو اٹھاتا ہے اور اس کا زاویئی سر جناحِ انف کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ وجنیہ (musculus zygomaticus) (قدیم اصطلاح ، عضلۂ وجنیہ کبیرہ = zygomaticus major)۔ یہ نسبتہً ایک لمبا پتلا عضلی بند ہے، جو وجنی ہڈی کی وجہی سطح سے عضلۂ محیطتہ العین (آربیکیولارِس آکیولائی) کے زیرین جانبی ریشوں کی اوٹ میں اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارِس) کے وجنی سرے کے جانبی طرف سے آغاز پذیر ہوتا ہے۔ اسکے ریشے نیچے اور وسطانی سمت جاکر زاویۂ دہن تک پہنچتے ہیں اور یہاں بعض تو عضلۂ محیطتہ الفم (آربیکیولارِس آرس) کے ساتھ ضم اور بعض جلد کے اندر منتہی ہو جاتے ہیں۔ یہ عضلہ زاویۂ دہن کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے، اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔

12

عضلۂ مضحکہ (risorius)۔ خوب نمو یافتہ حالت میں عضلۂ مضحکہ کچھ تو گردن کے عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے بعض بالائی ترین ریشوں سے بنتا ہے جو آگے اور وسطانی جانب کو جھک کر گوشۂ دہن کی طرف راجع ہوتے ہیں، اور کچھ اِن زائد ریشوں سے جو، عضلۂ مضغیہ (masseter) اور غدۂ نکفیہ (parotid gland) پر کی ردا سے نکلتے ہیں۔ ریشوں کے یہ دونوں گروہ زاویۂ دہن میں عضلۂ محیطتہ الفم (آربیکیولارِس آرس) کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتے ہیں۔ عضلۂ مضحکہ زاویۂ دہن کو نیچے لاتا اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ مثلثہ (musculus triangularis) (قدیم اصطلاح ، خافض زاویۂ دہن = depressor anguli oris)۔ یہ عضلہ چانہ کے جسم کی جانبی سطح پر کے ترچھے

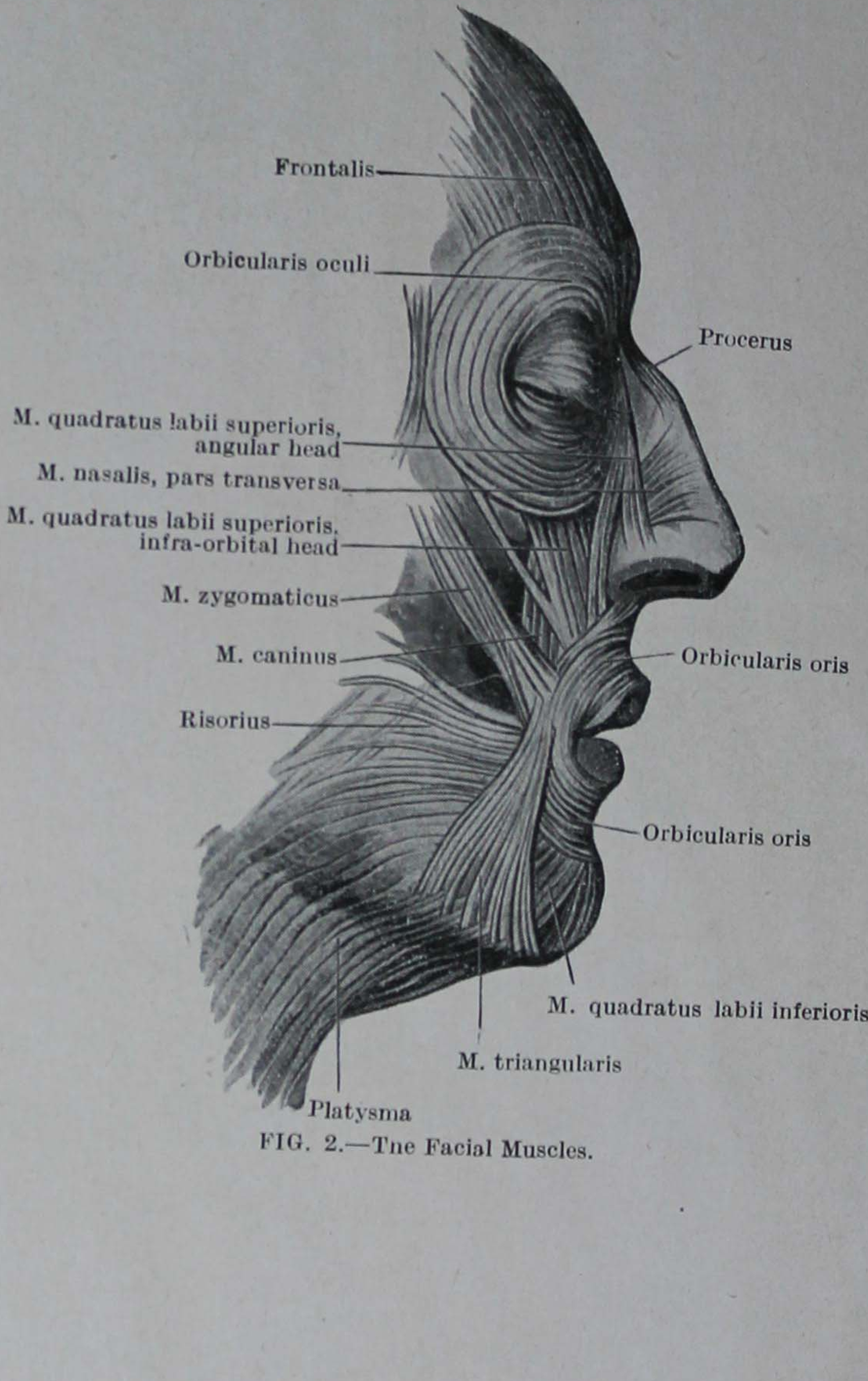


FIG. 2.—The Facial Muscles.

خط سے نکلتا ہے۔ اسکے ریشے اوپر اور سامنے کو جاکر زاویۂ دہن کے قریب عضلۂ محیطۃ الفم (آربیکیولارس آرس) سے مخلوط اور ضم سے ہو جاتے ہیں اور اسی عضلہ میں بعض ریشے زاویۂ دہن سے آگے خم کھا کر بالائی لب کے جرم میں منتہی ہو جاتے ہیں (تصویر 2 ,3)۔ یہ عضلہ زاویۂ دہن کو نیچے کھینچتا ہے اور اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (musculus quadratus labii inferioris)

(قدیم نام:۔ (depressor labia inferioris)۔ لب زیرین کا عضلۂ مربعہ جانہ کی بیرونی سطح کے حصۂ زیرین سے ورنۂ ذقنیہ (mental tubercle) اور سوراخ ذقنی (mental foramen) کے مابین سے نکلتا ہے، اور عضلۂ مثلثہ (triangularis) اسکے پچھلے کنارے پر متراکب ہوتا ہے۔ اسکے ریشے اوپر اور وسطانی جانب کو جاکر بعض تو عضلہ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط ہو جاتے ہیں اور بعض لب زیرین کی جلد سے چسپاں ہو جاتے ہیں۔ یہ عضلہ لب زیرین کو نیچے کھینچتا ہے۔ اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ عریضہ (platysma)۔ گردن کے چوڑے، چپٹے، جو گوشہ تحت الجلد عضلہ کا اس وقت صرف بالائی حصہ ہی پیش نظر ہے۔ اسکے پچھلے ریشے فرع کے زیرین کنارے اور جانہ کے جسم کے زیرین کنارے کے پچھلے حصے پر سے صعود کرتے ہیں، اور پہلے عضلۂ مضحکہ (risorius) کی ساخت میں حصہ لیتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اگلے ریشے براہ راست جانہ کے جسم کے زیرین کنارے کے اگلے حصے میں منتہی ہوتے ہیں۔ آخر الذکر چسپیدگی اس عضلہ کی واحد عظمی چسپیدگی ہے، اور دوسری تمام چسپیدگیاں یا تو ردا کے ساتھ یا جلد کے ساتھ ہوتی ہیں۔ یہ عضلہ جانہ کو جھکانے میں ممد ہوتا ہے اور اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔

13

تقطیع:۔ عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے پچھلے نصف حصہ کو جانہ (mandible) کے زیرین کنارے کے برابر برابر قطع کرو۔ عضلۂ مضحکہ (risorius) کو عضلۂ مضغیہ (masseter) پر کی ردا سے جدا کر لو، اسکے بعد عضلۂ مضحکہ کو اور عضلۂ عریضہ کے جدا کردہ حصہ کو زاویۂ دہن کی طرف الٹ دو۔ ایسا کرتے وقت اس امر کی احتیاط رکھو کہ چہرہ کے عروق

اور اعصاب زخمی ہونے پائیں (تصاویر 4, 5, 15)۔

عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) اور عضلۂ مضحکہ (رائزوریئس) کو الٹنے کے بعد فوراً کان کے لیول سے نیچے عصبِ اُذنی کبیر (great auricular nerve) کی شاخوں کو تلاش کرو، جو غدۂ نکفیہ (parotid gland) کے زیرین حصے کے اوپر صعود کرتی ہیں۔ اِن میں سے بعض اِس غدہ کے اندر داخل ہو کر اُسی کے جرم میں ختم ہو جاتی ہیں، اور دوسری شاخیں عضلۂ مضغیہ کے خطے کی جلد میں منتہی ہوتی ہیں۔

مقدم وجہی ورید (anterior facial vein) اور بیرونی فکّی شریان (external maxillary artery) کو عضلۂ مضغیہ کے زیرین اور مقدم زاویہ میں، تلاش کرو، جہاں وہ جانہ کے زیرین کنارے پر سے عبور کرتی ہیں۔ انھیں اِس مقام پر صاف کر لو مگر سر دست اُن کا تعاقب اُن کے اختتامات تک مت کرو۔

جانہ کے پچھلے کنارے پر غدۂ نکفیہ پر کی عمقی رداء (deep fascia) کو دیکھو۔ اِسے رداءِ نکفیہ (parotid fascia) کہتے ہیں۔ یہ گردن کی رداء سے صعود کر کے اوپر محراب وجنی (zygomatic arch) سے چسپاں ہوتی ہے۔ یہ بھی دیکھو کہ غدۂ نکفیہ کے اگلے کنارے کے قریب رداءِ نکفیہ عضلۂ مضغیہ کی بیرونی سطح پر کی رداء کے ساتھ مخلوط اور ضم ہو جاتی ہے۔ غدۂ نکفیہ کے ڈھانکنے والی رداء کو کان کے عین سامنے سے قطع کرو اِس طرح پر کہ شگاف اوپر عظم الوجنہ (zygoma) سے لیکر نیچے جانہ کے زاویہ تک پھیلے اور پھر آگے کو اوپر اور نیچے کے طرف باحتیاط تقطیع کر کے رداء کو غدّے پر سے اٹھاؤ۔ جب غدے کے انتہائی حدود اور سامنے کے کنارے کے قریب پہنچو تو باحتیاط ان اعصاب و عروق کو تلاش کرو جو اُن کے نیچے سے نکلتے ہیں، نیز غدے کی قنات (duct) کی جستجو کرو، جو عظم الوجنہ سے ایک انگشت نیچے غدے کے اگلے کنارے کی اوٹ سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس قنات کی دیواریں دبیز ہوتی ہیں، جسامت بہت بڑی ہوتی ہے، اور یہ بآسانی شناخت کیجا سکتی ہے۔ یہ عضلۂ مضغیہ پر سے عرضاً عبور کرتی ہوئی آگے بڑھتی ہے اور اس عضلہ کے اگلے کنارے کے گرد گھوم کر اپنے ابتدائی ممر سے جھک کر اسکے ساتھ ایک زاویۂ قائمہ بنا دیتی ہے۔ پھر یکے بعد دیگرے عضلۂ بوقیہ (buccinator) کو ڈھانکنے والی رداء کو، پھر خود اس عضلہ کو، اور بالآخر دہن کی غشائے مخاطی کو چھیدتی ہے، اور فک اعلیٰ کی دوسری ڈاڑھ (second molar) کے مقابل ایک چھوٹے حلیمہ (papilla) پر دہلیز

14

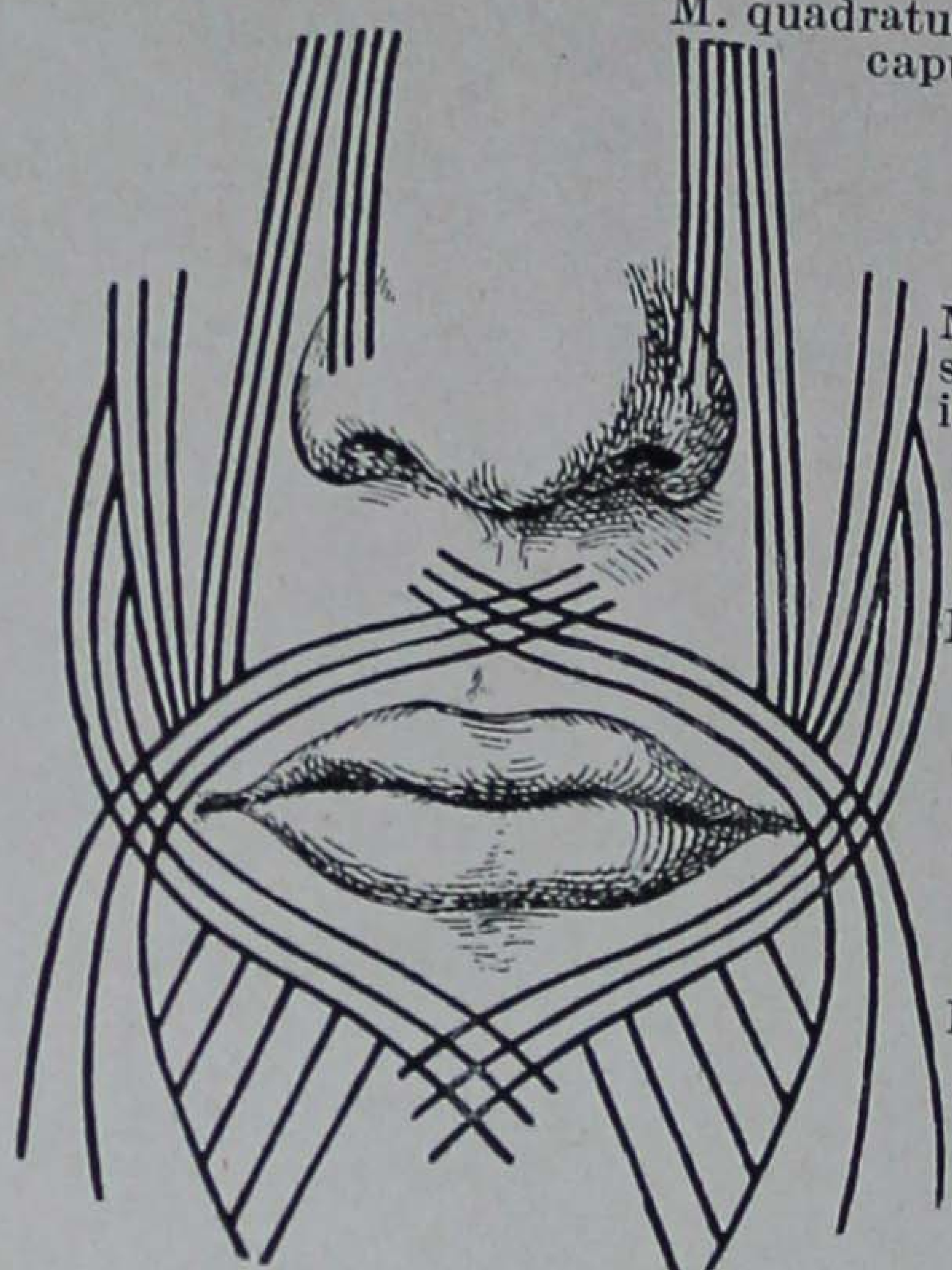


FIG. 3.—Diagram of the Orbicularis Oris Muscle.
The fibres which enter it from the buccinator are not represented.

دہن (vestibule of the mouth) میں کھلتی ہے۔ قنات سے اوپر محراب وجنی (zygomatic arch) سے نیچے مندرجۂ ذیل ساختوں کو تلاش کرو:- (۱) معین نکفیہ (accessory parotid) جو غدۂ نکفیہ کا ایک جداگانہ حصہ ہے اور غدہ کے اصلی جسم کے اگلے کنارے سے کچھ فاصلہ پر واقع ہے۔ (۲) مستعرض وجہی عروق (transverse facial vessels) اور (۳) عصب وجہی (facial nerve) کی وجنی شاخیں (zygomatic branches)۔ قنات کے نیچے عصب وجہی کی خدّی (buccal) اور جانوی (mandibular) شاخیں تلاش کرو۔ نکفیہ کے بالائی سرے کے قریب اوپری صدغی عروق (superficial temporal vessels) کو تلاش کرو۔ ان سے پیچھے کی طرف ثلاثی توامی عصب (trigeminal nerve) کے تیسرے حصے کی اذینی صدغی شاخ (auriculo-temporal branch) واقع ہے، اور آگے کی طرف عصب وجہی کی صدغی شاخیں ہیں۔ غدے کی پچھلی انتہا سے حسب ذیل ساختیں باہر نکلتی ہیں:- (۱) عصب وجہی کی عنقی (cervical) شاخ۔ (۲) پچھلی وجہی (posterior facial vein) [جس کا قدیم نام صدغی فکی ورید (temporo-maxillary vein) کا اگلا حصہ تھا]، اور (۳) بیرونی دواجی ورید (external jugular vein) کی ایک معاون ورید (تصویر 15)۔

عصب وجہی کی صدغی شاخ کا تعاقب اوپر اور سامنے کی طرف عضلۂ برجمجمیہ (epicranius) کے اگلے بطن اور عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے بالائی حصے تک کرو۔ صدغی شاخ کے صاف ہونے پر مضبوط ردائے صدغی (temporal fascia) کا اگلا حصہ منکشف ہو جائیگا۔ وہ وجنی محراب کے بالائی کنارے، وجنی ہڈی کے پچھلے کنارے، اور جبہی ہڈی (frontal bone) کے خط صدغی سے چسپاں ہوتا ہے۔ وجنہ (zygoma) کے پچھلے حصہ کے اوپر اس (ردائے صدغی) سے اذین کا اگلا عضلہ (anterior-muscle of the auricle) اور نسبتہً اور بلند لیول سے اذین کا فوقانی عضلہ (superior muscle of the auricle) نکلتا ہے۔ ان دونوں عضلات کو اور ان عصبی شاخوں کو جو عصب وجہی کے صدغی حصے سے ان میں آتی ہیں، واضح کرنیکی کوشش کرو۔ وجنی ہڈی کے پچھلے کنارے پر جو نمایاں درنہ (tubercle) محسوس کیا جا سکتا ہے اس کے پیچھے تھوڑے فاصلہ پر ثلاثی توامی عصب (trigeminal nerve) کے فکی حصے کی وجنی صدغی شاخ (zygomatico-temporal branch) ردائے صدغی کو چھیدتی اور

عصب وجہی کی صدغی شاخ کے ساتھ رابطہ قایم کرتی ہے۔ وجنی صدغی عصب کو ڈھونڈھنے
اور اِس رابطہ کو واضح کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔

عصب وجہی کی وجنی (zygomatic)، خدّی (buccal) اور چبانوی
(mandibular) شاخوں کو ان کے اختتامات تک تلاش کرنے کیلئے مزید تقطیع
کی ضرورت ہے۔ جیسے جیسے تقطیع آگے بڑھتی ہے، چہرہ کے عمیق تر عضلات، ثلاثی توأمی
عصب کی شاخیں اور اندرونی فکی شریان (internal maxillary artery) یکے بعد
دیگرے منکشف ہوتے جائیں گے۔ لیکن ساتھ ہی بیرونی فکی شریان (external
maxillary artery) اور اسکی شاخوں کو، نیز اگلی وجہی ورید (anterior facial
vein) اور اسکی معاونات (tributaries) کو صاف کرلینا چاہیئے۔

عصب وجہی کی بالائی وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کے طرف عضلہ محیطۃ العین
(آربیکیولارس آکیولائی) کے جانبی حصّے میں اُن کے اختتام تک کرو۔ پھر اُس عضلہ کو وسطی
مستوی کے طرف الٹ دو اور ثلاثی توأمی عصب کے فکی حصّے کی وجنی وجہی شاخ
(zygomatico facial branch) کو، جو اُس عضلہ کی اوٹ سے باہر نکلتی ہے، تلاش
کرو۔ یہ عصب وجہی کی چھوٹی وجنی شاخوں میں سے ایک کے ساتھ رابطہ رکھتی ہے۔ اس کے بعد
عصب وجہی کی زیرین وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کے طرف عضلۂ وجنیہ (zygomaticus)
کے پاس تک کرو اور دیکھو کہ اِن چھوٹی شاخوں میں سے ایک شاخ اِس عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے۔
پھر عضلۂ وجنیہ کو اُسکے مبداء سے جُدا کرکے نیچے زاویۂ دہن کی جانب اُلٹ دو۔ جب یہ کر چکو
تو عضلۂ مربعۂ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے وجنی اور
تحت المجری (infra-orbital) حصوں کو اُن کے مبداؤں سے جُدا کرکے نیچے کی طرف
الٹ دو۔ اب اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) اور بیرونی فکی شریان
(external maxillary artery) کا تعاقب سامنے اور اوپر ناک تک کرو اور شریان
کی شاخوں کو ڈھونڈھ کر محفوظ کرلو۔ بعض چھوٹی شاخیں پیچھے کی طرف جاتی ہیں، لیکن خاص شاخیں
یعنے تحتانی شفوی (inferior labial) اور فوقانی شفوی (superior labial)
آگے کی طرف بالترتیب نیچے اور اوپر کے لبوں میں چلی جاتی ہیں، جہاں وہ عضلہ محیطۃ الفم
(orbicularis oris) کے عمق میں غشائے مخاطی کے مقابل قیام رکھتی ہیں۔ زاویۂ دہن سے

15

آگے جانبی انفی شاخ (lateral nasal branch) پھوٹ نکلتی ہے، اور بیرونی فکی شریان کے اس تسلسل کو جو اس شاخ سے آگے جاری رہتا ہے زاویئی شریان (angular artery) کہتے ہیں۔

بیرونی فکی شریان (ایکسٹرنل میگزلری آرٹری) اور اسکی شاخوں کو صاف کرلینے کے بعد، عصب وجہی کی زیرین وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کی طرف اس چربی میں سے ہوکر کرو جو عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے الٹنے سے منکشف ہوچکی ہے، اور ان ارتباطات وتعلقات کو ڈھونڈھ کر محفوظ کرلو، جو یہ شاخیں ثلاثی توامی عصب کے فکی حصے کی اس تحت المحجری شاخ (infra-orbital branch) کے ساتھ رکھتی ہیں، جو تحت المحجری سوراخ کے اندر سے اندرونی فکی شریان (internal maxillary artery) کی تحت المحجری شاخ کے ساتھ ساتھ باہر نکلتی ہے۔ عصب وجہی کی وجنی شاخوں اور تحت المحجری عصب کے باہمی گٹھاؤ سے تحت المحجری ضفیرہ (infra-orbital plexus) بنجاتا ہے۔ تحت المحجری ضفیرہ سے شاخیں نکل کر زیرین پپوٹے کو صعود کرتی ہیں۔ دوسری شاخیں بالائی لب کی جانب نازل ہوتی ہیں، اور دوسری شاخیں وسطانیاً جاکر ناک تک پہنچتی ہیں۔ جب تحت المحجری ضفیرہ کی شاخیں صاف کرکے ظاہر کردی جائیں تو عصب وجہی کی غدی شاخ (buccal branch) صاف کرو۔ اس کا تعاقب چربی کی اس گدی میں سے ہوکر کرو جو امتصاصی مسند (suctorial pad) کے نام سے مشہور ہے اور جو عضلۂ بوقیہ (buccinator muscle) پر واقع ہے۔ حتی الامکان اسکے اس اتصال کو ڈھونڈھو جو ثلاثی توامی عصب کے فکی حصے کی بوقی شاخ کے ساتھ واقع ہوتا ہے، جو عضلۂ مضغیہ (masseter muscle) کے اگلے کنارے کے وسا کی اوٹ سے نکلتی ہے۔ اسکی ان شاخوں کا تعاقب کرو جو عضلۂ بوقیہ کو رسد پہنچاتی ہیں۔ ممکن ہے کہ جانوی عصب (mandibular nerve) کی بوقی شاخ کو تلاش کرنے میں عضلۂ مضغیہ (میسیٹر) کے اگلے کنارے کو قطع کرنا پڑے۔ اسکے بعد عضلۂ مثلثہ (triangularis) کو زاویۂ دہن سے جدا کرکے نیچے اسکی منتہائی چسپیدگی کی طرف الٹ دو۔ اس چھوٹی شاخ کو ڈھونڈھ کر محفوظ کرلو جو عضلۂ مثلثہ کو عصب وجہی کی جانوی شاخ سے پہنچتی ہے، اور اس شاخ اور ثلاثی توامی عصب کے جوفیزی حصے (alveolar division) کی ذقنی شاخ (mental branch) کے باہمی اتصال کو منکشف کرو، جو ذقنی سوراخ (mental foramen) سے عضلۂ مثلثہ کی اوٹ سے

اور نیچے کی دوسری پیش ڈاڑھ (premolar tooth) کے نیچے باہر نکلتی ہے۔ عصب وجہی
کے جانوی حصے کی اُس شاخ کو بھی ڈھونڈھو جو عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii
superioris) کو رسد پہنچاتی ہے۔ عموماً جانوی عصب کے ساتھ ساتھ عضلۂ مثلثہ سے عمقاً بیرونی فکی شریان
(external maxillary artery) کی ایک معین شاخ جاتی ہے جو پہلے زیرین شفوی (inferior
labial) کے نام سے مشہور تھی۔ سب سے آخر عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے پچھلے حصے کو جانے کے
نیچے اُلٹ دو تاکہ عصب وجہی کی عنقی شاخ (cervical branch of the facial nerve)
منکشف ہو جائے، جو غدۂ نکفیہ (parotid gland) کے زیرین حصہ سے نکل کر عضلۂ عریضہ کو
رسد پہنچاتی اور ایک جلدی عصب کی بالائی شاخ کے ساتھ مرتبط ہوتی ہے، جس کو عصب جلدی
عنقی (nervus cutaneus colli) کہتے ہیں۔ فی الحال اس کا تعاقب اسکے اختتام تک
مت کرو (ملاحظہ ہو صفحہ 122) جب متذکرہ بالا مختلف ساختیں صاف کرلی جائیں تو اگلی
وجہی ورید (anterior facial vein)، بیرونی فکی شریان (external maxillary
artery) اور عصب وجہی (facial nerve) کی منتہی شاخوں کا مطالعہ شروع کرو۔

16

ورید وجہی مُقدم (vena facialis anterior) [قدیم نام:- وجہی
(facial)]۔ اگلی وجہی ورید اپنی متناظر شریان (یعنے بیرونی فکی شریان) کی نسبت کم پیچ و خم
رکھنے والی ہوتی ہے، اور اُس شریان سے نسبتہً پیچھے اور قدرے زیادہ اوپری مستوی پر واقع ہوتی ہے
(تصویر 15) اُسکی ابتدا زاویئی ورید (angular vein) کی حیثیت سے ہوتی ہے، جو پپوٹوں
کے وسطانی ملتقے (medial commissure of the eyelids) کے قریب پیشانی سے
نازل ہونیوالی دو وریدوں یعنے جبہی ورید (frontal vein) اور فوق الحجری (supra-orbital)
ورید کے اتصال سے بنتی ہے۔ وہ نیچے اور پیچھے کی طرف، مقابلتہً ایک خط مستقیم میں، عضلۂ مضغیہ
کے اگلے زیرین زاویہ کو جاتی ہے، جس پر سے وہ بیرونی فکی شریان کے عین پیچھے عرضاً عبور کرتی
ہے۔ پھر وہ گردن کی عمقی رداء کو چھید کر تحت الفکی مثلث (submaxillary triangle)
میں داخل ہوتی ہے۔ چہرہ کے بالائی حصہ میں وہ عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ پر قیام رکھتی ہے۔ پھر وہ
سطحاً عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) اور عضلۂ مضحکہ (risorius) کے، اور عمقاً عضلۂ بوقیہ
(buccinator) کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ اور جب وہ عضلۂ مضغیہ کے اگلے زاویہ پر سے

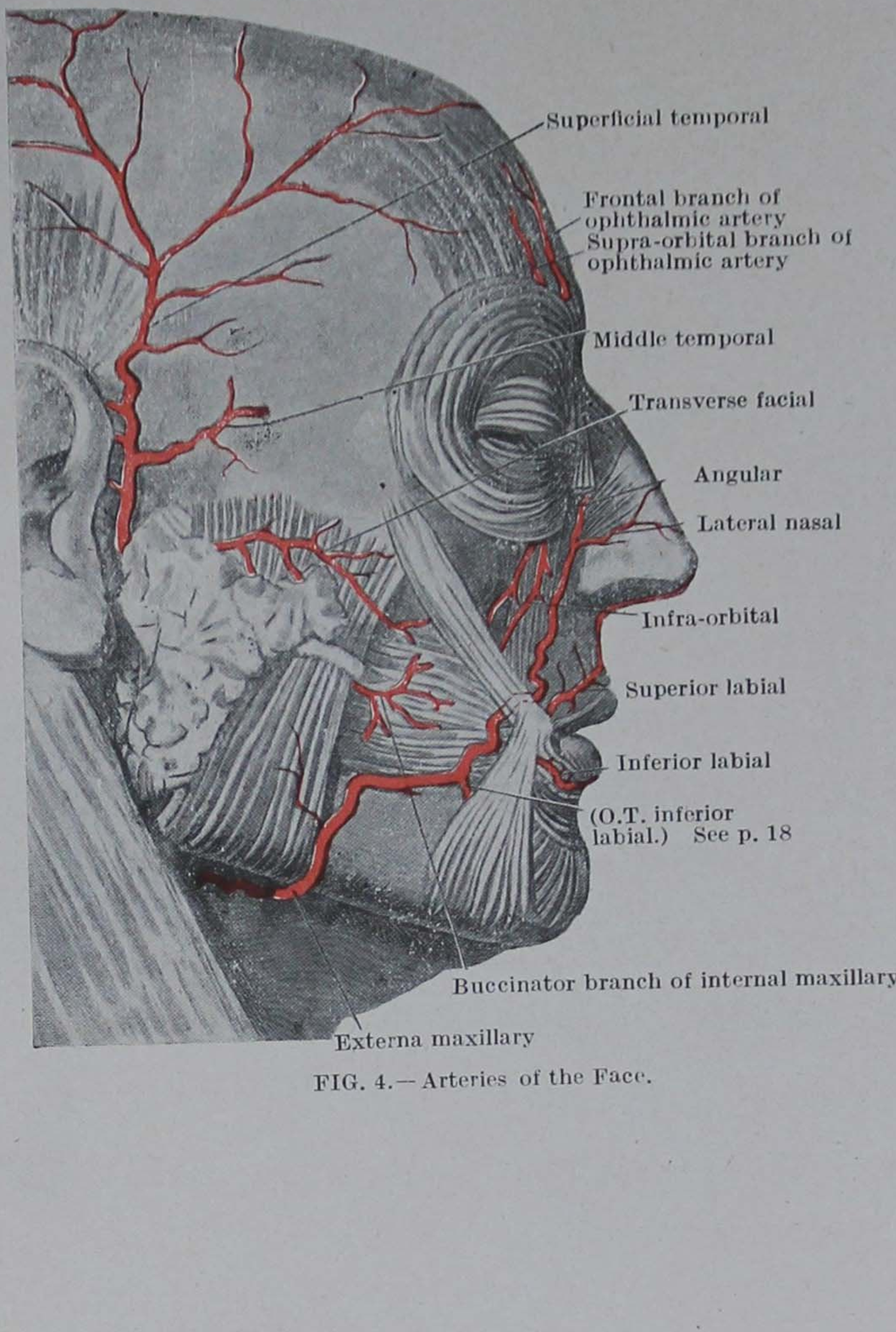


FIG. 4.—Arteries of the Face.

عرضاً عبور کرتی ہے تو وہ اوپری رداء اور عضلۂ عریضہ سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔

معاونات (tributaries)۔ اگلی وجہی ورید (اینٹیریر فیشیل وین) میں جبہی (فرانٹل) اور فوق المجری (سوپرا آربٹل) کے علاوہ، بیرونی انفی (external nasal)، جفنی (palpebral)، بالائی شفوی (superior labial)، زیرین شفوی (inferior labial)، مضغی (masseteric) اور اوپری نکفی (superficial parotid) معاونات شامل ہوتے ہیں۔ جب وہ عضلۂ بوقیہ (buccinator) پر سے عبور کرتی ہے تو اس میں عمقی وجہی ورید (deep facial vein) شامل ہو جاتی ہے، جو اسے تحت الصدغی خطے (infra-temporal region) کے وریدوں کے ٹیری گائڈ ضفیرہ (pterygoid plexus of veins) کے ساتھ متحد کر دیتی ہے۔

بیرونی فکی شریان (arteria maxillaris externa)

[قدیم نام: - وجہی (facial)]۔ بیرونی فکی شریان ایک پیچدار شریان ہے جو جبڑے کے زیریں کنارے کے گرد گھوم کر اور گردن کی عمقی رداء کو چھیدنے کے بعد، عضلۂ مضغیہ (masseter) کے زیریں اور اگلے زاویہ پر چہرے میں داخل ہوتی ہے۔ اس نقطہ سے وہ اوپر اور سامنے کے طرف گزر کر زاویۂ دہن کو جاتی ہے اور یہاں وہ نسبتہً زیادہ انتصابی سمت اختیار کر کے زاویئی شریان (angular artery) بنجاتی ہے، جو عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ کے زاویئی سر کے جرم میں سے پپوٹوں کے وسطانی ملتقے (medial commissure) کو صعود کرتی ہے۔ چہرے میں داخل ہونے کے بعد فی الفور وہ مقابلتہً اوپری ہو جاتی ہے، اور صرف جلد، اوپری رداء، اور عضلۂ عریضہ سے ڈھکی ہوتی ہے اور اسے بآسانی ہڈی پر دبایا جا سکتا ہے۔ اور زیادہ سامنے کے طرف بڑھ کر وہ سطحاً عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) اور عمقاً عضلۂ بوقیہ کے درمیان، اور پھر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ اور عضلۂ نابیہ (caninus) کے درمیان (جو تحت المجری سوراخ کے نیچے فک اعلیٰ سے نکلتا ہے) واقع ہوتی ہے۔ اس کا اختتامی حصہ عموماً عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ کے جرم کے اندر مدفون ہوتا ہے (تصویر 4، 5)۔

شاخیں: - بیرونی فکی شریان کی شاخیں دو گروہ بناتی ہیں، ایک پچھلا اور ایک اگلا۔ پچھلے گروہ کی شاخیں پیچھے کی طرف جاتی ہیں اور انکی جسامت چھوٹی ہوتی ہے۔ وہ مضغی (masseteric)، خدّی (buccal) اور وجنی (malar) خطوں میں پھیلتی ہیں، جہاں

عرضی وجہی (transverse facial) بوقی (buccinator) اور تحت المحجری (infra-orbital) شرائین کے ساتھ اُن کا تفمم ہوتا ہے۔

اگلے گروہ کی شاخیں، جو سامنے کی طرف دوڑتی ہیں، مخصوص ناموں سے موسوم ہیں:-
تحتانی شفوی (inferior labial) فوقانی شفوی (superior labial) جانبی انفی (lateral nasal) اور زاویی (angular) تسلسل۔ 18

زیرین شفوی (inferior labial) قدیم نام:- [زیرین اکلیلی: (inferior coronary)]۔ زاویۂ دہن کے لبوں سے نیچے ہو کر عضلۂ مثلثہ، عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ اور عضلۂ محیط الفم کی اوٹ سے گذرتی ہوئی وسطی مستوی کے طرف جاتی ہے۔ لب کے جرم میں وہ غشائے مخاطی سے بالکل متصل رہتی ہے اور وسطی مستوی میں اپنی مقابل جانب کی رفیقہ سے تفمم کرتی ہے۔

فوقانی شفوی (superior labial) تقریباً زاویۂ دہن کے لبوں سے شروع ہو کر وسطانی سمت میں بالائی لب کے اندر آربکیولیرس آرِس (عضلۂ محیطۃ الفم) اور غشائے مخاطی کے درمیان دوڑتی ہے۔ مقابل سمت کی رفیقہ کے ساتھ تفمم کرنے سے پہلے اس میں سے ایک شاخ، یعنے ناک کی شریانِ فاصلی (the septal artery of the nose) نکلتی ہے، جو اوپر جا کر فاصل الانف (nasal septum) کے زیرین اور سامنے کے حصے پر متفرع ہوتی ہے، جہاں وہ وتدی حنکی شریان (spheno-palatine artery) کی فاصلی شاخ (septal branch) کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

جانبی انفی (lateral nasal)، بیرونی فکّی (external maxillary) میں سے زاویۂ دہن سے اوپر نکلتی ہے۔ وہ ناک کے پہلو میں شاخیں چھوڑتی ہے اور وسطی مستوی میں اپنے مقابل جانب کی رفیقہ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

زاویئی شریان (angular artery) بیرونی فکّی (ایکسٹرنل میگزیلری) کا وہ سلسلہ ہے جو جانبی انفی (لیٹرل نیزل) شاخ کے نقطۂ آغاز سے جاری رہتا ہے۔ یہ اوپر کی طرف عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے نوکدار سرے کی ساخت کے اندر پھیلتی اور وسطانی ملتقۂ چشم (medial commissure of the eye) میں شریان العین (ophthalmic artery) کی ظہری انفی (dorsal nasal) شاخ کے ساتھ متفمم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

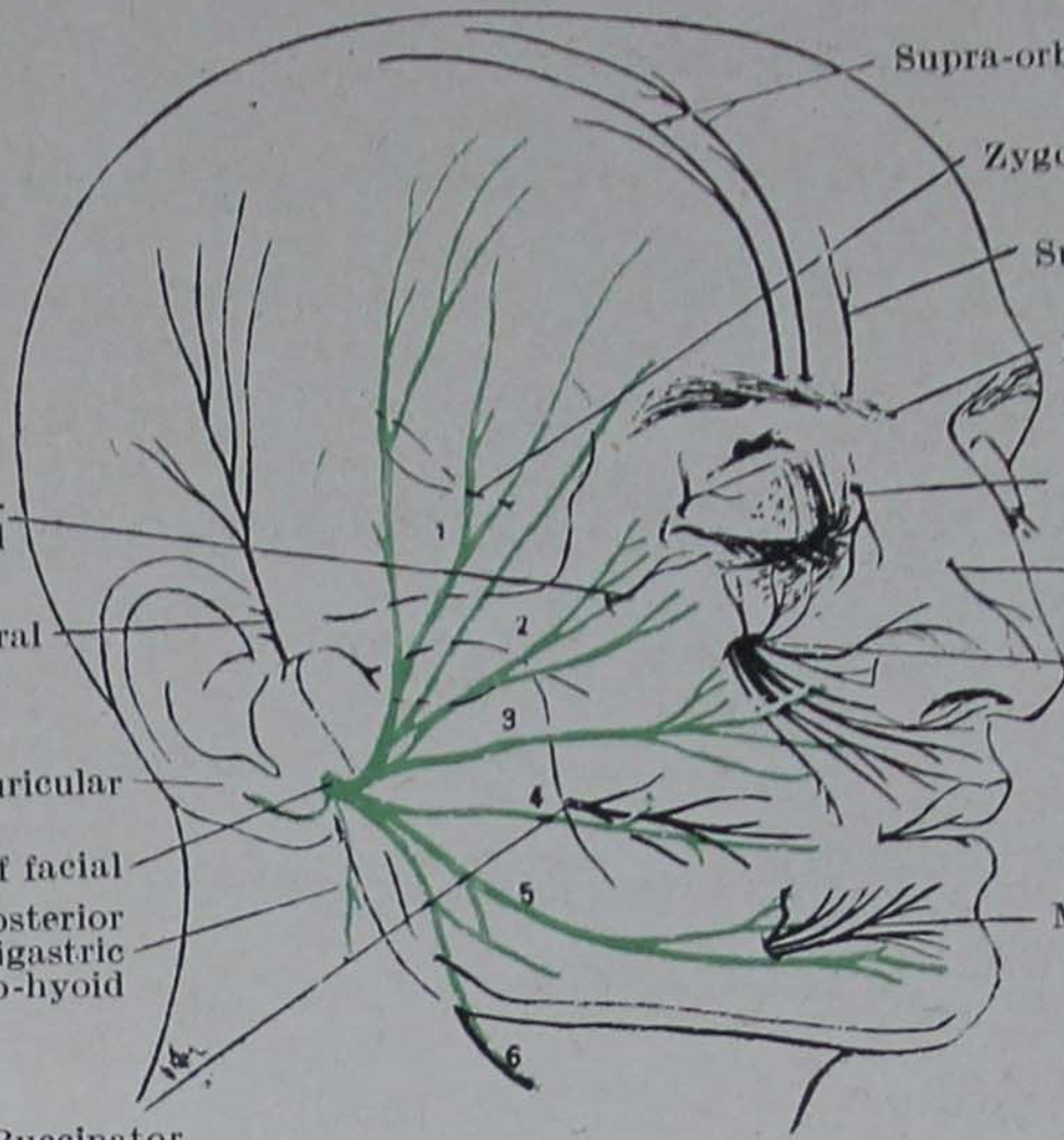


FIG. 5.—Nerves of the Face. The facial nerve is depicted in green, the sensory branches of the trigeminal in black.

1. Temporal branches.
2. and 3. Zygomatic branches.
4. Buccal branch.
5. Mandibular branch.
6. Cervical branch.

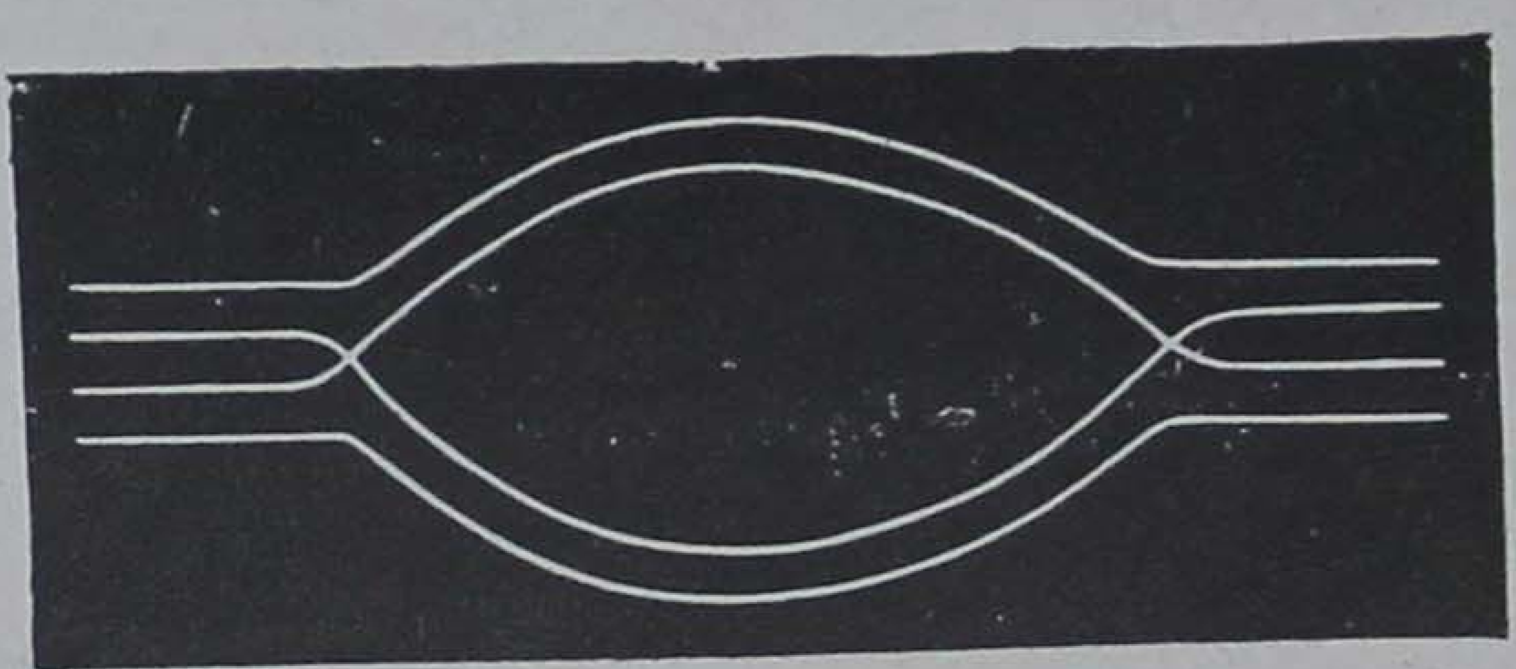


FIG. 6.—Arrangement of the Fibres of the Buccinator Muscles at the Angles of the Mouth.

متذکرۂ بالا شاخوں کے علاوہ، عموماً ایک اور نہایت متعین شاخ بیرونی فکی شریان (ایکسٹرنل میگزلری آرٹری) کے سامنے کے رُخ سے اُسکے جانہ کے زیرین حاشیہ پر سے گذرنے کے فوراً ہی بعد نکلتی ہے۔ یہ شاخ [جس کے لئے قدیم اصطلاح زیرین شفوی (inferior labial) تھی] عضلۂ مثلثہ (ٹرائنگولیریس) اور عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (کواڈریٹس لیبیائی انفیریارس) کی اوٹ میں گذر کر وسطی مستوی کی طرف جاتی ہے اور نہ صرف اوپر زیرین شفوی (انفیریر لیبیئیل) کے ساتھ [جس کا قدیم نام زیرین اکلیلی (inferior coronary) تھا] اور وسطی مستوی میں اپنے مقابل جانب کی رفیقہ کے ساتھ منضم ہوتی ہے، بلکہ زیرین جوفیزی شریان (inferior alveolar artery) کی ذقنی شاخ (mental branch) کے ساتھ بھی۔

عصب وجہی (facial nerve) کی اختتامی شاخیں۔ تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیئے کہ عصب وجہی کی پانچ اختتامی شاخیں، یا شاخوں کے گروہ، حسب ذیل ہیں:- (۱) صدغی (temporal) (۲) وجنی (zygomatic) (۳) خدّی (buccal) (۴) جانی (mandibular) (۵) عنقی (cervical)۔ یہ سب غدۂ نکفیہ (parotid gland) کی اوٹ ہیں سے باہر نکلتی ہیں، اس طرح پر کہ صدغی شاخیں اُسکے بالائی سرے سے، عنقی اُسکے زیرین سرے سے، اور شاخوں کے باقی ماندہ تین گروہ اُسکے اگلے حاشیہ سے خارج ہوتے ہیں (تصویر 5)۔

19

عصب وجہی کی صدغی شاخیں وجنی محراب پر سے گذر کر اوپر اور سامنے پیشانی کیطرف جاتی ہیں۔ یہ اذین کے اگلے اور بالائی عضلات کو، عضلۂ محیطتہ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے بالائی ریشوں کو اور عضلۂ فوق الجمجیہ (epicranius) کے جبہی بطن (اگلے پیٹے) کو چھوٹی شاخیں (twigs) پہنچاتی ہیں۔ ان میں سے ایک شاخ ثلاثی توامی عصب (trigeminal nerve) کی وجنی صدغی شاخ (zygomatic-facial branch) کے ساتھ جو وجنی ہڈی کے پیچھے غشاء صدغی کو چھیدتی ہے، ارتباط رکھتی ہے۔

وجنی شاخوں کی بالائی رشتکیں سامنے کی طرف جا کر وجنی ہڈی پر سے گذرتی ہیں اور پھر بالائی اور زیرین دونوں پپوٹوں کے اندر عضلۂ محیطتہ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے ریشوں میں ختم ہوتی ہیں۔ اگر ان شاخوں کا تعاقب باحتیاط کیا جائے تو ان میں سے ایک شاخ ایسی ملیگی جو ثلاثی توامی عصب کے دوسرے بٹے کی حصے کی وجنی وجہی (zygomatico-temporal) شاخ

سے مرتبط پائی جائیگی - یہ چھوٹا سا عصب مجر کے جانبی حاشیہ سے تھوڑی دور نیچے وجنی ہڈی کو چھیدتا ہے -

نیچے والی رشتکیں نسبتہً بڑی ہوتی ہیں - وہ عضلۂ وجنیہ (زائگومیٹکس) اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے تحت المجری حصّے کی اوٹ میں وجنی محراب کے برابر برابر آگے بڑھتی ہیں، اور آخر الذکر عضلہ کے عمق میں عصب ثلاثی توامی (trigeminal nerve) کے فکی حصّے کے تحت المجری شاخ سے مرتبط ہو کر اُسکے اِشتراک سے تحت المجری ضفیرہ (infra-orbital plexus) بناتی ہیں -

خدّی (buccal) شاخ یا شاخیں زاویہ دہن کی طرف بڑھتی ہیں - عضلۂ مضغیہ (masseter) کے اگلے حاشیہ کے قریب، اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) کے گرد وہ عصب ثلاثی توامی کے تیسرے حصّے کی بوقی شاخ (buccinator branch) [قدیم اصطلاح، خدّیہ طویلہ (long buccal)] سے مرتبط ہوتی ہیں، اور عضلۂ بوقیہ (buccinator) اور عضلۂ محیطتہ الفم (orbicularis oris) کو رسد پہنچاتی ہیں -

چانی (mandibular) شاخ یا شاخیں چانہ کے برابر برابر آگے بڑھ کر نیچے کے ہونٹ میں پھیلتی ہیں - یہ عضلۂ مثلثہ کے عمق سے گزر کر اُسی کی اوٹ میں تحتانی جوفیزی عصب (inferior alveolar nerve) [قدیم اصطلاح، دندانی (dental)] کی ذقنی شاخ کے ساتھ مرتبط ہوتی ہیں -

عنقی (cervical) شاخ غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے سے نکلنے کے بعد عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کو رسد پہنچانے اور عصب جلدی عنقی (nervus cutaneous colli) سے ارتباط حاصل کرنے کیلئے نیچے اور آگے بڑھتی ہے، لیکن چونکہ فی الحال نہ تو اسکی منتہی شاخوں اور نہ ارتباط کا معائنہ کیا جاسکتا ہے، لہذا انھیں تقطیع کے ایک مابعد مرحلہ میں دکھلایا جائے گا (دیکھو صفحہ 122) -

تقطیع - عصب وجہی کی شاخوں، بیرونی فکی (external maxillary) شریان اور اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) کے مطالعہ کے بعد زیادہ عمقی عضلات زیادہ عمقی عروق و اعصاب کی تقطیع شروع کرنا چاہیے - لیکن فوق المجری (supra-orbital)

اور فوق البکری (supra-trochlear) اعصاب اور فوق المجری عروق کو جلد الراس (scalp) کی تقطیع تک بجنسہٖ چھوڑ دینا چاہیئے (صفحہ 47)۔

پہلے عضلۂ نابیہ (caninus) کو صاف کرلو، جو تحت المجری ضفیرے کے عمق میں واقع ہے اور زاویۂ دہن تک نیچے اترتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتا ہے۔ پھر عضلۂ بوقیہ (buccinator) کی سطح پر سے باقی ماندہ چربی کو صاف کرلو۔ اگر چربی کو نکالتے وقت اُن چھوٹے طاحنی غدد (molar glands) کو دیکھو جو اس میں واقع ہیں، نیز اس مضبوط عمقی خدی بلعومی رداء (bucco-pharyngeal fascia) کو جو اس عضلہ کو ڈھانکتی ہے۔ طاحنی غدد کی قناتیں خدی بلعومی رداء اور عضلۂ بوقیہ کو چھید کر دہلیز دہن (vestibule of the mouth) میں کھلتی ہیں۔ خدی بلعومی رداء کو صاف کر ڈالو اور فک اور رجانہ کے ساتھ عضلۂ بوقیہ (buccinator) کی چسپیدگی کو واضح کرلو اور اسکے ریشوں کا تعاقب زاویۂ دہن تک کرو، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط و ضم ہوتے ہیں۔

عضلۂ نابیہ (musculus caninus) [قدیم نام:۔ رافع زاویۂ دہن (levator anguli oris)]: عضلۂ نابیہ عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے زیرین حصے، عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) اور عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) سے چھپا ہوا رہتا ہے، اور بیرونی فکّی (external maxillary) شریان زاویۂ دہن کے پاس اس پر سے سطحاً عبور کرتی ہے۔ اسکی سطح پر کی ساختوں کو ایک طرف الٹ دینے پر معلوم ہوگا کہ وہ تحت المجری سوراخ کے نیچے حفرۂ نابیہ (canine fossa) سے نکلتا ہے۔ وہ نیچے کے رخ زاویۂ دہن کو جاتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم کے ساتھ ضم اور مخلوط ہو جاتا ہے اور اسکے کچھ ریشے نیچے کے لب میں چلے جاتے ہیں (تصویر 3)۔ یہ عضلہ زاویۂ دہن ہے اور اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ بوقیہ (musculus buccinator) یہ عضلہ فک اعلیٰ اور رجانہ کے درمیانی فاصلہ کو پُر کرتا ہے اور گال کے جرم کا اہم ترین حصہ بناتا ہے۔ اوپر یہ طواحن (molar teeth) یعنے ڈاڑھوں کے خطے میں فک اعلیٰ کے جوفیزی کنارے سے نکلتا ہے۔ نیچے بھی یہ طواحن کے خطے میں

چانہ کے جوفیزی حاشیہ سے نکلتا ہے اور پیچھے کی طرف پر نما جانوی رسیون (pterygo-mandibular raphe) سے چسپیدہ ہوتا ہے، جو عضلۂ بوقیہ اور بلعوم کے فوقانی عضلۂ مضیقہ (superior constrictor) کے درمیان ایک رشتہ اتحاد بناتی ہے۔ آخرالذکر چسپیدگی بلعوم کی دیوار کے مطالعہ کے وقت زیادہ بہتر نظر آئیگی (صفحہ 286)۔ سامنے کی طرف عضلۂ بوقیہ کے ریشے زاویۂ دہن کی طرف مستدق ہوتے ہیں، جہاں وہ عضلۂ محیطتہ الفم کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتے ہیں، جس کا بیشتر حصہ انہی سے بنتا ہے۔ جس طریقہ پر یہ ریشے عضلۂ محیطتہ الفم میں داخل ہوتے ہیں اُسے بغور نوٹ کرنا چاہیئے۔ اوپر اور نیچے کے ریشے براہِ راست متناظر لبوں میں داخل ہوجاتے ہیں، لیکن اسکے خلاف درمیانی ریشے زاویۂ دہن کے قریب متقاطع ہوتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اِس سلسلہ کے نچلے ریشے اوپر کے لب میں داخل ہوتے ہیں اور اوپر والے ریشے نیچے کے لب میں (تصویر 8)۔

عضلۂ بوقیہ (buccinator) مضغ یعنے چبانے کے عضلات کے زمرہ میں نہیں شمار کیا جاتا بلکہ اِسکا فعل یہ ہے کہ چبانے کے عمل کے دوران میں غذا کو گالوں اور دانتوں کے درمیان جمع نہ ہونے دے۔ اِس عضلہ کے انقباضات غذا کو دانتوں کے درمیان واپس دھکیل کر حقیقی دہن کے کہفے کے اندر لے آتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ پھونک مارنے اور سیٹی بجانے میں بھی کام میں آتا ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

22

طاحنی غدد (molar glands) عضلۂ بوقیہ کو پیچھے کی طرف سے ڈھانکنے والی چربی کی گدی [جسے عصب جانوی (mandibular nerve) کی خدی (buccal) شاخ کو صاف کرتے وقت نکالدیا گیا تھا] خدی جسم شحمی (corpus adiposum buccæ) یا امتصاصی گدی (suctorial pad) کہتے ہیں۔ اسکو خارج کرنیسے خدی بلعومی رداد (bucco-pharyngeal fascia) اور متعدد چھوٹے غدد جن کا نام طاحنی ریقی غدد (molar salivary glands) ہے، منکشف ہوگئے۔ طاحنی غدد کی قناتیں دہلیزِ دہن میں وا ہوتی ہیں۔ بعض اوقات عضلۂ بوقیہ کی اوپری سطح پر ایک یا دو خدی لمفی غدد (buccal lymph glands) بھی پڑے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

تقطیع۔ عضلۂ بوقیہ اور طاحنی غدد کی تقطیع کے اختتام پر لبوں میں لگائے ہوئے

ٹانکے نکال ڈالو۔ لبوں کو الٹ کر انکی عمقی سطحوں سے مخاطی جھلّی کی تقطیع کرو تاکہ وہ عضلی دھجیاں جو عضلۂ محیطتہ الفم (orbicularis oris) کو فک اعلیٰ اور جانہ کے جو فیزی حاشیہ سے چسپاں کرتی ہیں منکشف ہو جائیں اور عضلۂ ذقنیہ (mentalis) بھی ظاہر ہو جائے۔ جب لبوں کو الٹ دیا جائے تو تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیئے کہ غشائے مخاطی کا ایک شکن جس کو لجیمۂ شفوی (frenulum labii) کہتے ہیں، ہر ایک لب سے متصلہ مسوڑھے کو وسطی مستوی میں جاتا ہے۔

نیز غشائے مخاطی کی علیحدگی پر متعدد چھوٹے شفوی ریقی غدد (labial salivary glands) جو تحت المخاطی بافت میں واقع ہوتے ہیں، نظر آئینگے۔ لبوں کی اندرونی سطح کو زبان کی نوک پر دبانے سے یہ غدد زندہ انسان میں بھی بآسانی محسوس ہوتے ہیں۔

عضلاتِ ثنیہ شفویہ فوقانیہ و تحتانیہ (musculi incisivi labii superioris et inferioris)

اوپر اور نیچے کے لبوں کے عضلاتِ ثنیہ چار چھوٹے عضلی بنڈل ہیں، دو بالائی اور دو زیرین۔ یہ عضلۂ محیطتہ الفم کے عمقی حصہ کو اوپر اور نیچے کے جانبی اسنانِ ثنایا (lateral incisor teeth) کے خطوں میں فک اور جانہ کے جو فیزی حاشیوں سے چسپاں کرتے ہیں۔

عضلۂ ذقنیہ (musculus mentalis)

جب جانہ کے عضلاتِ ثنیہ کو ہڈی سے جدا کر دیا اور نیچے کے لب کو اور زیادہ الٹ دیا جاتا ہے تو ہر دو جانب ایک ایک واضح عضلی بنڈل عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris) کی اوٹ میں ناب (canine teeth) کے خانہ کی بیرونی سطح سے نکلتا ہوا نظر آئیگا۔ یہ دونوں بنڈل ایک دوسرے کی طرف مستدق ہو کر عضلات مربعہ شفویہ تحتانیہ کے وسطانی حاشیوں کے درمیان باہم مخلوط و ضم ہو کر ایک واحد متحد بنڈل بنا دیتے ہیں جو ٹھڈی کی جلد میں منتہی ہو کر چسپاں ہو جاتا ہے۔ یہ عضلہ ٹھڈی کی جلد کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اِسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

عصب بوقی (nervus buccinatorius) [قدیم نام: خدیہ طویلہ long buccal]

عصب بوقی، ثلاثی توامی عصب کے جانوی حصہ کی ایک شاخ ہے۔ یہ عصب جانہ کی فرع کی اوٹ میں آگے کے طرف گال کے اندر چلا جاتا ہے۔ یہ ایک حسی عصب ہے اور اسکی شاخیں عضلۂ بوقیہ کی بیرونی سطح پر جلد کو، اور اس عضلہ کی اندرونی سطح پر غشائے مخاطی کو

رسد پہنچاتی ہیں۔ عصب وجہی کی خدی شاخ کے ساتھ اسکے ارتباطات کا تذکرہ پہلے کیا جاچکا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 20)۔

اجفان (palpebræ)۔ پپوٹوں کی تقطیع سطح سے شروع کرکے ملتحمہ (conjuctiva) کے طرف لیجانے میں اُن کے اندر حسب ذیل طبقات منکشف ہوں گے:۔

بالائی جفن (اوپر کا پپوٹہ)	زیرین جفن (نیچے کا پپوٹہ)
۱۔ جلد (integument)۔ ۲۔ عضلۂ محیطۃ العین کا جفنی حصہ۔ ۳۔ غضروف الجفن (tarsus) جفنی رداء (palpebral fascia) عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) کا پھیلا ہوا وتر۔ ۴۔ ملتحمہ (conjuctiva)	۱۔ جلد (integument)۔ ۲۔ عضلۂ محیطۃ العین کا جفنی حصہ۔ ۳۔ غضروف الجفن اور جفنی رداء۔ ۴۔ ملتحمہ (conjuctiva)

اوپر کی فہرست میں بیان کی ہوئی ساختوں کے علاوہ دو رباطی بند اور نظر آئیں گے جن کے نام وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) [قدیم اصطلاح:۔ (internal tarsal ligament)] اور جانبی جفنی سیون (lateral palpebral raphe) [قدیم اصطلاح:۔ (external tarsal ligament)] ہیں۔ یہ غضاریف الاجفان (tarsi) کو مجبہ کے وسطانی اور جانبی حاشیوں سے چسپاں کرتے ہیں۔

جلد اور عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oris)۔ جلد اور عضلۂ محیطۃ العین دونوں کا امتحان اس سے پہلے کیا جاچکا ہے، اور جلد الٹ دی گئی ہے۔

تقطیع۔ عضلۂ محیطۃ العین کے جفنی حصہ کو ایک مدوّر شگاف کے ذریعہ

اسکے بقیہ حصہ سے جدا کر لو۔ جفنی حصہ کو فتحہ جفنیہ (rima palpebrum) کی طرف لوٹ دو اور عضلی ریشوں کو اوپر اٹھاتے وقت اِس امر کی احتیاط رکھو کہ جفنی عروق و اعصاب محفوظ رہیں اور ساتھ ہی جفنی رداء (palpebral fascia) کو مضرت نہ پہنچے۔ تقطیع کے اختتام پر وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) سے اِس عضلہ کا مبداء (صفحہ 7) منکشف ہو جائے گا۔

غضاریف الاجفان (tarsi) عضلۂ محیطۃ العین کے جفنی حصہ کو خارج کر دینے سے جفنی رداء اور غضاریف جفنیہ نظر آنے لگیں گے۔ شکلیاتی لحاظ سے یہ ایک ہی مستوی میں واقع ہیں اور یہی پپوٹوں کی اساسی ساخت (ڈھانچا) بناتے ہیں (تصویر 7)۔

غضاریف جفنیہ۔ کثیف لیفی بافت کے دو پتلے صفحے ہیں، جن میں سے ایک ایک ہر پپوٹہ پر اُسکے آزاد کنارے کے عین قریب کے رقبہ پر واقع ہے۔ یہ ایک دوسرے سے نہایت مختلف ہیں۔ بالائی غضروف جفنی زیرین غضروف جفنی کی نسبت بہت بڑا اور نصف بیضہ کی شکل کا ہوتا ہے۔ اُسکی عمقی سطح ماتحت ملتحمہ سے قریبی الحاق رکھتی ہے، مگر اوپری سطح پر عضلہ محیطۃ العین کی پوشش ہوتی ہے اور وہ پلکوں کی جڑوں سے مجاورت رکھتی ہے۔ اُس کا بالائی حاشیہ پتلا اور محدب ہوتا ہے، اور عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) کے وتری پھیلاؤ کے ساتھ اور جفنی رداء کے ساتھ (جو اُسکو محجر کے حاشیہ سے چسپاں کرتی ہے) مسلسل ہوتا ہے۔ غضروف جفنی کا زیرین کنارہ موٹا اور سیدھا ہوتا ہے اور جلد اُس سے مضبوطی کے ساتھ چسپاں ہوتی ہے۔

24

زیرین غضروف جفنی ایک تنگ دھجّی ہے جو اُسی طرح نیچے کے پپوٹہ پر واقع ہے۔ وہ جفنی رداء کے زیرین حصہ کے ذریعہ محجر کے زیرین حاشیہ سے ملحق ہوتا ہے۔

غضروف جفنی کے غدد (glandulæ tarsales) [(قدیم نام:- **ہبومی جرابات** (meibomian follicles)] - اِس مرحلہ میں طالب علم کو چاہیے کہ غضروف جفنی کے غدد کا معائنہ کرے۔ جن کو اُسے پپوٹوں کو اُلٹ کر منکشف کرنا چاہیئے۔ یہ غدد غضاریف جفنیہ کی عمقی سطحوں پر واقع ہیں۔ یہ برہنہ آنکھ سے گنجان، متوازی، زرد، ذرّاتی خطوط جیسے نظر آتے ہیں، جو پپوٹہ کے آزاد حاشیوں کے ساتھ زاویۂ قائمہ بناتے ہیں۔

اوپر کے پپوٹے میں یہ نسبتہً کثیر التعداد اور زیادہ طویل ہوتے ہیں اور چونکہ یہ غضاریف جفنیہ کی عمقی سطح پر کے فجوات (furrows) میں واقع ہوتے ہیں، لہٰذا یہ اس وقت بھی جبکہ ملتحمہ اپنی اصلی وضع میں ہو غضاریف کے دونوں رخوں پر واضح طور سے نظر آتے ہیں۔ انکی قناتیں ہر پپوٹہ کے آزاد حاشیہ پر پلکوں سے پیچھے وا ہوتی ہیں۔

جفنی ردا (palpebral fascia)۔ جفنی ردا یعنی غشا کی ایک چادر ہے جو غضاریف جفنیہ اور محجر کے حاشیوں کے درمیانی فاصلوں میں پھیلی ہوتی ہے اور غضاریف جفنیہ کی شمولیت سے محجر اور اسکے بیرون کے درمیان ایک فاصل بنا دیتی ہے اس کا محیطی کنارہ محجری حاشیہ سے چسپاں ہوتا ہے، باستثنائے محجر کے وسطانی زاویہ کے، جہاں وہ ایک نسبتہً موخر تر مستوی میں واقع ہوتا ہے، اور وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) اور تاجۂ دمعی (lacrimal sac) کے پیچھے عرف دمعی (crista lacrimalis) سے چسپاں ہوتا ہے۔ نیچے کے پپوٹے میں اس کا مرکزی کنارہ نیچے والے غضروف جفنی کے زیرین کنارے سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔ اوپر کے پپوٹہ میں وہ عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) کے پھیلتے ہوئے وتر کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتا ہے اور اسی کے ساتھ بالائی غضروف جفنی کی اگلی سطح سے چسپاں ہوتا ہے۔ ثلاثی توأمی عصب کے عینی حصے (ophthalmic division of the trigeminal nerve) کی فوق المحجری (supra-orbital)، فوق البکرۃ (supra-trochlear)، اور دمعی شاخیں، اور عینی شریان (ophthalmic artery) کی منتہی شاخیں اسکو چھیدتی ہیں۔

جانبی جفنی سیون (raphe palpebralis lateralis) [قدیم نام:۔ (external tarsal ligament)] جانبی جفنی سیون محض جفنی ردا کا وہ موٹا حصہ ہے، جو جانبی ملتقے اور وجنی ہڈی کے جبہی وتدی زائدہ کے وسطانی کنارے کے درمیان واقع ہے جسکے ساتھ یہ ان دونوں غضاریف جفنیہ کو ملا دیتا ہے۔

وسطانی جفنی رباط (ligamentum palpebrale mediale) [قدیم نام:۔ internal tarsal ligament)] وسطانی جفنی رباط ایک مستحکم لیفی بند ہے، جو دونوں غضاریف جفنیہ کے وسطانی سروں کو فک اعلیٰ کے جبہی زائدے کو جوڑتا ہے۔ وہ سامنے جلد اور پیچھے تاجۂ دمعی کے مابین واقع ہے۔ اور اسکے اوپر اور نیچے کے کناروں سے عضلۂ محیطۃ العین

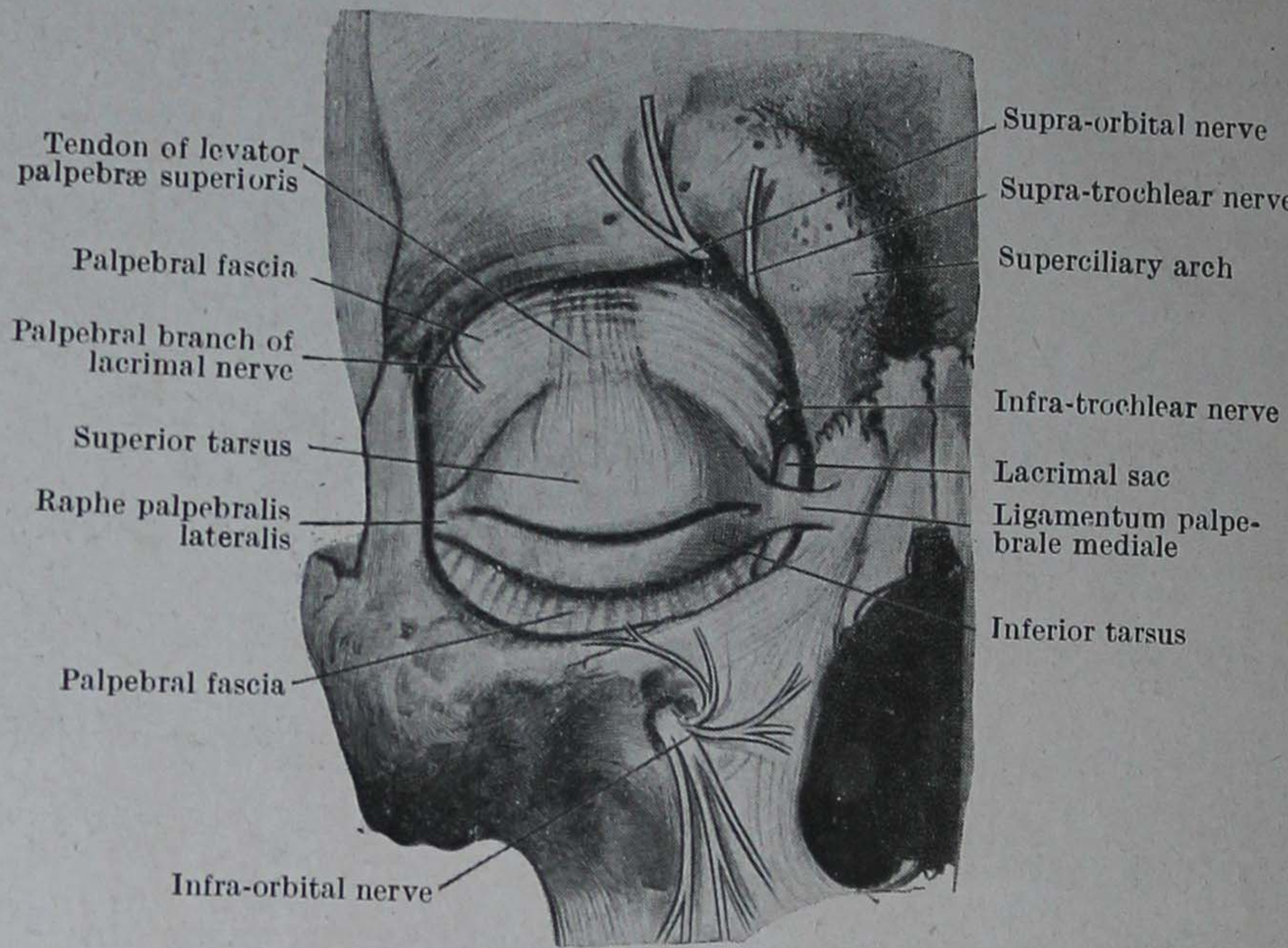


FIG. 7.—Dissection of the Right Eyelid. The orbicularis oculi has been completely removed.

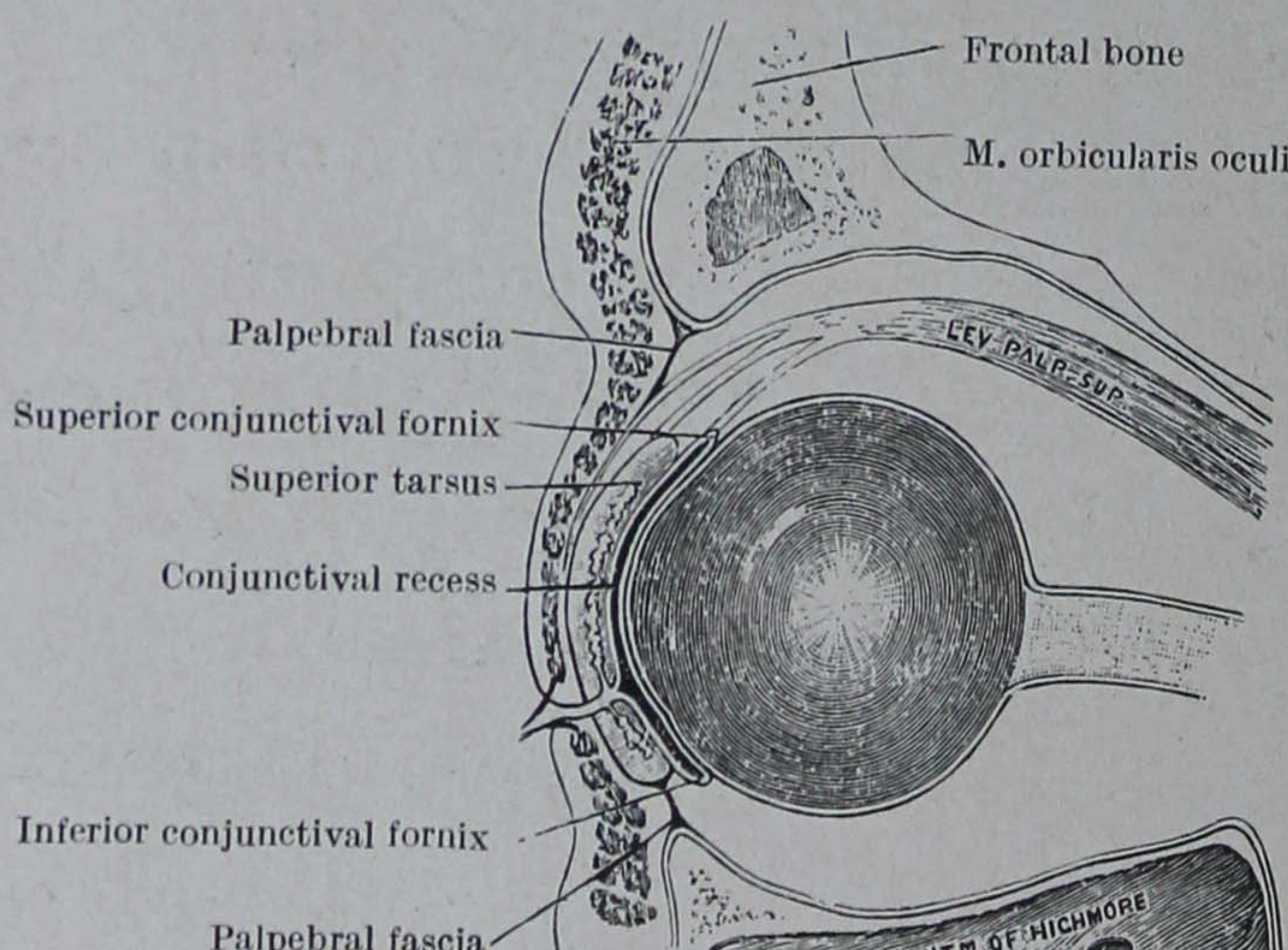


FIG. 8.—Diagram of the Structure of the Eyelids.

کے ریشے، اور اسکی پچھلی سطح کے جانبی حصے سے عضلۂ محیطۃ العین کا (orbicularis oculi) دمعی حصہ (pars lacrimalis) چسپاں ہوتا ہے۔

عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris)

تقطیع کے موجودہ مرحلہ میں بالائی پپوٹہ کے عضلۂ رافعہ کا محض اگلا پھیلا ہوا وتر نظر آسکتا ہے اور قاعدہ ہے کہ یہ بھی کامل طور پر اچھی طرح نظر نہیں آتا۔ یہ عضلہ محجری کہفہ کے اندر سے شروع ہوکر سامنے بڑھ کر بالائی پپوٹے کو جاتا اور ایک پھیلے ہوئے وتر میں ختم ہوجاتا ہے، جو تین ورقچوں (lamellæ) میں منقسم ہوجاتا ہے۔ ایک بالائی ورقچہ جو جفنی رداء کے بالائی حصہ کے ساتھ مخلوط وضم ہوکر بالائی غضروف جفنی کی اگلی سطح سے چسپاں ہوجاتا ہے۔ ایک درمیانی ورقچہ جو بالائی غضروف جفنی کے بالائی کنارے سے جڑا ہوا ہوتا ہے اور ایک زیرین ورقچہ جو ملتحمہ کے بالائی قبوہ (upper fornix) سے چسپاں ہوکر ختم ہوجاتا ہے۔ یہ عضلہ بالائی غضروف جفنی پر کھنچاؤ کے ذریعہ بالائی پپوٹہ کو اوپر اٹھاتا ہے اور ساتھ ہی یہ ملتحمہ کے بالائی قبوہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اسے محرک العین عصب (oculo - motor nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

26

پپوٹوں کے عروق اور اعصاب ۔ وسطانی ملتقے میں دو شرائین یعنے عینی (ophthalmic) کی جفنی شاخیں (palpebral branches) جفنی رداء کو چھیدتی اور جانباً چلی جاتی ہیں، یعنی ایک اوپر کے پپوٹے میں اور دوسری نیچے کے پپوٹے میں۔ محجر کے جانبی حاشیہ کے قریب عینی کی دمعی شاخ کی ایک یا زائد شاخیں جفنی رداء کو چھیدتی اور عینی کی جفنی شاخوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ اس طرح ہر پپوٹے کے حاشیہ کے قریب ایک شریانی محراب، محراب غضروف جفنی (arcus tarseus)، عضلۂ محیطۃ العین اور غضروف جفنی کے مابین بن جاتی ہے۔

وریدیں وسطانی جانب ناک کی جڑ کی طرف دوڑتی اور جبہی اور زاویئی وریدوں کے اندر وا ہوتی ہیں۔

اعصاب کی تعداد نسبتہً زیادہ ہوتی ہے اور یہ مختلف ماخذوں سے نکلتے ہیں۔ عضلۂ محیطۃ العین کے مختلف حصوں کیلئے حرکی رشتکیں وجہی عصب کی صدغی اور وجنی شاخوں سے ماخوذ ہوتی ہیں۔ یہ جانبی حاشیوں سے داخل ہوتی ہیں۔ بالائی پپوٹے کیلئے چھوٹی حسی شاخیں تلاثی توامی عصب کی پہلی یا عینی شاخ کی دمعی، فوق المحجری، فوق البکرہ (supra-trochlear) اور

27

تحت البکرہ (infra-trochlear) شاخوں سے آتی ہیں۔ نیچے کے پپوٹے کی عصبی رسد پانچویں دماغی عصب کی فکی شاخ کی تحت المجری شاخوں سے پہنچتی ہے۔ دمعی عصب، مجر کے بالائی حاشیہ کے جانبی حصّہ کے قریب جفنی رداء کو چھیدتا ہوا ملیگا۔ فوق المجری عصب فوق المجری کٹاؤ میں واقع ہے، اس مقام انفصال پر جہاں مجر کے بالائی حاشیہ کے جانبی دو ثلث اسکے وسطانی ایک ثلث سے ملتے ہیں اور فوق المجری اور تحت المجری اعصاب جفنی رداء کو بالائی حاشیہ کے وسطانی سرے پر چھیدتے ہیں۔ تحت المجری عصب کی شاخیں تحت المجری صفیرے کی جفنی شاخوں میں نیچے کے پپوٹے کو جاتی ہیں (صفحہ 20)۔

آلات دمعیّہ

(apparatus lacrimalis)۔ اس عنوان میں حسب ذیل ساختیں شامل ہیں: — (۱) غدۂ دمعیہ (lacrimal gland) اور اسکی قناتیں (۲) ملتحمی تاچہ (conjunctival sac) (۳) نقطۂ دمعیہ (puncta lacrimalia) (۴) دمعی قناتیں (lacrimal ducts) (۵) دمعی تاچہ (lacrimal sac) (۶) انفی دمعی قنات (naso-lacrimal duct) (۷) عضلۂ محیطۃ العین کا دمعی حصّہ۔

غدۂ دمعیہ

(glandula lacrimalis) ۔ غدۂ دمعیہ مجری کہفہ کے بالائی اور جانبی حصّہ میں جبہی ہڈی کے وجنی زائدہ کی اوٹ میں واقع ہے۔ جفنی رداء کو مجر کے بالائی اور جانبی زاویہ کے مقام پر کاٹ کر اسکو منکشف کیا جاسکتا ہے۔ غدہ کا اگلا حصّہ مجری حاشیہ سے قدرے آگے نکلتا ہوا اور ملتحمہ پر پڑا ہوا نظر آئیگا، اس مقام پر کہ جہاں آخر الذکر بالائی پپوٹے کے جانبی حصے سے کرۂ چشم پر منعکس ہوتا ہے۔ اگر غدہ کا اگلا حاشیہ اٹھا کر چاقو کی نوک کو باحتیاط اسکے نیچے کی جھلی میں اوپر اور نیچے داخل کیا جائے تو متعدد نہایت باریک قناتیں غدہ سے نکل کر ملتحمہ کے بالائی قبوہ میں گذرتی ہوئی نظر آئینگی (تصویر 9)۔

اِن قناتوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے، اور وہ افراز جسے وہ منتقل کرتی ہیں اور جس سے آنسو بنتے ہیں، بالائی پپوٹے کی غیر ارادی حرکت سے کرۂ چشم کی کھلی ہوئی سطح پر رواں ہو کر وسطانی ملتقے کے طرف چلا جاتا ہے۔ وہاں وہ نقطۂ دمعیہ کے اندر سے گذر کر دمعی قناتوں کے اندر داخل ہو جاتا ہے، اور یہ قناتیں اسے دمعی تاچہ میں لیجاتی ہیں، اور یہاں سے وہ انفی دمعی قنات میں سے ہو کر ناک کے زیریں منفذ (inferior meatus) میں چلا جاتا ہے۔ معمولی حالات میں دمعی افراز (آنسوؤں) کی مقدار محض چکنانے کے لئے کافی ہوتی ہے اور عملی طور پر یہ سب تبخیر کے ذریعہ کرۂ چشم کی سطح پر سے

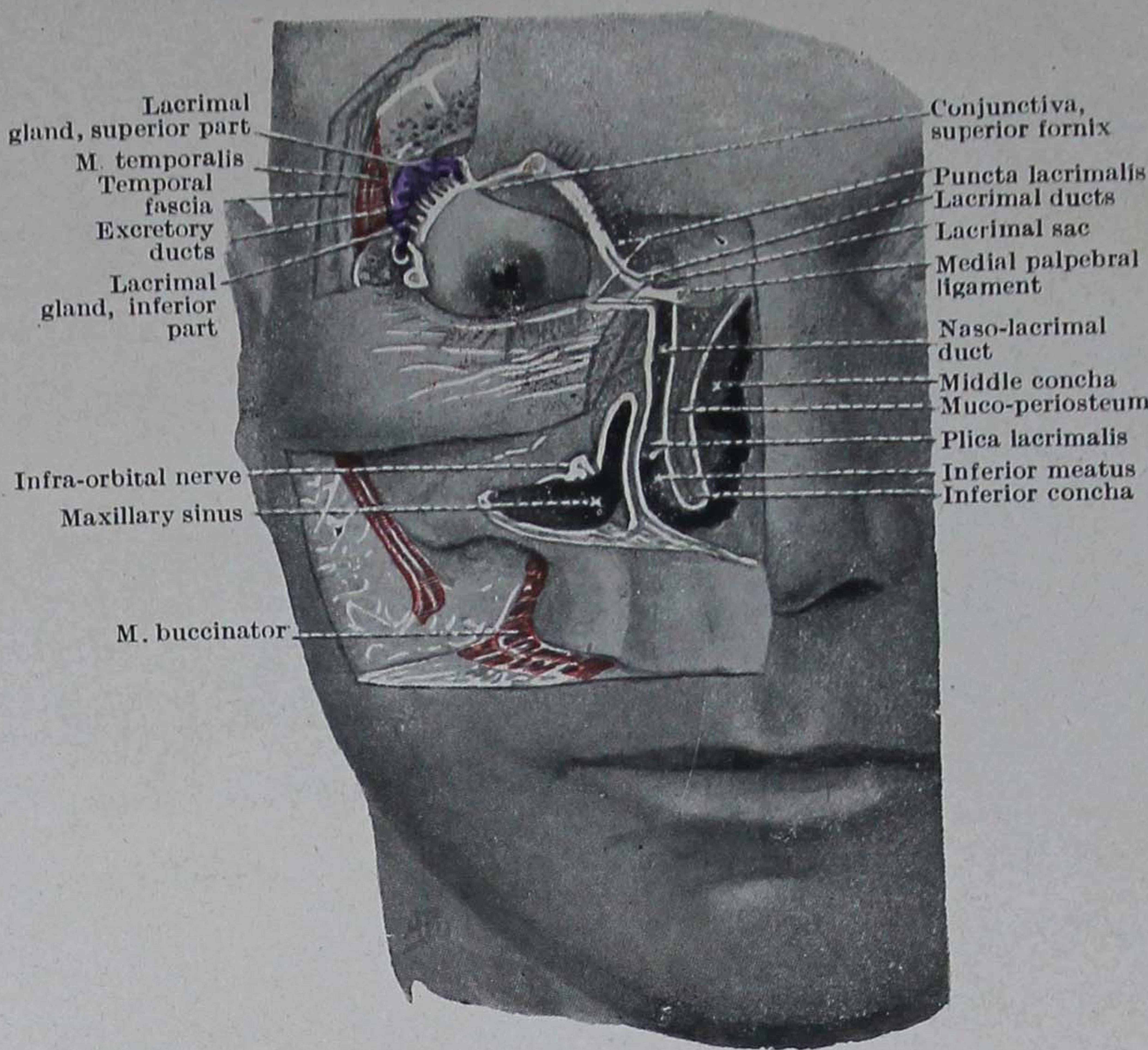


FIG. 9.—Dissection of Lacrimal Apparatus.

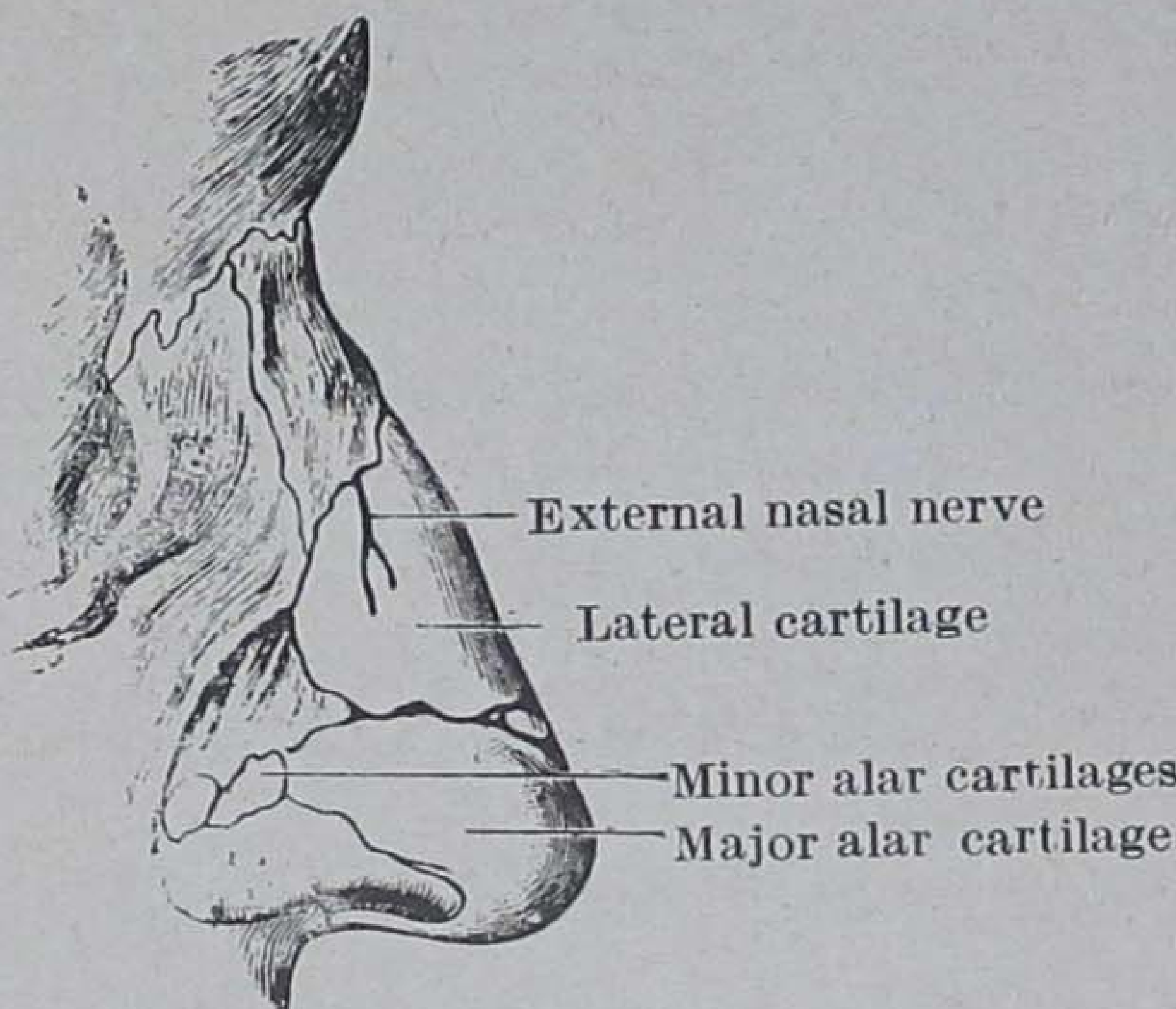


FIG. 10.—Cartilages of the Nose.

28

اڑجاتی ہے ۔چنانچہ جب دمعی قناتوں اور دمعی تاچہ کو کاٹ کر خارج کردیا جاتا ہے (اور یہ کارروائی بعض حالات میں ضروری ہوتی ہے) تو تاوقتیکہ افراز کی مقدار حد سے زائد نہ ہو مریض کو آنسوؤں کے چھلکاؤ کی زیادہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن اگر افراز کی مقدار اتنی زیادہ ہے کہ تبخیر کے ذریعہ نہ اڑ سکے تو معمولی حالات میں یہ زیادتی نقطۂ دمعیہ کی راہ سے قناتوں میں اور وہاں سے دمعی تاچہ اور انفی دمعی قنات میں ہو کر ناک کے زیرین منفذ کو چلی جاتی ہے ۔ اگر افراز کی مقدار اس قدر کثیر ہو کہ وہ تبخیر اور مسیلیت (drainage) کے ذریعہ خارج نہ ہو سکے، تو اس کا کچھ حصہ فتحہ (rima) کی راہ آنسوؤں کی صورت میں بہہ کر نکل جاتا ہے ۔

29

ملتحمی تاچہ (conjunctival sac)- ملتحمی تاچہ کا کھفہ پپوٹوں اور کرۂ چشم کے درمیان ایک امکانی فضا ہے ۔ باہر کی طرف وہ فتحہ میں وا ہوتا ہے اور دمعی نقاط اور دمعی قناتوں کے ذریعہ دمعی تاچہ سے ارتباط رکھتا ہے ۔

نقاط دمعیہ (puncta lacrimalia)- یہ پہلے ہی مذکور ہو چکا ہے کہ ہر پپوٹے کا نقطۂ دمعیہ برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کے جانبی حاشیہ میں واقع ہے (صفحہ 4)- اب چھوٹی سلائیاں نقاط دمعیہ کے اندر سے دمعی قناتوں میں اور قناتوں میں سے ہو کر دمعی تاچہ کے اندر گذارنا چاہیئے ۔ (تصویر 9)-

تاچہ دمعی (saccus lacrimalis) - دمعی تاچہ اُس قنال کا منہ بند بالائی سرا ہے جو مجریٰ سے ناک کے زیرین منفذ تک پھیلتی ہے ۔ وہ مجریٰ کی وسطانی دیوار کے اگلے حصہ میں حفرۂ دمعیہ (fossa lacrimalis) کے اندر واقع ہے ۔ وہ وسطانی جفنی رباط کے پیچھے ہوتا ہے اور اُس سے ایک لیفی پھیلاؤ حاصل کرتا ہے ۔جانبی رُخ پر اور اپنی پشت کے جانبی حصہ پر وہ عضلۂ محیطۃ العین کے حصّہ دمعیہ سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے ۔ دمعی قناتیں اسکے پیش جانبی رُخ میں وسطانی جفنی رباط کی اوٹ میں وا ہوتی ہیں ۔ نیچے وہ انفی دمعی قنات کے ساتھ تسلسل رکھتا ہے ۔ تاچۂ دمعی کی دیوار کو قطع کر کے ایک سلائی انفی دمعی قنات کی راہ سے ناک کے زیرین منفذ میں داخل کرنی چاہیئے ۔ نوٹ کرو کہ جب سلائی قنات کے اندر جاتی ہے تو وہ نیچے کو، جانبًا اور قدرے پیچھے کی طرف میلان رکھتی ہے ۔

عضلۂ محیطۃ العین کا حصّۂ دمعیہ (pars lacrimalis m. orbicularis oculi) [قدیم نام ناشر تنندۂ غضروف جفنی (tensor tarsi)] وسطانی جفنی رباط کے جانبی حصہ کے پچھلے رُخ سے نکلتا ہے اور پیچھے اور وسطانی جانب سے تاچۂ دمعی کے جانبی حصہ کے گرد گذر کر دمعی ہڈی کے عرف دمعی

(crista lacrimalis) تک جاتا اور اُس سے چسپاں ہو جاتا ہے۔ جب یہ منقبض ہوتا ہے تو تاچہ دمعی کو مضغوط کر دیتا (دباتا) ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دمعی افراز کا بہاؤ ناک کے اندر آسانی کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔

انفی دمعی قنات (ductus naso-lacrimalis) - انفی دمعی قنات تقطیع کے ایک مابعد مرحلہ میں دیکھی جائیگی۔ یہ ناک کی جانبی دیوار میں ایک عظمی قنال میں واقع ہے اور تاچہ دمعی سے شروع ہو کر منفذ زیرین کے بالائی اور اگلے حصّہ تک پھیلتی ہے۔ اس کا طول تقریباً ½ ۱۲ ملی میٹر (نصف انچ) ہے اور اسکی دیواریں مخاطی گرد عظمہ (muco-periosteum) سے بنتی ہیں۔ اسکے زیرین سرے کے وسطانی جانب غشائے مخاطی کی ایک چھوٹ ثنیۂ دمعیہ (plica lacrimalis) ہوتی ہے جو ایک دامنی مصرع (flap-valve) کی طرح کام دیتی ہے (تصویر 6)۔

تقطیع:- چہرہ کی تقطیع کو انفی غضاریف (nasal cartilages) اور ثلاثی توامی عصب کی عینی شاخ کی بیرونی انفی شاخ (external nasal branch) کے امتحان کے ساتھ ختم کر دینا چاہیے۔ یہ عصب انفی ہڈی کے زیرین حاشیہ اور ناک کے جانبی غضروف کے مابین نکلتا ہوا ملیگا۔ خروج کے بعد وہ نیچے ناک کی نوک کو جاتا اور جلد میں عصبی ریشے پھیلاتا جاتا ہے۔ اسکے منکشف کرنیکے بعد عضلۂ انفیہ (nasalis) اور باقی ماندہ جلد کو اتار لو اور ناک کے غضروفی حصہ کا معائنہ کرو۔ 30

غضاریفِ انف (cartilagines nasi) فاصلی غضروف (septal cartilage) کے علاوہ، جس کا مطالعہ انفی کہفوں کی تقطیع کے دَوران میں زیادہ مناسب ہوگا، ناک کے ہر دو جانب دو غضروفی صحفے پائے جائینگے:-

(۱) جانبی غضروف (lateral cartilage)-

(۲) غضروف جناح (cartilage of the ala)-

جانبی غضروف کی شکل مثلث نما ہوتی ہے۔ اُس کا پچھلا حاشیہ انفی ہڈی کے زیرین حاشیہ اور فک اعلیٰ کے انفی کٹاؤ (nasal notch) کے تیز حاشیہ سے چسپاں ہوتا ہے۔ وسطانی حاشیہ کا بالائی حصہ مقابل جانب کے تناظر غضروف کے ساتھ، نیز ناک کے فاصلی غضروف کے

سامنے کے ماتحت حاشیہ کے ساتھ تسلسل رکھتا ہے۔ لیکن جانبی غضاریف کے وسطانی حاشیوں کے زیریں حصے ایک خفیف فاصلے کے ذریعہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں، جس میں انفی فاصلی غضروف کا حاشیہ دکھلائی دیتا ہے۔ جانبی غضروف کا زیریں حاشیہ جناحی غضروف کے جانبی حصہ کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے۔

جناحی غضروف ایک خمیدہ صحفہ ہے جو سوراخ بینی کے اگلے حصہ کے گرد مڑا ہوا ہوتا ہے۔ اسکا جانبی حصہ جو بیضوی شکل کا ہوتا ہے، نہ تو نیچے نتھنے کے حاشیہ تک اور نہ پیچھے تک اعلیٰ کے انفی کٹاؤ تک پہنچتا ہے۔ اسکے اور اُس ہڈی کے درمیان کا فاصلہ لیفی بافت سے بھرا ہوا ہوتا ہے جس میں غضروف کے ایک یا دو چھوٹے جزیرے (cartilagines minores vel sesamoideæ) دکھلائی دیتے ہیں۔ سامنے کی طرف غضروف کا خمیدہ حصہ اپنے منفصلہ ہمسایہ کے ساتھ متماس ہو کر ناک کی نوک بناتا ہے۔ غضروف کا وسطانی حصہ ایک تنگ دھجی ہے، جو فاصلی غضروف کے زیریں حصہ کے مقابل واقع ہے، اور اُس سے نیچے قدرے آگے بڑھ کر نتھنے کے حاشیہ کو وسطانی جانب پر سہارا دیتا ہے۔ اسکی پچھلی انتہا قدرے جانباً پھیری ہوئی ہوتی ہے۔

31

گردن کا پہلو

تقطیع خانہ میں لاش لائے جانے کے بعد چوتھے دن اُسے پشت کے بل رکھدیا جاتا ہے۔ اب سر اور گردن کے تقطیع کاروں کو لازم ہے کہ گردن کے پہلو کا امتحان کریں اور پچھلے مثلث (posterior triangle) کی تقطیع شروع کریں۔

گردن کا پہلو نیچے ترقوہ ہڈی (clavicle) سے اوپر جانہ کے زیریں حاشئے، ٹیمپورل ہڈی کے حلمی (mastoid) حصے اور قذالی ہڈی (occipital bone) کے بالائی نقائی خط (superior nuchal line) سے محدود ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف وہ وسطی مستوی تک اور پیچھے عضلہ منحرفہ (trapezius) کے اگلے کنارے تک پھیلتا ہے۔ عضلہ قصّہ حلمیہ (sterno-mastoid) اسکو اگلے اور پچھلے دو حصوں، یعنے اگلے مثلث (anterior triangle) اور پچھلے مثلث (posterior triangle) میں تقسیم کرتا ہے۔ اگر سر کو مقابل جانب کو کھینچ لیا جائے تو عضلہ قصبیہ حلمیہ صدغی ہڈی (temporal bone) کے حلمی حصہ اور قذالی ہڈی

کے قفائی خط سے نیچے اتر کر ترقوہ کے قصی ثلث کے بالائی کنارے اور ید القص (manubrium sterni) کی اگلی سطح تک جاتا ہوا نظر آئیگا۔

پچھلے خطے کے زیرین حصہ میں عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے پیچھے اور ترقوہ کے درمیانی محدب ثلث کے اوپر ایک نشیب ہے، جسے فوق الترقوی حفرۂ کبیر (fossa supraclavicularis major) کا نام بایں وجہ دیا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے چھوٹے نشیب سے ممیز ہو سکے، جسے فوق الترقوہ حفرۂ صغیرہ (fossa supraclavicularis minor) کہتے ہیں، جو ترقوہ کے قصی سرے کے اوپر عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے قصی اور ترقوی سروں کے درمیان واقع ہے۔ فوق الترقوہ حفرۂ کبیر عضدی ضفیرے (brachial plexus)، تحت الترقوہ شریان (subclavian artery) کے تیسرے حصہ اور فوق الترقوہ لمفائی غدد (supraclavicular lymph glands) پر مترا کب ہوتا ہے۔ فوق الترقوہ حفرۂ صغیرہ اندرونی وداجی ورید (internal jugular vein) کے زیرین حصے کے محلِ وقوع پر دلالت کرتا ہے۔

32

پچھلا مثلث

(POSTERIOR TRIANGLE)

تقطیع ۔ پچھلے مثلث کے حدود اور مشمولات کو منکشف کرنے کے لئے جلد کے اندر مندرجۂ ذیل تین شگاف دو۔ (۱) اذین (auricle) یعنی کان کے پیچھے سے صدغی ہڈی کے حلمی حصے کے بالائی حاشیہ اور بالائی قفائی خط (superior nuchal line) کے برابر برابر لیکر بیرونی قذالی ابھار (external occipital protuberance) تک۔ (۲) ترقوہ کے قصی سرے سے لیکر اسکے اخرمی (acromial) سرے تک۔ (۳) پہلے اور دوسرے شگاف کے اگلے انتہائی سروں کو ایک ایسے شگاف کے ذریعہ سے ملا دو جو بیرونی سمعی منفذ (external acoustic meatus: بیرونی سوراخ گوش)

کی پشت کے برابر برابر ہوتا ہوا عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے وسط کے نیچے جاکر ختم ہوتا ہے۔ اس طرح نشان کردہ جلد کے پلے (flap) کو سامنے سے پیچھے کی طرف الٹ دو اور نوٹ کرو کہ مثلث کے بالائی اور پچھلے حصے پر کی جلد زیرین اور اگلے حصہ پر کی جلد کی نسبت زیادہ دبیز ہے۔

جلد الٹ دینے کے بعد اوپری رداء (superficial fascia)، اور عضلۂ عریضہ (platysma) کا زیرین حصّہ منکشف ہو جائیگا۔

پچھلے مثلث کے خطے میں اوپری رداء نسبتہً پتلی ہوتی ہے، اور اسکے زیرین اور اگلے حصے میں عضلۂ عریضہ کا زیرین اور پچھلا حصہ دبا ہوا ہوتا ہے۔

عضلۂ عریضہ (m. ptatysma) عضلۂ عریضہ ایک پتلی عضلی چادر ہے، جو تحت الترقوہ خطے کی اوپری رداء میں شروع ہو کر ترقوہ پر سے عبور کر کے اور گردن کے پہلو کی اوپری رداء میں سے ہو کر چہرے کے طرف صعود کرتی ہے، جہاں اسکے بالائی حاشیہ کا معائنہ اس سے پہلے کیا جا چکا ہے (صفحہ 7) عضلۂ عریضہ پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے حصّہ کو اور اگلے مثلث کے بالائی اور زیرین حصّہ کو ڈھانکتا ہے۔ اسے وجہی عصب کی عنقی شاخ سے رسد پہنچتی ہے، جو غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے میں سے باہر نکلتی ہے۔

تقطیع ـ عضلۂ عریضہ کے زیرین حصے میں ترقوہ کے خط کے برابر برابر ایک شگاف دو اور اس شگاف سے اوپر کے حصّہ کو اوپر اور سامنے کی طرف الٹ دو۔ شگاف لگاتے وقت اور عضلہ کو الٹتے وقت اس امر کی احتیاط رکھو کہ فوق الترقوہ جلدی اعصاب (supra-clavicular cutaneous nerves) اور خارجی وداجی ورید (external jugular vein) کو، جو راست عضلۂ عریضہ کی اوٹ میں واقع ہیں، زخم نہ پہنچنے پائے۔

عضلۂ عریضہ کو الٹنے کے بعد خارجی وداجی ورید کو صاف کرو، جو غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے سے شروع ہو کر پیچھے کے طرف جھکتی ہوئی نیچے کے طرف پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے زاویہ کو جاتی ہے، جہاں وہ عمقی رداء (deep fascia) کو چھیدتی ہے (دیکھو صفحات 40,34 اور تصویر 15,11) ورید کو صاف

کرتے وقت خیال رکھو کہ عنقی جلدی عصب (nervus cutaneus colli) کو مضرت نہ پہنچنے پائے۔ یہ عصب بعض اوقات ورید کے طول کے تقریباً وسط پر سے اوپری طور پر عرضاً عبور کرتا ہے۔ پچھلی اذینی ورید (posterior auricular vein) کو تلاش کرکے صاف کرلو۔ یہ کان کے پیچھے سے نیچے کی طرف جاکر جانہ کے زاویہ کے مستوی سے قدرے نیچے خارجی وداجی ورید میں شامل ہوجاتی ہے۔ ازاں بعد عنقی ضفیرہ (cervical plexus) کی اوپری عصبی شاخوں کو، جہاں یہ عمقی ردا کو چھیدتی ہیں، تلاش کرکے صاف کرلو۔ یہ شاخیں حسب ذیل ہیں:— (۱) نازل شاخیں (descending branches) یعنے اگلے، وسطی، اور پچھلے فوق الترقوہ اعصاب (anterior, middle & posterior supra-clavicular nerves) (۲) ایک مستعرض شاخ (transverse branch) یعنے عنقی جلدی عصب (nervus cutaneous colli) [قدیم نام مستعرض عنقی (transverse cervical)] (۳) صعودی شاخیں (ascending branches) یعنی اذینی کبیر (great auricular) اور قذالی صغیر (lesser occipital) (تصویر 11، 15)۔

33 اگلے اور وسطی فوق الترقوہ اعصاب (anterior and middle supra-clavicular nerves) ترقوہ سے بالکل اوپر ہی عمقی ردا کو چھیدتے ہوئے ملینگے یعنے اگلے اعصاب عضلۂ قصیبہ حلیبہ کے پچھلے حاشیہ کے پاس، اور وسطی اعصاب ترقوہ کے انحداب کے اوپر۔ یہ اعصاب صدری خطے میں دوسری پسلی کے زیرین حاشیہ تک نازل ہوتے ہیں اور ان کے زیرین حصّوں کو بازو کا تقطیع کار منکشف کریگا۔ پچھلے فوق الترقوہ اعصاب (posterior supra-clavicular nerve) عمقی رداء کو کسی قدر بلند تر لیول پر چھیدتے ہیں۔ وہ عضلۂ منحرفہ (trapezius) کے زیرین اور اگلے حصے پر عرضاً نازل ہوکر آخرمی خطے (acromial region) کو اور عضلۂ ذالیہ (deltoid) کے قربی حصہ پر بازو کی جلد کو جاتے ہیں، جہاں انھیں بازو کا تقطیع کار منکشف کریگا (تصویر 11)۔

34 عمقی رداء (deep fascia)۔ یہ پچھلے مثلث کی اوپری سرحد یا چھت بناتی ہے۔ نیچے یہ ترقوہ کے درمیانی ثلث کے بالائی کنارے سے چسپاں ہے۔ سامنے عضلۂ قصیبہ

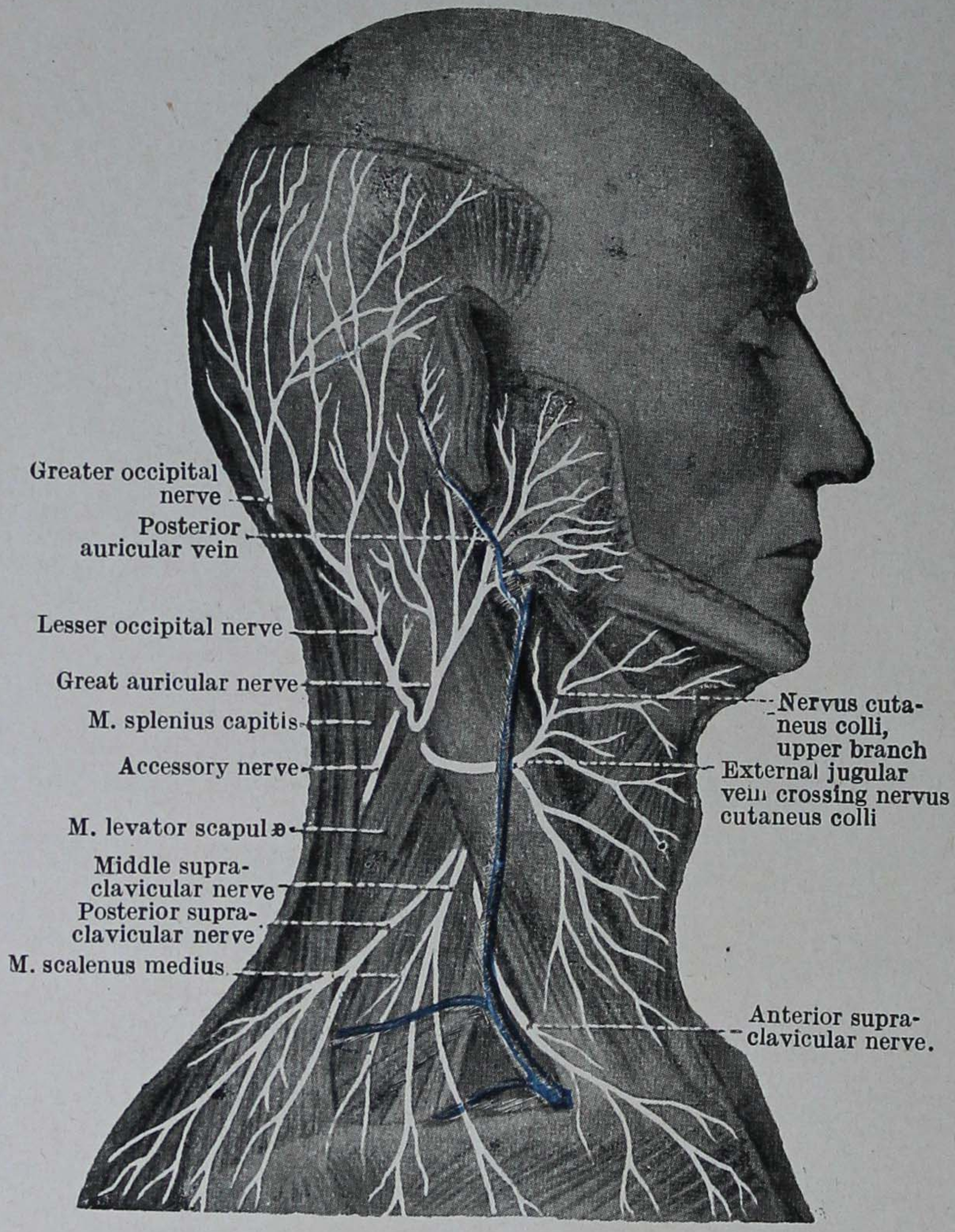


FIG. 11.—The superficial branches of the Cervical Plexus.

حلیمہ کی رداء کے ساتھ مسلسل ہے، اور پیچھے عضلۂ منحرفہ کی رداء کے ساتھ۔ عمقی رداء کو ذیل کی ساختیں چھیدتی ہیں:- (۱) عنقی صفیرہ کی فوق الترقوہ شاخیں۔ (۲) بیرونی وداجی ورید۔ (۳) مستعرض عنقی (transverse cervical) مستعرض کتفی (transverse scapular) [قدیم نام فوق الکتفی (supra-scapular)] اور قذالی (occipital) شرائین کی چھوٹی جلدی شاخیں اور گاہے خود قذالی شریان بھی۔

یہ رداء کچھ زیادہ مضبوط نہیں ہے اور اکثر اسے ایک مسلسل چادر کی صورت میں منکشف کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مثلث کے بالائی حصہ پر یہ ایک ہی تہ رکھتی ہے، لیکن نیچے دو ورقچوں، ایک اوپری اور دوسرے عمقی، میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اوپری تہ، جو پہلے ہی منکشف کر لی گئی ہے، ترقوہ ہڈی کے بالائی کنارے سے چسپاں ہے، سامنے عضلۂ قصیبہ حلیمہ سے لیکر پیچھے عضلۂ منحرفہ تک۔ بیرونی وداجی ورید اور فوق الترقوہ اعصاب اِس رداء کو چھیدتے ہیں۔

تقطیع۔ فوق الترقوہ اعصاب کو اوپر کی طرف عمقی رداء میں سے عضلۂ قصیبہ حلیمہ کے پچھلے کنارے تک منکشف کرو۔ پھر اُن کو علیحدہ کھینچ کر ترقوہ کے بالکل اوپر ہی اور عضلۂ قصیبہ حلیمہ کے پچھلے کنارے کے برابر برابر عمقی رداء کی اوپری تہ میں سے شگاف دو اور اُسے اوپر کی جانب الٹ دو۔ چھریا (scalpel) کا دستہ ترقوہ کے پیچھے داخل کرو اور دیکھو کہ وہ نیچے اِس ہڈی کی زیریں سطح کے پچھلے کنارے تک داخل کیا جا سکتا ہے۔ اس سے آگے دستہ کے داخلہ میں عمقی رداء کی دوسری تہ، جو اِس حاشیہ سے چسپاں ہے، مزاحم ہوتی ہے جہاں یہ تہ ضلعی زاغنولی غشاء (costo-coracoid membrane) کے پچھلے ورقچہ کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتی ہے۔ چاقو کا دستہ آگے کی طرف عضلۂ قصیبہ حلیمہ کے عمق میں داخل کرو اور دیکھو کہ اُسے بغیر زیادہ زور لگائے وسطی جانب داخل کیا جا سکتا ہے، یہاں تک کہ وہ وسطی مستوی پر سے عرضاً عبور کر لے۔ چنانچہ پچھلے مثلث کے زیریں حصہ میں کی عمقی رداء کی دو تہوں کے درمیان کی فضاء، سامنے کی طرف اُس فضاء کے ساتھ تسلسل رکھتی ہے جو یدالقص (manubrium sterni) کے اوپر اور پیچھے، گردن کے اگلے حصے کی عمقی رداء کی پہلی اور دوسری تہوں کے درمیان واقع ہے۔ آخرالذکر فضاء جانبی طرف زاغنولی زائدہ (coracoid process) تک پھیلتی ہے، اور اوپر عضلۂ کتفیہ لامیہ

(omo-hyoid) کے پچھلے پیٹے تک، جو ترقوہ سے قدرے اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس فضائی بافت کو نکال ڈالو جو عمقی رداء کی دو تہوں کے درمیان موجود ہے، اور بیرونی وداجی (external jugular) ورید کے اور زیادہ حصے کو اور مستعرض عنقی (transverse cervical) اور مستعرض کتفی (transverse scapular) (فوق الکتف : supra scapular) وریدوں کے منتہی حصوں کو، جہاں وہ بیرونی وداجی ورید کے پچھلے کنارے میں شامل ہوتی ہیں، منکشف کردو۔ بیرونی وداجی ورید کے زیریں حصہ کو پیچھے کے طرف کھینچ کر اسکے اگلے حاشیہ کے اندر اگلی وداجی (anterior jugular) ورید کے اختتام کو منکشف کرو۔ ترقوہ کے پیچھے باحتیاط تقطیع کرو اور مستعرض کتفی (فوق الکتف) شریان کو تلاش کرو۔ عمقی رداء کی دوسری تہ کا تعاقب اوپر کی طرف کرکے دیکھو کہ وہ اس رداء کے ساتھ تسلسل رکھتی ہے جو عضلہ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid muscle) کے پچھلے پیٹے کو گھیرتی ہے۔ درحقیقت عمقی رداء کی دوسری تہ کا تناؤ ہی اس عضلہ کے پچھلے پیٹے کو اسکی ٹھیک وضع پر قائم رکھتا ہے (تصویر 51)۔

عمقی رداء کے بقیہ حصوں کو، پہلے مثلث کے بالائی حصے اور پھر زیریں حصہ میں سے نکالدو، اور مثلث کے فرش اور باقی ماندہ مشمولات کو منکشف کرو۔

عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی ایک ثلث اور زیریں دو ثلث کے مقام اتصال کے خطے سے شروع کرکے بڑے اذینی (great auricular)، چھوٹے قذالی (lesser occipital) اور معین (aceessory) اعصاب اور عنقی جلدی عصب (nervus cutaneus colli) کو تلاش کرلو۔ بڑا اذینی عصب نہایت آسانی سے دستیاب ہوجاتا ہے۔ وہ اوپر بتلائے ہوئے خطے میں عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے گرد گھوم کر بیرونی وداجی ورید سے متوازیاً اور قدرے اوپر اور پیچھے ہوکر اوپر اور سامنے کی طرف دوڑتا ہے۔ چھوٹا قذالی بڑے اذینی سے قدرے اوپر معین عصب کے زیریں کنارے کے گرد گھومتا ہوا ملیگا اور عنقی جلدی عصب بڑے اذینی سے قدرے نیچے واقع ہے۔

چھوٹے قذالی اور بڑے اذینی اعصاب کا تعاقب ان کے اختتامات تک کرو، لیکن عنقی جلدی عصب کا تعاقب صرف اسی نقطہ تک کرنا چاہیئے جہاں وہ بیرونی وداجی ورید پر سے اوپری طور پر یا عمقاً عبور کرتا ہے۔ بالآخر وہ بالائی اور زیریں منتہی شاخوں میں منقسم ہوجاتا ہے

35

جو اگلے مثلث کی تقطیع کرتے وقت دیکھی جائینگی۔

صغیر قذالی عصب (nervus occipitalis minor)۔ چھوٹا قذالی عصب دوسرے عنقی عصب (second cervical nerve) کی حسّی شاخ ہے۔ وہ عضلۂ قصیبہ حلمیہ کی اوٹ سے نکل کر تھوڑے فاصلہ تک اُسکے پچھلے کنارے کے برابر برابر اوپر چڑھتا ہے۔ پھر اِس عضلہ کی اوپری سطح پر آکر عمقی رداء کو چھیدتا اور قذالی (occipital)، حلمی (mastoid) اور اذینی (auricular) شاخوں میں منقسم ہوجاتا ہے۔ قذالی اور حلمی شاخیں انھیں خطوں کی جلد میں جو انکے ناموں سے ظاہر ہیں، رسد پہنچاتی ہیں۔ اذینی شاخ کان کی حجمی سطح کے بالائی ثُلث کی جلد میں پھیلتی ہے۔

کبیر اذینی عصب (nervus auricularis magnus)۔ بڑا اذینی عصب دوسرے اور تیسرے عنقی اعصاب سے نکلتا ہے۔ عضلۂ قصیبہ حلمیہ کے پچھلے جانبیہ کے گرد گھومنے کے بعد وہ اوپر اور سامنے کو عضلۂ قصیبہ حلمیہ کی اوپری سطح پر دوڑتا اور جانہ کے زاویہ کے طرف جاتا ہے۔ وہ منقسم ہوکر منتہی شاخوں کے تین گروہ بناتا ہے۔ یعنے حلمی (mastoid)، اذینی (auricular) اور وجہی (facial)۔ حلمی شاخیں حلمی خطے کی جلد کو جاتی ہیں۔ اذینی شاخیں کان کی حجمی سطح کے زیرین دو ثلث کی جلد اور کان کی جانبی سطح زیرین ایک ثُلث کی جلد کو رسد پہنچاتی ہیں۔ وجہی شاخیں، جو اس سے پہلے دیکھی جاچکی ہیں، چہرہ کے پچھلے حصّہ میں، نکفی (parotid) اور مضغی (massteric) خطوں کے اندر منشعب ہوتی ہیں۔ اِنکی بعض ریشکیں غدۂ نکفیہ کے جرم میں داخل ہوتی ہیں۔

36

تقطیع۔ معین عصب (accessory nerve) کو جسے پہلے عضلۂ قصیبہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی ایک ثلث اور زیرین دو ثلث کے مقام اتصال پر تلاش کرلیا تھا، اب نیچے اور پیچھے کی طرف مثلث میں سے ہوکر اُس مقام تک منکشف کرلینا چاہیئے جہاں وہ عضلۂ منحرفہ (trapezius) کی اوٹ میں، اُس عضلہ کے اگلے جانبیہ کے بالائی دو ثلث اور زیرین ایک ثلث کے مقام اتصال کے قریب غائب ہوجاتا ہے۔ اس عصب کو صاف کرتے وقت تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کی اُن چھوٹی شاخوں (twigs) کو

تلاش کرنیکی سعی کرو، جو پچھلے مثلث کے اندر اس سے ارتباط حاصل کرتی ہیں۔

اسکے بعد عضلۂ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کی طرف متوجہ ہو، جو مثلث کے زیرین حصہ پر سے عرضاً عبور کرتا ہے۔ دیکھو کہ وہ مثلث کو ایک بڑے بالائی یا قذالی اور ایک نسبتہً چھوٹے زیرین یا تحت الترقوی حصے میں تقسیم کردیتا ہے۔ اس عضلہ کی سطح پر کی رداء میں سے عضلی ریشوں سے متوازی شگاف لگاؤ اور اسے اوپر اور نیچے کی طرف الٹ دو۔ پھر عضلہ کے بالائی کنارے کو جانباً الٹ دو اور عروۂ تحت اللسانی (ansa hypoglossi) سے آنیوالے عصب کو تلاش کرو جو عضلۂ قصبیہ حلمیہ کی اوٹ سے باہر نکلتا ہے اور عضلۂ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid) کے پچھلے پیٹے کی عمقی سطح میں اسے رسد پہنچانے کیلئے داخل ہوتا ہے۔

اب پچھلے مثلث کے بالائی حصہ کی غشائی چھت کے جو کچھ حصے اب بھی موجود ہیں انھیں خارج کردو اور ماتحت خانہ دار بافت میں جو متعدد لمفی غدد واقع ہیں انھیں دیکھو۔ یہ عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے برابر برابر عنقی اعصاب کے تنون اور شاخوں سے اوپری رُخ میں واقع ہیں۔ مثلث کے راس میں قذالی شریان (occipital artery) کو تلاش کرو، جو یا تو عضلۂ مربعہ منحرفہ (trapezius) اور عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے متصلہ کناروں کے درمیان باہر نکلتی ہے، یا قدرے پیچھے ہٹ کر عضلۂ مربعہ منحرفہ کو چھیدتی ہے۔

اوپر معین عصب (accessory nerve) اور نیچے عضلہ کتفیہ لامیہ (omo - hyoid) کے پچھلے پیٹے کے درمیان مندرجۂ ذیل کو تلاش کرو:۔ (۱) ضفیرۂ عضدی (brachial plexus) کا بالائی حصہ۔ (۲) اسکی وہ شاخ جو عضلۂ تحت الترقوہ کو جاتی ہے۔ (۳) اسکی فوق الکتفی شاخ (supra-scapular branch) (۴) اسکی ظہری کتفی شاخ (dorsalis scapulæ branch) (۵) اسکی طویل صدری شاخ (long thoracic branch) (۶) تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکل کر عضلۂ رافع الکتف (levator scapulæ) میں جانیوالی شاخیں۔ (۷) تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکلنے والی شاخیں جو عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جاتی ہیں، اور دوسری وہ شاخیں جو پچھلے مثلث کے اندر معین عصب کے ساتھ ارتباط

حاصل کرتی ہیں اور (۸) مستعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) کا بالائی اور پچھلا حصّہ۔ مستعرض عنقی شریان کو تلاش کر لو، جبکہ وہ عضلۂ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid) کے بالائی کنارے کی اوٹ سے نکل کر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اوپر اور پیچھے کے طرف دوڑتی ہے۔ اسکے بعد عضلۂ تحت الترقوہ کو رسد پہنچانے والے عصب کو تلاش کرو، جو عمقی رداء کی اوٹ میں عضلۂ کتفیہ لامیہ سے اوپر عضلۂ قصیہ حلمیہ سے عین پیچھے ہی واقع ہوتا ہے۔ اس کا تعاقب اوپر کی طرف اسکے مبدا تک کرو، جو پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب کے اتصال سے بنے ہوئے ایک تنہ سے ہوتا ہے۔ آخر الذکر اعصاب کو اور ساتویں عنقی عصب کے بالائی حصّے کو، جو عین اسکے نیچے واقع ہے، صاف کرلو۔ پھر فوق الکتفی عصب کو تلاش کرو جو پانچویں اور چھٹے عصب سے بنے ہوئے تنے کے جانبی حاشیہ سے نکلتا ہے۔ وہ عضلۂ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کے اگلے حصّہ سے بالکل اوپر واقع ہوتا ہے، اور پچھلے حصہ کی اوٹ میں غائب ہو جاتا ہے۔ پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب سے بنے ہوئے مشترکہ تنے کو آگے کی طرف الٹ کر اسکے پیچھے طویل صدری عصب (long thoracic nerve) کی بالائی جڑوں کو دیکھو، جو پانچویں اور چھٹے عصب سے نکلتی ہیں اور عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کے ریشوں میں سے ہو کر باہر خارج ہو رہی ہیں۔ ظہری کتفی عصب (nervus dorsalis scapulæ) [قدیم نام:- (nerve to the rhomboids)] فوق الکتفی عصب (supra scapular nerve) کے نسبت قدرے بلند تر مستوی پر واقع ہے۔ وہ پانچویں عنقی عصب سے نکل کر نیچے اور پیچھے کی طرف دوڑتا اور مثلث کے فرش میں سے ہو کر اوپر عضلۂ رافع الکتف (lavator scapulæ) اور نیچے عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کے متصلہ کناروں کے درمیان غائب ہو جاتا ہے۔ ظہری کتفی عصب سے اوپر وہ شاخیں ہیں جو تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکل کر عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جاتی ہیں، نیز وہ ارتباطات ہیں جو معین عصب کے ساتھ واقع ہوتے ہیں۔

جب مندرجہ بالا ساختیں دستیاب ہو کر صاف کرلی جائیں تو مثلث کے تحت الترقوی حصہ کی تقطیع شروع کردو۔ مستعرض کتفی شریان کو تلاش کرو جو ترقوہ کے پیچھے، اور اسی واسطے زیادہ صحیح معنوں میں مثلث کی حدود سے باہر واقع ہے۔ پھر عمقی عنقی رداء کی دوسری تہ کو خارج کردو، جو عضلۂ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کو ترقوہ کے پچھلے کنارے سے

پیوستہ کرتا ہے، اور مندرجۂ ذیل کو اُسکے پیچھے تلاش کرو:۔ (۱) بیرونی وداجی ورید (external jugular) کا اور آگے کا حصہ۔ (۲) مستعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) کا اور آگے کا حصہ۔ (۳) عضلۂ تحت الترقویہ کو جانیوالے عصب (nerve to the subclavious) کا زیریں حصّہ۔ (۴) تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کے حصہ سویم کا بالائی حصہ۔ (۵) عضدی ضفیرہ (brachial plexus) کے تنوں کے زیریں حصّے، اور سب سے نیچے کی جڑ۔ (۶) طویل صدری عصب (long thoracic nerve) کا کچھ حصہ۔ (۷) زیریں عمقی عنقی لمفی غدد (inferior deep cervical lymph glands)۔

پہلے بیرونی وداجی ورید کے زیریں سرے کو صاف کرلو اور اُس کا تعاقب ترقوہ کے پیچھے اُس کے اختتام تک کرو جو تحت الترقوہ ورید (subclavious vein) کے اندر ہوجاتا ہے۔ اسکے زیریں سرے کے قریب کے مصرعوں (valves) کو دیکھو۔ اسکے بعد مستعرض عنقی شریان کو، اور عضلۂ تحت الترقویہ (subclavious) میں جانیوالے عصب کو صاف کرلو۔ عضلۂ تحت الترقویہ کے عصب کا تحت الترقوی شریان کے حصہ سویم کے محاذ پر سے عبور کرتے ہوئے تعاقب کرو۔ اسکے بعد تحت الترقوی شریان کے حصۂ زیریں اور عضدی ضفیرے کے متصلہ حصّے کو (جو شریان کے پیچھے اور اوپر واقع ہے) صاف کرلو۔ دیکھو کہ شریان اور ضفیرہ دونوں عمقی عنقی رداء کی ایک تہ سے ڈھکے ہوئے ہیں، جو رداء کی پیش فقری تہ (prevertebral layer) کی پچھلی اطالت (prolongation) یعنے بڑھاؤ ہے، جو عضلۂ اخمعیہ پیشین (scalenus anterior) کے جانبی حاشیہ سے (جو عضلۂ قصیۂ حلیبہ کے پچھلے کنارے کے عمق میں واقع ہے) انکے اوپر چلا جاتا ہے۔ یہ رداء ضفیرہ اور شریان کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی بغلی شریان (axillary artery) کے غلاف کے ساتھ مسلسل ہوجاتی ہے۔

مثلث کے تحت الترقوی حصّہ سے خانہ دار بافت کو صاف کرتے وقت متعدد زیریں عمقی عنقی لمف غدد کو دیکھنا چاہئیے۔ یہ بغلی غدد سے لمف حاصل کرکے اُسے گردن کی جڑ کے پاس کے بڑے لمفائی عروق میں منتقل کردیتے ہیں (تصویر 14، صفحہ 29، جلد اول)۔

جب مثلث کے حصۂ زیریں کے مشمولات قرار واقعی طور پر صاف ہوجائیں تو مثلث کا فرش بنانے والے عضلات کو ڈھانکنے والی رداء کے باقیات کو علیحدہ کردو۔ دیکھو کہ یہ رداء سامنے کیطرف

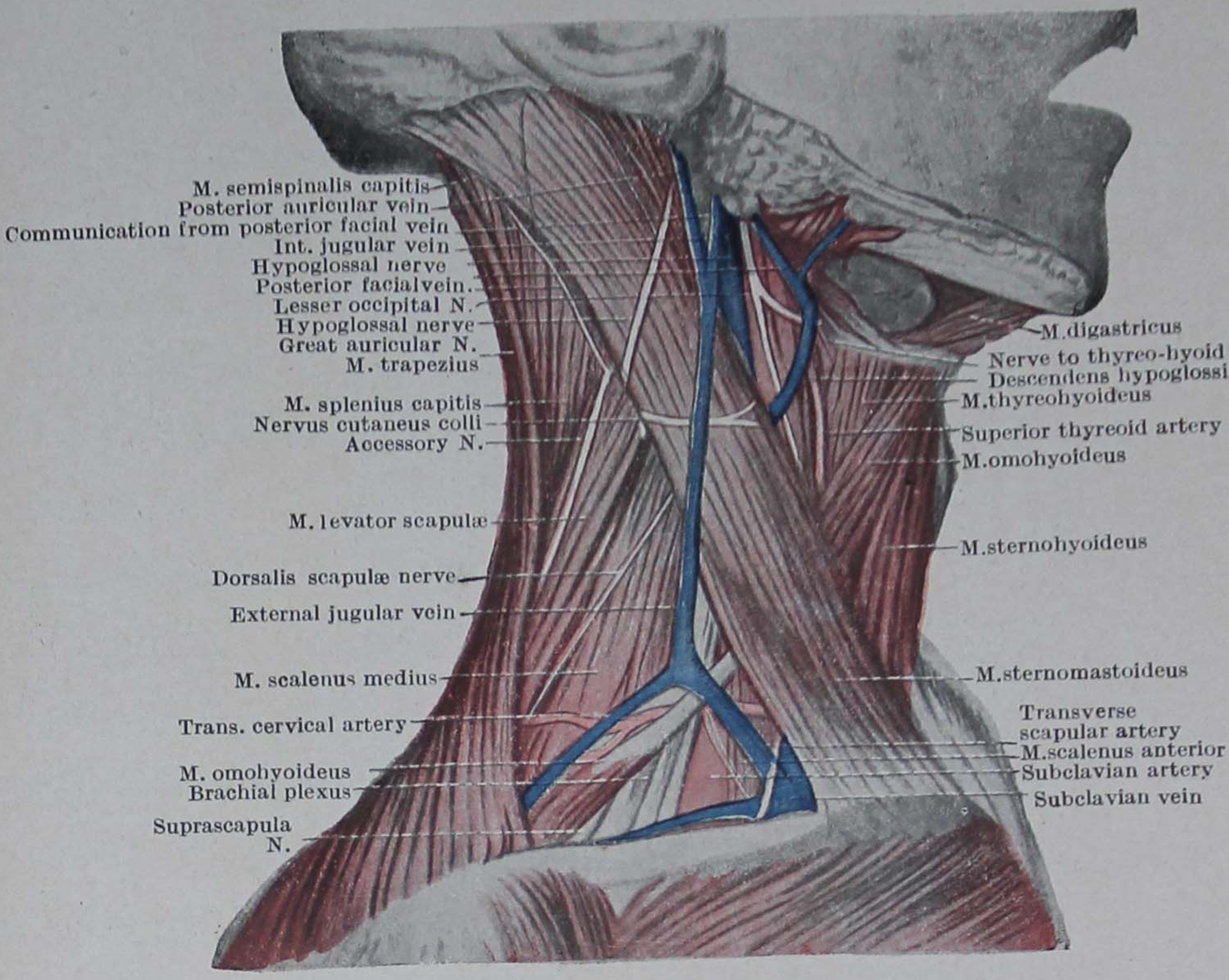


FIG. 12.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

عنقی فقرات کے متعرض زائدوں (transverse processes) کی نوکوں کے گرد گھومتی ہوئی پیش فقری رداء (prevertebral fascia) کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف یہ گردن کی پشت پر کے عمقی عضلات کی پوششوں کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتی ہے۔ اوپر یہ بالائی قفائی خط (superior nuchal line) کے ساتھ چسپاں ہے اور نیچے، جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے، یہ بغل کے اندر بڑھ کر بغلی عروق و اعصاب کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔

پچھلے مثلث کے حدود اربعہ اور مشمولات۔ اس مثلث کی تقطیع دو روز میں ختم کر دینی چاہیئے۔ تیسرے روز تقطیع کار کو لازم ہے کہ حدود اربعہ اور مشمولات کے اضافی محلِ وقوع کے متعلق اپنی معلومات کو پھر تازہ کر لے۔

اس مثلث کی سرحد سامنے کے طرف عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ سے، پیچھے کی طرف عضلۂ مربعہ منحرفہ کے اگلے حاشیہ سے، نیچے ترقوہ کی وسطی ثلث کے بالائی حاشیہ سے اور اوپر قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط سے، یا عضلۂ قصیہ حلمیہ اور عضلۂ مربعہ منحرفہ کے بالائی سروں کے اتصال سے بنتی ہے۔ چھت عمقی عنقی رداء سے بنتی ہے، جو اوپری رداء اور جلد سے اور اپنے زیرین اور سامنے کے حصے میں عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے، جو اوپری رداء میں واقع ہوتا ہے۔ اُسے مندرجۂ ذیل ساختیں چھیدتی ہیں:- (۱) بیرونی ودجی ورید، زیرین اور اگلے زاویہ میں۔ (۲) فوق الترقوی اعصاب ترقوہ ہڈی سے اوپر قدرے فاصلہ پر۔ (۳) متعرض کتفی، متعرض عنقی اور قذالی شرائین کی چھوٹی جلدی شاخیں۔ (۴) لمفائی عروق سطحی ساختوں سے مثلث کے اندر کے غدد کو جاتے ہوئے۔ اکثر بیان کیا جاتا ہے کہ چھوٹا قذالی، بڑا اذنی، یہ دونوں اعصاب اور جلدی عنقی عصب بھی مثلث کی چھت چھیدتے ہیں۔ قاعدہ ہے کہ یہ رداء کی اوٹ میں عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے گرد گھوم کر اُس رداء کو چھیدتے ہیں جو عضلۂ قصیہ حلمیہ پر واقع ہے۔

مثلث کا فرش۔ عصابیہ راسیہ (splenius capitis)، رافع کتف (levator scapulæ)، اخمعیہ وسطی (scalenus medius) اور اخمعیہ پسیں عضلات سے بنتا ہے۔ گاہے انکے ساتھ نیم شوکیہ راسیہ (semispinalis capitis) [قدیم نام (complexus)] کا ایک چھوٹا سا حصہ اوپر کے طرف اور عضلۂ منشاریہ پیشین (serratus anterior) کا بالائی دندانہ نیچے کی طرف مستزاد ہوتے ہیں۔ آخر الذکر مثلث کے رقبہ میں اسیوقت ظاہر ہوتا ہے کہ جبکہ ترقوہ ہڈی کو کامل طور پر نیچے دبایا جائے۔ فرش پر کے عضلات رداء کی اُس تہ سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں جو اگلے عنقی خطے کی پیش فقری رداء کا پیچھے کے طرف کو تسلسل ہے۔

38

39

پچھلے مثلث کے مشمولات حسب ذیل ہیں :-

۱۔ شحمی خانہ دار بافت۔

۲۔ عضلہ کتفیہ لامیہ کا پچھلا پیٹا۔

۳۔ غدد لمفائیہ
- جانبی بالائی عمقی عنقی
- زیرین عمقی عنقی یا فوق الترقوی

۴۔ شرائین[1]
- تحت الترقوی کا تیسرا حصہ
- مستعرض عنقی اور اُس کی انتہائی شاخیں
- قذالی - (بعض اوقات)

۵۔ وریدیں[2]
- بیرونی وداجی
- مستعرض عنقی
- مستعرض کتفی
- اگلی وداجی کا اختتام

---

[1] مستعرض کتفی شریان (قدیم نام فوق الکتفی : supra-scapular) ترقوہ کے پیچھے واقع ہے لہٰذا صحیح معنی میں وہ مثلث کے اندر نہیں ہوتی۔

[2] تحت الترقوی ورید ترقوہ کے پیچھے واقع ہے، لہٰذا وہ مثلث کے اندر مشمول نہیں ہے۔

۶- اعصاب

- معین
- چھوٹا قذالی
- بڑا اذینی
- جلدی عنقی عصب
- رافع کتف عضلہ کو جانیوالا عصب
- عضلہ مربعہ منحرفہ کو جانیوالا عصب
- عضلہ اخمعیہ وسطیہ ,, ,, ,,
- عضلہ اخمعیہ پسین ,, ,, ,,

(اوپر کی شاخیں: عنقی ضفیرہ کی شاخیں)

- فوق الترقوی عصب
- کتفی لامی عضلہ کے پچھلے پیٹے کو جانیوالا عصب عروہ تحت اللسانی عصب سے
- عضدی ضفیرہ کے تنے
- ظہری کتفی عصب
- طویل صدری
- فوق الکتفی
- تحت الترقوہ عضلہ کو جانیوالا عصب

(آخری چار: عضدی ضفیرہ کی شاخیں)

40 مثلث کے بعض مشمولات کے لئے جواب ظاہر ہو چکے ہیں مزید غور کی ضرورت ہے۔

بیرونی وداجی ورید (vena jugularis externa) - بیرونی وداجی ورید

بجز اپنی وسعت کے منتہی حصے کے اوپری ہوتی ہے۔

وہ غدہ نکفیہ کے زیرین سرے کے نیچے عضلہ قصبیہ حلمیہ کی سطح پر، پچھلی اذینی ورید (posterior auricular vein) اور پچھلی وجہی ورید (posterior facial vein) کی ایک شاخ کے ساتھ انفصال سے بنکر شروع ہوتی ہے۔ اس طرح بنکر وہ نیچے اور پیچھے کی طرف عضلہ قصبیہ حلمیہ پر سے عبور کر کے پچھلے مثلث کے فوق الترقوی حصہ کے بالائی اور اگلے زاویہ کی طرف جاتی ہے، اور اس زاویہ میں پہلی عمقی ردا کی اوپری تہ کو اور پھر دوسری تہ کو چھیدتی اور تحت الترقوی ورید میں ختم ہو جاتی ہے (تصویر 15,12)۔

جب وہ عضلہ قصبیہ حلمیہ پر سے عرضاً گذرتی ہے تو پہلے بڑے اذینی عصب کے تنے سے متوازی لیکن اسکے سامنے پھر عضلہ عریضہ (platysma) کے عمق میں واقع ہوتی ہے، اور جب وہ عضلہ عریضہ کے عمق میں ہوتی ہے تو جلدی عنقی عصب (nervus cutaneus colli) پر سے یا تو اوپری طور پر یا اسکے عمق میں عرضاً عبور کرتی ہے (تصویر 12)۔ گاہے عضلہ قصبیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے قریب اس میں پچھلی بیرونی وداجی (posterior external jugular) نام کی ایک ورید داخل ہوتی ہے، جو تمذالی خطے سے پچھلے مثلث کے بالائی حصہ میں عرضاً نازل ہوتی ہے۔ فوق الترقوی مثلث کی عمقی ردا کی دو تہوں کے درمیان اسمیں مستعرض عنقی (transverse cervical) مستعرض کتفی (transverse scapular)، اور اگلی وداجی (anterior jugular) وریدیں داخل ہوتی ہیں اور وہ عضدی ضفیرہ کی زیرین جڑوں سے اوپری طور پر واقع ہوتی ہے۔ جب وہ عمقی ردا کی دوسری تہ کو چھیدتی ہے تو تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کے تیسرے حصے سے اوپری طور پر واقع ہوتی ہے۔

اسکے اختتام سے عین اوپر ہی اس میں ایک مصراع (valve) ہوتا ہے جس میں دو یا تین ہلالی پٹ یا کنگرے (semilunar cusps) ہوتے ہیں۔ تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیے کہ جب یہ ورید عمقی ردا کو چھیدتی ہے تو جس سوراخ کے اندر سے یہ گذرتی ہے اسکے حاشیہ کے ساتھ اسکی دیوار قریبی طور پر جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب یہ ردا تنتی ہے تو اس ورید کا درز (lumen)

بھی پھیل جاتا ہے۔

عضلہ کتفیہ لامیہ (omohyoid muscle) عضلہ کتفیہ لامیہ کا پچھلا پیٹا عظم الکتف (scapula) کے بالائی کنارے اور بالائی مستعرض کتفی رباط (upper transverse scapular ligament) سے نکلتا ہے۔ وہ پچھلے مثلث کے اندر اسکے زیرین اور پچھلے زاویہ میں سے داخل ہوکر ترقوہ ہڈی سے مختلف فاصلہ پر اوپر اور سامنے کی طرف جاکر عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے طرف جاتا اور پچھلے مثلث کو قذالی (occipital) اور تحت الترقوی (subclavian) یا فوق الترقوی (supraclavicular) حصوں میں تقسیم کردیتا ہے۔ عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے یا تو بالکل پیچھے ہی یا اُسکی اوٹ میں وہ اس درمیانی وتر (intermediate tendon) 41 میں شامل ہوجاتا ہے جو اُسے اگلے پیٹے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اُسکے عصب کو پہلے ہی اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا گیا ہے (صفحہ 36)۔ جب وہ پچھلے مثلث پر سے عرضاً گذرتا ہے تو فوق الکتف عصب (suprascapular nerve) مستعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) اور عضدی ضفیرے سے اوپری طور پر واقع ہوتا ہے۔

عصب معین (nerve accessorius) (قدیم نام : spinal accessory) ۔ معین عصب کا جو حصہ پچھلے مثلث کے اندر نظر آتا ہے وہ اُن ریشوں پر مشتمل ہے جو نخاعی لبّ (spinal medulla) کے عنقی حصہ سے نکلتے ہیں۔ ان ہی ریشوں کے ساتھ بعض اور ریشے بھی شامل ہیں جو دوسرے عنقی عصب سے اخذ ہوتے ہیں۔ اس مقام پر ظاہر ہونے سے پہلے نخاعی ریشے جمجمہ (cranium) کے اندر ثقبۂ کبیر (foramen magnum) کی راہ سے داخل ہوکر وہاں سے ثقبۂ وداجی (jugular foramen) کی راہ سے واپس باہر آئے تھے۔ پھر وہ عضلہ قصیہ حلمیہ کے نسبتہً عمقی ریشوں میں سے گذر کر (جہاں انھیں دوسرے عنقی عصب سے ارتباط حاصل ہوا تھا) نیچے اور پیچھے کے طرف آئے۔ جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے یہ عصب عموماً عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے بالائی ایک ثلث اور زیرین دو ثلث کے اتصال کے لیول پر یا اُس سے قدرے نیچے کے لیول پر پچھلے مثلث میں داخل ہوتا ہے۔ وہ نیچے اور پیچھے کے طرف جاکر مثلث کے اندر رافع کتف عضلہ (levator scapulæ) کے خط کے برابر برابر جاتا ہے اور عضلہ مربعہ منحرفہ (trapezius) کی اوٹ میں اُسکے اگلے حاشیہ کے بالائی دو ثلث اور زیرین ایک ثلث کے مقام اتصال کے قریب غائب ہوجاتا ہے۔ جب وہ مثلث کے اندر داخل ہوتا ہے تو چھوٹا

قذالی عصب اُسکے زیریں حاشیہ کے گرد گھومتا ہے - اور جب وہ مثلث میں سے عبور کرتا ہے تو تیسرے اور چوتھے عنقی عصب کی چھوٹی شاخیں اُس سے آکر ملتی ہیں - وہ ظہری کتفی (dorsalis scapulæ) عصب سے متوازی، مگر نسبتہً بلندلیول پر واقع ہوتا ہے (تصویر 12)-

عنقی ضفیرہ (cervical plexus) کی شاخیں - تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہئے کہ اگرچہ عنقی ضفیرہ کی متعدد شاخیں پچھلے رقبۂ مثلث کے اندر واقع ہیں، لیکن خود ضفیرہ عضلۂ قصیہ حلمیہ کے بالائی حصہ کی اوٹ میں ہوتا ہے، جہاں عضلۂ قصیہ حلمیہ کو الٹنے کے بعد اُسے منکشف کرکے اُس کا مطالعہ کیا جائیگا - مثلث کے اندر نظر آنیوالی شاخیں حسب ذیل ہیں :- اوپری شاخیں (۱) چھوٹی قذالی (۲) بڑی اُذینی (۳) جلدی عنقی عصب، اور (۴) فوق الترقوی اعصاب اور عمقی پچھلی شاخیں یعنی (۱) عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) اور (۲) اخمعیہ پسین عضلہ کو جانیوالے اعصاب (۳) رافع کتف (levator scapulæ) کو جانیوالا عصب (۴) عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جانیوالی شاخیں، اور (۵) معین عصب کو جانیوالے رابطے -

تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کا تیسرا حصہ:- تحت الترقوی شریان کے تیسرے حصے کا صرف کچھ حصہ مثلث کے اندر واقع ہے - اُسکا زیریں اور جانبی حصہ ترقوہ ہڈی کے پیچھے واقع ہے - مثلث کے اندر کا حصہ اگلے زیریں زاویہ میں نہایت عمقی ہے اور عضلۂ کتفیہ لامیہ کے نیچے واقع ہے - وہ جلد، اوپری رداء، عضلۂ عریضہ، عمقی ردا بیرونی وداجی ورید، مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی وریدوں کے سروں اور تحت الترقوی عضلہ کو جانے والے عصب کے عمق میں واقع ہے - عضدی ضفیرے کا زیریں ترین تنہ اُسکے پیچھے ہوتا ہے اور عضلۂ اخمعیہ وسطیہ کے منتہی سے اُسکو جُدا کرتا ہے - نیچے وہ پہلی پسلی پر سہارا رکھتا ہے، اور اُس پر دبایا جاسکتا ہے، اور زیادہ وسطانی طرف وہ عنقی پلیورا پر واقع ہوتا ہے -

عضدی ضفیرہ اور اسکی فوق الترقوی شاخیں :- پچھلے مثلث کے حدود کے اندر عضدی ضفیرے کا محض بالائی حصہ واقع ہے، یعنے اُسکی جڑیں، اُسکے تنے اور بعض شاخیں۔ بقیہ حصہ یا تو ترقوہ ہڈی کے پیچھے یا بغل کے اندر واقع ہے - عنقی حصہ پچھلے مثلث کے زیریں اور

اگلے حصہ میں، کچھ تو قذالی اور کچھ فوق الترقوی رقبوں میں ہوتا ہے۔ ضفیرہ کا تفصیلی مطالعہ پانچویں دن تک ملتوی رکھنا چاہیے جبکہ لاش پیٹھ کے بل رکھدی جائیگی اور جب سر اور گردن کا تقطیع کار جارحہ بالا کے تقطیع کار کو ترقوہ ہڈی کو اُسکے جوڑ سے علٰحدہ کرنے اور سارے ضفیرے کو منکشف کرنے میں مدد دیگا (صفحہ 36)، لیکن سردست یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ (۱) اس ضفیرہ کا ترقوی حصہ جلد، اوپری رداء عضلۂ عریضہ اور عمقی ردا کے عمق میں واقع ہے، اور عضلۂ کتفیہ لامیہ کا پچھلا پیٹا، بیرونی وداجی ورید، متعرض عنقی شریان اور متعرض عنقی اور متعرض کتفی وریدیں اُس پر سے اوپری طور پر عبور کرتی ہیں، اور یہ کہ (۲) تحت الترقوی شریان کے تیسرے حصہ کا کچھ جزو اس ضفیرے کے حصہ زیرین سے اوپری ہوتا ہے۔ نیز یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ (۳) ضفیرے کے پیچھے عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کا زیرین حصہ واقع ہے۔

لاش پیٹ کے بل رکھے جانے کے بعد جو تخادن صدغی خطے (temporal region) اور جلد الراس (scalp) کے مطالعہ کے لئے وقف کردینا چاہیئے۔

چاندلی اور صدغی خطہ کی اوپری ساختیں

THE SCALP OR THE SUPERFICIAL STRUCTURES OF THE TEMPORAL REGION

43

اصطلاح چاندلی میں وہ نرم ساختیں شامل ہیں جو برجمجمہ عضلہ کے گنبد کو صدغی خلوط سے اوپر اور بالائی قفائی خط سے آگے ڈھانکتی ہیں۔ اسکے مشمول حصے پانچ تہوں میں مرتب ہیں۔ (۱) جلد (۲) اوپری ردا (۳) برجمجمہ عضلہ (epicranius) جس میں چار عضلی بطن یعنی دو قذالی اور دو جبہی عضلے ہیں اور وہ وتر عریض ہے جو غالیہ وتر عریضی (galea aponeurotica) کہلاتا ہے اور ان کو آپس میں ملاتا ہے (۴) ڈھیلی ہوائی بافت کی ایک تہ۔ (۵) گرد عظمہ جو جمجمہ کے خطہ میں گرد جمجمہ کہلاتا ہے۔

صدغی خطہ میں جمجمہ کی دیوار چاندلی کے خطہ کی نسبت بہت زیادہ دبیز ڈھکی ہوئی ہے اور سطح اور ہڈی کے درمیان نرم بافتوں کی سات تہوں کو تمیز کرنا ممکن ہے۔ یعنی (۱) جلد (۲) اوپری ردا (۳) کان کے بیرونی عضلے (۴) خالیہ وتر عریضی کا جانبی پھیلاؤ (۵) مضبوط صدغی ردا (۶) صدغی عضلہ (۷) گرد عظمہ۔

چاندلی۔ چاندلی اور اوپری صدغی خطہ میں دموی عروق اور اعصاب خوب پھیلتے ہیں، جو سب کے سب محیط کی طرف سے متصل خطوں کی عمقی ردا کے چھید نے کے بعد اوپری ردا میں سے گزر کر اس میں داخل ہوتے ہیں۔ اس ترتیب کا نتیجہ یہ ہے کہ چاندلی کے بڑے بڑے پلّے مرکز سے کنارے کی طرف اکھڑ آتے ہیں، لیکن جب تک یہ محیط سے چپکی رہتی ہے، انکی حیات کے منبع میں فرق نہیں پڑتا اور ان کو صاف کر کے پھر رکھ دیا جائے تو اندمال جلد اور اطمینان بخش ہو جاتا ہے۔

تقطیع۔ چاندلی کے اگلے حصوں اور صدغی خطے کی جلد پہلے ہی نکالی جا چکی ہے۔ اب چاندلی کے پچھلے حصے کی جلد میں سے ایک طولانی شگاف بیرونی قذالی اُبھار (occipital protuberance) تک لگانا چاہیئے۔ اور اس شگاف کے ہر طرف کے پلّے کو آگے کی طرف اور پیچھے بالائی قفائی خط تک اُلٹ دینا چاہیئے۔ جب یہ ہو چکے تو تقطیع کار کو بیرونی کان کے اذین کا امتحان کرنا چاہیئے اور اسکے بیرونی عضلوں کی تقطیع شروع کرنے سے پہلے اسکے مختلف حصوں سے واقف ہو جانا چاہیئے۔

اذین (auricle)۔ اذین ریشہ دار کری کی ایک پتلی تختی پر مشتمل ہے جو جلد سے ڈھکی ہوئی ہے۔ یہ خاص رباطوں کے ذریعہ جگہ پر قائم ہے اور عمقی عضلوں کے دوہرے گروہ رکھتا ہے۔ یعنی ایک گروہ ان عضلوں کا جو بیرونی کہلاتے ہیں یہ ایپی کرینیئس کے وتر عریض اور حلمی زائدہ سے اسکی کرّی تک جاتے ہیں اور دوسرا گروہ صرف کرّی سے متعلق ہے اور اسلئے اندرونی عضلے کہلاتے ہیں۔

وہ چوڑا اور گہرا گڑھا جو بیرونی سمعی منفذ (acoustic meatus) تک جاتا ہے، شنجہ (concha) کہلاتا ہے۔ شنجہ کے پیچھے والی مینڈ کو ضد گوش پیچہ (antihelix) کہتے ہیں۔ یہ نیچے ایک اُبھار ضد تیبہ (antitragus) میں

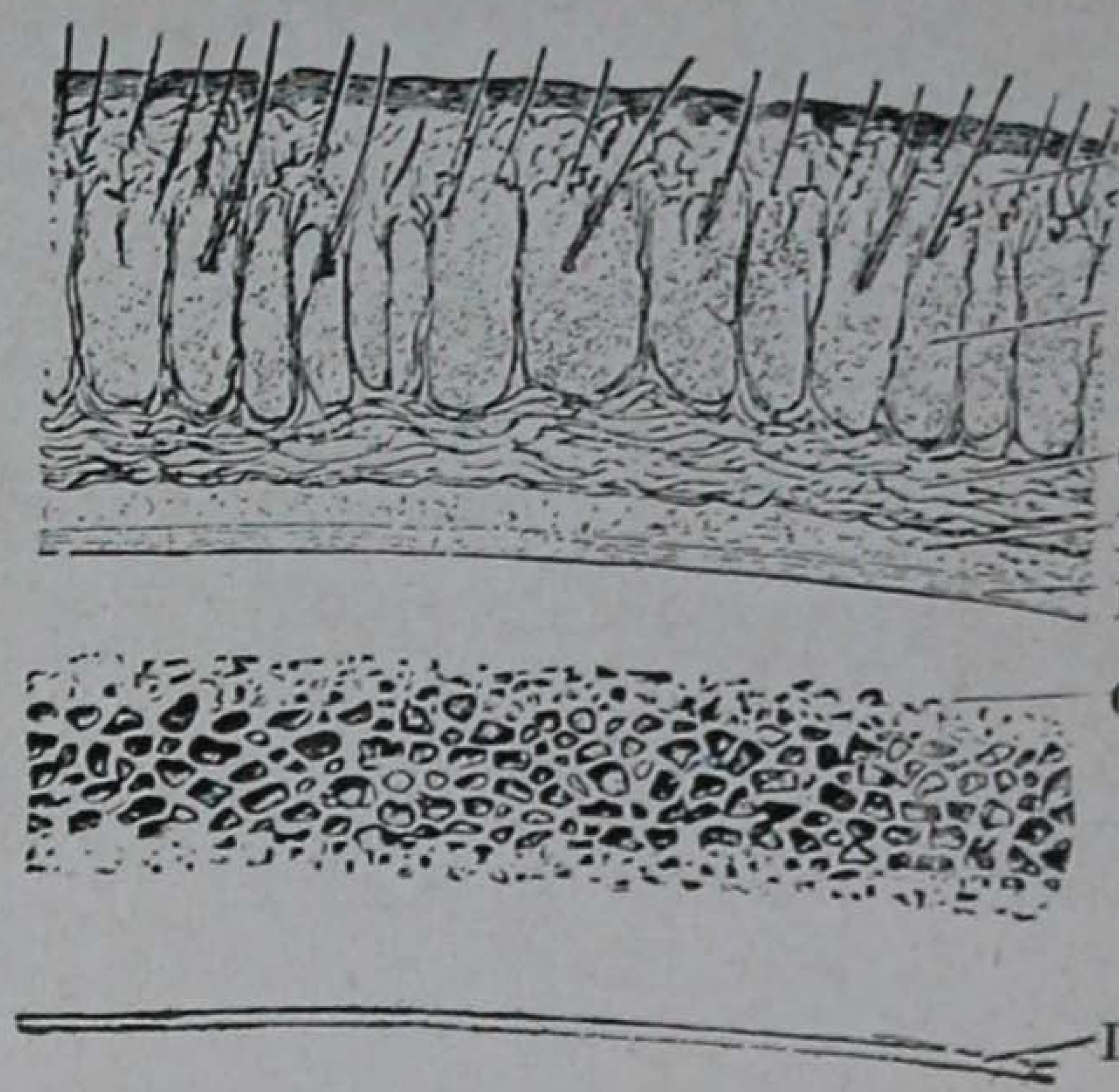


FIG. 13.—Section through the Scalp and Cranial Wall.



FIG. 14.—The Auricle.

شروع ہوتی ہے۔ ضدتیسیہ سے شروع ہوکر یہ اوپر کو شنجہ کے پیچھے مڑتی ہے اور اوپر دو شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے جو ایک چھوٹے گڑھے، حفرۂ مثلث کو گھیرتی ہیں۔ ضدتیسیہ کے نیچے شحمتہ الاذن (lobule) ہے جو اذین کا نرم زیریں سرا بناتا ہے۔ اس کا پچھلا کنارہ گوش پیچہ کے ساتھ مسلسل ہے جس سے اذین کے اندر کا مڑا ہوا کنارہ بنتا ہے۔ گوش پیچہ شحمتہ الاذن سے اذین کی چوٹی تک چڑھتا ہے۔ پھر یہ اذین کے بالائی حصہ کا اگلا کنارہ بناکر اترتا ہے اور آخر کار نیچے کو اور پیچھے کو بیرونی منفذ کے اوپر آکر شنجہ میں جاتا ہے جس کو یہ جزوی طور پر بالائی اور زیریں حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ شحمتہ الاذن سے ملا ہوا گوش پیچہ کا حصہ گوش پیچہ کی دم (cauda helix) ہے۔ اور وہ حصہ جو اذین کے اگلے کنارے سے شنجہ کے فرش تک جاتا ہے، ساق گوش پیچہ (crus helicis) کہلاتا ہے۔ وہ گڑھا جو گوش پیچہ اور ضد گوش پیچہ کے درمیان واقع ہے، گوش پیچہ کا کشتی نما حفرہ یا حفرہ ہے۔ اس مقام پر جہاں اذین کا پچھلا کنارہ بالائی سرے کی طرف آگے کو مڑتا ہے، بعض اوقات ایک چھوٹا تکونا ابھار ہوتا ہے جس کو ڈاروِن کا درنہ کہتے ہیں۔ یہ ایک معمولی چوپائے کے کان کے راس کا نمائندہ ہے۔ منفذ کے آگے اور پیچھے جاکر اسکو ڈھانکنے والا ایک تکونا ابھار تیسیہ (tragus) نامی ہے۔ یہ ضدتیسیہ سے ایک کٹاؤ کے ذریعہ الگ ہے۔ جس کو بین تیسیہ (intertragic) کٹاؤ کہتے ہیں۔ بے شمار بال تیسیہ کی پچھلی سطح سے نکلتے ہیں۔ یہ مرد میں عمر کے وسطی زمانہ کے بعد بہت نمایاں ہوجاتے ہیں۔

45

رباطات اور عضلے جو کان سے متعلق ہیں، یہ ہیں:—

رباطات
- اگلا
- بالائی
- پچھلا

بیرونی عضلے
- اذنیہ پیشین
- اذنیہ بالائی
- اذنیہ پسین

اندرونی عضلے	عضلۂ گوش پیچیہ کبیر عضلۂ گوش پیچیہ صغیر عضلۂ تیمیہ	کری کے جانبی رخ پر
	عضلۂ مستعرض عضلۂ متعرّض	کری کے حجمی رخ پر

تقطیع - اُذین کے مختلف حصوں کو دیکھ لینے کے بعد تقطیع کار کو اس کے اندرونی عضلوں کو نمایاں کرنیکی کوشش کرنی چاہئے - وہ اذینیہ پیشین، بالائی اور پسین ہیں -

اذینیہ پیشین کی تقطیع پہلے ہو چکی ہے (دیکھو صفحہ 14)- یہ صدغی خطہ کی عمقی رداسے گوش پیچہ کے سامنے تک جاتا ہے - اذینیہ بالائی کو نمایاں کرنے کیلئے اذین کے بالائی حصے کو نیچے کھینچو اور احتیاط سے اسکے اوپروالی ردا کو اتار دو - اس عضلے کے ریشے غالیہ وتر عریضی (galea aponeurotica) کے جانبی حصے سے اٹھتے ہیں اور مستدق ہو کر مثلث حفرہ کے فرش کے خطہ میں اذین کی وسطانی سطح کی طرف اترتے ہیں - اذینیہ بالائی کے صاف ہو چکنے کے بعد اُذین کو آگے کھینچو - اور اذینیہ پسین کو صاف کرو - یہ زیادہ دبیز اور زیادہ واضع عضلی گچھا ہے جو حلمی زائدہ سے اوپر صدغی ہڈی کے حلمی حصہ سے اٹھتا ہے اور اذین کی وسطانی سطح پر کے اس اُبھار کی طرف جاتا ہے جو شنجہ (concha) کے فرش سے مطابقت رکھتا ہے - جب عضلہ صاف ہو رہا ہو تو شاید ایک دو چھوٹے حلمی لمفی غدے ملیں - اور یہ احتیاط رکھنی چاہئے کہ پچھلے اذینی عصب سے برجمجمیہ کے قذالی حصے کو جانیوالی شاخ کو ضرر نہ پہنچے - یہ پیچھے کو یا تو اذینیہ پسین کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ یا اس عضلہ کے اوجھل جاتی ہے -

اذینی عضلوں میں وجہی نرو پھیلتا ہے - پیشین میں اور بالائی کے اگلے حصہ میں اسکی صدغی شاخیں اور پسین اور بالائی کے پچھلے حصے میں پچھلی اذینی شاخ پھیلتی ہے - جب اذینیہ عضلے واضح ہو جائیں تو اذین کی سارے جسم سے جلد کو اتار دو

تاکہ کری، رباطات اور اندرونی عضلے نمایاں ہو جائیں [۱]۔ کامیاب تقطیع کے لئے بہت احتیاط چاہئے۔

اذین کی کری شحمتہ الاذن اور تیبیہ اور گوش پیچہ کے درمیانی حصے کو چھوڑ کر سارے اذین میں پھیلی ہوی ہے۔ یہ حصے صرف جلد، چربیلی بافت، اور جمی ہوئی اتصالی بافت سے مل کر بنے ہیں۔ کری کی شکل خود اذین کی شکل سے ملتی ہے۔ اس میں ویسے ہی ابھار اور گڑھے ہیں اور یہ اپنی لچک کے ذریعہ اذین کی شکل کو قائم رکھتی ہے۔ لیکن یہ بیرونی سمعی منفذ کے غضروفی یا جانبی حصے کی ساخت میں بھی حصہ لیتی ہے۔ کری کا یہ حصہ اپنے وسطانی کنارے پر ریشہ دار بافت کے ذریعہ صدغی ہڈی کے سمعی زائدہ کے کھردرے جانبی کنارے میں چپکا تو ہے، لیکن یہ ایک مکمل نلی نہیں بناتا۔ اوپر اور آگے نامکمل ہوتا ہے اور یہاں منفذ کی نلی اس سمت ریشہ دار جھلی سے پوری ہوتی ہے جو تیبیہ اور گوش پیچہ کی ابتدا کے درمیان پھیلتی ہے۔

اذین کی کری کی کامیاب تقطیع میں دو اور نکات طالبعلم کی توجہ کو کھینچیں گے۔ پہلا نکتہ ایک گہرا درز ہے جو اوپر کے رخ جا کر گوش پیچہ کی کری کے زیرین حصے یعنی دُنبی زائدۂ گوش پیچہ (processus helicis caudatus) کو ضد تیبیہ کی کری سے علیٰحدہ کرتا ہے۔ دوسرا نکتہ کری کا ایک باریک کانٹا ہے جو زائیگوما (zygoma) کے بالائی کنارے کے استوا پر گوش پیچہ سے آگے بڑھ آتا ہے۔ اسکو شوکۂ گوش پیچہ (spina helicis) کہتے ہیں۔

اذین کے رباطات۔ یہ رباطات رداکے تین بند ہیں۔ اگلا گوش پیچہ کے شوکہ سے وجنہ کی جڑ تک جاتا ہے۔ بالائی اور پچھلا دونوں عضلے شنجہ کے خط میں کری سے چپکے ہیں۔ اول الذکر اوپر صدغی ردا میں ملجاتا ہے اور آخر الذکر صدغی ہڈی کے حلمی حصے سے چپکتا ہے۔

اذین کے اندرونی عضلات۔ گوش پیچہ کے دو عضلے، اور عضلۂ تیبیہ اور

---

[۱] بیشتر صورتوں میں یہ مناسب ہوگا کہ تقطیع کے اس حصہ کو اسوقت تک ملتوی کردیا جائے کہ لاش دوبارہ اپنی پشت کے بل کردی جائے اور صفحہ 47 پر بیان کی ہوی تقطیع کو فوراً شروع کردیا جائے۔

عضلۂ ضد تیبیہ کری کے جانبی رُخ پر واقع ہیں۔ مستعرض اور منعرض عضلے اذین کی حجبہ والی سطح پر واقع ہیں۔

ضد تیبیہ عضلہ جانبی گروہ میں نمایاں ترین ہے۔ یہ ضد تیبیہ کی جانبی سطح پر واقع ہے اور اسکے ریشے ترچھے ہو کر اوپر اور پیچھے کو جاتے ہیں۔ بعض گچھے دبی زائدہ گوش پیچہ تک جاتے ہوئے ملتے ہیں۔

عضلہ تیبیہ چھوٹے عمودی ریشوں کا ایک ذرا سا گچھا ہے اور تیبیہ کی جانبی سطح پر واقع ہے۔ جب یہ خوب بنا ہوتا ہے تو بعض وقت ایک نازک گچھا اس سے نکل کر گوش پیچہ کے بالائی حصہ کی طرف اوپر کو جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے جہاں یہ گوش پیچہ کے شوکہ میں ختم ہوتا ہے۔

عضلہ گوش پیچہ کبیر ایک خوب نمایاں بند ہے جو شوکہ گوش پیچہ سے اٹھتا ہے اور گوش پیچہ کے اگلے حصہ پر اوپر کو پھیل کر اس جلد میں ختم ہوتا ہے جو اسکو ڈھانکتی ہے۔

عضلہ گوش پیچہ صغیر لمحی ریشوں کا ایک ذرا سا گچھا ہے جو ساقِ گوش پیچہ پر وہاں واقع ہے جہاں یہ شنجہ کی تہ کو عبور کرتی ہے۔

عضلہ مستعرض اذینی کان کے حجبی رُخ پر ملتا ہے۔ یہ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ نمو یافتہ عضلہ ہے اور اسکے ریشے اس خلا پر پل بناتے ہیں جو اذین کے اس رُخ پر ضد تیبیہ سے ملتا ہے۔

عضلہ منعرض اذینی تھوڑے سے عمودی گچھوں سے بنا ہے جو اُس گڑھے پر سے گزرتے ہیں جو ضد تیبیہ کے زیریں بازو کے ابھار سے مطابقت رکھتا ہے۔

47

تقطیع - اذین، اسکے عضلوں، اور رباطوں کی تقطیع اور مطالعہ کے بعد اوپری صدغی عروق اور اذینی صدغی (auriculo-temporal) عصب کا تعاقب اوپر کے رُخ اس مقام سے لیکر جہاں یہ نکفیہ غدے کے بالائی سرے سے نکلتی ہیں، چاندنی میں ان کے انجامی پھیلاؤ تک کرو۔ اب اذین کو آگے کھینچو اور پچھلے اذینی عصب کو قذالیہ عضلے اور اذین کے اندرونی اور بیرونی عضلوں میں اس کے انجام تک صاف کرو اور پچھلی اذینی شریان کو قذالی اور اوپری صدغی شریانوں کے ساتھ اسکے تفمموں تک صاف کرو۔ جب تقطیع کا یہ حصہ پورا ہو جائے تو چاندلی کے اگلے حصے پر آؤ اور

فوق مجری (supra orbital) عصب کی وسطانی اور جانبی شاخوں کو نکالو۔ وسطانی شاخ جبہیہ کے ریشوں کو چھیدتی ہے اور جانبی شاخ غالیہ وتریضی کو تھوڑا اور پیچھے چھیدتی ہے۔ دونوں شاخوں کو پیچھے تک اوپری ردا میں جہاں تک ممکن ہو صاف کرو۔ یہ قحدوی درز (lambdoid suture) کے استوانک جاتی ہیں۔ پھر فوق البکری عصب کو نکالو جو جبہیہ کو مجر (orbit) کے وسطانی کنارے سے اوپر چھیدتا ہے اور اسکو اوپر کے رُخ اُس کے انجام تک صاف کرو۔ فوق المجری عصب کی شاخوں کے ساتھ فوق المجری شریان کی شاخیں ہوتی ہیں اور فوق البکری (supratrochlear) عصب کے ہمراہ عینی (ophthalmic) شریان کی جبہی (frontal) شاخ ہوتی ہے۔

جب اگلے خِطّہ کے اعصاب اور عروق صاف ہوچکیں تو سر کو دوسری طرف خوب موڑ دینا چاہیئے اور پچھلے خطہ میں قذالی شریان کی شاخوں اور بڑے (greater) قذالی عصب کو تلاش کرنا چاہیئے۔ یہ منحرفہ کے بالائی سرے میں اوپر اور آگے کی طرف اشعاع کرتی ہیں۔ جب یہ مل جائیں تو قذالیہ عضلہ کو صاف کرنا چاہیئے۔ یہ بالائی قفائی خط کے جانبی حصے سے اٹھتا ہے اور تھوڑی دور اوپر اور آگے جاکر غالیۂ وتریضی میں ختم ہوتا ہے۔ اب اوپری ردا کے باقی حصوں کو غالیۂ وتریضی کی سطح سے اتارنا چاہیئے اور پھر تقطیع کار کو ان عروق اور اعصاب کی نظرثانی کرنی چاہیئے جو چاندلی اور صدغی خطہ کی اوپری ردا میں ملتے ہیں۔

چاندلی اور اوپری صَدغی خِطّہ کے اعصَاب اور عروق۔

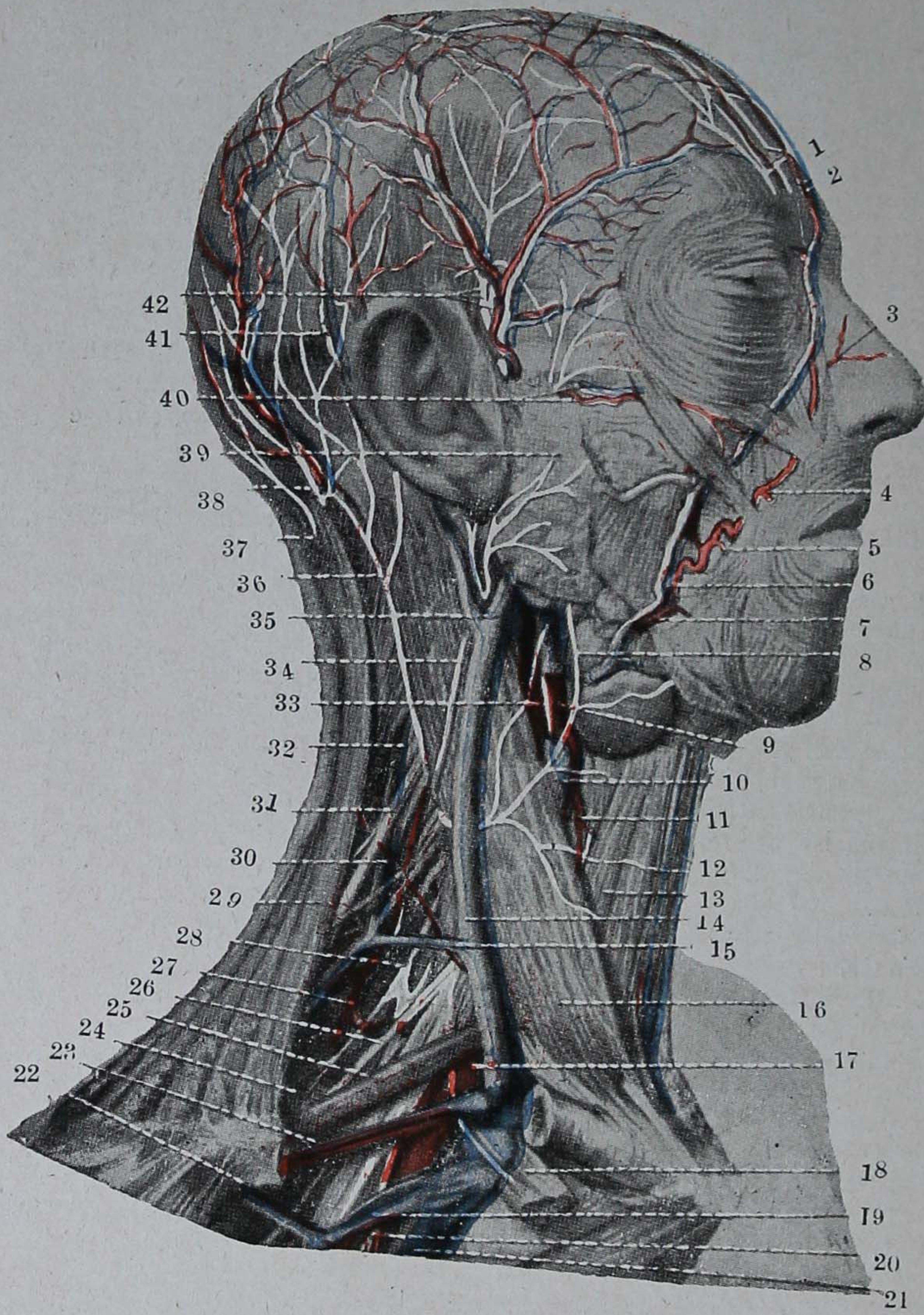
دس اعصابؔ کی شاخیں اس خطہ کی اوپری ردا میں ہر طرف ملتی ہیں۔ جو فوق مجری کنارے، وجنی (zygomatic) محراب، اور بالائی قفائی (nuchal) خط سے اوپر واقع ہے۔ ان دس میں سے پانچ زیادہ تر اذین سے آگے اور پانچ اسکے پیچھے واقع ہیں اور ہر ایک گروہ میں سے چار حسی ہیں اور ایک حرکی ہے۔ کان سے آگے کے چاروں حسی اعصاب تین توامی (trigeminal) کی شاخیں ہیں۔ یہ ہیں پہلی یعنی عینی ڈویژن کی فوق البکری اور فوق مجری شاخیں، فکی یعنی دوسری ڈویژن کی وجنی صدغی شاخ اور

جانوی یعنی تیسری ڈویژن کی اذینی صدغی شاخ - موٹر عصب وجہی عصب کی صدغی شاخ ہے۔

48 وہ چار حسی اعصاب جو کان کے پیچھے چاندلی کے خطہ میں پھیلتے ہیں عنقی ضفیرہ کی گریٹ آریکولر اور چھوٹی قذالی شاخیں ہیں۔ بڑی قذالی یعنی دوسرے عنقی عصب کے پچھلے حصّے کی وسطانی ڈویژن۔ اور تیسر اقذالی جو ابھی نہیں ملا - لیکن لاش کے منہ کے بل الٹے جانے پر ملیگا۔ یہ بڑے قذالی سے وسطانی واقع ہے اور تیسرے عنقی عصب کے پچھلے حصے کی وسطانی ڈویژن ہے۔ حرکی عصب جو کان کے پیچھے پھیلتا ہے، وجہی عصب کی پچھلی اذینی شاخ ہے۔

شریانیں جو چاندلی میں پھیلتی ہیں، ہر طرف پانچ ہیں۔ یہ خوب تقسیم کرتی ہیں اور براہِ راست اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں سے نکلتی ہیں۔ تین زیادہ تر کان کے خطہ سے آگے اور دو پیچھے پھیلتی ہیں کان کے آگے والی تین اندرونی سباتی کی عینی شاخ کی جبہی اور فوق مجری شاخیں ہیں جو بالترتیب فوق البکری اور فوق مجری اعصاب کے ساتھ ہوتی ہیں۔ اوپری صدغی شریان دو بڑی ڈویژنوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ایک اگلی ڈویژن جو وجہی عصب کی صدغی شاخوں کے ہمراہ ہوتی ہے اور عموماً بہت بلدار رگ ہے، اور دوسری پچھلی ڈویژن جو اذینی صدغی عصب کے اُسوقت ہمراہ ہوتی ہے، جب یہ عصب کان کے آگے جمجمہ کی چوٹی کی طرف صعود کرتا ہے۔ کان کے پیچھے کی دونوں شریانیں بیرونی سباتی کی شاخیں ہیں۔ وہ یہ ہیں:- ایک تو پچھلی اذینی جو وجہی عصب کی پچھلی اذینی شاخ کے ساتھ حلمی خطہ اور جداری خطہ کے پچھلے حصہ تک جاتی ہے اور دوسری قذالی جو قذالی خطہ اور جداری رقبہ کے پچھلے حصہ میں پھیلتی ہے۔ (تصاویر 15 ,17 ,51)

اُن وریدوں کے اختتام جو چاندلی کا خون سوتتی ہیں، یہ ہیں:- جبہی اور فوق مجری وریدیں محجر کے وسطانی کنارے پر ملکر زاویئی (angular) ورید بناتی ہیں جو پہلے تقطیع شدہ اگلی وجہی کا آغاز ہے (صفحہ 16)- خون جو یہ لیجاتی ہے آخر کار اندرونی وداجی (internal jugular) ورید میں چلاجاتا ہے۔ اوپری وجہی ورید مطابقی شریان کے ہمراہ ہوتی ہے۔ یہ وجنہ کی پچھلی جڑ سے



1
2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
33
34
35
36
37
38
39
40
41
42

FIG. 15.

PLATE I

FIG. 15.—Dissection of the Head and Neck.

The sterno-mastoid muscle is left in position, the intermediate third or the clavicle has been removed and the medial part of the subclavius muscle has been turned downwards. Parts of the anterior, posterior and common facial veins have been removed.

1. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. Anterior facial vein.
7. External maxillary artery.
8. Cervical branch of facial nerve communicatting with N. cutaneus colli.
9. External carotid artery.
10. Common facial vein.
11. Superior thyreoid artery.
12. Anterior jugular eins.
13. Omo-hyoid muscle (anterior belly).
14. External jugular vein.
15. Transverse cervical vein.
16. Sterno-mostoid muscle.
17. Subclavian artery.
18. Subclavius muscle with nerve.
19. Cephalic vein.
20. Lateral anterior thoracic nerve.
21. Axillary vein.
22. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
23. Transverse scapular vessels.
24. First serration of serratus anterior muscle.
25. Omo - hyoid muscle (posterior belly).
26. Supra-scapular nerve.
27. Transverse cervical artery on scalenus medius muscle.
28. Upper root of long thoracic nerve.
29. Trapezius.
30. Ascending branch of transverse cervical artery which arose separately from the thyreo-cervical trunk.
31. Accessory nerve.
32. Levator scapulæ muscle
33. Internal carotid artery.
34. Great auricular nerve.
35. Commencement of external jugular vein.
36. Lesser occipital nerve.
37. Third occipital nerve.
38. Greater occipital nerve and occipital artery.
39. Parotid gland.
40. Transverse facial vessels.
41. Posterior auricular vein.
42. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

عین اوپر صدغی ورید سے ملتی ہے جو اس مقام پر صدغی ردا کو چھیدتی ہے۔ وہ تنہ جو سطحی اور وسطی صدغی وریدوں کے ملنے سے بنتا ہے پچھلی وجہی ورید ہے جو (ہیبان 50 پلیٹ ا صفحہ 49) نکفیہ (parotid) غدے میں سے نزول کرتی ہے، اسکے زیرین سرے کے نیچے سے نکلتی ہے اور جانہ (mandible) کے زاویہ کے نیچے اگلی وجہی ورید میں ملکر اور مشترک وجہی ورید بناکر ختم ہوجاتی ہے۔ جب غدے میں ہوتی ہے تو بیرونی وداجی ورید کو ایک شاخ دیتی ہے۔ پچھلی اذینی ورید بیرونی منفذ کے پیچھے اترتی ہے اور بیرونی وداجی ورید میں ختم ہوتی ہے۔ قذالی ورید زیر قذالی خطہ تک قذالی شریان کا ساتھ دیتی ہے اور زیر قذالی وریدی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہے۔

اِن شریانوں اور وریدوں کے علاوہ چاندلی میں بہت سی لمفی عروق ہیں۔ مگر ان کو معمولی تقطیعی طریقوں سے نمایاں نہیں کر سکتے۔ پھر بھی یہ ضروری ہے کہ طالب علم ان کے معمولی انجاموں کو یاد رکھے۔ اگلے رقبے کی لمفی عروق اِن چھوٹے لمفی غدوں میں ختم ہوتی ہیں جو غدۂ نکفیہ کی اوپری سطح میں دبے ہوئے ہیں۔ پچھلے رقبے کی عروق یا تو اِن لمفی غدوں میں ختم ہوتی ہیں جو صدغی ہڈی کے حلمی حصے سے سطحی واقع ہیں۔ یا قذالی لمفی غدوں میں جو بالائی قفائی خط کے قرب میں واقع ہیں۔

غالیۂ وترعریضی (galea aponeurotica)۔ غالیۂ وترعریضی چاندلی کی پوری اوپری ردا کے اترتے ہی خوب نمایاں ہوجاتا ہے۔ یہ وترعریضی کی ایک مضبوط تہ ہے جو آگے بر جمجمیہ کے پیٹوں سے پیچھے قذالی پیٹوں سے، اور قذالی پیٹوں کے درمیان بیرونی قذالی ابھار اور بالائی قفائی خطوط سے یا فائق قفائی خطوط سے جب یہ موجود ہوں چپکی ہوتی ہے۔ جانبی رخ جہاں یہ پتلی ہوگئی ہے، صدغی ردا کے بالائی حصے پر نزول کرتی ہے اور اگلے اور بالائی اذینی عضلوں کو آغاز دیتی ہے۔ یہ دبیز اوپری ردا کے ذریعہ اپنے اوپر کی جلد سے ایسی چپکی ہے کہ دونوں کو چاقو کی دھار کی مدد کے بغیر علیحدہ نہیں کرسکتے۔ لیکن فوق محجری بینڈوں، صدغی خطوط، اور بالائی قفائی خطوط سے اوپر یہ گرد جمجمہ کے ساتھ ڈھیلی ہوائی بافت کے ذریعہ ملی ہوئی ہے۔ اسلئے تینوں خوب ملی ہوئی اوپری تہیں یعنی جلد، اوپری ردا اور غالیۂ وترعریضی کو گرد جمجمہ سے بآسانی علیحدہ کرسکتے ہیں۔ اِس واقعہ سے مددیکر انڈین

اپنے دشمنوں کی چاندلی اتارتے تھے۔ غالیہ وتزعریضی کے نیچے کی ہوائی بافت کا ڈھیلا پن آخرالذکر کو قذالیہ اور جبھیہ کے باری باری سکڑنے سے آگے اور پیچھے کھینچنے دیتا ہے اور جب یہ سرکتا ہے تو اپنے ساتھ جلد اور اوپری ردا کو ہلاتا ہے جن کے ساتھ یہ اتنا کس کر چپکا ہوا ہے۔

تقطیع ۔ بعد اسکے کہ تقطیع کار غالیہ وتزعریضی کے تعلقات کا مطالعہ کر چکے اور بعد اسکے کہ اس نے اپنے آپ کو چاندلی کی عصبی اور عروقی رسد سے خوب واقف بنالیا ہو اور یہ سمجھ لیا ہو کہ اس کے رقبہ کا ہر ایک حصہ ایک سے زیادہ عصب سے رسد پاتا ہے اور دموی رگیں خوب تفمم کرتی ہیں اس کو اب یہ بات سمجھنی چاہیئے کہ وسطانی رقبہ میں غالیہ کے نیچے کی ہوائی تہ بہت ڈھیلی ہے اور یہ بہت دبیز اور فوقانی واقع ہونیوالے برجمجمہ کے مختلف حصوں سے اور چاندلی کے رقبہ کے کناروں پر تحتی واقع ہونیوالے گرد جمجمہ سے خوب چپکی ہے۔ یہ باتیں غالیہ میں ایک وسطی شگاف میں سے چاقو کا دستہ ڈال کر اور اس کو آگے اور پیچھے اور ایک طرف سے دوسری طرف چلاکر معلوم ہوسکتی ہیں۔

ڈھیلی ہوائی بافت کی تہ ۔ ڈھیلی ہوائی بافت کی تہ چاندلی کی چوتھی تہ ہے۔ اس میں عروق کم ہی ہوتی ہیں اور ساخت میں ڈھیلی ہوتی ہے۔ لیکن چاندلی کے سارے رقبہ پر برابر ڈھیلی نہیں۔ برخلاف اسکے صدغی اور فوق محجری بینڈول کے خطوں میں یہ بہت دبیز ہوجاتی ہے اور ساتھ ہی غالیہ وترعریضی اور جبھیہ عضلوں کے ساتھ بہت زیادہ قربت کے ساتھ ملجاتی ہے لیکن پیچھے غائب ہوجاتی ہے جہاں قذالی عضلے اور غالیہ وترعریضی قفائی خطوط سے چپکتے ہیں۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے دموی انصبابات یا التہابی ارتشاحات جو ہوائی بافت میں ہوں چاندلی کے بیشتر حصے کو آسانی سے اوپر اٹھادیتی ہیں۔ لیکن ایسے انصبابات چاندلی کے نیچے سے وجہی صدغی یا قذالی خطوں میں نہیں جاتے۔

لاش کے پشت پر رکھے جانے کے پانچویں دن یعنی اسکے کمرے میں لائے جانیکے

آٹھویں دن بعد سر و گردن کے تقطیع کار کو جارحۂ بالا کے تقطیع کار کی مدد سارا بازوئی ضفیرہ اور اُس سے نکلنے والی کل شاخوں کے منبعوں کو نمایاں کرنے میں کرنی چاہئے اور اس پلکس کے متعلق اسکو اپنے علم کو دوہرانے کے موقع کو کام میں لانا چاہئے۔

تقطیع۔ قصی حلمی (sternomastoid) کے ترقوہ والے سر کو ترقوہ سے علیحدہ کرو اور قص والے سرے کو وسطی خط کی طرف ہٹاؤ۔ جب یہ ہو چکے تو قصی ترقوی مفصل کے کیسہ کے اگلے اور بالائی حصے پورے نمایاں ہو جائیں گے کیونکہ صدریہ کبیر کو جو اگلی سطح کے زیرین حصے کو ڈھانکتا تھا طرف بالا کے تقطیع کار نے الٹ دیا ہے۔ قصی ترقوی جوڑ پہلی جلد کے صفحہ 37 پر بیان کیا گیا ہے۔ جب تقطیع کار اُن یہ دیکھ لیں کہ کیسے کے ریشے وسطانی اور زیرین رُخ ترقوہ سے قص کو جاتے ہیں تو اگلے، بالائی، اور پچھلے حصوں کو قص کے قریب اُس احتیاط سے کاٹنا چاہئے کہ اگلی وداجی ورید کو ضرر سے بچایا جائے جو جوڑ کے بالائی اور پچھلے حصے کے قریب جانبی رُخ جاتی ہے۔ جب یہ تقسیم مکمل ہو جائے تو ترقوہ کے آخری سرے کو دبا کر قصی سرے کو اٹھاؤ اور اُس کو ترقوہ کے نیچے جانبی رُخ لیجاؤ تاکہ مفصلی قرص کا زیرین حصہ قص اور پہلی پسلی کی کری سے علیحدہ ہو جائے اور کیسہ کا زیرین حصہ اور ضلعی ترقوی رباط کٹ جائے جو اُس کیسہ سے جانبی ہی واقع ہے۔ اگر تحت الترقوہ عضلہ پہلے سے علیحدہ نہ ہو چکا ہو تو اسکو بھی کاٹنا چاہئے اور پھر ترقوہ کو جانبی رُخ ہٹا سکتے ہیں۔ اس سے سارا ضفیرہ واضح ہو جائیگا۔

52

بازوئی ضفیرہ۔ بازوئی ضفیرہ صفحہ 39 جلد اول پر خوب بیان ہو چکا ہے اور اسکے متعلق ضروری باتوں کا مختصر خلاصہ یہاں دیا جاتا ہے۔ یہ ضفیرہ آخری چار عنقی اعصاب اور پہلے صدری عصب کے بیشتر حصے سے بنتا ہے۔ اسمیں ایک رشتہ چوتھے عنقی عصب سے بھی آتا ہے اور اکثر ایک چھوٹی شاخچی دوسرے صدری عصب سے آتی ہے۔ اِن مختلف اعصاب سے ضفیرہ کی جڑیں بنتی ہیں۔ ضفیرہ کی جڑیں اخمیہ وسطی اور اخمیہ پشتین کے درمیان سے نکلتی ہیں اور ملکر تین تنے بالائی، وسطی، اور زیرین

بناتی ہیں جو اخمعیہ وسطی سے سطحی واقع ہیں۔ ان میں زیرین ترین پیچھے اس عضلے اور آگے زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے کے درمیان واقع ہے۔ بالائی تنہ پانچویں اور چھٹے عصب اور چوتھے کے رشتہ کے ملنے سے بنتا ہے۔ ساتواں عصب اکیلا وسطی تنہ بناتا ہے اور زیرین تنہ آٹھویں صدری اور پہلے صدری اعصاب اور دوسرے صدری عصب کے رشتہ سے بنتا ہے۔ انکی ترتیب کے تقریباً فوراً بعد یہ تنے ایک اگلی اور ایک پچھلی ڈویژن میں تقسیم ہوجاتے ہیں اور یہ ڈویژنیں پھر ملکر تین احبال جانبی، وسطانی اور پچھلی بناتی ہیں۔ جانبی حبل بالائی اور وسطی تنوں کی اگلی ڈویژنوں سے بنتی ہے۔ وسطانی حبل زیرین ترین تنے کی اگلی ڈویژن سے اور پچھلی سب ڈویژنیں مل کر پچھلی حبل بناتی ہیں۔ احبال ترقوہ اور تحت الترقوہ کے پیچھے اترتی ہیں اور عنقی بغلی قنال میں سے ہوکر کنفف کے غرابی زائدے تک جاتی ہیں جہاں ضفیرہ ختم ہوتا ہے اور ہر ایک حبل دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ جانبی حبل کی اختتامی شاخیں وسطی عصب کا جانبی سر اور عضلی جلدی عصب ہیں۔ وسطانی حبل کی شاخیں وسطی عصب کا وسطانی سر اور زندی عصب ہیں۔ اور پچھلی حبل بغلی عصب اور کعبری عصب میں تقسیم ہوتی ہے۔ اختتامی شاخوں کے علاوہ اہم جانبی شاخیں جڑوں تنوں اور احبال سے نکلتی ہیں اور جڑیں رمادی ربطی شاخوں کے ذریعہ مشار کی تنے کے عنقی حصے کے وسطی اور زیرین عقدوں سے ملی ہوئی ہیں۔ ان جڑوں کی شاخوں میں وہ شاخیں شامل ہیں جو طویل عنقی (longus colli)، اخمعیہ پیشین اخمعیہ وسطی، اور اخمعیہ پسین کو رسد پہنچاتی ہیں اور نیز لمبے صدری عصب کے آغاز کی جڑیں جو منشاریہ پیشین کو رسد پہنچاتا ہے۔ اور ظہری کتفی عصب شامل ہیں۔ لمبے صدری عصب کی جڑیں پانچویں، چھٹے، اور ساتویں اعصاب سے نکلتی ہیں۔ بالائی دو، اخمعیہ وسطی کو چھیدتی ہیں اور زیرین ترین اس عضلے کے آگے سے گزرتی ہے۔ یہ تینوں اس ضفیرہ کے تنوں کے پیچھے ملکر عصب کا جسم بناتی ہیں جو ضفیرہ کی احبال کے پیچھے بغل میں اترتا ہے۔ ظہری کتفی عصب، پانچویں عصب کے جانبی کنارے سے اٹھتا ہے۔ یہ رافع کتف کے اوجھل غائب ہوجاتا ہے اور دو معین نما عضلوں کو رسد پہنچاتا ہے اور بعض اوقات رافع کتف عضلے کو۔

53

54

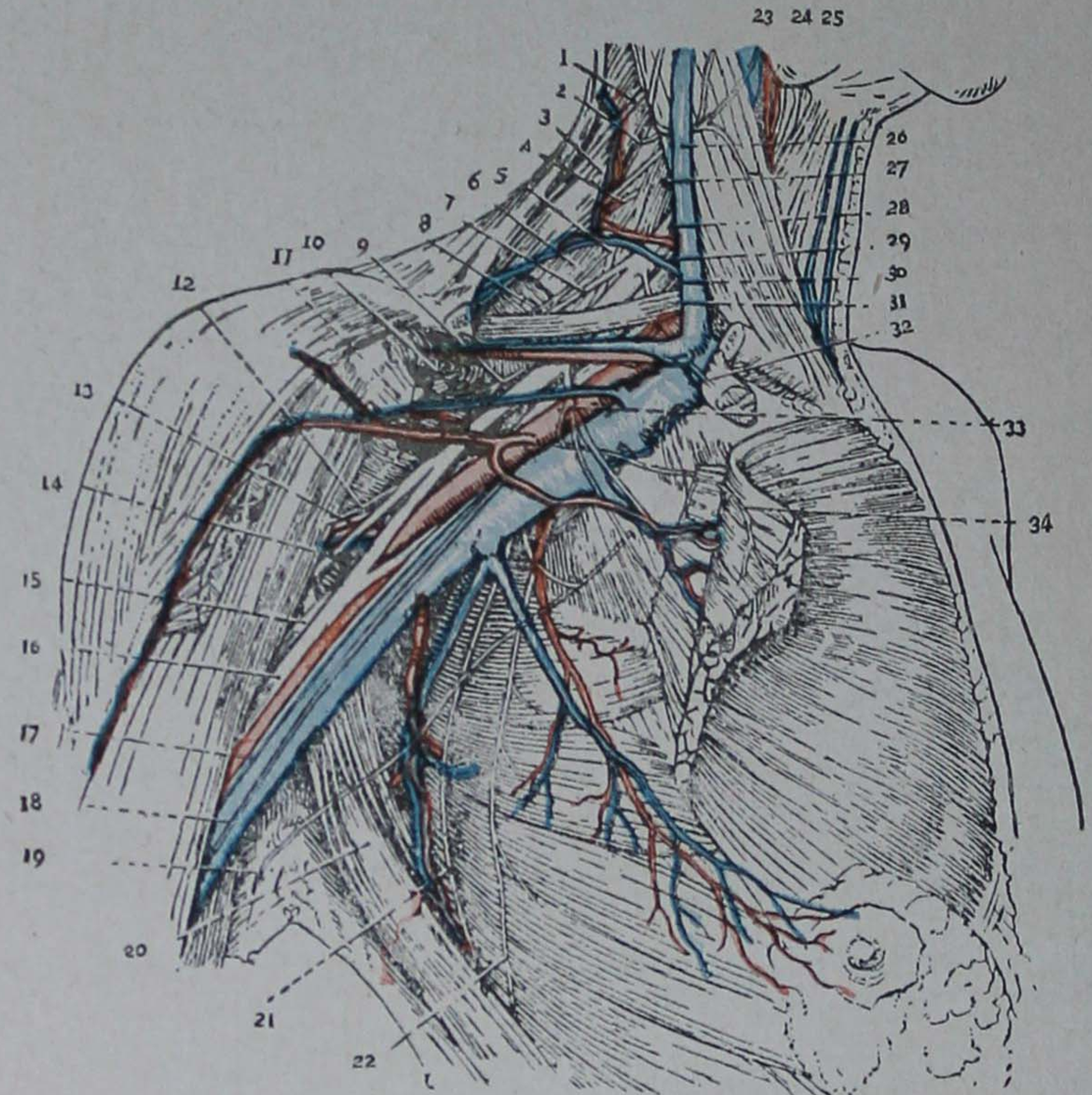


FIG. 16.—Dissection to show the General Relations of the Brachial Plexus.

1. Accessory nerve.
2. Nerve to levator scapulæ.
3. Levator scapulæ.
4. Dorsal scapular nerve.
5. Long thoracic nerve.
6. Scalenus medius.
7. Suprascapular nerve.
8. Serratus anterior.
9. Upper subscapular nerve.
10. Subscapularis.
11. Pectoralis minor.
12. Nerve to coraco-brachialis.
13. Axillary nerve.
14. Musculo-cutaneous nerve.
15. Radial nerve.
16. Median nerve.
17. Medial cutaneous nerve of forearm.
18. Medial cutaneous nerve of arm.
19. Intercosto-brachial nerve.
20. Latissimus dorsi.
21. Thoraco-dorsal nerve.
22. Long thoracic nerve.
23. Internal jugular vein.
24. Superior thyreoid artery.
25. Subn axillary gland.
26. External jugular vein.
27. Scalenus medius.
28. Upper trunk of brachial plexus.
29. Middle trunk of brachial plexus.
20. Eighth cervical nerve.
31. Omo-hyoid.
32. Nerve to subclavius.
33. Lateral anterior thoracic nerve.
34. Medial anterior thoracic nerve.

ضفیرہ کے تنوں کی شاخیں فوق کتفی عصب اور تحت الترقوہ کے عصب ہیں - یہ دونوں بالائی تنے سے اٹھتی ہیں - ضفیرہ کی تین احبال کی ہم جانب شاخیں یہ ہیں (۱) جانبی حبل سے جانبی پیشین صدری عصب (۲) پچھلی حبل سے بالائی اور زیرین زیر کتفی اعصاب اور صدری ظہری عصب اور (۳) وسطانی حبل سے وسطانی پیشین صدری عصب اور پیشیں بازو کا وسطانی جلدی عصب اور بازو کا وسطانی جلدی عصب -

بازوئی ضفیرہ کا مقام - یہ ضفیرہ گردن کے پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے حصّے میں کتفی لامی (omohyoid) کے پچھلے بطن کے کچھ اوپر اور کچھ نیچے واقع ہے - (۲) ترقوہ کے پیچھے اور (۳) بغل میں - ترقوہ سے اوپر یہ جلد، اوپری ردا اور عریضہ، فوق ترقوی اعصاب کی شاخیں، عمقی ردا کی پہلی تہ، بیرونی وداجی ورید، اور مستعرض عنقی اور مستعرض (فوق) کتفی وریدوں کے انجامی حصّے عمقی عنقی ردا کی دوسری تہ، مستعرض عنقی شریان، کتفی لامی کا پچھلا بطن، تحت الترقوہ کا عصب اور زیر ترقوی شریان کا تیسرا حصہ اس کو ڈھانکتے ہیں -

ترقوہ کے پیچھے اس کا سطحی تقاطع مستعرض کتفی شریان کرتی ہے - ترقوہ کے نیچے یہ ضفیرہ جلد، اوپری ردا، عضلہ عرضی، وسطی فوق ترقوی اعصاب، عمقی ردا، صدریہ کبیر، صدریہ صغیر، قیفالی ورید، صدری اُخرمی شریان کی شاخیں، ضلعی گرکودی غشاء، اور بغلی شریان اور ورید سے ڈھکا ہوا ہے (تصاویر 15, 16, 49, 51)-

اسکے پچھلے تعلقات گردن کے اندر اخمعیہ وسطی اور طویل صدری عصب ہیں - **بغل میں اسکے پچھلے تعلقات** اخمعیہ پیشین، اخمعیہ پیشین اور زیر کتفیہ کے درمیانی فاصلے کی چربی، اور آخر میں خود زیر کتفیہ ہیں -

بازوئی ضفیرہ کا امتحان ہو چکنے کے بعد ترقوہ کو پھر جگہ پر رکھنا چاہیئے - اور پچھلے مثلث سے الٹے ہوئے جلدی پلے کو پھر اسکے مقام پر رکھکر چند ٹانکوں کے ذریعہ جما دینا چاہیئے -

لاش کو کمرے میں لانے کے بعد نویں دن یعنی اسکے پشت پر رکھے جانے کے بعد چھٹے دن اسکو اسکے منہ کے بل الٹ دیا جائیگا اور صدر اور حوض کندھوں پر رکھے ہوں گے - لاش منہ کے بل پانچ دن تک رہیگی - اور اس عرصہ میں سر و گردن کے تقطیع کار چاندلی کے پچھلے حصّے کی تقطیع ضرور ختم کر لیں - پشت اور زیر قذالی خطہ کے

عضلوں، عروق اور اعصاب کی تقطیع کریں اور لُبِّ شوکی کو نکالکر اس کا امتحان کریں

پشت کی تقطیع

تقطیع

تقطیع - ایک وسطی طولانی شگاف بیرونی قذالی ابھار سے لیکر ساتویں عنقی شوکہ تک لگاؤ اور ایک دوسرا شگاف ساتویں عنقی شوکہ سے اخرمی تک جانبی رُخ لگاؤ اور پلے کو جانبی رُخ پھینک دو۔ جب یہ ہوجائے تو پچھلا مثلث پیچھے سے کھل جائیگا اور تقطیع کار کو اس رُخ سے اسکے فرش کے مشمولات اور ترکیبی حصّوں کے مقامات دیکھنے کا موقع کام میں لانا چاہئے۔ اسکے بعد منحرفہ کے بالائی حصے پر اوپری ردا میں سطحی اعصاب کو تلاش کرنا چاہئے۔ اگر بڑا قذالی عصب چاندلی کی تقطیع کے دوران میں نہیں ملا تھا تو اسکو فوراً گرفت کرلو۔ جہاں یہ بیرونی قذالی ابھار اور صدغی ہڈی کے حلمی حصّے کے پچھلے کنارے کے تقریباً بیچ میں عمقی ردا کو چھیدتا ہے، اسکو چاندلی کی دبیز اوپری ردا میں اوپر کی طرف کھوجو اور قذالی شریان کی ان شاخوں کو تلاش کرو جو اسی خطہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ تیسرا قذالی عصب بڑے قذالی عصب اور وسطی مستوی کے درمیان اوپری ردا میں ملیگا۔ یہ تیسرے عنقی عصب کے پچھلے شعبہ کی وسطانی ڈویژن ہے اور چاندلی کے پچھلے حصّے کے وسطانی اور زیریں قطعہ کی جلد اور گردن کی پشت کی جلد کو رسد پہنچاتا ہے۔ اسکو اوپر کی طرف اسکے انجام تک کھوجو اور نیچے اس مقام تک جہاں یہ منحرفہ کو ڈھانکنے والی ردا کو چھیدتا ہے۔ اور زیادہ زیریں استواء پر باقی عنقی اعصاب کے پچھلے حصّوں کی وسطانی ڈویژنوں کو تلاش کرو۔ یہ تعداد اور مقام میں مختلف ہیں۔ لیکن وہ جو موجود ہیں، وسطی خط سے تھوڑی دور پر ریڑھ زبیس کو ڈھانکنے والی عمقی ردا کو چھیدتی اور پچھلے مثلث کی طرف نیچے اور جانبی جاتی ہوئی ملینگی۔

جلدی اعصاب کے ملجانے کے بعد اوپری ردا اور عمقی ردا کے باقی ماندہ حصّوں کو منحرفہ کی سطح پر سے اتار دو۔

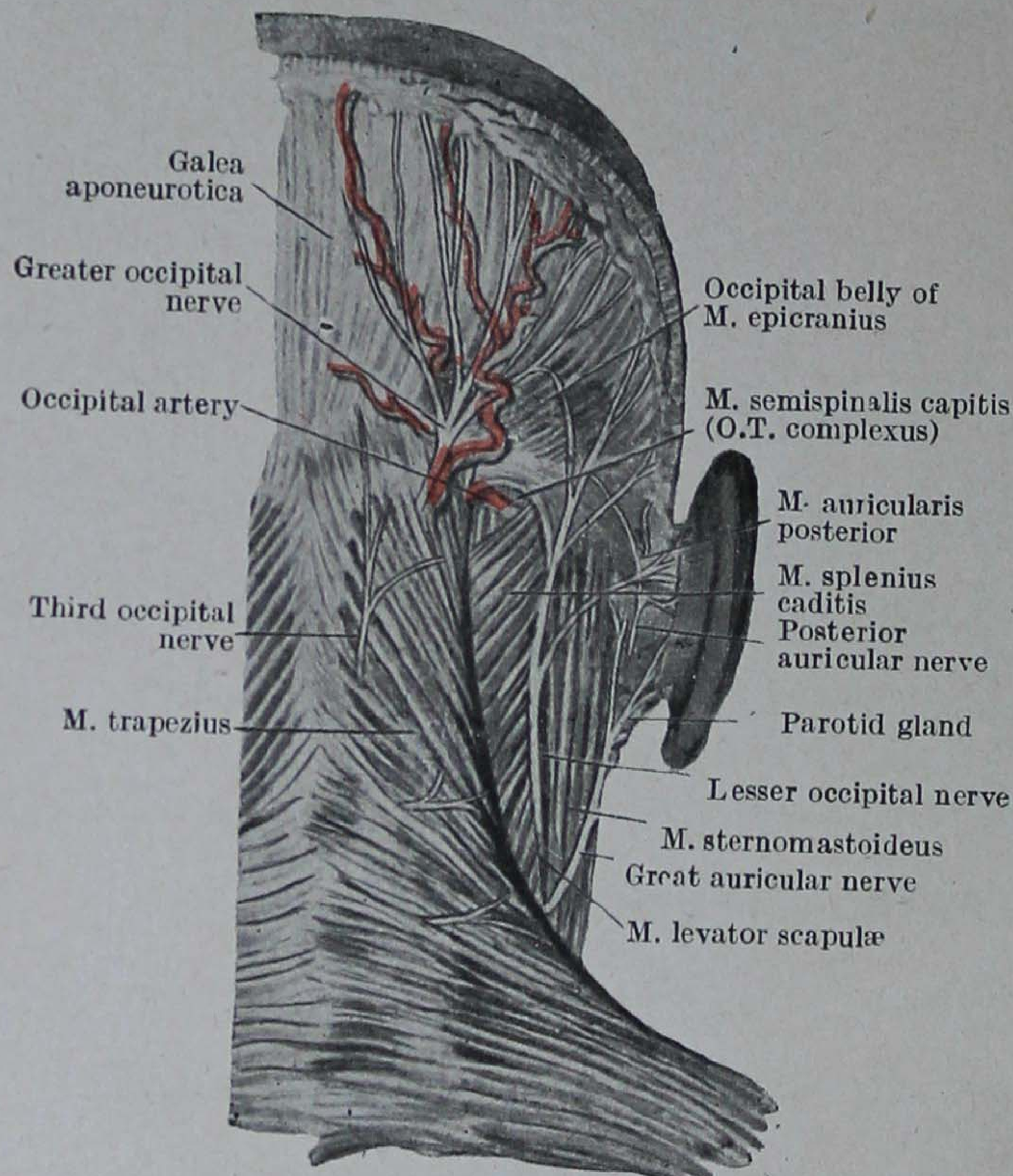


FIG. 17—Superficial dissection of the Back of the Neck.

بڑے قذالی عصب کا اختتامی حصہ۔ بڑا قذالی عصب دوسرے عنقی عصب کے پچھلے حصے کی بڑی وسطانی ڈویژن ہے۔ منحرفہ کے بالائی حصے اور گردن کی پشت کی عمقی ردا کو چھید کر چاندلی کے پچھلے حصے میں داخل ہوتا ہے اور قذالی ہڈی اور جداری ہڈی کے پچھلے حصے کو ڈھانکنے والی چاندلی کی اوپری ردا میں پھیلتا ہے۔ اسکے ہمراہ قذالی شریان کی شاخیں ہوتی ہیں اور یہ بڑے اذنی اور چھوٹے اذنی اعصاب کے ساتھ ربط رکھتا ہے۔

قذالی شریان۔ جب قذالی شریان منحرفہ اور قصی حلمی عضلہ کے درمیان سے پچھلے مثلث کے راس پر نکل آتی ہے یا منحرفہ کے بالائی حصے کو چھید لیتی ہے تو اس کا انجامی حصہ گردن کی پشت کی عمقی ردا کو چھیدتا ہے اور چاندلی کے پچھلے حصے کی اوپری ردا میں داخل ہوتا ہے۔ یہ اپنی سمتِ مخالف کی رفیق اور پچھلی اذنی اور اوپری صدغی شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ عموماً یہ دو بڑی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے ایک جانبی اور ایک وسطانی۔ وسطانی شاخ جلدی شاخیں اور ایک سحائی شاخ دیتی ہے جو جداری سوراخ میں سے گزرتی اور وسطی سحائی شریان کی ایک شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ اسی سوراخ میں سے ایک وسیط (emissary) ورید گزرتی ہے جو قذالی ورید کو بالائی سہمی جوف (sagittal sinus) سے ملاتی ہے۔

منحرفہ عضلہ۔ منحرفہ اور اعرض ظہری پشت کے عضلوں کی پہلی تہ بناتے ہیں۔ منحرفہ کا صرف وہ حصہ سر و گردن کے تقطیع کار کا حصہ ہے جو ساتویں عنقی شوکہ سے بالا واقع ہے۔ زیریں حصے اور اعرض کو بازو کا تقطیع کار صاف کرے۔ لیکن سر کے تقطیع کار کو منحرفہ کی ساری ابتدا اور انتہا کے متعلق اپنے معلومات کو دوہرا لینا چاہیے۔ یہ عضلہ قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط، بیرونی قذالی ابھار، رباطِ قفائی کے کل طول، ساتویں عنقی شوکہ، صدری شوکوں کے سروں، اور جوابی فوق شوکی رباطوں سے اٹھتا ہے۔
ساتویں عنقی شوکہ کے خطہ میں اِس کا آغاز اور جگہ کی نسبت زیادہ وترعریضی ہوتا ہے

اور دونوں جانب کے عضلوں کے وتری ریشے تقریباً دو انچ لمبا بیضوی وتریعنی رقبہ بناتے ہیں۔
عضلہ کے بالائی ریشے ترچھے خموں میں نزول کرتے ہیں اور ترقوہ کے پچھلے کنارے کے جانبی ثلث میں اور بالائی سطح کے متصل حصے میں ختم ہوتے ہیں۔ وسطی ریشے افقی رُخ کاندھے کی طرف گزرتے ہیں اور اخرمی کے وسطانی کنارے اور کتف کے شوکہ کے پچھلے کنارے کے بالائی لب میں ختم ہوتے ہیں۔ زیرین ریشے صعود کرتے ہیں اور ایک چھوٹے تکونے وتر میں ختم ہوتے ہیں جو کتف کے شوکہ کی جڑ پر کے صاف مثلث پر حرکت کرتا ہے اور جس کا کچھ حصہ شوکہ کے زیرین لب میں اور کچھ بالائی لب میں ختم ہوتا ہے۔ یہ عضلہ معین، اور تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے رسد حاصل کرتا ہے۔ یہ کتف کو وسطانی رُخ کھینچتا ہے، کاندھے کو پیچھے رکھتا ہے، کاندھے کی نوک کو اٹھاتا ہے یا کتف کو دباتا ہے اور رقبی حفرہ کو اوپر اٹھاتا ہے بلحاظ اسکے کہ وسطی، بالائی یا زیرین ریشے خاص طور پر کام کر رہے ہوں۔

تقطیع ۔ موضوع کے چہرہ کے بل رکھے جانے کے بعد دوسرے دن تقطیع کار کو جارحہ بالا کے تقطیع کار کے ساتھ ملکر منحرفہ عضلہ کو الٹ دینا چاہئے۔ پہلے اِس عضلہ کو قذالی ہڈی سے الگ کرو اور پھر اسکو مہروں کے شوکوں سے تقریباً آدھ انچ پر کاٹو۔ اب عضلہ کو اٹھاکر جانبی رُخ اسکے نتھنے کی طرف پھینک سکتے ہیں۔ اسکی عمقی سطح پر معین عصب، تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کو رسد پہنچانے والے ریشے اور مستعرض عنقی شریان کی صعودی شاخ ملیگی۔ مذکورہ ساختوں کی تقطیع کرنا جارحہ بالا کے تقطیع کار کا فرض ہے اور سر و گردن کے تقطیع کار کو یہ شریان اسکے مبداء یعنی مستعرض عنقی شریان تک کھوجنی چاہئے۔

رافع کتف کے تعلقات کو واضح کرنا چاہئے۔ تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کی دو شاخچیاں جو اسکی سطح پر واقع ہیں اور آخر کار اسکی ساخت میں داخل ہوتی ہیں، پہلے نمایاں ہو چکی ہیں۔ اس سے نیچے جاکر رافع اسکیپولا عضلہ کے اوجھل ظہری کتفی عصب اور مستعرض عنقی شریان کی نزولی شاخ ملیگی جو تقریباً ہمیشہ ہی رافع کتف کو ایک یا دو شاخچیاں دیتی ہے۔

58

رافع کتف۔ معینہ عضلے، پچھلے منشاریہ عضلے، اور عصابیہ (splenius) دوسری تہ کے عضلے کہلاتے ہیں۔ معینہ عضلے اور رافع کا زیرین حصہ بازو کے تقطیع کا کا حصہ ہیں۔ باقی عضلے سر و گردن کے تقطیع کار کا مال ہیں۔

عضلہ رافع کتف یہ عضلہ چار دھجیوں کے ذریعہ بالائی چار عنقی مہروں کے متعرض شوکوں کے پچھلے حصوں سے اٹھتا ہے۔ یہ دھجیاں ملکر ایک لمبوترا عضلہ بناتی ہیں جو نیچے اور پیچھے پھیل کر کتف کے فقری کنارے کے اُس حصے میں ختم ہوتا ہے جو شوکہ کے استواء سے بالا واقع ہے۔ اسکی عصبی رسد تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب اور نیز ظہری کتفی اعصاب سے آتی ہے۔ یہ عضلہ کتف کو اٹھاتا ہے اور اسکو فقری کالم کی طرف کھینچتا ہے۔

کتفی لامی عضلے کے پچھلے بطن کے آغاز کا امتحان اب ہو سکتا ہے۔ یہ کتف کے بالائی آڑے رباط اور ہڈی کے بالائی کنارے کے متصل حصے سے چپکا ہے۔ متعرض کتفی شریان بالائی متعرض رباط کے اوپر سے گزرتی ملیگی اور فوق کتفی عصب اسکے نیچے کے کٹاؤ میں سے گزرتا ہے۔

تقطیع اب دوسرے دن کا کام مکمل ہو چکا اور اسی دن جارحہ بالا کا تقطیع کار پشت کی تقطیع میں اپنا حصہ ختم کرے تاکہ سر و گردن کا تقطیع کار دھڑ کے پشتی رُخ کی عمقی ساختوں کا امتحان کر سکے۔

پشت کی عمقی ساختوں کی تقطیع کیلئے تین دن ملتے ہیں۔ کام کو ذیل کے طریقہ میں ترتیب دے سکتے ہیں۔ پہلے دن پشت کے سارے عضلوں، ردا، اعصاب اور عروق کا امتحان ہونا چاہئے۔ بجز ان کے کہ جو قذالی مثلث کے سلسلہ میں ہیں۔ دوسرے دن زیر قذالی مثلث کا امتحان ہونا چاہئے اور تیسرے دن شوکی لُب کو نمایاں کرنا چاہئے۔

لاش کے مُنہ کے بل رکھے جانے کے اور تیسرے دن پچھلے منشاریہ عضلوں کو صاف کر کے کام شروع کرو۔ بالائی عضلہ منحرفہ کو نکالنے سے نمایاں ہو گیا ہے اور

معینہ عضلے اور زیرین منشاریہ عضلے اعرضِ ظہری کے نکال دینے سے، دونوں مہروں کے شوکوں سے پسلیوں کی طرف جاتے ہیں۔ بالائی عضلہ زیرین اور جانبی رُخ بعض پسلیوں اور زیرین عضلہ بالائی اور جانبی رخ میں زیرین چار پسلیوں کو جاتا ہے۔

پچھلے منشاریہ عضلے - یہ عضلے لحمی ریشوں کی دو پتلی چادریں ہیں۔ جو صدر کی دیوار کے پچھلے رُخ پر واقع ہیں۔ منشاریہ پشین بالائی دونوں میں سے بہت چھوٹا ہے۔ یہ ایک پتلے وترعریضی وتر کے ذریعہ رباطِ قفائی کے زیرین حصے، ساتویں عنقی مہرے کے شوکی زائدے اور بالائی دو یا تین صدری مہروں کے شوکی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ یہ نیچے اور جانب کو ترچھا جاتا ہے اور دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی بیرونی سطح میں ان کے زاویہ سے تھوڑا فاصلہ آگے اٹھتا ہے۔

منشاریہ پسین زیرین آخری صدری اور بالائی دو قطنی مہروں کے صدری شوکوں اور ان کے درمیانی فوق شوکی رباطوں سے اٹھتا ہے۔ تقطیع کار یہ دیکھے گا کہ یہ ایک مطلق اور واضح چپکاؤ نہیں۔ بلکہ یہ قطنی ظہری ردا کے واسطے سے واقع ہوتا ہے جس میں اس عضلہ کا وترعریضی وتر ملتا ہے۔ عضلہ اوپر کو اور جانبی رُخ جاتا ہے اور زیرین چار پسلیوں کی بیرونی سطحوں میں ختم ہوتا ہے۔ بالائی منشاریہ ان پسلیوں کو اٹھاتا ہے جن سے یہ چپکا ہے اور اس لئے تنفس کا عضلہ ہے۔ اسکو دوسرے تیسرے اور چوتھے صدری اعصاب سے رسد ملتی ہے۔ زیرین منشاریہ زیرین پسلیوں کو قائم کر دینے میں مدد کرتا ہے اور اس طرح سے ڈائفرام کے عمل کو آسان کرتا ہے۔ اسلئے بالواسطہ یہ تنفس کا عضلہ بھی ہے۔ اسکو زیرین صدری اعصاب کے اگلے حصوں سے رسد آتی ہے۔

60

قطنی ظہری ردا - لاش کے منہ کے بل رکھے جانے کے بعد تیسرے دن جب پچھلے منشاریہ عضلے واضح ہو کر نمایاں ہو چکے ہوں تو سروگردن کا تقطیع کار شکم کے تقطیع کار کے ساتھ ملکر قطنی ظہری ردا کا امتحان کرے۔ یہ ایک وترعریضی تہ ہے۔ اپنی وسعت کے صدری حصہ میں پتلی لیکن قطنی اور عجزی خطوں میں دبیز اور مضبوط ہوتی ہے۔ ان تینوں خطوں میں

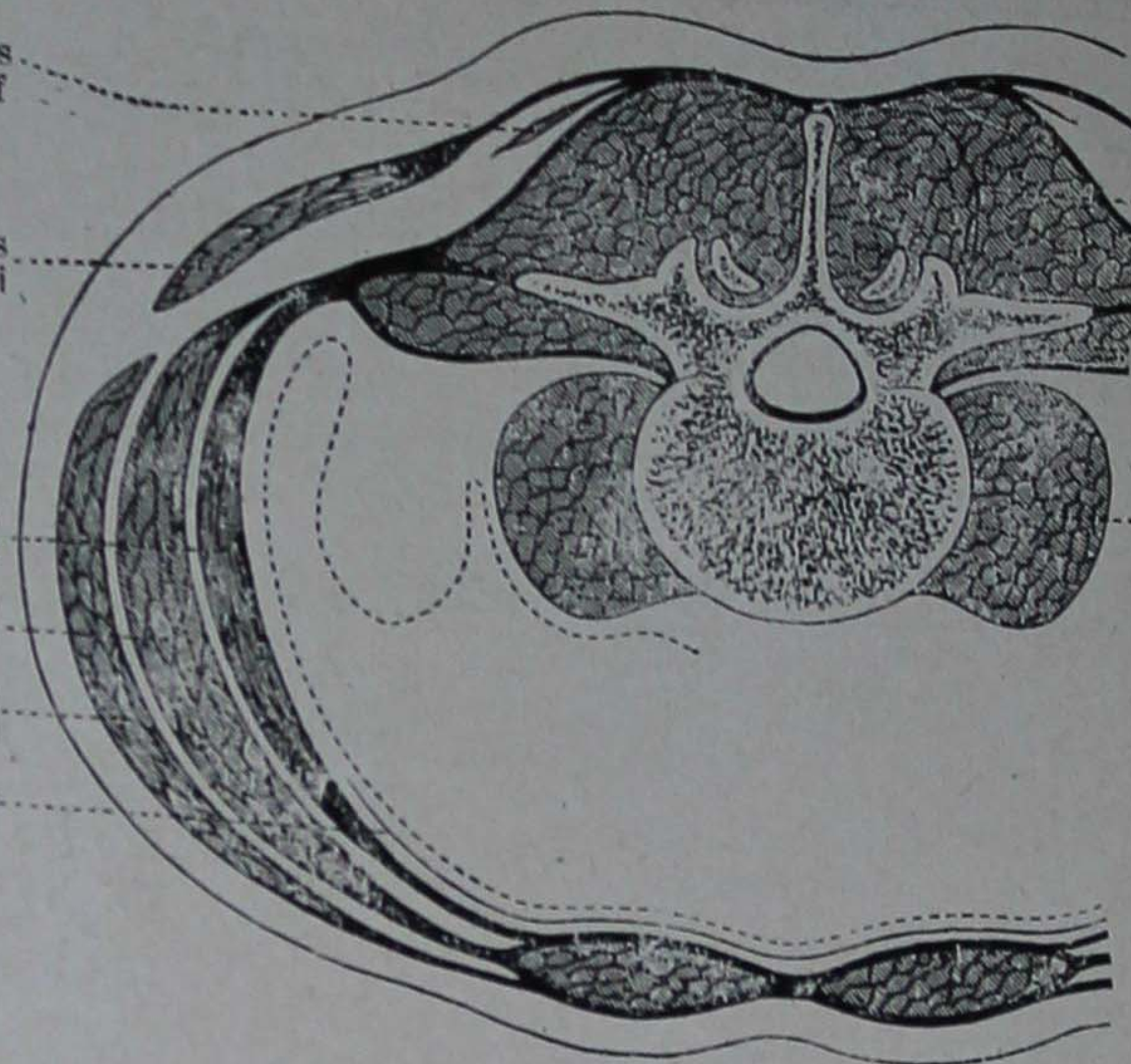


FIG. 18.—Diagram to show the Connections of the Lumbo-dorsal Fascia.

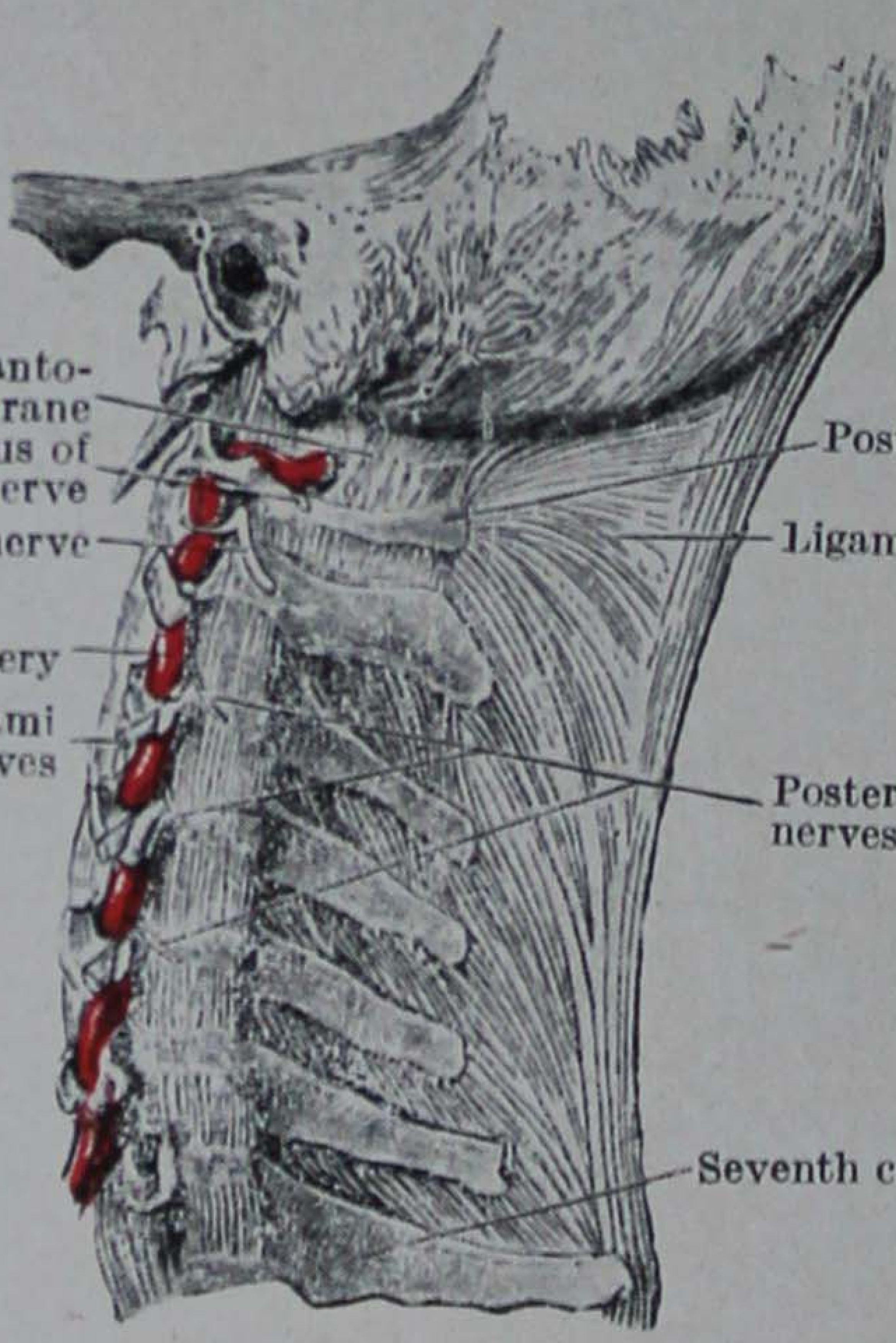


FIG. 19.—Dissection of the Ligamentum Nuchæ and of the Vertebral Artery in the Neck.

یہ پشت کے عمقی عضلوں کو شوکی زائدوں کے پہلوؤں اور مہروں کے مستعرض زائدوں سے باندھ کر رکھتی ہے۔

قطنی ظہری ردا کا صدری حصہ ایک پتلی شفاف تہ ہے جو شوکوں کی نوکوں اور فوق شوکی رباطوں سے پسلیوں کے زاویہ تک جاتی ہے۔ یہ صدری خطہ کے بالائی سرے پر پچھلے بالائی منشاریہ کے نیچے گردن میں گھری جاتی ہے اور زیریں سرے پر پچھلے زیریں منشاریہ کے آغاز کے وترعریض میں ملجاتی ہے اور اسکے ذریعہ قطنی حصہ کی پچھلی تہ کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔

61

تقطیع - قطنی ظہری ردا کے قطنی حصے کو نمایاں کرنے کیلئے اعرضِ ظہری کے آغاز کے باقی حصوں کو نکال دو جو اس ردا کی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے اور پھر اس کے ریشوں کو زاویہ قائمہ پر کاٹ کر اور اسکو وسطانی اور جانبی رُخ بالترتیب اسکے آغاز اور منتہے کی طرف موڑ کر اسکو الٹ دو۔ جب جانبی حصے کو ایک طرف موڑو تو اسکے اعصاب رسد کی گرفت کرو۔ یہ اعصاب زیریں بین ضلعی اعصاب سے نکلتے ہیں اور اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہیں۔ اب پچھلے زیریں منشاریہ کے آغاز کے باقی حصوں کو نکال دو تب قطنی ظہری ردا کا پشتی حصہ پورا نمایاں ہو جائیگا۔

قطنی ظہری ردا کا قطنی حصہ تین تہوں میں تقسیم ہو سکتا ہے۔ ایک پچھلی، ایک وسطی اور ایک اگلی۔ تینوں جانبی رُخ آپس میں ملجاتی ہیں اور اندرونی متعرض اور مستعرضِ شکمی عضلوں سے متعلق ہیں۔ پچھلی تہ جو تینوں میں مضبوط ترین ہے، ایک دبیز وتری وترعریض ہے۔ اوپر یہ صدری حصہ سے ملی ہوئی ہے۔ نیچے حرقفہ کے عرف کے بیرونی لب کے پچھلے حصے اور عجز اور عصعص سے چپکی ہے۔ وسطانی جانب یہ قطنی اور عجزی مہروں کے شوکہ کے سروں سے چپکی ہے اور جانبی رُخ وسطی تہ کی پچھلی سطح میں ملجاتی ہے۔

(تصویر 18) - اعرضِ ظہری (lattissimus dorsi) کے آغاز کا وترعریض اور پچھلے زیریں منشاریہ اسکی پچھلی سطح سے اٹھتے ہیں۔

تقطیع - قطنی ظہری رداکے قطنی حصّے کی پچھلی تہ میں سے ایک طولانی شگاف اسکے وسطانی اور جانبی کناروں کے درمیان لگاؤ۔ طولانی شگاف کے ہر ایک سرے پر ایک آڑا شگاف لگاؤ جو وسطانی رُخ شوکوں سے شوکی عضلوں کی گول کمیت کے جانبی کنارے تک جائے جو اس رداکے نیچے واقع ہیں۔ کٹی ہوئی رداکے وسطانی حصّے کو وسطی مستوی کی طرف لوٹ دو اور فقری شوکوں اور فوق شوکی رباطوں کے ساتھ اسکے تعلق کو واضح کرو۔ جانبی حصے کو ایک طرف کھینچو اور پچھلے شوکی عضلوں کی کمیت کے جانبی کنارے پر دیکھو کہ یہ تہ ایک زیادہ عمیق وسطی تہ میں ملجاتی ہے۔

وسطی تہ وسطانی قطنی مہروں کے مستعرض زائدوں کے سروں سے اور نیچے حرقفہ کے عرف سے اور اوپر آخری پسلی سے چپکی ہے۔ جانب میں یہ پچھلی اور اگلی تہوں میں ملجاتی ہے۔ اور پچھلی تہ کے ساتھ اسکے خطِ انتصال کے بالکل جانبی طرف اندرونی منحرف اسکی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے۔ اس کو خوب واضح کرنے کیلئے پچھلے شوکی عضلوں کی کمیت کو وسطانی رُخ دبا دینا چاہئے۔ 62

تقطیع - وسطی تہ کا امتحان کر لینے کے بعد اس کو طولانی رُخ میں مستعرض زائدوں کے سروں کے ساتھ اسکے اتصال کے قریب کاٹو اور آڑے رُخ حرقفہ کے عرف کے خط کے ساتھ ساتھ اور اس کو جانبی رُخ لوٹ دو۔ پھر کواڈریٹس لمبورم عضلے کی پچھلی سطح کا معتدبہ حصّہ نمایاں ہو جائیگا۔ مربعہ قطنیہ (quadratus lumborum) کے جانبی کنارے کو وسطی مستوی کی طرف ہٹا دو اور قطنی ظہری رداکے قطنی حصّے کی اگلی تہ ظاہر ہو جائیگی۔

قطنی ظہری رداکے لمبر حصّے کی اگلی تہ وسطانی رُخ لمبر مہروں کے مستعرض زائدوں کی جڑوں کی اگلی سطحوں سے چپکی ہوی ہے۔ جانب میں یہ وسطی اور پچھلی تہوں میں مل کر مستعرض شکمی عضلہ کے آغاز کا مشترک وترعریضی بناتی ہے اور قطنی رداکی انہی تین تہوں کی وجہ سے آخر الذکر عضلہ قطنی مہروں کے شوکوں کے سروں اور ان کے مستعرض زائدوں کے

سروں اور جڑوں سے اٹھتا ہے۔ اگلی تہ کا بالائی کنارہ دبیز ہو جاتا ہے اور مربعہ قطنیہ کے سامنے جانبی قطنی ضلعی محراب بنکر آخری پسلی سے قطنی مہرہ مستعرض زائدے تک جاتا ہے۔ زیریں کنارہ حرقفی قطنی رباط میں ملجاتا ہے۔ تقطیع کار کو ان مختلف پیچیدگیوں کی توضیح اپنی انگلیاں اس تہ کی پچھلی سطح پر اسکے جانبی کنارے سے وسطانی کنارے تک اور بالائی سے زیریں سرے تک پھیر کر کرنی چاہیئے۔

تقطیع ۔ کمری صدری ردا کے کمری حصّے کی تہوں اور پچھلے شو کی عضلوں، مربعہ قطنیہ، اور اندرونی متعرض، اور مستعرض شکمی عضلوں کے ساتھ ان کے تعلقات کے متعلق اپنی تسلی کر لینے کے بعد تقطیع کار کو ایک طولانی شگاف اگلی تہ میں اور اسکے سامنے کی گرد کلوی فیشیا میں لگانا چاہیئے اور بدربار یطونی چربیلی بافت میں کے سوراخ میں سے اپنی انگلی ڈال کر اسکو یہ بافت کھرچ دینی چاہیئے حتیٰ کہ وہ گردے کو آخری پسلی کے نیچے اور قولون (colon) کے منفصل حصے کو نمایاں کرے جو گردے کے زیریں اور جانبی حصے کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ جب یہ ہو چکے تو منشاریہ پسین بالائی کو الٹنا چاہیئے اور اس کے اعصابِ رسد کو گرفت کرنا چاہیئے جو بالائی بین ضلعی اعصاب سے نکل کر اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہیں پھر اس کو کمری صدری ردا کا صدری حصہ نکال کر عصابیہ (splenius) سے شروع کر کے پچھلے شو کی عضلوں کا مطالعہ شروع کرنا چاہیئے۔

63　**عصابیہ عضلہ** ۔ یہ عضلہ ایک لگاتار ابتدا ارباطِ قفائی کی زیریں نصف، ساتویں عنقی اور بالائی چھ صدری مہروں کے شوکوں سے حاصل کرتا ہے۔ اسکے ریشے ترچھے رُخ اوپر کو اور جانب کو گزر کر ایک دبیز چپٹا عضلہ بناتے ہیں جو جلد ہی عنقی اور جمجمی حصّوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جن کو بالترتیب عصابیہ عنقی اور عصابیہ راسی کہتے ہیں۔

عصابیہ عنقی آگے مڑتا ہے۔ اور وتری دھجیوں کے ذریعہ رافع کتف عضلہ کے وسطانی جانب بالائی دو یا تین عنقی مہروں کے مستعرض کے پچھلے درنہ میں ختم

ہوتا ہے۔

اصابعہ راسی قصی حلمی عضلہ کے بالائی حصّے کے اوجھل گزرتا ہے اور صدغی ہڈی کے حلمی حصّے کے زیرین ٹکڑے اور قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے جانبی حصّے میں ختم ہوتا ہے۔ اس منتہےٰ کو دیکھنے کے لئے قصی حلمی عضلہ کو بالائی قفائی خط کے ساتھ ساتھ کاٹنا چاہئے لیکن اسکو صدغی ہڈی سے علیحدہ نہیں کرنا چاہئے۔ عصابیہ راسی اور عنقی سر و گردن کو ایک ایک کر کے پیچھے کو جھکاتے ہیں اور ان کو اس طرف موڑتے ہیں جس طرف یہ عضلے واقع ہیں۔ عصابیہ راسی اور عصابیہ عنقی، عنقی اعصاب کے پچھلے حصّوں سے رسد پاتے ہیں۔

تقطیع ۔ اب عمقی شوکی عضلوں کی تقطیع ضروری ہے۔ پہلے عصابیہ عضلہ کو الٹو۔ اسکو اسکے آغاز سے علیحدہ کرو اور جانبی اور بالائی رُخ اسکے منتہےٰ کی طرف پھینک دو۔ یہ کرتے وقت ان عنقی اعصاب کی شاخوں کو جو اس عضلہ کو چھیدتے ہیں محفوظ کرلو۔

جب عصابیۂ راسی پورا الٹ جائیگا تو قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے قریب ایک چھوٹی سہ کونی فضا دکھائی دیگی۔ اسکی اگلی حد عضلۂ طولی راسی پچھلی حد نیم شوکیہ راسیہ کے جانبی کنارے سے اور بالائی حد قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط سے بنتی ہے۔ اس چھوٹی فضا کا فرش سر کے بالائی منترضہ عضلہ سے بنتا ہے اور اس میں سے قذالی شریان گزرتی ہے جو اپنی گزرگاہ کے اس حصّے میں اپنی نزولی شاخ اور سحائی شاخ دیتی ہے۔

عضلوں کی تیسری تہ ۔ اس عنوان کے تحت عضلی ڈوروں کا ایک سلسلہ ہے جو کم و بیش تسلسل کے ساتھ فقری ستون کے پچھلے رُخ کے کل طول کے ساتھ ساتھ پھیلتے ہیں۔ کمری خطہ میں یہ ایک بڑی لحمی کمیت بناتے ہیں جس کو اصلی نکتۂ ابتداء کہہ سکتے ہیں۔ یہ کمیت عضلۂ عجزی شوکی (sacrospinalis) ہے جس کے آغاز مندرجۂ ذیل ہیں (۱) سارے کمری مہروں کے شوکوں سے (۲) فوق شوکی رباطوں سے جو کمری شوکوں کو باندھتے ہیں (۳) عجز کی پشت اور پچھلے

عجزی حرقفی رباط سے (۴) حرقفہ کے عرف کے پچھلے خمس سے (۵) کمری ظہری روا کی پچھلی تہ کی عمقی سطح سے۔ اس عضلی کمیت کی اتصلی سطح کا بیشتر حصہ کمری ظہری روا کی پچھلی تہ سے ڈھکا ہوا اور اس سے چپکا ہے۔

اوپر عجزی شوکی عضلہ تین ستونوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ پہلے جانبی ستون کمیت اعظم سے علیحدہ ہوجاتا ہے اور اس کو حرقفی ضلعی عضلہ کہتے ہیں۔ درمیانی ستون کو طولی عضلہ کہتے ہیں اور وسطانی ستون جو صرف صدری خطہ میں جاکر الگ ہوتا ہے، شوکی عضلہ کہلاتا ہے۔ نیم شوکیہ عضلہ بھی تیسری تہ میں شامل ہے۔

حرقفی ضلعی عضلہ، عضلی گچھیوں کا ایک ستون ہے جو کمری سے عنقی خطہ تک جاتا ہے۔ یہ تین قطعوں میں منقسم ہے جنکے نام نیچے سے اوپر حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ، حرقفیہ ضلعیہ ظہریہ اور حرقفیہ ضلعیہ عنقیہ ہیں۔

حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ۔ حرقفیہ ضلعیہ عضلہ کا قطنی حصہ اور طولی ظہری آخری پسلی کے نیول پر واضح ہوجاتے ہیں اور ان کے درمیانی فصل کا نشان زیرین صدری اعصاب کے پچھلے حصوں کی جانبی ڈویژنوں کے نکاس ہیں۔

حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ اوپر چھ یا سات نازک وتروں کے ایک سلسلہ میں ختم ہوتا ہے جو زیرین چھ یا سات پسلیوں کے زاویہ یا مطابقی حصوں میں ختم ہوتے ہیں۔

حرقفیہ ضلعیہ ظہری چھ یا سات نازک وتروں کے ذریعہ زیرین پسلیوں کے زاویوں سے حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ کے نتھنے کے وتروں کے وسطانی پہلو پر اٹھتا ہے اور ایسے ہی وتروں کے سلسلہ کے ذریعہ بالائی چھ پسلیوں کے زاویوں اور ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے میں ختم ہوتا ہے۔

حرقفیہ ضلعیہ عنقیہ حرقفیہ ضلعیہ کا بالاترین قطعہ ہے۔ یہ حرقفیہ ضلعیہ ظہریہ کے وسطانی پہلو پر چار وتریوں کے ذریعہ اٹھتا ہے جو تیسری، چوتھی، پانچویں، اور چھٹی پسلیوں سے اٹھتی ہیں اور چوتھے، پانچویں، اور چھٹے عنقی مہروں کے مستعرض زائدے میں ختم ہوتا ہے۔

تقطیع

تقطیع۔ حرقفیہ ضلعیہ کو اچھی طرح نمایاں کرنے کیلئے تقطیع کار کو پہلے زیرترین قلقہ کو الٹنا چاہیئے اور پھر باری باری سے درمیانی اور بالائی قطعوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنا چاہیئے لیکن یہ کرتے وقت اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے کہ شوکی اعصاب کے پچھلے حصوں کی جانبی ڈویژنوں کو محفوظ کرلیا جائے۔

طولیہ تینوں عضلی ستونوں میں درمیانی اور سب سے بڑا ہے۔ یہ صدری اور عنقی خطوں میں سے ہو کر سر تک جاتا ہے اور نیز تین حصوں میں تقسیم ہو سکتا ہے۔ یعنی طولیہ ظہری، طولیہ عنقی، اور طولیہ راسی۔

تقطیع۔ طولیہ اور شوکیہ کے درمیانی فاصلہ کو واضح کرنا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اگر بالائی صدری خطہ میں ردا کو احتیاط کے ساتھ طولیہ کے جانبی سے وسطانی کنارے تک اتار دیا جائے تو یہ علٰحدگی زیادہ نمایاں ہو جائیگی۔ اور اس کو پا لینے کے بعد طولیہ کے تعلقات کو واضح کر دینا اور عضلہ کو ضرورت کے مطابق وسطانی یا جانبی سمت میں ہٹا دینا چاہئے۔

طولیہ ظہری۔ طولیہ کا صدری حصہ منتہےٰ کی دھجیوں کی دو قطاریں رکھتا ہے۔ ایک وتری دھجیوں کی وسطانی قطار جو صدری مہروں کے مستعرض زائدے کے سروں اور کمری مہروں کے معین زائدہ سے چپکی ہیں اور ایک جانبی قطار عضلی دھجیوں کی جو زیرین دس پسلیوں میں ان کے درنہ کے جانبی پہلوؤں میں اور کمری مہروں کے مستعرض زائدے میں اور کمری ردا کی درمیانی تہ کی پچھلی سطح میں چپکی ہیں۔

طولیہ عنقی۔ طولیہ کا عنقی حصہ بالائی چار صدری مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے اور دوسرے عنقی مہرے سے چھٹے عنقی مہرے تک کے مستعرض زائدہ کے پچھلے درنہ میں چپکا ہے۔

طولیہ راسی۔ یہ عصابیہ کے اوجبل گردن میں واقع ہے۔ یہ طولیہ عنقی کے ساتھ ساتھ بالائی تین یا چار صدری مہروں کے مستعرض زائدوں اور نیز اتنے ہی زیرین عنقی مہروں کے مفصلی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اس طرح بنا ہوا تنگ بند عصابیہ راسی اور فصی حلمی عضلوں کے اوجبل صدغی ہڈی کے حلمی حصے کے پچھلے حصے میں چپکتا ہے۔

شوکیہ (spinalis) عضلہ۔ یہ عضلہ تینوں ستونوں میں سے زیادہ وسطانی سب میں چھوٹا، اور سب میں کمزور ہے اور اسکو واضح کرنا سب سے زیادہ مشکل ہے۔ نیچے یہ طولیہ ظہری میں خوب ملا ہوا ہے لیکن یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ چار وتروں کے ذریعہ بالائی دو کمری اور زیرین دو صدری مہروں کے شوکوں سے اٹھتا ہے۔ یہ وتر ایک چھوٹے عضلی بطن میں ختم ہوتے ہیں جو دھجیوں کے

ایک سلسلہ کے ذریعہ بالائی صدری شوکوں کی بہت متغیر تعداد سے چپکتا ہے۔
شوکیہ عنقی ۔ شوکیہ کے اِس اوپر رُخ والے بڑھاؤ کو واضح کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ یہ
زیرین چار صدری مہروں کے شوکوں سے اٹھتا ہے اور دوسرے، تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں
کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔
عجزیہ شوکیہ کے مختلف حصے شوکی اعصاب کے پچھلے حصوں سے عصبی رسد پاتے ہیں۔
جب صرف ایک طرف کے حصے عمل کرتے ہیں تو وہ مہری ستون کو اس طرف موڑ دیتے ہیں لیکن
جب دونوں طرف کے حصے ایک ساتھ عمل کرتے ہیں تو یہ مہری ستون کو پیچھے موڑتے ہیں۔

تقطیع ۔ قذالی شریان پہلے ہی پچھلے مثلث کے راس کا تقاطع کرتی ہوئی
دیکھی جا چکی ہے (صفحہ 36)، اور اسکی اختتامی شاخوں کی تقطیع ہو چکی ہے جہاں
وہ چاندلی میں پھیلتی ہیں (صفحہ 55) ۔ اس رگ کے دوسرے حصے کو نمایاں کرنے
کیلئے جو حلمی زائدہ کے اوجعل سے نکل کر قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے ساتھ اس مقام
تک جاتی ہے جہاں یہ سطحی ہونے کے لئے منحرفہ کو چھیدتی ہے۔ طولیۂ راس کو اس کے
منتہا سے تھوڑی دور نیچے کاٹو اور اسکو جہاں تک ہو سکے عصابیۂ راس کے ساتھ ساتھ
اوپر کو پھینک دو اور اس شریان کو صاف کرو۔

قذالی شریان ۔ حلمی زائدہ کے خطہ میں قذالی شریان کا دوسرا حصہ
بہت عمقی واقع ہے اور پانچ سے کم ساختیں اس سے سطحی نہیں۔ اور وہ (شریان سے
سطح تک بالترتیب) یہ ہیں (۱) دوبطنیہ (digastric) عضلہ کے پچھلے بطن کا
آغاز (۲) حلمی زائدہ (۳) طولیۂ راس (۴) عابیۂ راس اور (۵) قصی حلمی[۱]۔ پیچھے
کو جاتے وقت یہ شریان بہت جلد مذکورہ ساختوں میں سے پہلی تین کے نیچے سے نکلتی
ہے اور ذرا آگے بڑھ کر عصابیہ کے نیچے سے نکل آتی ہے اور صرف قصی حلمی سے ڈھکی

۱ے اس شریان کو عصابیہ اور طولیۂ راس کے درمیان پانا غیر معمولی نہیں جیسا کہ تصویر 20
میں ہے۔

ہوتی ہے - اس عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے سے نکل کر یہ شریان پچھلے مثلث کے راس کا تقاطع کرتی ہے اور منحرفہ کے نیچے غائب ہو جاتی ہے جس کو بعد میں بیرونی قذالی ابھار کے قریب چھیدتی ہے تاکہ چاندلی میں پہنچے - وہ عضلے اسکے ساتھ عمقی تعلق رکھتے ہیں یعنی بالائی مترضہ اور نیم شوکیہ راس کے منتہا -

ذیل کی شاخیں قذالی شاخ کے دوسرے حصے سے نکلتی ہوئی کھوجی جاسکتی ہیں

(۱) نزولی شاخ (۲) سحائی (۳) عضلی

نزولی شاخ کچھ جسامت دار شاخ ہے - جو نیم شوکیہ راسی کے جانبی کنارے پر وسطانی رخ جاتی ہے اور وہاں ایک سطحی اور ایک عمقی شاخ میں تقسیم ہو جاتی ہے - موخر الذکر نیم شوکیہ راسی کی سطح پر پھیلتی ہے اور آخر الذکر اس عضلہ کے نیچے گھستی ہے جہاں تقطیع کی ایک آئندہ منزل میں اس کا تعاقب عمقی عنقی شریان کے ساتھ اسکے تفمم تک کیا جائیگا -

چھوٹی سحائی شاخ جمجمی حلمی سوراخ میں سے ہو کر پچھلے جمجمی حفرہ میں داخل ہوتی ہے اور حلمی خطہ میں ام جافیہ (dura mater) اور جمجمیہ کی دیوار کو رسد پہنچاتی ہے -

عضلی شاخچیاں قریبی عضلوں کو جاتی ہیں -

قذالی شریان کی جوابی وریدیں دو یا شاید تین ہیں - یہ چاندلی کے قذالی حصے سے خون لاتی ہیں اور زیر قذالی ضفیرہ میں کھلتی ہیں جس کے خون کو فقری اور عمقی عنقی وریدیں لے جاتی ہیں - قذالی وریدوں میں جانبی ترین ورید حلمی سوراخ میں سے ہو کر مستعرض جوف سے راہ رکھتی ہے -

تقطیع - اب نیم شوکیہ راسی (semispinalis capitis) کو صاف کرنا چاہیے جو عصابیہ کے الٹنے اور اطول عنقی اور اطول راسی کو الٹنے سے نمایاں ہو گیا ہے اور جب یہ ہو رہا ہو اور عضلہ کے تعلقات واضح ہو رہے ہوں تو دوسرے، تیسرے، چوتھے یا پانچویں عنقی اعصاب کے پچھلے حصوں کی وسطانی ڈویژنوں کو محفوظ کر لینا چاہیے - ان تین میں سے پہلی یا دوسرے لفظوں میں اپنی بڑی جسامت

کی وجہ سے بڑی قذالی کو نقصان کا اندیشہ بہت کم ہے۔ لیکن باقی کا نظر انداز ہو جانا ممکن ہے۔ یہ سب وسطی مستوی کے قریب عضلہ کی ساخت سے نکلتی ہیں۔

نیم شوکیہ راسی۔ نیم شوکیہ راسی بالاترین حصہ ہے ایک عضلی ستون کا جس میں تین حصے ہیں جن کو اجمالاً نیم شوکیہ کہتے ہیں اور فرداً فرداً نیم شوکیہ ظہری، نیم شوکیہ عنقی، اور نیم شوکیہ راسی۔ یہ اُن عضلوں کی تیسری تہ سے تعلق رکھتا ہے جن میں سے بیشتر کی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے۔ زیرین دو حصوں کی تقطیع آئندہ ہوگی۔ لیکن نیم شوکیہ کا امتحان فوراً کر لینا آسان ہے۔ یہ ایک دبیز لحمی کمیت ہے جو وتری دھجیوں کے ذریعہ بالائی چھ صدری مہروں کے مستعرض زائدوں، اور چوتھے، پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے مفصلی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اس کا بھاری بالائی سرا قذالی ہڈی پر ایک کسی قدر بیضوی رقبہ میں بیرونی قذالی ابھار کے قریب بالائی اور زیرین قفائی خطوط کے قریب ختم ہوتا ہے۔ یہ اپنے دوسری طرف کے رفیق عضلہ سے رباطِ قفائی کے ذریعہ علیحدہ ہے۔ اور اس کا وسطانی ترین حصہ جو کسی حد تک عالم کمیت سے علیحدہ ہے، ایک درمیانی وتر کے ذریعہ دو بطنوں میں منقسم ہے اور دو بطنیہ عنقی (biventer cervicis) کہلاتا ہے بعض اوقات عضلہ کا باقی حصہ بھی ایک وتری حاجز کے ذریعہ منقسم ہوتا ہے۔

نیم شوکیہ راسی سر کو پیچھے موڑتا ہے۔ یہ بالائی عنقی اعصاب کے پچھلے حصوں سے رسد پاتا ہے۔

تقطیع۔ اب نیم شوکیہ کو الٹنا چاہیئے اور اس غرض سے اسکو قذال سے علیحدہ کر کے جانبی طرف پھینک دینا چاہیئے۔ احتیاط کرنا صرف اعصاب کی وجہ سے ضروری نہیں جو سطح تک پہنچنے کیلئے اس عضلہ کو پھاڑتے ہوئے دیکھے جا چکے ہیں بلکہ ان ساختوں کی وجہ سے بھی جن کو یہ ڈھانکتا ہے۔ اپنے بالائی حصہ میں یہ زیر قذالی مثلث اور اسکو محدود کرنے والے عضلوں پر واقع ہوتا ہے لیکن نیچے نیم شوکیہ عنقی کو ڈھانکتا ہے۔ ایک موٹی مضبوط ردا تحتی حصوں پر واقع ہے۔ اور اس ردا میں بعض عنقی اعصاب اور وہ تفممات واقع ہیں۔ جو قذالی شریان کی نزولی شاخ اور عمقی عنقی شریان کے

درمیان ہے - تقطیع کار کو ایک چھوٹی شاخچی کی تلاش خاص طور پر کرنی چاہیئے جو زیر قذالی عصب کے پچھلے حصے سے آتی ہے - یہ عصب نیم شوکیہ راسی کے بالائی حصے کی عمقی سطح میں داخل ہوتا ہے اور ایک بڑی شاخ کی تلاش کرنی چاہیئے جو بڑے قذالی عصب سے آکر اسی عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے -

جونہی نیم شوکیہ والی شاخچی ملجائے تقطیع کار کو اس عضلہ کا ایک چھوٹا ٹکڑا کاٹنا چاہیئے جس میں یہ عصب جاتا ہے اور اسکو عصب کے ساتھ چپکا ہوا چھوڑ دو تاکہ یہ زیر قذالی عصب کی دوسری شاخوں کیلئے اسوقت رہنما بنے - جب زیر قذالی مثلث کی حدود اور مشمولات کی تقطیع ہو رہی ہو - (دیکھو صفحہ 75) -

رباط قفائی - جب نیم شوکیہ ہی ایک طرف الٹ جائے تو رباطِ قفائی کی جوابی سطح عیاں ہوجائیگی (تصویر 19) - یہ رباط ایک مضبوط اور لیفی پردہ ہے جو گردن کی پشت کے ہر دو جانب عضلوں کے درمیان واقع ہے - چوپاؤں میں یہ ایک مضبوط لچکدار ساخت ہوتا ہے جو معلق سر کے وزن کو اٹھاتی ہے لیکن انسان میں اسکے اندر زیادہ لچکدار بافت پیدا نہیں ہوتی اور یہ فوق شوکی رباط کا اوپر کے رُخ تسلسل معلوم ہوتا ہے جو ساتویں عنقی مہرے سے بیرونی قذالی ابھار تک جاتا ہے - شکل میں یہ کسی قدر مثلث ہوتا ہے - اپنے قاعدے کے ذریعہ یہ بیرونی قذالی عرف سے چپکا ہے اس کا اگلا کنارہ دھجیوں کے ایک سلسلہ کے ذریعہ اٹیلس (atlas) کے پچھلے درنہ سے اور عنقی مہروں کے دوشاخ شوکہ سے اِن کے درنوں کے درمیانی فاصلوں میں چپکا ہے - اس کا راس ساتویں عنقی مہرے کے شوکہ سے چپکا ہے - اور اس کا پچھلا کنارہ ایک حد تک آزاد ہے اور یہ منحرفہ معینہ (rhomboid) منشاریہ بسین بالائی اور عصابیہ عضلوں کے لئے مبداء ہے -

عمقی عنقی شریان - یہ شریان زیر ترقوی (subclavian) کی ضلعی عنقی (costo-cervical) شاخ سے نکلتی ہے اور آخری عنقی مہرے اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیان سے گزر کر گردن کی پشت پر پہنچتی ہے - تقطیع کی موجودہ منزل میں یہ نیم شوکیہ عضلہ پر صعود کرتی اور قذالی کی نزولی شاخ کے ساتھ متفم دکھائی دیتی ہے -

یہ دونوں عروق فقری شریان کی شاخچوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔
عمقی عنقی شریان کے ساتھ ایک بڑی ورید یعنی عمقی عنقی ورید ہوتی ہے۔
یہ رگ زیر قذالی ضفیرہ میں شروع ہوتی ہے اور فقری ورید میں اسکے اختتام کے قریب ختم ہوتی ہے۔ یہ آخری عنقی مہرے کے مستعرض زائدے کے نیچے آگے کو گزر کر اپنے اختتام تک پہنچتی ہے۔

شوکی اعصاب کی پچھلی فروع

ــ اب پشت کے اعصاب کا امتحان کرنا ضروری ہے۔ یہ شوکی اعصاب کے پچھلے فروع ہیں۔ سوائے چار مستثنیات (یعنی پہلے عنقی، چوتھے اور پانچویں عجزی اور عصعصی اعصاب) کے ہر ایک پچھلی فرع ایک جانبی اور ایک وسطانی ڈویژن میں تقسیم ہوتی ہوی ملیگی۔
اعصاب کا امتحان بالترتیب عنقی، صدری اور کمری خطوں میں کرو۔ لیکن عجزی اور عصعصی اعصاب کی تقطیع کو کثیر جزئیہ (multifidus) کا مطالعہ ہو چکنے تک ملتوی کرنا بہتر ہوگا۔

عنقی خطہ

ــ گردن میں شوکی اعصاب کی پچھلی فروع تعداد میں آٹھ ہیں۔
زیر قذالی یعنی پہلے شوکی عصب کی پچھلی فرع وسطانی اور جانبی ڈویژنوں میں تقسیم ہونے سے رہ جاتی ہے۔ یہ زیر قذالی مثلث میں عمقی واقع ہے۔ اور اس فضا کی تقطیع میں اسکا امتحان ہوگا۔
دوسرے عنقی عصب کی پچھلی فرع بہت بڑی ہے۔ یہ پہلے اور دوسرے عنقی مہروں کی فقری محرابوں کے درمیان نکلتی ہے۔ اس سے بعد کے چھ عنقی اعصاب کی پچھلی فروع بین فقری سوراخ میں متناظر شوکی عصبی تنوں سے نکلتی ہیں۔ لیکن یہ پچھلے بین مستعرض عضلوں کے وسطانی پہلوؤں پر ظہری رخ مڑتی ہیں اور مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں میں نکلتی ہیں۔
جانبی قسمتیں جسامت میں چھوٹی ہیں اور پوری کی پوری متصل عضلوں کی رسد میں ختم ہوتی ہیں۔
وسطانی قسمتیں سب یکساں طور پر نہیں پھیلتیں اور نہ ان کے تعلقات ہی یکساں ہیں۔
دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں اعصاب کی وسطانی قسمتیں وسطانی رخ

شو کی زائدوں کی طرف نیم شوکیہ عنقی عضلہ سے اوپری اور نیم شوکیہ راسی کے اوجھل جاتی ہیں جب وسطی ستوی کے قریب ہوتی ہیں تو پیچھے مڑتی ہیں۔ نیم شوکیہ راسی، عصابیہ، اور منحرفہ عضلوں کو چھید کر سطحی ہو جاتی ہیں۔ سطح کی طرف جاتے ہوئے یہ اپنی گزرگاہ میں قریبی عضلوں کو بہت سی شاخچیاں دیتی ہیں۔

دوسرے عصب کی وسطانی قسمت اپنے بڑے قد کیلئے مشہور ہے۔ اس کا مخصوص نام بڑا قذالی عصب ہے یہ زیریں منترض (inferior oblique) عضلہ کے زیریں کنارے کے گرد گھومتی ہوئی ملیگی جس کو یہ چند شاخچیاں دیتی ہے۔ سطح تک آنے میں یہ نیم شوکیہ راسی اور منحرفہ کو چھیدتی ہے۔ مقدم الذکر کو کئی شاخچیاں دیتی ہے۔ قذال پر اس عصب کی تقسیم پہلے ہی دیکھی جا چکی ہے (صفحہ 56)۔ 70

تیسرے عصب کی وسطانی قسمت چاندلی کے قذالی حصے کو ایک شاخ بھیجتی ہے (صفحہ 55)۔

عنقی اعصاب کی زیریں تین پچھلی فروع کی وسطانی قسمتیں شو کی زائدوں کی طرف وسطانی رُخ جانے کے لحاظ سے اپنے متقدمین سے ملتی ہیں لیکن ان سے اس بات میں مختلف ہیں کہ نیم شوکیہ عنقی سے عمقی جاتی ہیں اور عموماً عضلوں کی رسد میں پوری ختم ہو جاتی ہیں۔

صدری خطہ۔ صدری اعصاب کے پچھلے فروع مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں میں نکلتے ہیں۔ جانبی قسمتیں اطول عضلہ کے اوجھل جانبی رُخ جاتی ہیں۔ اور ایک طرف اطولِ ظہری اور دوسری طرف حرقفیہ ضلعیہ کے درمیانی فصل میں نکلتی ہیں۔ بالائی چھ یا سات اعصاب عجزیہ شوکیہ کے درمیانی اور جانبی ستونوں کی رسد میں ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن زیریں پانچ یا چھ خوب بڑی ہیں اور حرکی اور حسی دونوں قسم کے ریشے رکھتے ہیں۔ عضلوں کو اپنے حرکی ریشے دیدینے کے بعد منشاریہ پیشین زیریں اور اعرضِ ظہری کو پسلیوں کے زاویوں کے خط میں چھید کر سطحی ہو جاتے ہیں۔ جارحہ بالا کے تقطیع کار نے ان کے جلدی پھیلاؤ کا امتحان پہلے ہی کر لیا ہے۔

وسطانی قسمتیں بھی صدری خطہ کے بالائی اور زیریں حصوں میں مختلف طور پر

پھیلتی ہیں۔ زیرین پانچ یا چھ بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور عضلہ جزئیہ کثیر (multifidus) میں ختم ہوتی ہیں۔ بالائی چھ یا سات کثیر جزئیہ اور نیم شوکیہ کے درمیان وسطانی رُخ گزرتی ہیں اور ان عضلوں کو رسد پہنچا کر جنکے درمیان وہ واقع ہیں، اوپری ہو جاتی ہیں۔ سطح کی طرف گزرتے وقت یہ عصابیہ، معیّنہ عضلوں اور منحرفہ عضلوں کو چھید تی ہیں اور اس طرح اوپری ردا میں پہنچتی ہیں جہاں ان کی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے۔

کمری خطہ۔ پانچ کمری اعصاب کے پچھلے فروع کی وسطانی قسمتیں چھوٹی ہیں۔ اور زیرین صدری خطہ کی متناظر شاخچیوں کی طرح صرف عضلی رسد رکھتی ہیں اور کثیر جزئیہ میں ختم ہوتی ہیں۔

71

جانبی قسمتیں عجزیہ شوکیہ کی ساخت میں گھسنی ہیں اور اس عضلہ اور نیز کمری بین مستعرض عضلوں کی رسد میں کام آتی ہیں۔ بالائی تین کمری اعصاب کی جانبی قسمتیں بڑی جسامت والی ہیں اور قطنی ظہری ردا کے اوپری پرت کو چھید کر جلدی ہو جاتی ہیں۔ جارحۂ زیرین کے تقطیع کار نے ان کو پہلے ہی سرینی خطہ کی جلد تک کھوج لیا ہے۔ پانچویں عصب کی جانبی قسمت پہلے عجزی عصب کی متناظر شاخ کے ساتھ ربط کرتی ہے۔

پشت کی دموی عروق۔ عنقی خطہ میں تقطیع کار نے پہلے ہی عمقی عنقی شریان اور قذالی شریان کے دوسرے حصے کی نزولی شاخ کو دیکھ لیا ہے۔ زیر قذالی خطہ کے عمق میں وہ آئندہ فقری شریان کے ایک چھوٹے حصے کو دیکھے گا۔ لیکن علاوہ اس کے خوب مشرب موضوع میں فقری شریان کی باریک شاخچیاں مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں اور نیز زیر قذالی فضا میں پیچھے جاتی ہوئی ملیں گی۔ یہ عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور اس خطہ کی دوسری شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

صدری خطہ میں اورطی (aortic) بین ضلعی شرائین اور بالائی بین ضلعی شریان کی پچھلی شاخیں مستعرض زائدوں کے درمیان ظاہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک شریان مہرے کے جسم اور ضلعی مستعرض رباط کے درمیانی فاصلے میں ظہری رُخ گزرتی ہے۔ یہ ایک شوکی عصب کی متناظر پچھلی فرع کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور اس عصب کے

ساتھ پشت کے عضلوں اور جلد میں پھیلتی ہے۔

کمری خطہ میں کمری شریانوں سے ایسی ہی شاخیں نکلتی ہیں۔ یہ اسی طرح سے پھیلتی ہیں۔

صدری اور کمری دونوں خطوں میں زیر بحث عروق پشت تک پہنچنے سے پہلے چھوٹی چھوٹی نخاعی شوکی شاخیں دیتی ہیں۔ جو بین مہری سوراخوں میں سے ہو کر فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں۔ اِن کو آئندہ موقع پر لکھو جائیگا۔

کمری اور بین ضلعی شرائین کی ظہری شاخوں کے ساتھ کی وریدیں کمری اور بین ضلعی وریدوں میں اپنا خون ڈال دیتی ہیں۔ یہ بڑے قد کی ہوتی ہیں۔ کیونکہ پچھلے فقری وریدی ضفیرہ سے معاون اور فقری قنال کے اندر سے اور وریدیں آکر ان میں ملتی ہیں۔

تقطیع ۔ اب شوکی عضلوں کی تیسری تہ کے باقی عضلوں کی تقطیع ہونی چاہیئے یہ نیم شوکیہ ظہری اور نیم شوکیہ عنقی ہیں۔ نیم شوکیہ عنقی پہلے ہی نمایاں ہو چکا ہے لیکن نیم شوکیہ ظہری کو نمایاں کرنے کیلیئے شوکیہ ظہری عضلہ کو نکال دینا ضروری ہے۔

72

عضلۂ نیم شوکیہ ۔ نیم شوکیہ ظہری عضلی دھجیوں کے سلسلہ سے بنا ہے۔ اسکے ہر ایک سرے پر لمبے وتر ہوتے ہیں۔ جو چھٹے سے دسویں صدری مہرے تک کے مستعرض زائدوں سے اٹھتے ہیں۔ یہ عضلہ بالائی چار صدری اور زیرین دو عنقی مہروں کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔ نیم شوکیہ عنقی نیم شوکیہ راسی کے اوجھل واقع ہے۔ یہ بالائی پانچ صدری مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اور دوسرے سے پانچویں صدری مہرے تک کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔ نیم شوکیہ عضلوں کو بنانے والی دھجیاں پانچ یا زیادہ مہروں پر پھیلتی ہیں۔ نیم شوکیہ کے ریشے اوپر کو اور وسطانی رخ جاتے ہیں۔ اسی لیئے یہ دھڑ اور گردن کو مخالف سمت میں موڑتے ہیں۔ یہ شوکی اعصاب کے پچھلے فروع سے رسد پاتے جاتے ہیں۔

تقطیع ۔ اب عضلوں کی چوتھی تہ کا امتحان ضروری ہے۔ اس میں کثیر جزئیہ

عضلے، گھمانیوالے عضلے، بین شوکی، بین مستعرضی اور زیر قذالی خطہ کے مستقیمہ اور منعرضہ عضلے شامل ہیں۔ آخرالذکر عصابیہ اور نیم شوکیہ راسی (پیچیدہ) کے الٹنے سے واضح ہو چکے ہیں۔ اس گروہ کے باقی افراد کو نمایاں کرنے کیلئے نیم شوکیہ ظہری اور عنقی کو شوکوں سے اٹھا کر ایک طرف کو کھینچنا ضروری ہے اور عجزیہ شوکیہ کو کمری اور عجزی شوکوں سے اتار کر جانبی رُخ الٹ دینا چاہئیے، بشرطیکہ اعصاب کو کھوجتے وقت پہلے ہی یہ کام نہیں ہوا ہے۔

کثیر جزئیہ عضلہ ۔ کمری اور عجزی خطوں میں کثیر جزئیہ فقری شوکوں سے خوب چپکی ہوئی موٹی لحمی پوٹ بناتا ہوا دکھائی دیگا۔ اس مقام پر اسکا آغاز بہت وسیع ہے۔ یعنی (۱) عجزیہ شوکیہ کے وتر عریض جیسے آغاز کی عمقی سطح سے (۲) عجز کی پچھلی سطح سے نیچے چوتھے سوراخ تک (۳) پچھلے عجزی حرقفی رباط سے (۴) حرقفہ کے پچھلے بالائی شوکہ سے اور (۵) کمری مہروں کے حلمی زائدوں سے ۔ یہ صدری خطہ میں مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے اور عنقی خطہ میں زیرین عنقی مہروں میں سے کم از کم چار کے مفصلی زائدوں سے۔ ان گچھوں میں کا ہر ایک جن سے کثیر جزئیہ بنتا ہے، اوپر کو گزرتا ہے اور اوپر دوسرے، تیسرے یا چوتھے مہرے کے شوکہ کے زیرین کنارے کے سارے طول میں ختم ہوتا ہے۔ یہ ملتصے پانچویں کمری مہرے سے دوسرے عنقی مہرے تک جاتے ہیں۔

مدوّر (rotator) عضلے ۔ یہ عضلے چھوٹے عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جو کثیر جزئیہ کو ایک طرف ہٹا دینے سے نمایاں ہوتے ہیں۔ صدری خطہ میں ہر ایک عضلہ ایک مستعرض زائدہ کی جڑ سے اٹھتا ہے اور اپنے سے عین اوپر والے مہرے کے پتر میں شوکی زائدہ کی جڑ کے قریب ختم ہوتا ہے۔ کسی قدر ایسے ہی عضلے عنقی اور قطنی خطوں میں بیان ہوئے ہیں۔ اور نیز زیادہ لمبی اور زیادہ اوپری دھجیوں کا سلسلہ بیان ہوا ہے جو متبادل مہروں کو ایک دوسرے سے ملاتی ہیں۔ کثیر جزئیہ اور گھمانیوالے عضلے شوکی اعصاب کے پچھلے فروع سے رسد پاتے ہیں۔ یہ دھڑ اور گردن کو مخالف سمت میں موڑتے ہیں۔

بین شوکی اور بین مستعرض عضلے ۔ بین شوکی عضلوں کی موجودگی صدری خطہ میں سوائے اسکے بالائی اور زیرین حصوں کے جہاں یہ ایک ابتدائی حالت میں ہوتے ہیں، بمشکل قابل ذکر ہے۔ گردن میں یہ جوڑوں میں مرتب ہیں اور سوائے اس فاصلہ کے جو پہلے اور دوسرے عنقی مہروں کے

درمیان ہے؛ ہر ایک بین شوکی فاصلہ میں واقع ہوتے ہیں۔ کمری خطہ میں بھی یہ بہت واضح ہیں اور جوڑیوں میں ہوتے ہیں۔ وہاں یہ شوکی زائدوں کے سارے طول میں چپکے ہوتے ہیں۔ بین مستعرض عضلے کمری خطے میں خوب بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور بین مستعرض فضاؤں کی کل لمبائی میں واقع ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ گول گچھے معین زائدوں کے درمیان گزرتے دیکھے جاسکتے ہیں۔ ان کو بین معینی (interaccessorii) کہتے ہیں۔ صدری خطہ والے بین مستعرض عضلے جو بہت کم بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، صرف زیریں تین یا چار فضاؤں میں ملتے ہیں۔ عنقی خطہ میں یہ جوڑیوں میں مرتب ہوتے ہیں اور ان کا امتحان آئندہ ہوگا۔

78

بین شوکی عضلے فقری ستون کو پیچھے جھکانے میں مدد دیتے ہیں۔ بین مستعرض عضلے اس ستون کو خود اپنی سمت میں جھکاتے ہیں۔ دونوں گروہوں کو شوکی عصب کی پچھلی فرع سے رسد پہنچتی ہے۔

رافعات اضلاع (levatores costarum) پسلیوں کو اٹھانیوالے

عضلے بارہ پنکھا نما عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جن کو ہم صدر کے عضلے کہتے ہیں۔ لیکن عضلۂ اطول اور حرقفیہ ضلعیہ کو ہٹا دینے پر نمایاں ہوجاتے ہیں، اسلئے ان کا امتحان اب ہونا چاہئے۔ یہ مستعرض زائدوں سے پسلیوں تک جاتے ہیں۔ اس سلسلہ کا پہلا عضلہ آخری عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ کے سرے سے اٹھتا ہے اور نیچے اور جانب کو جاتے وقت پھیلتا ہے، اور درنہ سے ذرا ہی بعد پہلی پسلی کے بیرونی کنارے میں چپکتا ہے۔ اسکے بعد آنیوالے عضلوں میں سے ہر عضلہ ایک صدری مستعرض زائدہ کے سرے سے اٹھتا ہے۔ اور اس سے عین نیچے کی پسلی کی بیرونی سطح میں اسکے درنہ سے زاویہ تک ایک خط کے ساتھ ساتھ چپکا ہوا ہے۔ یہ عضلے شہیق کے ہیں اور صدری اعصاب کے اگلے ن کو رسد پہنچاتے ہیں۔

عجزی اعصاب کی پچھلی فروع

عجزی اعصاب کی پچھلی فروع بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ بالائی چار فروع پچھلے عجزی سوراخوں میں سے نکلتی ملیں گی پانچویں فرع عجزی قنال کے زیریں سرے پر نکلتی ہے۔

بالائی تین فروع کو نمایاں کرنے کیلئے کثیر جزیہ کو باحتیاط اتار دینا چاہیئے

جو بالائی تین عجزی سوراخوں کو ڈھانکتا ہے۔ ان تینوں اعصاب میں سے ہر ایک عصب معمولی طور پر ایک وسطانی اور ایک جانبی قسمت میں تقسیم ہوتا ملیگا۔

وسطانی قسمتیں بہت باریک ہیں۔ اور کثیر جزئیہ میں ختم ہوتی ہیں۔

جانبی قسمتیں کسی قدر بڑی ہیں۔ اور عجز کی پشت پر ملکر ایک چنبر دار ضفیرہ بناتی ہیں۔ یہ ضفیرہ اوپر آخری کمری عصب کی پچھلی فرع کی جانبی قسمت سے ربط کرتا ہے۔ اور نیچے چوتھے عجزی عصب کی پچھلی فرع کے ساتھ۔ اسکے چنبروں سے شاخیں نکل کر عجزی حدبی رباط کو جاتی ہیں۔ اور بالآخر الویہ کبیر (glutæus maximus) عضلہ کو چھید کر اوپری ہو جاتی ہیں۔ اور سرینی خطہ کی جلد کے محدود رقبہ کو رسد پہنچاتی ہیں۔ جارحہ زیرین کے تقطیع کار نے ان کا امتحان پہلے ہی کر لیا ہے۔

74

دو زیرین ترین عجزی اعصاب کے پچھلے فروع وسطانی اور جانبی قسمتوں میں نہیں پھٹتے۔ یہ بہت چھوٹے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ اور نیز عصعصی عصب کے ساتھ ربط کرنے کے بعد ان حصّوں کو رسد پہنچاتے ہیں۔ جو عجز کے زیرین حصے کے پچھلے رُخ پر اور عصعص کے پچھلے رُخ پر واقع ہیں۔

جانبی عجزی شریانوں کی شاخچیاں عجزی اعصاب کے ہمراہ ہوتی ہیں اور الوی شریانوں کی شاخچیوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

عصعصی عصب کی پچھلی فرع۔ یہ ایک نازک شاخچہ ہے۔ جو عجزی قنال کے زیرین فتحہ میں سے نکلتا ہے اور آخری عجزی عصب کے ایک ریشے کے اسمیں ملنے کے بعد عصعص کی پشت پر پھیل جاتا ہے۔

پچھلا فقری وریدی ضفیرہ۔ وریدوں کا ایک ضفیرہ کثیر جزئیہ عضلہ کے نیچے فقری محرابوں کے اوپری رخ پر واقع ہے۔ پشت کی جلد اور عضلوں کا خون اس میں آتا ہے اور صدری اور کمری خطوں میں اسکے ذریعہ بین ضلعی اور کمری وریدوں کی پچھلی معاونوں میں چلا جاتا ہے۔ گردن کے اندر یہ خاص طور پر واضع ہوتا ہے اور اس خطہ میں اس میں کا خون فقری وریدوں میں گرتا ہے۔ معمولی تقطیع میں یہ ضفیرہ بہت

قابل غور نہیں ہوتا۔ لیکن مہروں پر عملیوں کے دوران میں بڑی اہم تکلیف کا باعث ہوتا ہے (مقابلہ کرو صفحہ 79) -

تقطیع - لاش کے منہ کے بل رکھے جانے کے بعد جو تھا دن زیر قذالی مثلث کی تقطیع میں صرف ہونا چاہیے اور پانچواں دن لب شوکی، اسکی جھلیوں، عصبی جڑوں، اور خونی رگوں کے واضح کرنے میں۔

اگر تقطیع کار کو وقت کی قلت ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہ فوراً شوکی لُب کو نکالنا شروع کر دے (صفحہ 78) اور زیر قذالی خطہ کی تقطیع کو اس وقت تک ملتوی کر دے کہ سر و گردن دھڑ سے الگ ہوں۔

زیر قذالی فضا - یہ ایک چھوٹا تکونہ رقبہ ہے جو نیم شوکیہ راسی اور عضا بیہ (splenius) عضلے کے الٹنے سے نمایاں ہوتا ہے۔ یہ تین عضلوں سے محدود ہے (۱) مستقیمہ راسی ظہری کبیر اسکی بالائی اور وسطانی حد بناتا ہے۔ (۲) منحرض زیرین اسکی زیرین حد بناتا ہے، اور (۳) منحرض بالائی اسکی حد اوپر کو اور جانبی طرف بناتا ہے۔ اسکا فرش دو ساختوں پر مشتمل ہے۔ یعنی اٹلس کی پچھلی محراب اور باریک پچھلی اٹلسی قذالی جھلّی۔ اسمیں فقری شریان کا ایک حصّہ اور زیر قذالی یا پہلے عنقی عصب کی پچھلی فرع ہوتے ہیں (التصویر 20)۔

تقطیع - زیر قذالی فضا کی تقطیع مشکل ہے کیونکہ وہ انضمالی بافت جس میں اسکے مافیہات واقع ہیں سنگین ہوتی ہے۔ گرفت کیلئے پہلی ساختیں زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع اور اس کی شاخیں ہیں۔ جب نیم شوکیہ کو الٹا گیا تھا تو نیم شوکیہ راسی والی شاخ کو عضلہ کے ایک چھوٹے ٹکڑے سمیت رکھ لیا گیا تھا (صفحہ 67)۔ اس کو اس فضا کے اندر اس مقام تک کھوجو جہاں یہ پچھلے فرع میں ملجاتی ہے۔ پھر دوسری شاخوں کا تعاقب پچھلی فرع سے ان کے اختتام تک کرو۔ ایک شاخ اوپر کی طرف بالائی منحرض عضلہ کو جاتی ہے۔ ایک اوپر اور وسطانی رخ جاتی ہے تاکہ مستقیمہ راسی ظہری کبیر اور مستقیمہ راسی ظہری صغیر کو رسد پہنچائے۔ ان دو شاخچوں میں سے ہر ایک

75



FIG. 20.—Dissection of the Sub-Occipital Region. Note that in the specimen the occipital artery was superficial to the longissimus capitis muscle.

جن میں یہ تقسیم ہوتی ہے اُس عضلہ کی اوپری سطح میں داخل ہوتی ہے، جس کو یہ رسد پہنچاتی ہے اور مستقیمۂ راسی ظہری صغیر والی شاخچے مستقیمہ راسی ظہری کبیر کی اوپری سطح کا تقاطع کرتی ہے۔ آخری شاخ نیچے کے رُخ زیرین متعرض عضلہ کو جاتی ہے۔ یہ اس عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے اور بڑے قذالی عصب کو ایک ربطی شاخچہ بھیجتی ہے۔ جو خود ایک ربطی شاخچے تیسرے عنقی عصب کے پچھلی فرع کی وسطانی شاخ کو بھیجتا ہے۔ پہلے تین عنقی اعصاب کے پچھلے فروع کا یوں بنا ہوا ملاپ پچھلا عنقی ضفیرہ کہلاتا ہے۔ مذکورہ اعصاب کی گرفت اور صفائی ہو چکنے کے بعد ان عضلوں کو صاف کرو جو اس فضا کی حد بناتے ہیں اور پھر اس فضا سے ردا کے باقی حصّوں کو دور کرو اور ان حصّوں کو نمایاں کرو:۔ اٹلس کی پچھلی محراب، فقری شریان کا تیسرا حصّہ جو اٹلس کی پچھلی محراب کی بالائی سطح پر زیر قذالی عصب کے تنے سے اوپر واقع ہے اور پچھلا اٹلیسی قذالی رباط۔

سر کا بڑا پچھلا مستقیمہ عضلہ ایک نوکدار آغاز کے ذریعہ محورہ کے شوکہ سے اٹھتا ہے اور پھیل کر اوپر کو اور جانبی رُخ جاتا ہے۔ یہ قذالی ہڈی میں زیرین قفائی خط (inferior nuchal line) کے جانبی حصے کے ساتھ ساتھ اور اس سے عین نیچے کی سطح میں ختم ہوتا ہے۔ یہ سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور اسکو اپنی سمت میں پھیرتا ہے۔ اسکو زیر قذالی عصب کا پچھلا حصّہ رسد پہنچاتا ہے۔

چھوٹا مستقیمہ راسی عضلہ۔ یہ ایک چھوٹا پنکھا نما عضلہ مستقیمۂ کبیر کے وسطانی جانب اور اس سے ذرا ڈھکا ہوا واقع ہے۔ یہ اٹلس کی پچھلی محراب پر کے درنہ سے اٹھتا ہے اور قذالی ہڈی کے زیرین قفائی خط کے وسطانی حصے اور اس خط اور سوراخ کلاں کی درمیانی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ یہ سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع کو رسد دیتا ہے (تصویر 20)۔

سر کا زیرین متعرض عضلہ۔ محورہ کے شوکہ کے سرے سے اٹلس کے متعرض زائدہ کے پچھلے کنارے تک جاتا ہے۔ بڑا قذالی عصب اسکے زیرین کنارے

گرد گھوم کر آتا ملیگا ۔ اسکو زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع رسد پہنچاتی ہے اور یہ اٹلس اور سر کو اپنی سمت میں پھیرتا ہے ۔

سر کا بالائی متعرض عضلہ ۔ یہ عضلہ اٹلس کے مستعرض زائدہ سے اٹھتا ہے اور قذالی ہڈی اور قفائی خطوط کے درمیانی فصل میں اور نیم شوکیہ راسی کے نیچے اور جانبی طرف واقع ہے ۔ اپنے سمت مخالف کے رفیق کے ساتھ ملکر سر کو پیچھے کھینچتا ہے ۔ اکیلا سر کو کسیقدر دوسری طرف موڑتا ہے ۔ اسکو زیر قذالی عصب کا پچھلا فرع رسد پہنچاتا ہے (تصویر 20) ۔

77

پشت کے عمقی عضلوں کے افعال ۔ تقطیع کار کو یہ معلوم ہو گیا ہوگا کہ پشت کے عمقی عضلوں میں سے بہت سے مثلاً عجزیہ قطنیہ کے مختلف بڑھاؤ عمودی رُخ اوپر کو جاتے ہیں ۔ بعض اوپر اور وسطانی رُخ جاتے ہیں یعنی نیم شوکیہ ظہری اور عنقیہ اور کثیر جزئیہ شوکی ۔ ایک تیسرا گروہ جس کی مثالیں عصابیہ راسی اور عنقی منشاریہ ظہری زیرین (serratus posterior inferior) اور زیرین متعرض عضلہ ہیں ، اوپر کو اور جانبی رُخ جاتے ہیں ۔ جب وہ عضلے جو عمودی رُخ اوپر جاتے ہیں صرف ایک طرف سکڑتے ہیں تو فقری ستون کو اس طرف موڑتے ہیں ۔ لیکن اگر دونوں طرف کے عضلے ایک ساتھ سکڑتے ہیں تو فقری ستون کو پیچھے موڑتے ہیں ۔ جب وہ عضلے جو اوپر اور جانبی رُخ جاتے ہیں ، سکڑتے ہیں تو سر یا دھڑ کو اُسی طرف موڑتے ہیں ۔ لیکن وہ جو اوپر اور وسطانی رُخ جاتے ہیں ، سر یا دھڑ کو مخالف سمت میں موڑتے ہیں ۔ وہ عضلے جو زیر قذالی فضا کے پہلوؤں پر واقع ہیں مزید مطالعہ کے محتاج ہیں ۔ یہ یا تو قذالی اٹلسی جوڑوں پر عمل کرتے ہیں یا پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیانی جوڑوں پر یا ان دونوں طرح کے جوڑوں پر ۔ قذالی اٹلسی جوڑوں پر آگے اور پیچھے کی حرکت اور ذرا ترچھی حرکت جس سے سر ایک یا دوسری طرف کسی قدر مڑتا ہے ، واقع ہوتی ہیں اٹلس اور دوسرے عنقی مہرے کے درمیان کی اصل حرکت گھومنے کی حرکت ہوتی ہے یعنی اٹلس سر کو لئے ہوئے دوسرے مہرے کے دانت (dens) کے گرد پھرتا ہے ۔

مستقیمۂ راسی ظہری صغیر اور بالائی متعرض صرف اٹلس اور قذالی ہڈی کے درمیانی جوڑوں پر عمل کرتے ہیں۔ مستقیمۂ راسی ظہری صغیر صرف پیچھے کی حرکت پیدا کرتا ہے اور بالائی متعرض ایک پیچھے کی اور ایک ذرا ترچھی حرکت پیدا کرتا ہے جو سر کو ذرا سا مخالف جانب موڑتی ہے۔ زیرین متعرض صرف اٹلس اور دوسرے مہرے کے درمیانی جوڑوں پر عمل کرتا ہے اور سر کو اسی طرف پھیرتا ہے۔ مستقیمۂ راسی ظہری کبیر اکیلا ان جوڑوں کے دونوں سٹوں پر عمل کر کے سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور اپنی جانب موڑتا ہے۔

زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع ۔ زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع وسطانی اور جانبی قسمتوں میں تقسیم نہیں ہوتی۔ یہ اٹلس کی پچھلی محراب اور فقری شریان کے درمیان ظہری رخ گزر کر زیر قذالی مثلث میں داخل ہوتی ہے اور فوراً ان شاخوں میں تقسیم ہوجاتی ہے جو پانچ عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں، یعنی دونوں پچھلے مستقیمہ عضلے، دونوں متعرض عضلے اور نیم شوکیۂ راسی۔ عضلی شاخچوں کے علاوہ یہ ایک ربطی شاخچہ اور بعض اوقات ایک جلدی رشتک دیتی ہے۔

ربطی شاخ عموماً اس عصب سے نکل کر عضلۂ متعرض راسی زیرین کو جاتی ہے۔ اور بڑے قذالی عصب میں ملجاتی ہے۔ جلدی شاخ جب موجود ہوتی ہے تو قذالی شریان کے ساتھ قذال کی جلد تک جاتی ہے۔

فقری شریان ۔ فقری شریان کا صرف تیسرا حصہ زیر قذالی مثلث میں واقع ہے۔ یہ اٹلس کے مستعرض زائدہ والے سوراخ سے نکلتا ہے۔ اور اس ہڈی کی پچھلی محراب پر کے میزاب میں پیچھے کو اور وسطانی رخ جاتا ہے۔ جب یہ وسطانی رخ جاتا ہے تو اٹلس کی جانبی پوٹ (mass) کے پیچھے اور زیر قذالی عصب سے اوپر واقع ہوتا ہے۔ یہ اس پچھلی اٹلسی قذالی غشا کے دبیز جانبی بڑھاؤ کے آگے گزر کر اس فضا کو چھوڑتا ہے جو اٹلس کی پچھلی محراب سے اسکے مفصلی زائدہ کے پچھلے لب تک جاتا ہے اور اٹلس کا متعرض رباط کہلاتا ہے۔ پھر یہ شریان ام جافیہ کو چھیدتی اور شوکی قنال میں داخل ہوجاتی ہے (تصویر 37)۔

جب یہ شریان زیر قذالی فضا میں واقع ہوتی ہے تو چھوٹی شاخیں نکل کر اسکے عین قرب کے حصّوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور قذالی شریان کی نزولی شاخ اور عمقی عنقی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

تقطیع

تقطیع - فقری قنال کو کھولنے کیلئے پہلا کام دونوں طرف کے پتر اور شوکی زائدوں کو اچھی طرح صاف کرنا ہے۔ کثیر جزئیہ (multifidus) کو عجز کی پشت سے پورا اتار دینا چاہیئے۔ ساتھ ہی اعصاب کے پچھلے فروع کو رکھ لینا چاہیئے تاکہ بعد کو مختلف شوکی اعصاب کے تنوں کے ساتھ ان کے تسلسل کو واضح کر سکیں۔ پھر تقطیع کار ہر طرف کے پتروں کو آری سے کاٹ کر اور تیسرے عنقی مہرے سے لیکر نیچے عجزی قنال کے زیرین فتحہ تک رباطاتِ زرد کو کاٹ کر فقری قنال کی پچھلی دیوار کو ایک ہی ٹکڑا کر کے اتار دے۔

یہ تقطیع کرنے میں طالب علم ذیل کے نکات پر ضرور توجہ کرے۔ (۱) کاٹ کا رُخ پتروں کے اندر سے مفصلی زائدوں کے وسطانی پہلوؤں کے قریب ہو (۲) آری ایک ترچھے مستوی میں استعمال ہو تاکہ پتروں کے اندر شگاف کسی قدر وسطانی رخ ترچھا رہے (۳) جب عنقی پتروں کو کاٹا جائے تو سر اور گردن میز کے سرے پر سے لٹکنا چاہیئے۔ اور جہاں تک ممکن ہو یہ خمیدہ رہیں اور آری کو نیچے سے اوپر کی طرف چلایا جائے (۴) کمری خطہ کی صورت میں جہاں فی الحقیقت سب سے زیادہ دقت ہوگی، موضوع کے شکم کے نیچے ایک اونچا کندا رکھنا ضروری ہے اور سینہ اور حوض کو سہارنے والے کندے نکال دئے جائیں۔ غالباً اسوقت ہتھوڑی اور چھینی سے کام لینا پڑیگا۔

پتر اور شوکی زائدے جو اس طرح نکالے گئے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ رباطاتِ زرد اور فوق شوکی اور بین شوکی رباطوں کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں۔ انکو فی الحال ایک طرف ڈال دینا چاہیئے۔ ان رباطوں کا بیان صفحہ 269 پر ملیگا۔ لیکن موضوع کے تازہ رہنے تک تقطیع کار کو چاہیئے کہ رباطاتِ زرد کو پھیلا کر ان کی اعلیٰ لچک کو جانچے۔

اُمِّ جافیہ اور قنال کی دیواروں کے درمیان تقطیع کار ڈھیلی ہوائی بافت اور نرم چربی کی ایک مقدار پائیگا۔ آخر الذکر عجزی خطہ میں خاص افراط میں ہوتی ہے۔

جہاں یہ کسی قدر ایک لمبی ہڈی کے لمبی گھٹھہ کے گودے سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہے۔ بہت سی بڑی وریدیں اور باریک شریانیں اس ہوائی شحمی مٹیریل میں پھیلتی ہیں۔

شو کی شریانیں۔ خوب اشراب یافتہ موضوع میں ایک باریک شو کی شریان ہر ایک بین فقری سوراخ کے اندر سے فقری قنال میں داخل ہوتی ملیگی۔ یہ شریانیں فقری ستون کے مختلف خطوں میں مختلف منبعوں سے آتی ہیں۔ عنقی خطہ میں فقری شریان سے آتی ہیں، صدری خطہ میں بین ضلعی شریانوں کی پچھلی شاخوں سے، کمری خطہ میں کمری شریانوں کی ظہری شاخوں سے۔ یہ لب شو کی اور اسکی سحایا (meninges)، ہڈیوں، گرد عظمہ اور رباطوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور ان کی ترتیب تینوں خطوں میں سے ہر ایک میں بہت کچھ ایک جیسی ہے۔

ہر ایک شو کی شریان کو تین بڑی شاخچیاں دینے والی کہہ سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک جس کو پیش ورقی (prelaminar) شاخ کہتے ہیں، ایک بہت چھوٹی شاخچی ہے جو فقری محرابوں اور رباطات زرد کے عمقی سطح پر پھیلتی ہے۔ دوسری یعنی عصبی (neural) شاخ اقم جافیہ تک کھوجی جاسکتی ہے جس کو یہ متناظر شو کی عصب کے مقام خروج سے عین اوپر چھیدتی ہے۔ یہ دو شاخچیوں میں تقسیم ہوتی ہے جن میں سے ایک عصب کی پچھلی جڑ کے ساتھ ساتھ اور دوسری اگلی جڑ کے ساتھ ساتھ جاکر نخاعی اُم حنونہ (pia mater) میں کے ضفیرہ سے ملتی ہے۔ تیسری پس مرکزی (post central) شاخ وسطانی رُخ اُم جافیہ کے آگے فقری جسموں کی پچھلی سطح کی طرف جاتی ہے۔ یہ ایک نزولی اور ایک صعودی شاخچی میں تقسیم ہوتی ہے جو اوپر اور نیچے متناظر شاخچیوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں اور اس طرح سے باریک شریانی محرابوں کا ایک لگاتار سلسلہ بنجاتا ہے جس کی شاخیں وسطانی رخ گزرتی ہیں۔ اور مخالف سمت کی متناظر عروق کے ساتھ صلیبی تفمات کا ایک سلسلہ بناتی ہیں۔

عنقی خطہ میں صعودی عنقی شریان کی چھوٹی شاخیں بھی فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں لیکن قنال کے عجزی حصہ میں تقطیع کار جانبی عجزی شریانوں کی شاخیں پائیگا۔

اندرونی فقری وریدی ضفیرہ۔ یہ ضفیرہ فقری قنال کے سارے طول کے ساتھ ساتھ پھیلا ہوا ہے اور اصل میں چار معاون طولی ضفیروں یعنی دو اگلے اور دو پچھلے ضفیروں سے بنا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ خوب تفمم کرتے ہیں۔

پچھلے ضفیرے بہت سی صلیبی شاخوں کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جو فقری محرابوں اور رباطات زرد

کے عمقی رُخ کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ اوپر یہ قذالی جوف کے ساتھ راہ رکھتی ہیں۔ اور نیچے تک پچھلے فقری وریدی ضفیرہ کے ساتھ اُن چوڑی سبیلوں (channels) کے ذریعہ ملی ہوئی ہیں۔ جو رباط زرد کو چھیدتی ہیں۔ جانبی رُخ انکی شاخیں بین فقری سوراخوں میں سے گزر کر بین ضلعی اور کمری وریدوں کی پچھلی شاخوں کے ساتھ ملتی ہیں۔

80

جب تک حبل شوکی اور اُسکی جھلیاں اپنی جگہ پر ہیں، اگلے ضفیروں کی تقطیع نہیں ہوسکتی۔ لیکن اسوقت ان کو بیان کرنا آسان ہے۔ دراصل یہ تقطیع بہت ہی مفید حالات میں بھی کافی مشکل ہوتی ہے۔ یہ ضفیرے دو بڑی طولی وریدی سبیلیں بناتے ہیں۔ فقری جسموں کے پچھلے طولی رباط کے ہرایک طرف ایک ایک سبیل واقع ہے اور یہ آڑی شاخوں کے ذریعہ ملی ہوئی ہیں جو اس رباط کے آگے فقری جسم کے سامنے وسطی مستوی کا تقاطع کرتی ہیں۔ ہرایک آڑی ورید فقرہ کے اندر سے بڑی بڑی معاون وریدیں پاتی ہے۔ بالائی حصّہ میں بڑی طولی سبیلوں میں سے ہرایک سبیل قذالی جوف یا قاعدی ضفیرہ کے ساتھ جمجمہ کے اندر راہ رکھتی ہے۔ اور پچھلی سبیلوں میں سے ہرایک میں سے ایک شاخ نکلتی ہے جو اٹیس کی پچھلی محراب کے اوپر فقری ورید کے ابتدائی حصّے میں ملجاتی ہے۔ مختلف بین فقری لیفی کریوں کے مقابل اگلا ضفیرہ شاخیں دیتا ہے جو بین فقری سوراخوں کی طرف جاتی ہیں۔ جہاں یہ پچھلے ضفیرہ کی متناظر شاخوں کے ساتھ مل کر بین فقری وریدیں بناتی ہیں جو متناظر نخاعی اعصاب کے ساتھ جاتی ہیں۔

حبل شوکی کی سحایا

(تصویر 21) دماغ کی طرح لبِ شوکی بھی جو اسکے ساتھ مسلسل ہے، تین جھلیوں سے ڈھکا ہے جن کو سحایا کہتے ہیں۔ سب سے بیرونی غلاف ایک مضبوط لیفی جھلی ہے جس کو اُمّ جافیہ کہتے ہیں۔ دوسری جھلی جو باہر سے اندر کی طرف ترتیب میں دوسری ہے ایک بے عرق غلاف ہے جس کو غشائے عنکبوتی (arachnoid) کہتے ہیں اور تیسری یعنی اندرون ترین کو اُمّ حنونہ (pia mater)۔ یہ تینوں جھلیاں دماغ کے متناظر غلافوں کے ساتھ راست مسلسل ہیں۔

تقطیع

تقطیع - اب اُمّ جافیہ کی بیرونی سطح کو صاف کرنا چاہئے۔ فقری قنال میں سے ڈھیلی ہوائی بافت، نرم چربی، اور پچھلے اندرونی فقری ضفیرہ کو نکالنے سے یہ بات

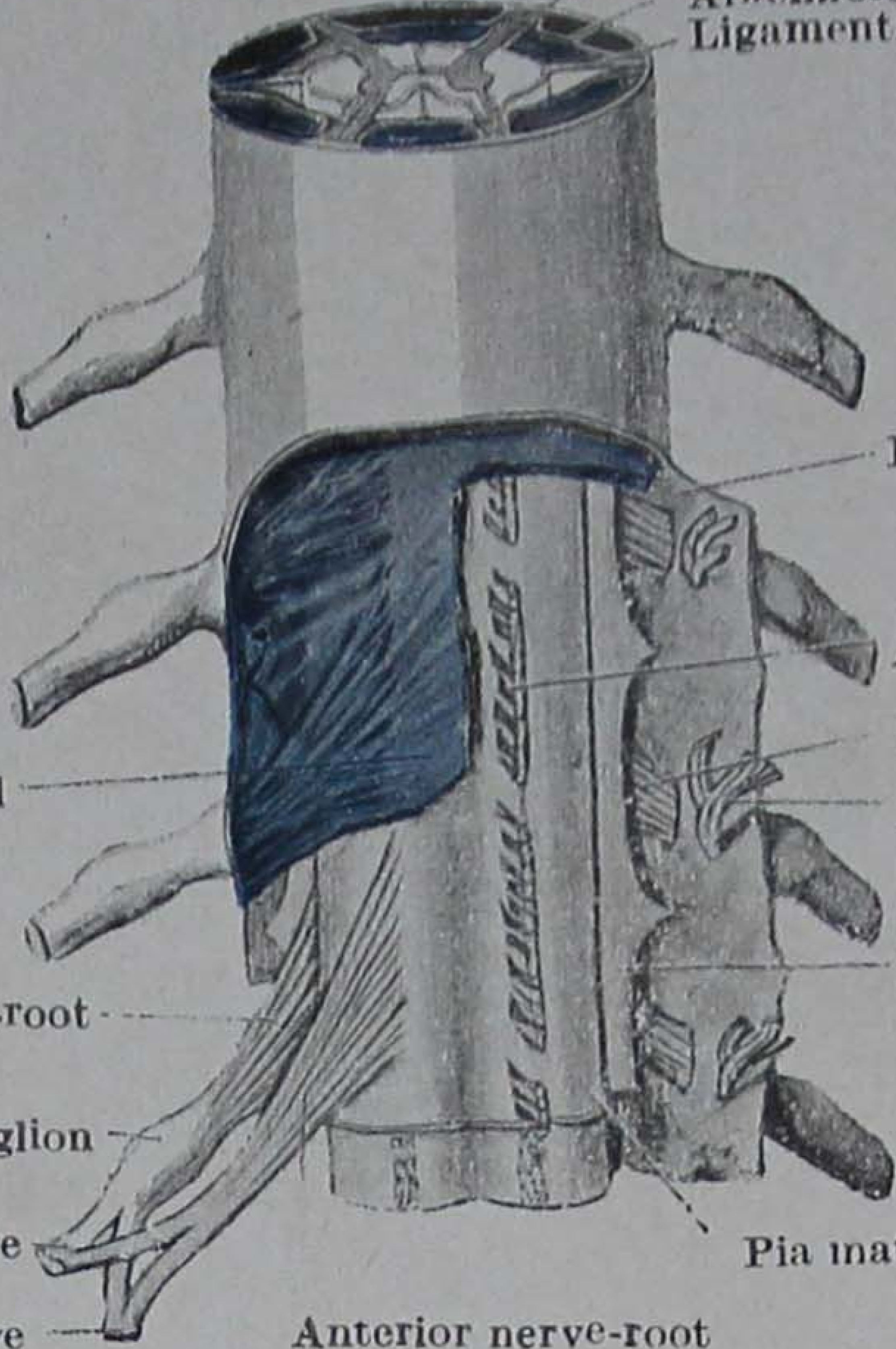


FIG. 21.—Membranes of the Medulla Spinalis (O.T. Spinal Cord), and the mode of origin of the Spinal Nerves.

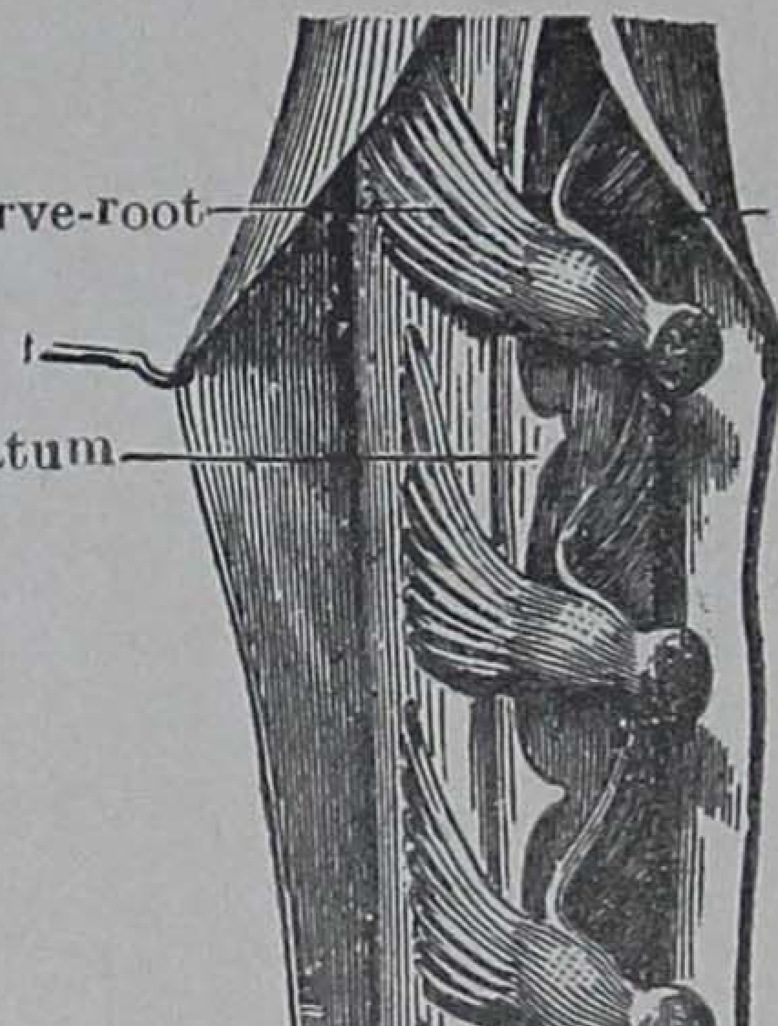


FIG. 22.—Lateral view of the Medulla Spinalis, Dura Mater, and Ligamentum Denticulatum (Hirschfeld and Leveille.)

حاصل ہوگی۔ ان بہت سے جانبی بڑھاؤں کو بھی صاف کرنا ضروری ہے جو یہ جھلی نخاعی اعصاب کو دیتی ہے۔

شوکی اُمِّ جافیہ (تصویر 21)۔ فقری قنال کے اندر اُمِّ جافیہ ایک بہت سنگین اور سخت لیفی نلی ہے جو اوپر سوراخ کلاں سے لیکر نیچے عجز کے دوسرے یا تیسرے حصّے کے استواء تک پہنچتی ہے۔ یہ فقری قنال کی دیواروں اور اس کے استر کرنے والے گرد عظمہ سے ایک فصل کے ذریعہ جُدا ہے جس میں ڈھیلی چربی، ہوائی بافت اور اندرونی فقری وریدی ضفیرہ واقع ہیں۔ اِس غشائی نلی کے کھل جانے سے پہلے بھی تقطیع کار بآسانی اس بات کا اطمینان کرسکتا ہے کہ یہ جھلّی ایک بہت ڈھیلا غلاف شوکی لب اور اِن عصبی جڑوں کے گرد بناتی ہے جو شوکی لب سے نیچے ذنب الفرس (cauda equina) بناتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ اپنے مافیہات کے حجم کے مقابلہ میں بہت فراخ ہے لیکن اسکا قطر یہ کسی طرح یکساں نہیں ہے۔ عنقی اور کمری خطوں میں صدری خطہ کی نسبت یہ بہت زیادہ چوڑی ہے لیکن عجزی قنال میں جلد سکڑ جاتی ہے اور آخر کار دوسرے عجزی مہرے کے استواء پر خیط الانتہائی (filum terminale) میں ملکر ختم ہو جاتی ہے جو ایک لیفی دھاگہ ہے اور عجزی قنال میں سے ہوکر لب شوکی کے سرے سے نیچے بڑھ جاتا ہے۔

اُمِّ جافیہ کی استوانی نلی فقری قنال میں آزاد نہیں۔ لیکن اسکے تعلّقات فقری ستون کیسے یہ آزادی حرکت کرنے میں کسی طرح مخل نہیں ہوتے۔ اوپر اُمِّ جافیہ سوراخ کلاں کے کنارے کے گرد اور دوسرے اور تیسرے عنقی مہروں کے اجسام سے خوب چپکی ہے۔ نیچے خیط الانتہائی کو جو اُمِّ جافیہ کا اختتام ہے عصعص کی پشت تک کھوجا جاسکتا ہے جہاں یہ گرد عظمہ کے ساتھ ملکر ختم ہو جاتا ہے۔ ہر طرف کی شوکی عصبی جڑیں جب اُمِّ جافیہ کو چھیدتی ہیں تو اپنے ساتھ بین فقری سوراخوں میں سے جھلّی کے نلی نما غلاف لیجاتی ہیں جو اِن سوراخوں کے کناروں سے چپکے ہیں لیکن آگے کی طرف ڈھیلے لیفی بڑھاؤ جو صدری خطہ کی نسبت اوپر اور نیچے زیادہ ہیں، اُمِّ جافیہ کی نلی کو فقری ستون کے پچھلے طولی رباط سے ملاتے ہیں۔ اُمِّ جافیہ اور فقری محرابوں یا رباطاتِ زرد کے درمیان کسی قسم کا

81

82

تعلق نہیں ہے۔

تقطیع - اب اُمّ جافیہ کی نلی کو قینچی سے کھولنا چاہیئے۔ یہ شگاف وسطی مستوی میں جھلّی کے اندر سے گزرنا چاہیئے۔ لیکن یہ احتیاط رہے کہ نازک غشائے عنکبوتیہ (arachnoid) کو ضرر نہ پہنچے جو اس سے نیچے واقع ہے۔

زیر جافی کہفہ - یہ کہفہ ایک شعری فاصلہ ہے جو اُمّ جافیہ اور غشائے عنکبوتی کے درمیان ہے (تصویر 20)۔ جافیہ کی عمقی سطح جو اس فضا کی طرف ہے صاف، نمناک اور چکنی ہے۔ تقطیع کار نخاعی اعصاب کی جڑوں کیلئے نکاس کے روزنوں کا ایک سلسلہ ہر پہلو پر دیکھیگا۔ یہ روزن ہر ایک بین فقری سوراخ کے مقابل جوڑیوں میں مرتب ہیں۔ زیر جافی فضا تھوڑی دور تک جانبی طرف ہر ایک عصبی جڑ پر بڑھ گئی ہے اور اعصاب کے اندر کے لمفی راستوں کے ساتھ آزاد راہ رکھتی ہے۔

اُمّ جافیہ کی نلی کے اندر سے دیکھنے پر نخاعی عصب کی دونوں عصبی جڑوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھ ایک خاص اور الگ غلاف لیجاتی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن اُمّ جافیہ کی نلی کے باہر سے دیکھنے پر یہ ایک ہی غلاف میں لپٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ کیونکہ باہر کی طرف دونوں غلاف درمیانی اتصالی بافت کے ذریعہ جس کو ذرا سی باحتیاط تقطیع کے ذریعہ نکال سکتے ہیں، آپس میں خوب چپکے ہوئے ہیں۔ جب یہ تقطیع کیجاتی ہے تو دونوں نلی نما غلاف عصب کی پچھلی جڑ کے عقدہ تک علیحدہ رہتے دکھائی دینگے۔ اس مقام پر یہ ایک دوسرے سے ملجاتے ہیں۔

شوکی غشائے عنکبوتیہ (تصویر 20)۔ اُمّ جافیہ کی طرح غشائے عنکبوتی شوکی لب کیلئے ایک ڈھیلا وسیع غلاف بناتی ہے۔ لیکن جافیہ کے برخلاف یہ اپنی بڑی نزاکت اور شفافی کیلئے مشہور ہے۔ یہ تھیلا بہت ہی فراخ ہے اور اپنے زیرین حصّے کے قریب بہت آسانی کے ساتھ نمایاں کیا جاسکتا ہے جہاں یہ لب شوکی کے سرے اور ان لمبی اعصابی جڑوں کے مجموعہ کو ملفوف کرتا ہے جو ملکر ذنب الفرس بناتی ہیں۔ اس میں ایک شگاف لگاؤ اور چاقو کا دستہ اس میں داخل کردو یا اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ پھکنی کے ذریعہ اس تھیلے کو ہوا سے بھردو۔ اوپر شوکی غشائے عنکبوتیہ سوراخِ کلاں کے اندر سے دماغ کی غشائے

عنکبوتی کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ یہ ہر طرف مختلف عصبی جڑوں پر بڑھ کر ہر ایک جڑ کیلئے نلی نما غلاف بناتی ہے۔ نیچے دوسرے عجزی مہرے کے استواء پر خیط منتہائی میں ضم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

زیر عنکبوتی کہفہ (تصویر 20)۔ یہ کہفہ عنکبوتیہ اور اُم حنونہ (pia mater) کے درمیان کی وسیع فضا ہے۔ اس میں دماغی نخاعی سیال کی متغیر مقدار رہتی ہے اور یہ فضا سوراخِ کلاں میں سے ہو کر دماغی زیر عنکبوتی فضا کے ساتھ راست مسلسل ہوتی ہے۔ تین نامکمل حاجز جزوی طور پر زیر عنکبوتی فضا کو خانوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اِن حاجزوں میں سے ایک حاجز ایک وسطی پردہ ہے جو زیر عنکبوتی حاجز (septum subarachnoidale) کہلاتا ہے اور عنکبوتیہ کو اُس ام حنونہ سے ملاتا ہے جو شوکی لب کے پچھلے رُخ کو ڈھانکتا ہے۔ عنقی خطہ کے بالائی حصہ میں زیر عنکبوتی حاجز کی جگہ دونوں جھلیوں کے درمیان گزرنیوالے صرف تھوڑے سے ڈورے ہوتے ہیں۔ عنقی خطہ کے زیرین حصے اور صدری خطہ میں یہ تقریباً مکمل ہی ہوتا ہے۔ دوسرے دو حاجزوں کو دانتے دار (denticulate) رباطات کہتے ہیں۔ یہ لبِ شوکی کے ہر پہلو سے جانبی رُخ پھیلتے ہیں۔ اور ام حنونہ کے ساتھ اِن کا مطالعہ کیا جائیگا۔

تقطیع۔ شوکی لب کے ایک حصہ پر سے عنکبوتیہ کو اتار دو۔ اور ام حنونہ کا مطالعہ شروع کرو۔

نخاعی امّ حنونہ۔ شوکی لب کی امّ حنونہ ایک مضبوط عروقی جھلی ہے جو لبِ شوکی کی سطح سے خوب چپکی ہوتی ہے۔ یہ دماغ کی امّ حنونہ کی نسبت زیادہ دبیز اور زیادہ سنگین ہے۔ اسکی زیادہ تر وجہ ریشوں کی بیرونی تہ کی زیادتی ہے جو زیادہ تر طولی رُخ میں جاتے ہیں۔ یہ لبِ شوکی کے پیش وسطانی شق (fissure) میں دوہرا جاتی ہے۔ اور لبِ شوکی کا پچھلا وسطی حاجز اسکی عمقی سطح کے ساتھ خوب چپکا ہوتا ہے۔ آگے کی طرف وسطی مستوی میں یہ دبیز ہو کر ایک طولی چمکدار بند بناتی ہے جس کو خط درخشاں (linea splendens) کہتے ہیں۔ البتہ لبِ شوکی کو فقری قنال سے نکال دینے کے

83

بعد ہی اِس کو دیکھ سکتے ہیں۔ لب شوکی کی دموی عروق شوکی لب کی ساخت میں داخل ہونے سے پہلے اُمِّ حنونہ کی دو تہوں میں واقع ہوتی ہیں اور یہ جھلی مختلف نخاعی اعصاب کو ایسے غلاف دیتی ہے۔ جو اِن پر خوب چپکے ہوتے اور ان کے انفصالی بافت سے بنے ہوئے غلافوں میں مل جاتے ہیں۔

دنتیلا رباط (dentate) (تصویر 22,20)۔ دنتیلے رباط دو ہیں یعنی ہر طرف ایک۔ ہر ایک رباط لبِ شوکی کے متناظر پہلو سے جانبی رُخ پھیلتا ہے اور اِسکو اُمِّ جافیہ سے ملاتا ہے۔ اِس کا وسطانی الحاق اگلی اور پچھلی اعصابی جڑوں کے درمیان اوپر سوراخ کلاں کے استوا سے لیکر نیچے پہلے کمری مہرے کے جسم کے لیول تک پھیلتا ہے۔ اِس کا جانبی کنارہ آری جیسا یا دندانے دار ہے اور یہ دندانے دور دور واقع ہیں۔ بیس سے بائیس دانتے تک پہچانے جا سکتے ہیں۔ بالاترین دانتا سوراخِ کلاں کے کنارے سے چپکا ہے۔ یہ دانتے نخاعی اعصاب کے درمیانی فاصلوں میں واقع ہیں اور غشائے عنکبوتی کو اپنے سامنے دھکیلتے ہیں اور اپنے نوکیلے سروں کے ذریعہ اُمِّ جافیہ کی اندرونی سطح سے چپکتے ہیں۔ 84

دنتیلے رباط حبلِ شوکی کو اُمِّ جافیہ کی نلی کے وسط میں قائم رکھتے ہیں اور زیر عنکبوتی فضا کو جزوی طور پر ایک اگلے اور ایک پچھلے خانے میں تقسیم کرتے ہیں۔ اگلے خانے کے اندر اگلی عصبی جڑیں جانبی رُخ گزرتی ہیں۔ پچھلے خانے میں پچھلی عصبی جڑیں واقع ہیں اور یہ خانہ زیرِ عنکبوتی حاجز کے ذریعہ دو جانبی تحتی قسمتوں میں غیر مکمل طور پر منقسم ہے۔

شوکی حبل۔ اِس کا مطالعہ اسکی جگہ پر کرنا چاہیئے۔ یہ شکل میں تقریباً استوانہ نما ہے۔ لیکن آگے سے پیچھے کسی قدر چپٹا ہو گیا ہے۔ یہ سوراخ کلاں سے لیکر جہاں یہ دماغ کے لبِ مستطیل (oblongata) کے ساتھ مسلسل ہے، پہلے کمری مہرہ کے جسم کے زیرین کنارے تک یا دوسرے کے جسم کے بالائی کنارے تک جاتا ہے۔ اس کا زیرین سرا جلد گاؤدم ہو کر نقطہ بنجاتا ہے جو مخروطِ لبّی (conus medullaris) کہلاتا ہے۔ اس مخروط کے سرے سے ایک نازک رشتک جس کو خیط الانتہائی کہتے ہیں نیچے بڑھ کر عصعص کی پچھلی سطح تک جاتی ہے۔

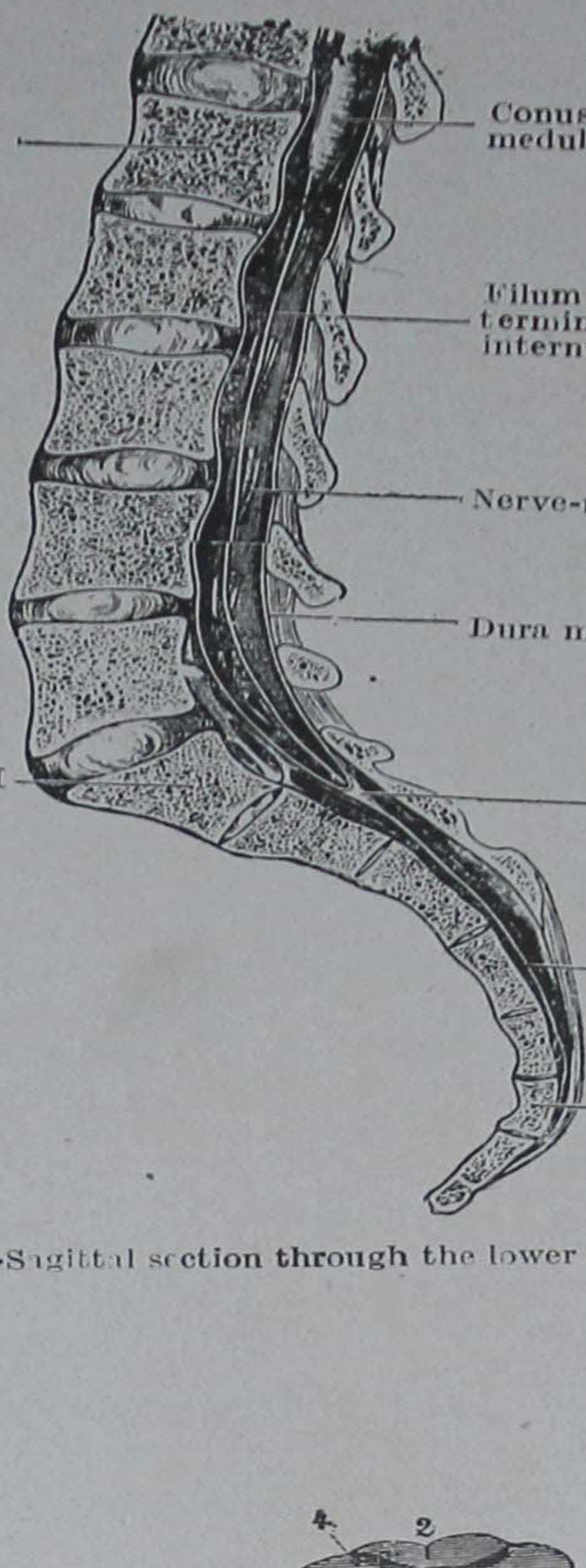


FIG. 23.—Sagittal section through the lower part of the Vertebral Canal.

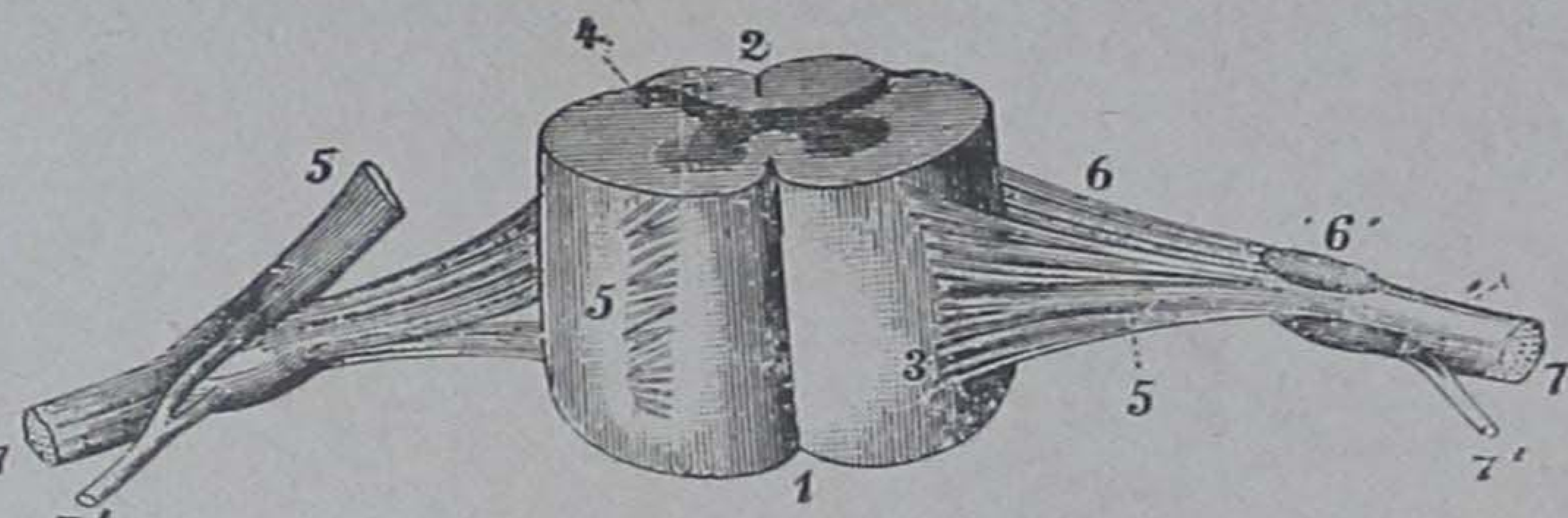


FIG. 24 A segment of the Medulla Spinalis ; anterior aspect. (Schwalbe, after Allen Thomson.)

1. Anterior median fissure.	6. Posterior nerve-root.
2. Posterior median sulcus.	6′. Spinal ganglion.
3. and 5. Fila of anterior nerve-root.	7. Anterior ramus.
4. Posterior lateral groove.	7′. Posterior ramus.

عورت میں لبِ شوکی کی اوسط لمبائی ۴۳ سینٹی میٹر ہے اور مرد میں ۴۵ سینٹی میٹر (۱۸ انچ)۔

صدری خطہ کے بیشتر حصہ میں لب شوکی کا محیط یکساں ہے لیکن عنقی اور زیرین صدری خطوں میں یہ نمایاں پھیلاؤ ظاہر کرتا ہے۔ جن کو بالترتیب عنقی انتفاخ (intumescentia cervicalis) اور کمری انتفاخ (intumescentia lumbalis) کہتے ہیں۔ عنقی کلائی جو جارحہ بالا کے اعصاب سے متعلّق ہے۔ دونوں میں سے زیادہ نمایاں ہے۔ یہ حبل شوکی کے بالائی سرے پر شروع ہوتی ہے۔ اور پانچویں یا چھٹے عنقی مہرے کے مقابل انتہائی چوڑائی حاصل کرتی ہے اور دوسرے صدری مہرے کے مقابل غائب ہوجاتی ہے۔ کمری کلائی جارحۂ زیرین کے اعصاب سے متعلق ہے۔ یہ دسویں صدری مہرے کے لیول پر شروع ہوتی ہے اور آخری صدری مہرے کے مقابل اپنا بڑے سے بڑا آڑا قطر (۱۱ سے ۱۳ سینٹی میٹر) حاصل کرتی ہے۔ پھر جلد گاؤدم ہوکر مخروطِ لبّی (conus medullaris) بنجاتی ہے۔

85

خیط الانتہائی (filum terminale) - یہ نازک دھاگہ نما اختتامی رشتک اُن لمبی عصبی جڑوں کے درمیان واقع ہے جو مہری قنال کے زیرین حصے میں واقع ہیں۔ لیکن یہ اِن جڑوں سے بآسانی تمیز کیجاسکتی ہے کیونکہ (۱) اسکی شکل چاندی کی طرح چمکتی ہے (۲) یہ مخروطِ لبّی کے سرے کے ساتھ مسلسل ہے (تصویر 23)۔

یہ زیادہ تر پایا میٹر سے بنی ہے حالانکہ لبّ شوکی کی مرکزی قنال نیچے اس کے اندرون میں اسکے تقریباً نصف طول تک بڑھ جاتی ہے اور عصبی عناصر کو اتنے ہی فاصلہ تک اسکے جرم کے اندر کھوج سکتے ہیں۔ خطِ درخشاں اور دندانیلے رباطوں (ligmenta denticulata) کے زیرین سروں کو اسکے ساتھ مسلسل مان سکتے ہیں۔ دوسرے یا تیسرے عجزی مہرے کے لیول پر یہ اُمّ جافیہ کے گاؤدم سرے کو چھیدتی ہے۔ اور اس سے ایک غلاف پاتی ہے۔ آخر کار یہ عجزی قنال کے زیرین سرے تک پہنچتی ہے۔ جہاں یہ عصعص یا عجز کے آخری حصے کی پشتی سطح پر کے گرد عظمہ میں ضم ہوکر ختم ہوتی ہے۔

86

اسکی لمبائی تقریباً ۱۵ سینٹی میٹر (۶ انچ) ہے۔ جافیہ کی نلی کے اندر کے حصے کو

خیط الانتہائی اندرونی اور اِس سے باہر والے حصے کو خیط الانتہائی بیرونی کہتے ہیں۔

نخاعی اعصاب - اکتیس نخاعی اعصاب لُب شوکی کے ہر ایک پہلو سے نکلتے ہیں۔ یہ اِن مہروں کے مطابق جن سے یہ متعلق ہیں، پانچ گروہوں میں منقسم ہیں۔ صدری، کمری اور عجزی اعصاب تعداد میں اِن خطوں میں سے ہر ایک کے مہروں کے مطابق ہیں۔ اِس طرح سے بارہ صدری، پانچ کمری اور پانچ عجزی اعصاب ہیں۔ اِن میں سے ہر ایک عصب فقری قنال سے اِس مہرے کے نیچے نکلتا ہے جس سے یہ عدد میں ملتا ہے۔ البتہ عنقی خطہ میں آٹھ اعصاب ہیں۔ اِن میں سے پہلا قذال اور اٹیلس کے درمیان نکلتا ہے اور اِس لئے زیر قذالی عصب کے خاص نام سے موسوم ہے۔ ہر جانب صرف ایک عصعصی عصب ہوتا ہے۔

نخاعی عصبی جڑیں (تصاویر 21 اور 24) - ہر ایک نخاعی عصب ایک اگلی اور ایک پچھلی دو جڑوں کے ذریعہ شوکی لُب کے پہلو سے اٹھتا ہے۔ زیر قذالی عصب کے سوا (جس میں بعض اوقات پچھلی جڑ نہیں ہوتی) پچھلی عصبی جڑ دونوں میں سے بڑی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں پچھلی عصبی جڑ ایک بیضوی عقدہ کے ذریعہ پہچانی جاتی ہے جس کو شوکی عقدہ کہتے ہیں۔ دونوں جڑوں میں ایک بڑا افعلیاتی فرق بھی ہے۔ یعنی پچھلی جڑ درآرندہ ریشوں سے بنی ہے اور اگلی جڑ برآرندہ سے۔ گینگلین کے بعد ہی یہ دو جڑیں ملکر نخاعی عصبی تنہ بناتی ہیں۔ جس میں برآرندہ اور درآرندہ دونوں طرح کے عصبی ریشوں کا آمیزہ ہوتا ہے۔

لبِ شوکی کے پہلو کے ساتھ دونوں عصبی جڑوں کے الحاق کا طریقہ دونوں حالتوں میں کسی قدر مختلف ہے۔ ہر ایک حالت میں یہ کئی الگ الگ خیوطِ جذری (radicularia) کے ذریعہ چپکی ہیں جو اپنے الحاق تک پہنچتے پہنچتے ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے ہیں۔ یہ پچھلی جڑ کے خیوط شوکی لب میں لگاتار ایک مسلسل خط کے ساتھ ساتھ ایک ہلکے فجوہ کی تہ میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن اگلی جڑ کے خیوط اتنے باقاعدہ مرتب نہیں۔ یہ میڈلا اسپائنلس میں سے کچھ چوڑائی کے رقبہ پر نکلتے ہیں۔ لب شوکی کا وہ حصہ جو اعصاب کے ایک جوڑے سے متعلق ہے "عصبی فلقہ" کہلاتا ہے۔

یہ معلوم ہوگا کہ عصبی جڑوں کی جسامت بہت مختلف ہے۔ زیرین کمری اور بالائی عجزی عصبی جڑیں بہت ہی زیادہ بڑی ہیں۔ لیکن زیرین عجزی اور عصعصی جڑیں سب سے چھوٹی ہیں۔ عنقی خطہ میں جڑوں کی جسامت اوپر سے نیچے بڑھتی آتی ہے لیکن اس گروہ کے زیرین رکنوں میں زیادہ تیزی کے ساتھ۔ صدری خطہ میں پہلے عصب کی جڑیں بڑی ہوتی ہیں لیکن اس کے بعد والی جڑیں چھوٹی اور جسامت میں یکساں ہوتی ہیں۔

اضافی لمبائی اور رُخ کے لحاظ سے جو یہ فقری قنال میں اختیار کرتی ہیں عصبی جڑیں بھی بڑے فرق ظاہر کرتی ہیں۔ یہ فرق اس وجہ سے ہیں کہ لب شوکی اس قنال سے بہت چھوٹا ہے جس میں یہ واقع ہے۔ عنقی خطہ کے بالائی حصہ میں عصبی جڑیں چھوٹی ہیں اور جانبی اور تقریباً آڑے رُخ میں جاتی ہیں۔ بالائی عنقی خطہ کے نیچے عصبی جڑیں زیادہ ترچھی ہوجاتی ہیں اور عصب کا مبداء جتنا نیچا ہو قنال کے اندر اسکا ممر اتنا ہی لمبا ہوتا ہے۔ زیرین صدری، کمری، عجزی اور عصعصی عصبی جڑوں کی ترتیب خاص طور پر عجیب ہے۔ یہ نے انتہا لمبی ہیں اور لب شوکی کے زیرین حصے سے ایک گچھا بناتی ہوئی عموداً اترتی ہیں جو ذنب الفرس کہلاتا ہے۔

88

آٹھ عنقی اعصاب کے مبداء اٹیلس کے لیول اور چھٹے عنقی فقرے کے شوکہ کے لیول کے درمیان واقع ہیں۔ پہلے چھ صدری اعصاب کے مبداء چھٹے عنقی سے تیسرے صدری شوکہ تک جاتے ہیں۔ زیرین چھ صدری اعصاب کے مبداء تیسرے اور نویں صدری شوکوں کے درمیان واقع ہیں۔ اور کمری اور عجزی اعصاب کے مبداء نویں صدری اور پہلے کمری شوکہ کے درمیان ہیں۔

فقری قنال سے نخاعی اعصاب کے خروج کا طریقہ

زیرین چھ عنقی اعصاب۔ صدری اعصاب، اور کمری اعصاب بین فقری سوراخوں میں سے نکلتے ہیں۔ لیکن بالائی چار عجزی اعصاب کے دو فروع میں سے ہر ایک فرع ایک عجزی سوراخ میں سے نکلتی ہے۔ لیکن بالائی دو عنقی اعصاب۔ پانچواں عجزی عصب اور عصعصی عصب مختلف راستہ لیتے ہیں۔ زیر قذالی عصب اٹیلس کی پچھلی کمان پر سے گزر کر نکلتا ہے اور دوسرا عنقی عصب محورہ کی فقری محراب کے اوپر سے گزر کر۔ پانچواں

عجزی اور عصعصی عصب عجزی قنال کو اسکے زیریں سوراخ میں سے گزر کر چھوڑتے ہیں۔ (تصویر 25)۔

تقطیع

تقطیع - ہر ایک خطہ میں ایک یا دو نخاعی اعصاب کی عصبی جڑوں کا تعاقب متناظر بین فقری سوراخوں تک کرنا چاہیئے۔ یہ کام استخوانی چھٹے کے ذریعہ مفصلی زائدوں کو کاٹنے کے بعد بہ آسانی ہو سکتا ہے۔ پھر پچھلی جڑ پر کے عقدہ کے مقام، اُم جافیہ کے غلاف کے تعلقات، دونوں جڑوں کے ملنے سے نخاعی عصبی تنے کے بننے اور اس تنے کی اگلی اور پچھلی فروع میں تقسیم ہونے کا مطالعہ ہو سکتا ہے۔ ساتھ ہی یہ کوشش بھی کرنی چاہیئے کہ باریک سحائی فرع (ramus meningeus) کو نکالا جائے۔ یہ ایک باریک شاخچہ ہے جو نخاعی عصبی تنے کے ایک چھوٹے ریشے اور مشارکی تنے کی ایک باریک شاخ کے ملنے سے بنتا ہے اور ایک باز گرد راستہ بین فقری سوراخ کے اندر سے اختیار کر کے فقری قنال کی ہڈیوں اور گرد عظمہ اور جھلیوں میں ختم ہوتا ہے۔

نخاعی عقدے - یہ عقدے بیضوی پھیلاؤ ہیں جو پچھلی عصبی جڑوں پر ان کی اگلی جڑوں کے ساتھ ملکر نخاعی عصبی تنے بنانے سے پہلے بنتے ہیں۔ یہ سارے اعصاب کی پچھلی جڑوں پر ملتے ہیں سوائے اسکے بعض وقت زیر قذالی اور عصعصی اعصاب کی جڑوں پر نہیں ملتے۔

یہ عقدے پچھلی عصبی جڑوں کے اُس حصہ پر بنتے ہیں جو سوراخوں میں واقع ہوتا ہے۔ مگر پہلے دو عنقی اور عجزی اور عصعصی اعصاب اس سے مستثنیٰ ہیں۔ پہلے دو عنقی اعصاب کے عقدے پہلے عنقی مہرے کی پچھلی محراب اور دوسرے عنقی مہرے کی فقری محراب پر بالترتیب واقع ہیں۔ عجزی اعصاب کے عقدے عجزی قنال کے اندر واقع ہیں لیکن اُم جافیہ کی نلی سے باہر۔ عصعصی عصب کی پچھلی جڑ والا عقدہ اُم جافیہ کی نلی کے اندر واقع ہے۔

نخاعی عصبی تنے - نخاعی اعصاب کے تنے نخاعی عقدوں کے بعد ہی

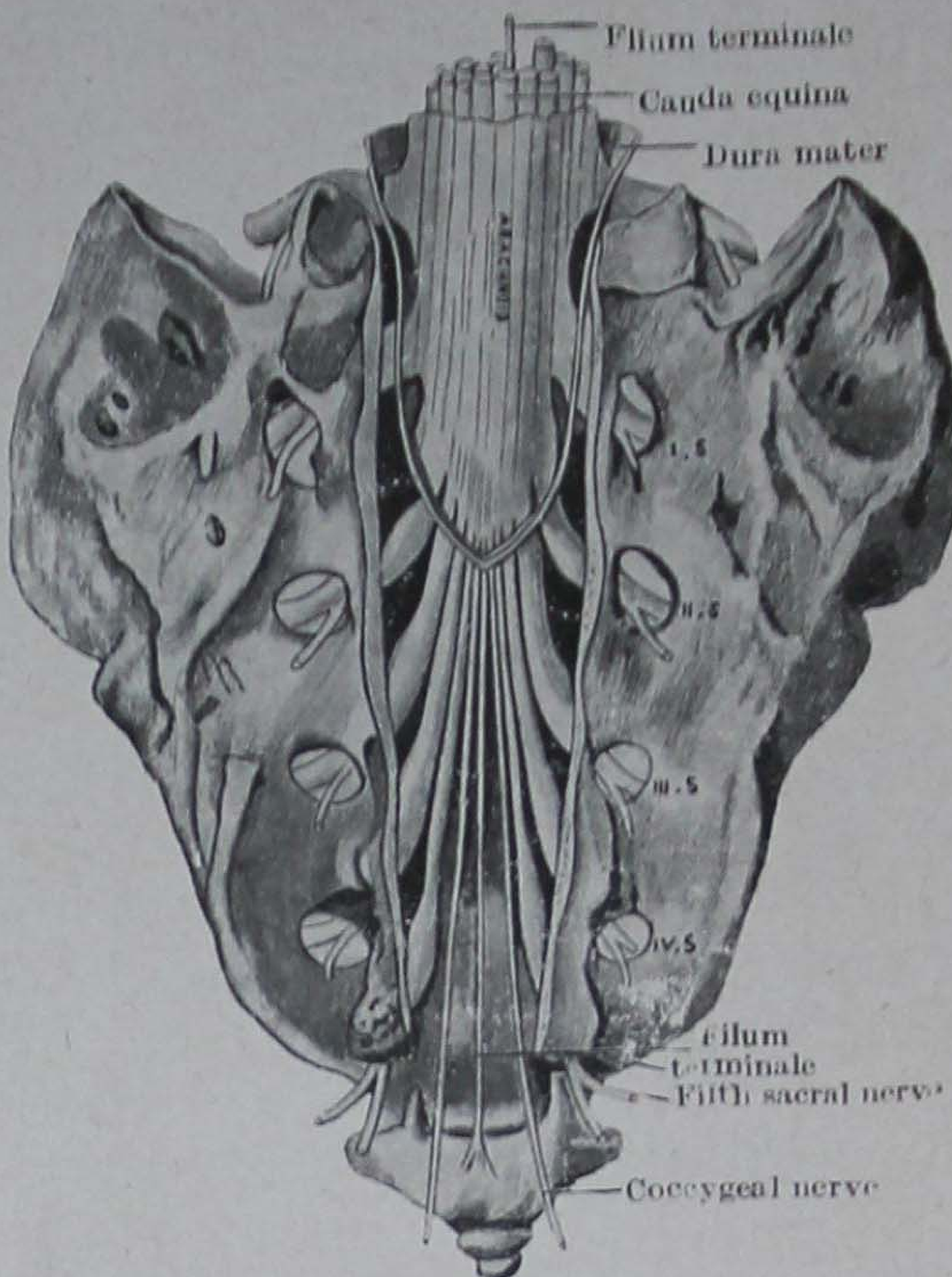


FIG. 25.—The Sacral Nerve-roots (lower part of Cauda Equina) and the Membranes in relation to them. (After Testut.) The posterior wall of Sacral Canal has been removed.

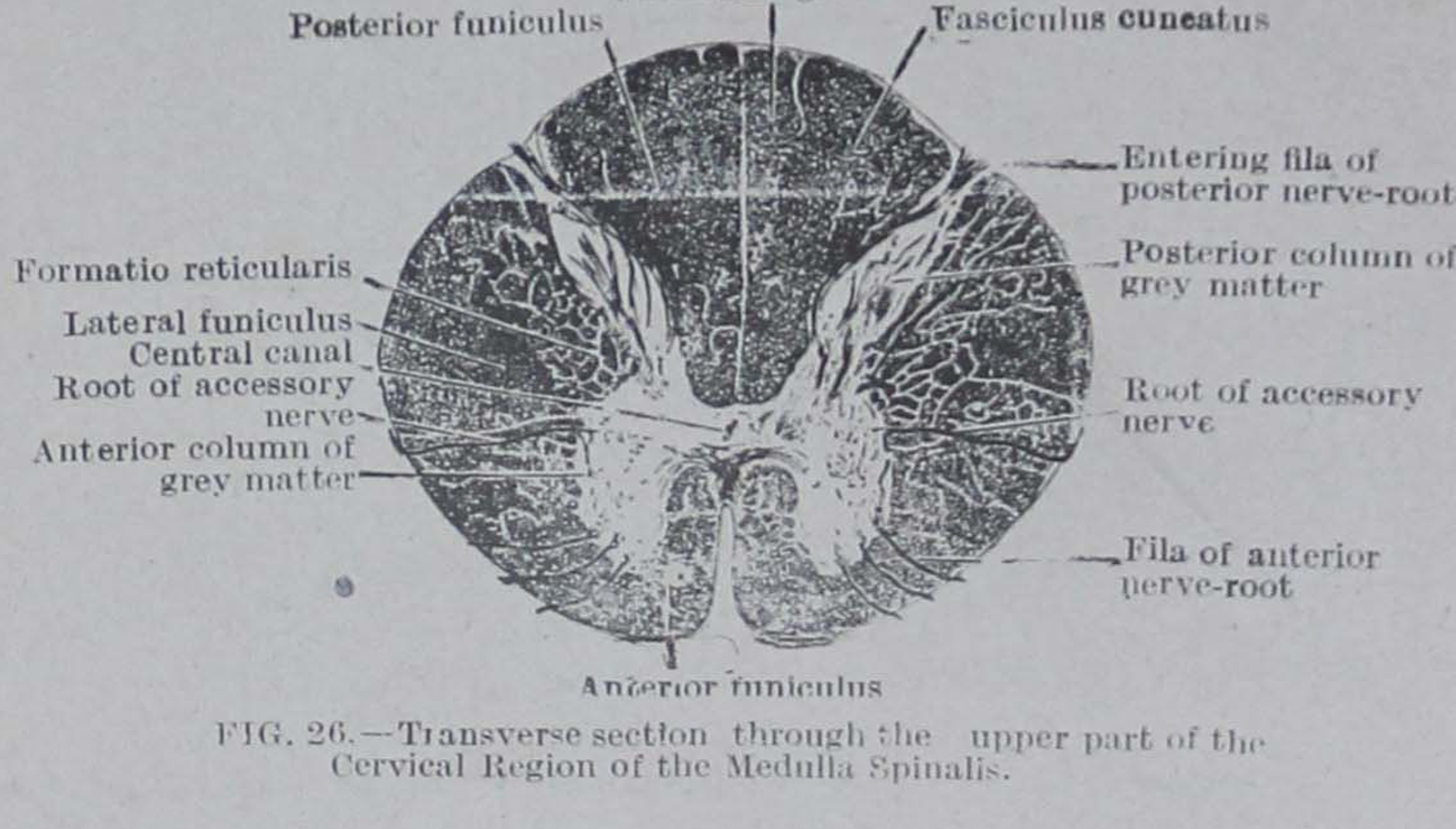


FIG. 26.—Transverse section through the upper part of the Cervical Region of the Medulla Spinalis.

اگلی اور پچھلی عصبی جڑوں کے ملنے سے بنتے ہیں۔ عصعصی اور عجزی اعصاب کی صورت میں یہ ملاپ عجزی قنال کے اندر واقع ہوتا ہے، کمری، صدری۔ اور زیرین چھ عنقی اعصاب کی صورت میں بین فقری سوراخوں میں۔ اور پہلے دو عنقی اعصاب کی صورت میں بالترتیب اٹلس اور محورہ کی محرابوں پر۔

90

بیشتر صورتوں میں عصبی تنہ بے حد چھوٹا ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ فوراً ہی اگلی اور پچھلی فرع میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ عجزی اور عصعصی اعصاب کی صورتوں میں یہ تقسیم عجزی قنال کے اندر واقع ہوتی ہے۔ اور اِن اعصاب کے تنے زیادہ اونچے لیول والے اعصاب کے تنوں کی نسبت نمایاں طور پر لمبے ہوتے ہیں۔

پچھلی فروع کی تقسیم کا امتحان پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (صفحہ 69)۔

تقطیع۔ اس منزل پر تقطیع کار کو لب شوکی اور اس سے اٹھنے والے اعصاب کو بھگننے کے لئے دو میں سے ایک طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ اگر لبِ شوکی تازہ ہو اور ایسی حالت میں ہو کہ اسکو خاطر خواہ سختیا سکیں تو اسکو مُرَبّی سیال میں فوراً ڈال دینا بہترین عمل ہوگا۔ لیکن اگر یہ نرم ہے اور مناسب صیانت کے قابل نہیں تو اسکو اِسکی ساری جھلیوں اور عصبی جڑوں سمیت نکال کر کارک والے استر کی پانی سے بھری ہوئی کشتی میں ڈال لینا چاہئے۔ اور کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے جس سے غشاء عنکبوتی، اُمّ حنونہ، دندانیلے رباطوں، اور عصبی جڑوں کا مطالعہ ایسا اچھا ہو سکے جیسا اس کے ذریعہ ہوتا ہے۔

لب شوکی کو نکالنے کے لئے تقطیع کار کو نخاعی اعصاب کو بین فقری سوراخوں میں کاٹنا چاہئے اور اس طرح سے کاٹنا چاہئے کہ ہر ایک عصب کا جتنا لمبا ٹکڑا ہو سکے اُمّ جافیہ اور شوکی لب کے ساتھ لگا رہے۔ جہاں بھی ممکن ہو، عقدوں کو اعصاب کے ساتھ نکال لینا چاہئے۔ عجزی اعصاب کے ساتھ بھی یہی قاعدہ برتنا چاہئے۔ پھر لب شوکی اور اسکی جھلیوں کو فقری تقطیع کے بالائی ترین حد پر کاٹنا چاہئے۔ اُمّ جافیہ کو کھینچو تاکہ سارا نمونہ فقری قنال میں سے اٹھ آئے اور پھر اس کو پن جنتر میں منتقل کر دو۔ اُمّ جافیہ کو آگے کی طرف وسطی خط کے ساتھ ساتھ کاٹو اور شگاف کے کناروں کو اُلٹ دو۔ اُمّ جافیہ کو پنوں کے ذریعہ کشتی کی تہ کے کارک میں گاڑ کر تقطیع کار باقی تقطیع

بڑی آسانی کے ساتھ کر سکتا ہے اور باری باری سے غشاء عنکبوتی اور اُمِ حنونہ کو ذیلیلے رباطوں سمیت واضح کر سکتا ہے۔

لبِ شوکی کی شریانیں ۔ شوکی شریانوں کی با اطمینان توضیح جبھی ممکن ہے کہ شریانی انشراب خاص طور پر عمدہ ہو۔

بہت سی چھوٹی شریانیں لبِ شوکی کو جاتی ہیں ۔ یہ ہیں اگلی اور پچھلی شوکی شرائین۔ جو مجمعہ میں فقری شریان سے نکلتی ہیں اور ان میں جانبی شوکی شرائین کا ایک سلسلہ شامل ہے جو لبِ شوکی کے پہلو کو جاتی ہیں۔ اور ہر ایک خطہ میں مختلف منبعوں سے آتی ہیں ۔ گردن میں یہ فقری، صعودی عنقی، اور عمقی عنقی شریانوں سے آتی ہیں اور صدری اور کمری خطوں میں بین ضلعی اور کمری شریانوں کی پچھلی شاخوں سے آتی ہیں۔ مختلف شریانی شاخچوں کے تفمم سے پانچ طولانی تنے لبِ شوکی کی سطح پر بنتے ہیں۔ ایک وسطی ستوی میں آگے کی طرف واقع ہے اور پیش وسطی شریان کہلا سکتا ہے۔ باقی چار ان تجویفوں سے متعلق واقع ہیں جن کے ساتھ ساتھ پچھلی عصبی جڑیں لبِ شوکی میں داخل ہوتی ہیں۔ ایک شریان ان جڑوں کے داخلہ کے خط سے آگے نیچے کی طرف جاتی ہے۔ اور دوسری اسکے پیچھے لبِ شوکی کے ہر ایک طرف جاتی ہے ۔ اسلئے پچھلی عروق کو پس جانبی طولانی عروق کہہ سکتے ہیں۔

پیش وسطی عرق اوپر فقری شریانوں کی دو اگلی نخاعی شاخوں کے ملنے سے بنتی ہے۔ ان میں ایک دوسری سے بڑی ہے اور وسطی تنے کی ساخت میں بہت بڑا حصہ لیتی ہے۔ عنقی اعصاب کے پانچویں جوڑ کے استوار سے نیچے وسطی عرق کا تسلسل ان معاون عروق پر منحصر ہے جو اسکو جانبی نخاعی عروق سے ملتی ہیں۔ جانبی نخاعی عروق کی وہ تعداد جو وسطی عروق میں ملتی ہے بہت تغیر پذیر ہے ۔ ان میں سے بیشتر کا خاتمہ عصبی جڑوں پر ہوتا ہے۔ صرف پانچ سے دس تک وسطی عرق تک پہنچتی ہیں۔ پیش وسطی شریان اُمِ حنونہ کے خطِ درخشاں کے اوجھل نیچے کو جاتی ہے اسکا قطر یہ سار ایکساں ہے اور لبِ شوکی کے ختم ہونیکے بعد یہ خیط الانتہائی پر تھوڑی دور تک چلی جاتی ہے۔

لبِ شوکی کے ہر پہلو پر کی پس جانبی شریانیں عنقی خط کے بالائی حصہ میں فقری شریان کی

جو اپنی پچھلی نخاعی شاخ کے دو شاخ ہونے سے بنتی ہیں اور نیچے ان کا سلسلہ وہ شاخچے قائم رکھتے ہیں جو ان تک نخاعی شریانوں کی پچھلی جڑوں پر جانبی نخاعی شریانوں سے آتے ہیں۔ اسکو ایک قاعدہ مان سکتے ہیں کہ جہاں جانبی نخاعی شریان پس جانبی شریانی تنوں میں کسی ایک کو کوئی شاخ دیتی ہے، تو یہ پیش وسطی شریانی تنے کو کوئی اور شاخ نہیں دیتی۔ پھر بھی مختلف جانبی نخاعی شریانیں براہِ راست یا بالواسطہ لبِ شوکی کے اگلے اور پچھلے رخوں پر طولانی تنوں سے ملی ہوئی ہیں۔ پیش جانبی عروق لبِ شوکی کے زیریں سرے پر ختم ہوتی ہیں۔

پانچ بڑی شریانی نہروں سے جو اس طرح لب شوکی کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں بہت سے تغمی شاخچے اٹھتے ہیں جو اقمِ حنونہ میں پھیلتے ہیں۔

لبِ شوکی کی وریدیں۔ شوکی لب کی وریدیں چھوٹی اور بہت سی ہیں اور ان کی ترتیب کو شریانوں کی ترتیب کے مطابق نہیں کہہ سکتے۔ یہ بہت خمیدہ ہوتی ہیں۔ اور لمبی لمبی رخنکوں والا جال بناتی ہیں۔ اس وریدی جال سے متعلق لبِ شوکی کی سطح پر چھ کم و بیش مکمل طولانی وریدی تنے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے دو وسطی ہیں اور بالترتیب اگلے اور پچھلے رخوں پر واقع ہیں۔ اگلا تنہ پیش وسطی نخاعی شریان کے اوجھل اوپر کو جاتا ہے۔ باقی کے چار جانبی ہیں اور ہر طرف اگلی اور پچھلی عصبی جڑوں سے بالترتیب متعلق دو دو واقع ہیں۔

ہر پہلو پر لبِ شوکی کی وریدیں فقری قنال کی وریدوں کے ساتھ ان چھوٹے شاخچوں کے ذریعہ تعلقات قائم کرتی ہیں۔ جو جانبی رُخ عصبی جڑوں پر جاتے ہیں۔

92

لبِ شوکی کی اگلی سطح کو پچھلی سطح سے کس طرح پہچان سکتے ہیں

اگلی سطح	پچھلی سطح
۱۔ خطِ درخشاں	۱۔ پس جانبی شریانیں پچھلی عصبی جڑوں سے متعلق۔

۲- وسطی ستوی میں اکیلی اگلی نخاعی شریان -

۳- اگلی عصبی جڑیں، پچھلی سے چھوٹی اور ان ریشوں کے ذریعہ اٹھتی ہیں جو میڈلا اسپائنلیس سے ایک مسلسل سیدھے خط میں نہیں نکلتے بلکہ تھوڑے چوڑے رقبہ میں بے قاعدہ نکلتے ہیں -

۲- پچھلی نخاعی جڑوں کی ابتداء کے ریشے جو لب شوکی میں ایک سیدھے اور مسلسل خط کے ساتھ اور ایک واضح تجویف کی تہ میں داخل ہوتی ہیں -

۳- پچھلی نخاعی جڑیں اگلیوں سے بڑی اور عقدوں والی -

لب شوکی کی صیانت (preservation) - اگر لب شوکی صیانت کے لئے ٹھیک حالت میں ہے، تو اس کو چند ہفتے تک میتھی لیٹڈ اسپرٹ میں ڈبو دینا چاہئے جس میں تھوڑی مقدار (۴ فیصدی) فارملین کی ڈال دی گئی ہو - جب کافی سخت ہو جائے تو تقطیع کار کو اس کی اندرونی ساخت کے متعلق کچھ معلوم کرنے کی کوشش اس طرح سے کرنی چاہئے کہ مختلف لیولوں پر اس کی آڑی تراشیں بنائے اور کٹی ہوئی سطح کو اچھی طرح ننگی آنکھ سے یا مکبر شیشہ (magnifying glass) کی مدد سے دیکھے -

لب شوکی کی اندرونی ساخت - لب شوکی بنا ہے رمادی مادہ کی اندرونی صمیم سے جو سب طرف سفید مادے کے ایک بیرونی غلاف سے ڈھکی ہے اگر اسکی ایسی آڑی تراشوں کا معائنہ برہنہ آنکھ سے کیا جائے جو مختلف لیولوں پر مختلف خطوں میں بنائی گئی ہوں تو بہت کچھ معلوم ہو سکتا ہے -

ایسی تراشوں میں پیش وسطی شق اور پس وسطی حاجز اور تجویف جو اسکو اسکے کل طول کے ساتھ ساتھ داہنے اور بائیں نصفوں میں تقسیم کرتے ہیں، نمایاں ہو جاتے ہیں -

پیش وسطی شق پس وسطی حاجز سے بہت چھوٹی ہے - یہ پشتی رخ سفید مادے کے

اس رابطہ یعنی اگلے سفید رابطہ (white commissure) تک گہرائی میں اتر جاتا ہے جو لبِ شوکی کے دو نصفوں کے سفید مادے کو ملاتا ہے۔ اس میں اُمِ حنونہ کی ایک تہ ہوتی ہے۔ اور اگلی نخاعی عروق کی شاخیں ہوتی ہیں۔ پس وسطی تجویف ایک انخلا فجوہ ہے جو وسطی مستوی میں لبِ شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور پس وسطی حاجز اس تجویف کی تہ سے اس آڑے رمادی رابطہ تک جاتا ہے جو پچھلا رابطہ کہلاتا اور رمادی مادے کے دونوں نصفوں کو ملاتا ہے۔

93　لبِ شوکی کے دو نصف جو اس طرح ایک دوسرے سے الگ ہیں، ہر غرض و مطلب کیلئے یکساں ہیں اور ایک کم و بیش چوڑا بند یا رابطہ اِن کو ملاتا ہے جو اگلی شق اور پچھلے حاجز کے درمیان واقع ہے۔

لبِ شوکی کے ہر ایک نصف کی سطح کو دیکھنے پر پیش وسطی تجویف سے کچھ فاصلہ پر ایک میزاب یا فجوہ دکھائی دیتا ہے۔ اسکو پس جانبی تجویف کہتے ہیں۔ اس فجوہ کی تہ کے ساتھ ساتھ پچھلی عصبی جڑوں کے ریشے صحیح خطی ترتیب میں لبِ شوکی میں داخل ہوتے ہیں۔ اگلی عصبی جڑوں کے ریشوں کے نکاس سے متعلق لبِ شوکی کے ہر نصف کے اگلے حصے پر کوئی جوابی فجوہ نہیں ہے۔ اور یہ جاننا چاہیئے کہ اگلی جڑوں کے ریشے ایک نسبتاً چوڑے رقبہ پر نکلتے ہیں جسکی چوڑائی رمادی مادہ کے اُس اگلے ستون کی موٹائی کے برابر ہے۔ جو اس رقبہ کے نیچے واقع ہے (تصویر 26)۔

لبِّ شوکی کا رمادی مادہ

لبِ شوکی کے اندر کا رمادی مادہ کھالی دار ستون کی شکل رکھتا ہے۔ جب آڑی تراش میں دیکھا جائے تو یہ حرف (H) کی شکل رکھتا ہے۔ لبِ شوکی کے ہر نصف میں رمادی مادہ کی ایک کمیت ہے جو تراش میں کا ماننا ہے اور جس کا انقعار جانبی رُخ ہے۔ مخالف پہلوؤں کے رمادی ستون وسطی مستوی کے

94　پار ایک آڑے بند کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جس کو رمادی رابطہ کہتے ہیں۔ پس وسطی حاجز لبِ شوکی کی سطح سے رمادی رابطہ تک جاتا ہے۔ پیش وسطی رابطہ کی تہ رمادی رابطہ سے سفید مادے کی ایک درمیانی پٹی کے ذریعہ الگ ہے جو اگلا سفید رابطہ (anterior white commissure) کہلاتی ہے۔ رمادی رابطہ میں لبِ شوکی

مرکزی قنال دکھائی دے سکتی ہے۔ یہ ننگی آنکھ کو باریک دھبہ سا ہی دکھائی دیتا ہے۔ یہ قنال شوکی لب کے کل طول میں سُرنگ بناتی ہے اور اوپر [لب مستطیل (m. oblongata) کے زیریں نصف میں سے گزر کر] دماغ کے چوتھے بطین میں کھلتی ہے۔ رمادی رابطہ کا وہ حصہ جو مرکزی قنال کے پیچھے واقع ہے، پچھلا رابطہ کہلاتا ہے۔ اس سے آگے کے حصے کو اگلا رمادی رابطہ کہتے ہیں۔

رمادی مادے کی ہر ایک جانبی کمیت میں بعض خوب نمایاں حصے پہچانے جا سکتے ہیں۔ وہ بڑھے ہوئے حصے جو انصالی آڑے رمادی رابطہ کے پیچھے اور آگے جاتے ہیں پچھلے اور اگلے رمادی ستون کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک ہی نظر میں ایک دوسرے سے تمیز کر سکتے ہیں۔

اگلا رمادی ستون چھوٹا اور دبیز ہے اور اس کا اگلا کنارہ بہت کند ہے۔ علاوہ ازیں اس کا اگلا کنارہ سفید مادہ کے ایک تھوڑے سے دبیز غلاف کے ذریعہ سطح سے الگ ہے۔ جس میں سے ہو کر اگلی عصبی جڑیں سطح کی طرف جاتی ہیں۔ اگلے ستون کے موٹے اگلے کنارے کو اس کا سر کہتے ہیں۔ اور رمادی رابطہ کے قریب کا تنگ شدہ حصہ گردن کہلاتا ہے۔ پچھلا رمادی ستون (posterior grey column) بیشتر مقامات میں تنگ ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کھنچ کر ایک باریک کنارہ بنا لیتا ہے جو پس جانبی تجویف کی تہ کے قریب تک پہنچتا ہے۔ اس تیز کنارے کو پچھلے ستون کا راس کہتے ہیں۔ اس سے بعد کا ذرا پھولا ہوا حصہ پچھلے ستون کا سر کہلاتا ہے۔ اور رمادی رابطہ کے متصل ذرا سکڑا ہوا حصہ پچھلے ستون کی گردن کہلاتا ہے۔

پچھلے ستون کی سطح کو ڈھانکنے والا ایک جرم ہے جو رمادی مادے کی عام کمیت سے اپنی ترکیب کے لحاظ سے مختلف ہے۔ اور شفاف ہوتا ہے۔ اسکو رولینڈو کا جلاٹین نما جرم [substantia gelatinosa (Rolandi)] کہتے ہیں۔

رمادی مادہ لب شوکی کے سارے طول میں برابر مقدار میں نہیں ہوتا اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اسکو مختلف خطوں میں بیان کیا جائے۔ اور یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ جب عنقی کمری عجزی وغیرہ اصطلاحیں شوکی لب کے مختلف حصوں کے متعلق استعمال ہوں تو یہ اصطلاحیں ان خطوں کے متعلق ہیں جن سے اسی نام کے اعصاب

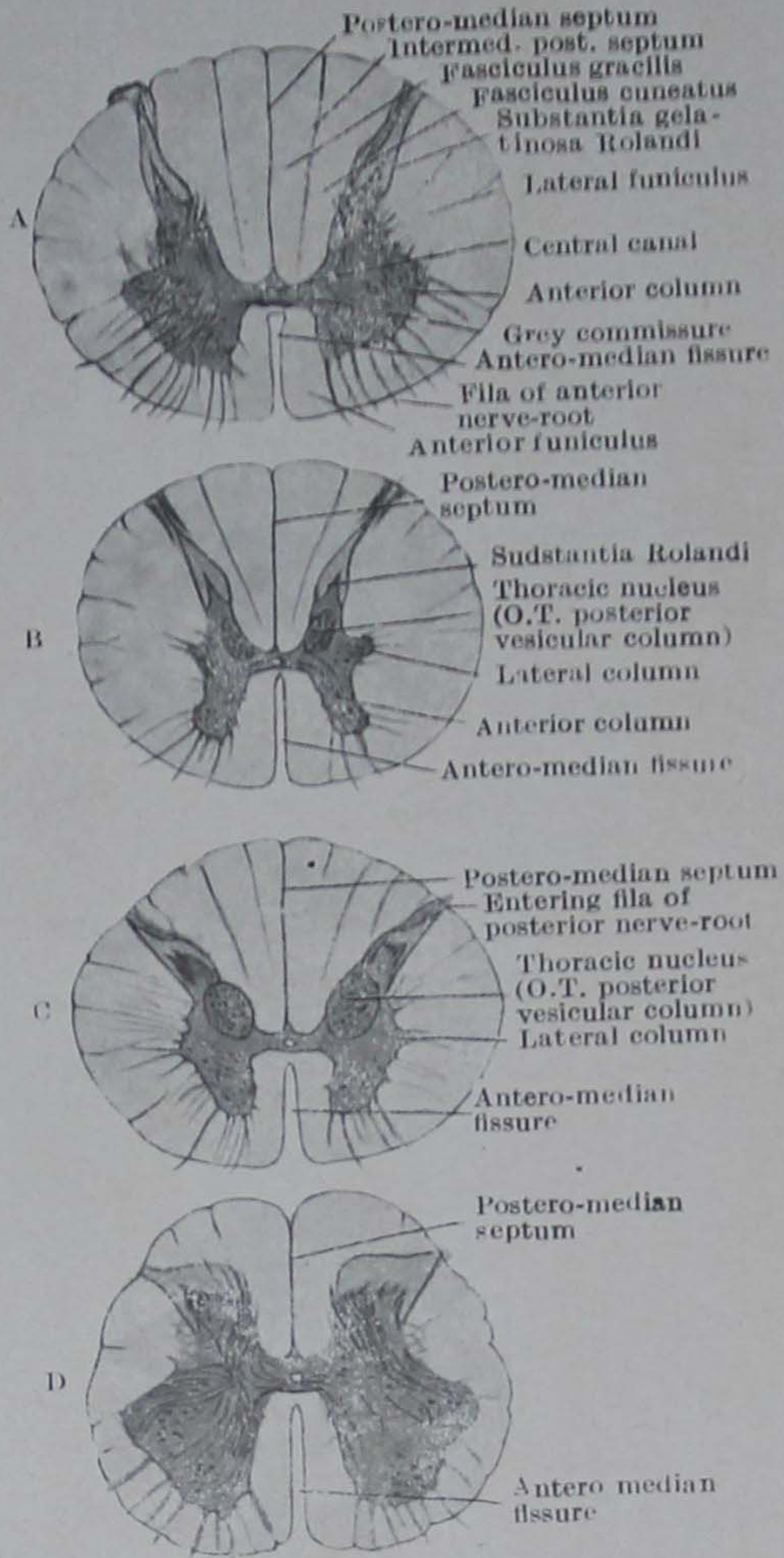


FIG. 27.—Transverse sections through the Medulla Spinalis in different regions. A. Cervical Region ; B. Mid-thoracic Region ; C. Lower Thoracic Region : D. Lumbar Region.

چپکے ہیں۔

جب کبھی لبِ شوکی کے کسی خاص حصے سے چپکے ہوئے اعصاب کی جسامت میں زیادتی ہوتی ہے تو وہ وہاں متناظر زیادتی رمادی مادہ میں بھی ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ خطے جن میں رمادی مادہ کی مقدار سب سے زیادہ ہے کمری اور عنقی کلائیاں ہیں۔ وہ بڑے اعصاب جن سے جوارح کے ضفیرے بنتے ہیں، لبِ شوکی کے ان حصوں میں داخل ہوتے اور ان میں سے نکلتے ہیں۔ ان کے درمیانی صدری خطہ میں صدری اعصاب کی چھوٹی جسامت کے لحاظ سے رمادی مادہ کی مقدار میں کمی ہوجاتی ہے۔

رمادی مادہ کے ستونوں کی تراشوں کی شکل کل خطوں میں یکساں نہیں ہے۔ صدری خطہ میں دونوں ستون تنگ ہوتے ہیں حالانکہ رمادی ستون اور زیادہ گھٹے ہوئے پچھلے رمادی ستون کے درمیان کا فرق ابھی تک کافی طور پر واضح ہوتا ہے۔ عنقی خطہ میں رمادی ستونوں کا فرق واضح ترین ہوتا ہے اور اگلا رمادی ستون پچھلے رمادی ستون کے مقابلہ میں بہت دبیز ہوتا ہے لیکن کمری خطہ میں دونوں ستونوں کی موٹائی کا فرق تقریباً اتنا واضح نہیں ہوتا کیونکہ یہاں پر پچھلا رمادی ستون چوڑا ہوجاتا ہے۔ ہر ایک خطہ کے مرکز سے لی ہوئی تراشش کو مندرجہ خصوصیات کے ذریعہ جلد پہچان سکتے ہیں (تصویر 27)۔

لبِ شوکی کے صدری خطہ میں اور خاص کر اس کے بالائی حصہ میں ایک اور خصوصیت بہت واضح ہوتی ہے۔ رمادی رابطہ کے تقریباً مقابل ایک نوکدار اور نمایاں مثلث ابھار رمادی مادہ کی ہلالی کمیت کے جانبی رُخ سے نکلتا ہے۔ اسکو جانبی رمادی کالم کہتے ہیں (تصویر 27. B & C)۔ یہ عموماً کمری اور عنقی کلائیوں میں غائب ہوجاتا ہے اور پھر بالائی اور زیرین عجزی خطوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

صدری خطہ سے نیچے پس وسطی حاجز گہرائی میں پہلے بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ عجز کے خطہ میں یہ دونوں عمق میں تقریباً برابر ہوتے ہیں اور مرکزی قنال لبِ شوکی کے مرکز میں واقع ہوتی ہے۔

لبِ شوکی کا سفید مادہ۔ سفید مادہ رمادی مادہ کے کھالی دار

ستون کے بیرونی رُخ پر ایک موٹا غلاف بناتا ہے۔ یہ تین لچھوں میں منقسم ہے: پچھلا لچھا آڑی تراشش میں فانہ کی شکل کا ہے اور پس وسطی حاجز اور پچھلے رمادی ستون کے درمیان واقع ہے۔ جانبی لچھا رمادی ہلال کے انفعار میں واقع ہے۔ پیچھے یہ پچھلے رمادی ستون اور پس جانبی تجویف سے محدود ہے لیکن آگے یہ اگلی عصبی جڑوں کے سب سے جانبی ریشوں تک جاتا ہے۔ اگلے لچھے میں وہ سفید مادہ شامل ہے جو پیش وسطی شق اور رمادی مادہ کے اگلے ستون کے درمیان ہے اور نیز وہ سفید مادہ جو اگلے رمادی ستون کے دبیز کنارے کو شوکی لب کی سطح سے جدا کرتا ہے۔ اور جس میں سے اگلی عصبی جڑوں کے باہر جانیوالے ریشے گزرتے ہیں (تصاویر 26 -27)۔

عنقی خطہ میں ایک ہلکا طولانی میزاب نیچے کے رُخ لب شوکی کے پچھلے لچھے کی سطح پر جاتا ہے۔ یہ ایک حاجز مقام کو ظاہر کرتا ہے جو پایا پیٹر کی عمقی سطح سے اس لچھے میں آتا ہے اور اس کو دو چھوٹے بڑے نا برابر ڈوروں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس میزاب کو درمیانی پچھلی تجویف کہتے ہیں۔ اسکے وسطانی جانب کا ڈور اگال کی دقیق لچھی (Goll's fasciculus gracilis) ہے۔ لیکن جانبی اور اس سے بڑے ڈورے کو برڈک کی فانہ نما لچھی (Burdach's fasciculus cuneatus) کہتے ہیں۔

97

لب شوکی کا سفید مادہ اوپر سے نیچے برابر بڑھتا جاتا ہے۔

دقیق اور فانہ نما لچھیاں جو ملکر لب شوکی کا پچھلا لچھا بناتی ہیں، ان ریشوں سے بنی ہیں جو شوکی لب میں پچھلی عصبی جڑوں کے ریشوں کے طور پر داخل ہوتے ہیں۔ لب شوکی کے زیرین حصے میں یہ دو لچھیاں ایک دوسرے سے علیحدہ معلوم نہیں ہوتیں۔

بالغ لب شوکی کے جانبی اور اگلے لچھوں میں ننگی آنکھ کی مدد سے ریشوں کے اُن مختلف ڈوروں کو تمیز کرنا ممکن نہیں جن سے ملکر یہ بنے ہیں۔ لیکن طالب علم کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے ڈورے یا قطعے (tracts) موجود ہیں۔ شوکی لب کے پس جانبی حصے میں سب سے زیادہ واضح تین قطعات یہ ہیں۔ (۱) شوکی دمیغی (spino cerebellar) لچھی (۲) جانبی دماغی شوکی لچھی

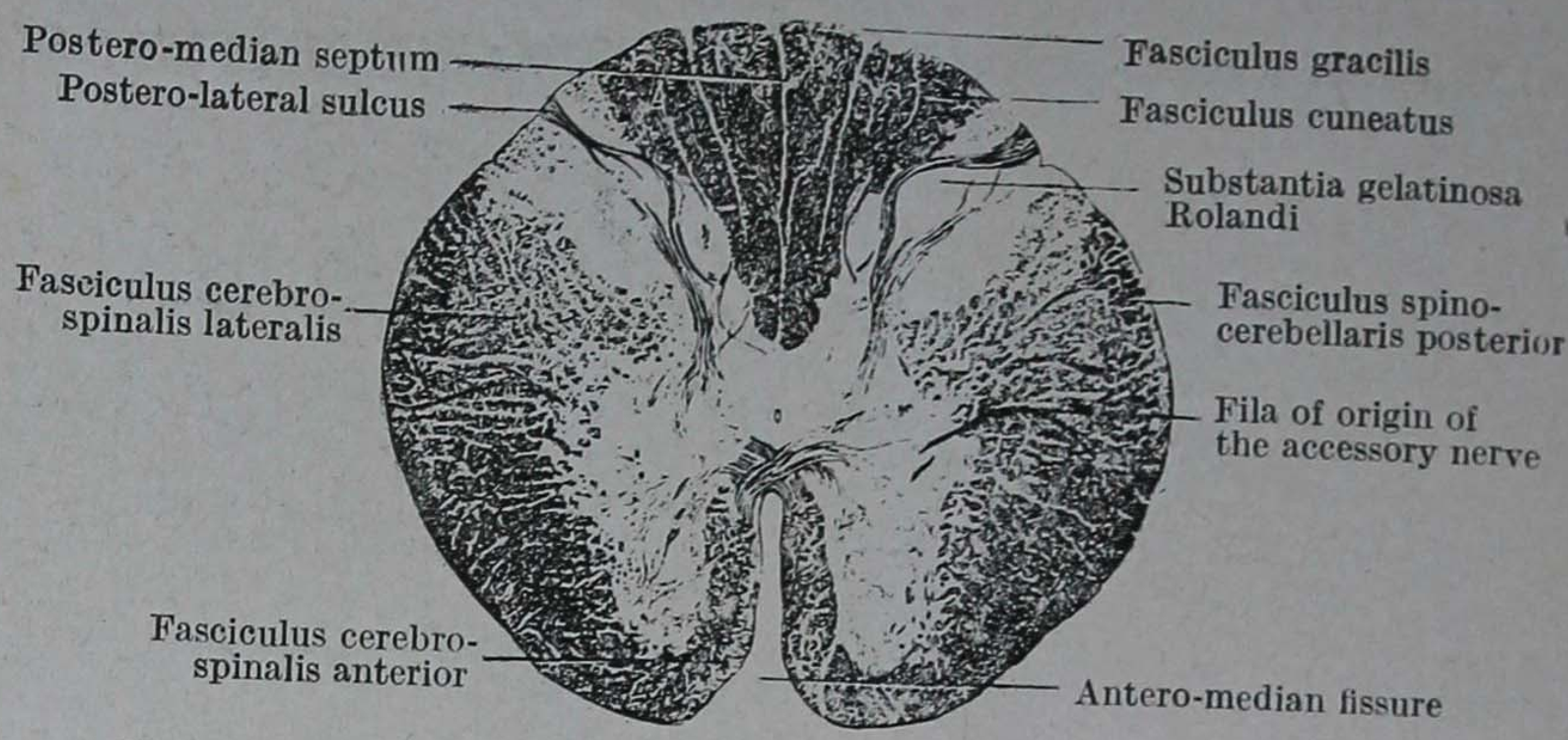


FIG. 28.—Transverse section through the upper cervical part of the Medulla Spinalis of a full-time Fœtus, treated by the Pal-Weigert process.

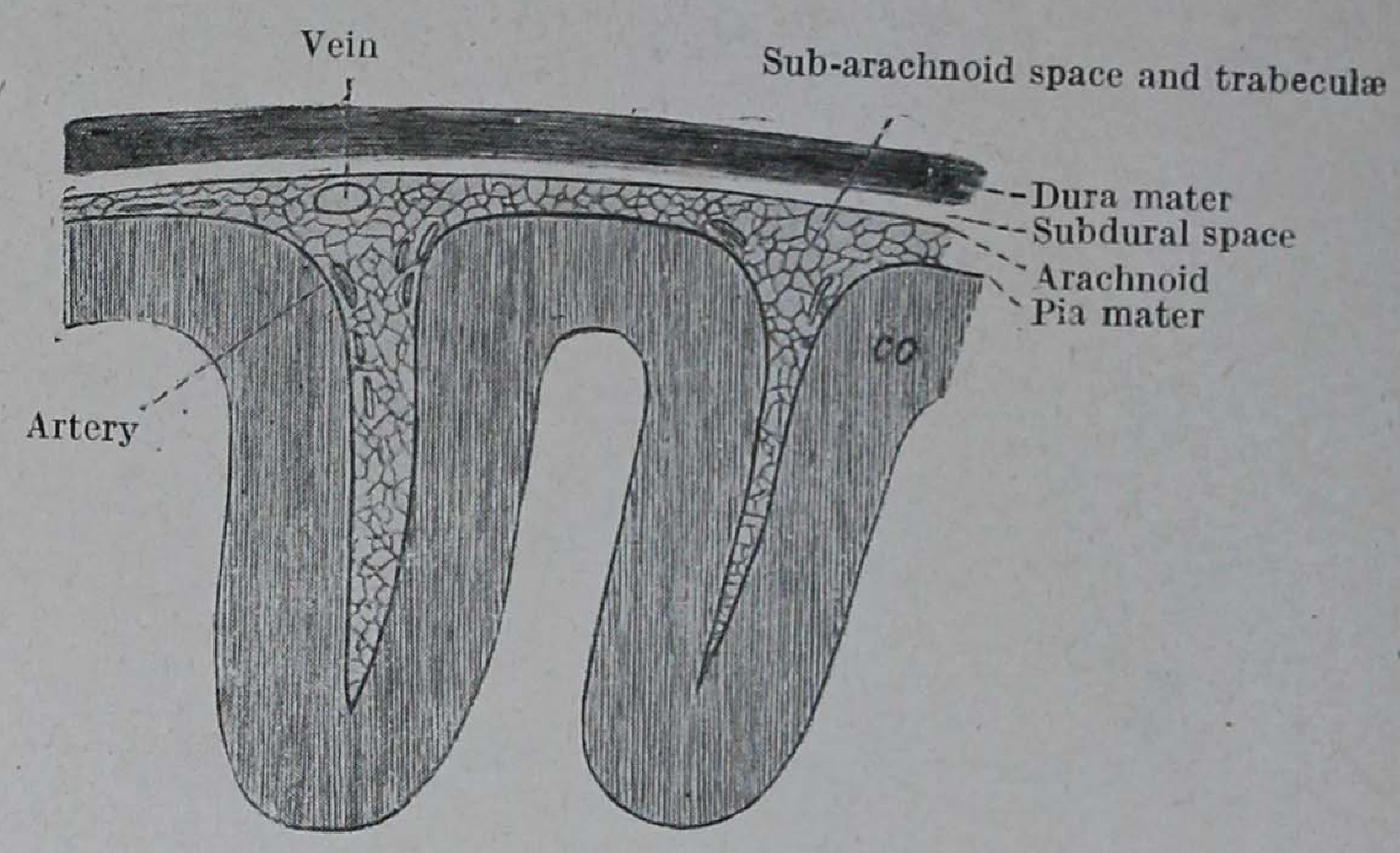


FIG. 29—Diagrammatic section through the Meninges of the Brain. (Schwalbe.)

co. Grey matter of cerebral gyri.

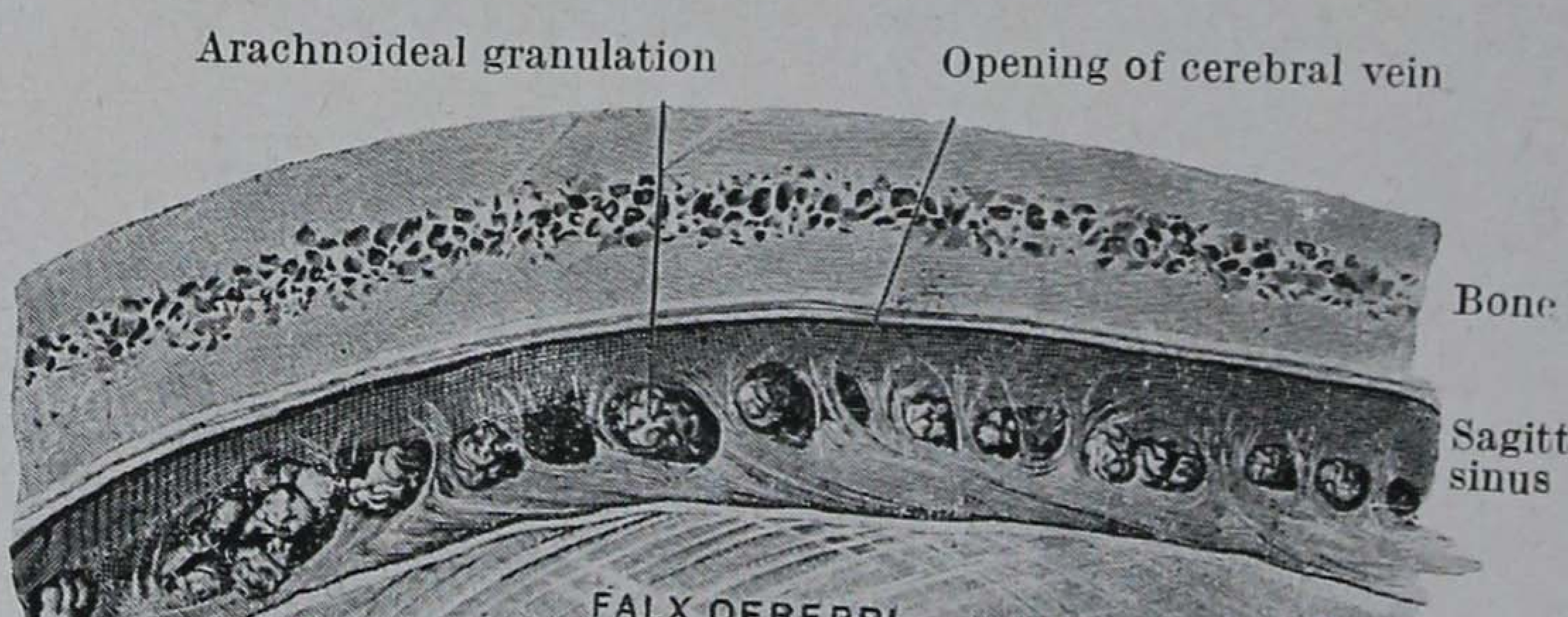


FIG. 30.—Median section through the Frontal Bone and corresponding part of the Superior Sagittal Blood Sinus. The arachnoideal granulations are seen protruding into the sinus. (Enlarged.)

(۳) اگلی دماغی شو کی لچھی۔

شو کی دمیغی لچھی، جانبی لچھے کے پس جانبی حصے میں دمیغ تک صعود کرتی ہے خلاف سمت میں کھوجنے پر یہ لبِ شو کی کے زیرین صدری خطہ میں غائب ہوتی ہوئی ملتی ہے۔ جانبی دماغی شو کی لچھی لب کے بیشتر حصے میں واقع ہے۔ یہ جانبی لچھے میں رمادی مادہ کے پچھلے ستون کے آگے اور شو کی دمیغی لچھی سے فوراً وسطانی جانب واقع ہے۔ جب شو کی دمیغی لچھی لب شو کی کے زیرین حصے میں غائب ہوتی ہے تو جانبی دماغی شو کی لچھی سطح پر پہنچتی ہے اور چوتھے عجزی عصب تک کھوجی جاسکتی ہے۔ اگلی دماغی شو کی لچھی ایک تنگ پٹی اس اگلے لچھے کی بناتی ہے، جو پیش وسطی شق سے فوراً متصل واقع ہے۔ یہ لب شو کی کے صدری خطہ کے تقریباً وسط تک پہنچتی ہے اور پھر غائب ہو جاتی ہے۔

لاش کے منہ کے بل پانچ روز تک رہنے کے بعد اسکو پیٹھ کے بل رکھ دیا جائیگا اور صدر اور حوض کندوں پر رکھے ہوں گے اور سر و گردن کے تقطیع کار صدغی ردا کو فوراً صاف کرنا شروع کر دیں۔ اور اسکے بعد دماغ کو نکال کر جمجمہ کے اندرون کا مطالعہ کریں۔

تقطیع ۔ اگلے اور بالائی اذنی عضلوں کو اور ان کے نیچے کی ردا کی باریک تہ کو نکال دو۔ جو غالباً وتر عریضی کے زیرین کنارے سے وجنی محراب (zyomatic arch) تک اترتی ہے۔ جب یہ ہو چکے۔ تو مضبوط صدغی ردا نمایاں ہو جائیگی۔ دیکھو کہ یہ ردا اوپر صدغی حید (ridge) سے اور نیچے وجنی محراب کے بالائی کنارے سے چپکی ہے۔ اسکے تعلقات کی تفصیلات کا مطالعہ آئندہ ہوگا۔

دماغ کا نکالنا

صدغی ردا کے اوپری تعلقات کا مطالعہ کرنے کے بعد سر و گردن کے تقطیع کاروں کو دماغ کے نکالنے کا کام شروع کرنا چاہیے۔

تقطیع ۔ سر کو ایک کندے پر رکھ کر غالیہ وتر عریضی کے پہلے سے بنے ہوئے شگاف کو آگے بیز بان (nasion) تک اور پیچھے بیرونی قذالی ابھار تک لیجاؤ اور اسی خطہ میں ڈھیلی ہوائی بافت اور گرد جمجمہ (pericranium) کو ہڈی تک کاٹ دو چھوہایا کے دستہ یا چھینی کے ساتھ ہر طرف گرد جمجمہ کو ہڈی سے علیحدہ کرو۔ اور اس کو نیچے کی طرف سدغی خطوط تک الٹ دو۔ اور ہڈی کو بالکل ننگا کرلو۔ دیکھو کہ حالانکہ گرد جمجمہ گنبد سر کی مختلف ہڈیوں کی سطح پر خوب چپکا ہوا نہیں۔ پھر بھی جمجمہ کے جوڑوں کے خطوط کے ساتھ ساتھ یہ ان زائدوں کے ذریعہ خوب چپکا ہوا ہے۔ جو ان ہڈیوں کے درمیان گھستے ہیں۔ اور ان کے کناروں کو علیحدہ کرتے ہیں۔ چاقو کی دھار کے ذریعہ ہر طرف غالیہ وتر عریضی اور صدغی ردا کو صدغی حید سے الگ کرو۔ پھر چاقو کی دھار کو آگے اور پیچھے صدغی عضلہ اور ہڈی کے درمیان لیجا کر عضلہ کے بالائی حصے کو کھوپری سے الگ کرو۔ جب یہ ہو چکے تو چاندلی کا ہر ایک حصہ کان پر نیچے کو الٹا جاسکتا ہے۔

اب تقطیع کاروں کو ایک آری، ایک چھینی اور ایک ہتھوڑی لینی چاہیئے اور کھوپری کی ٹوپی یا صاقورہ (calvaria) کو نکالنا چاہیئے۔ وہ خط جس کے ساتھ ساتھ آری استعمال ہونیوالی ہے، کھوپری کے گرد رسی کا ایک ٹکڑا لپیٹ کر اور پھر جمجمہ پر اسی کے خط کے ساتھ ساتھ پنسل کا نشان لگا کر، لگایا جاسکتا ہے۔ آگے یہ قطمجروں (orbits) کے کناروں سے پورا ۳/۴ انچ اوپر لگانا چاہیئے۔ پیچھے اِس کو قمحدوہ[1] (lambda) اور بیرونی قذالی ابھار کے درمیانی نقطہ کے لیول پر لیجانا چاہیئے۔ آری صرف کھوپری کی بیرونی صفیحہ (table) کو کاٹنے میں استعمال کرنی چاہیئے۔ جب ڈپلو آئی (diploe) آجائے تو برادہ سرخ اور نمدار ہو جائیگا اور اِسوقت آری کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اب ہتھوڑی اور چھینی سے کام لیا جاتا ہے۔ اور ان کے ذریعہ چھوٹی اور تیز ضربیں لگا کر اندرونی صفیحہ کو اس خط کے ساتھ بآسانی توڑ سکتے ہیں جس میں جمجمہ کی بیرونی صفیحہ کو توڑا جاتا ہے۔ جب یہ ہو چکے تو چھینی کی مستعرض سلاخ کے سرے پر

---

[1] اصطلاح قمحدوہ سے قذالی ہڈی کا راس یا وہ نقطہ مراد ہے جس پر سہمی اور قمحدوی درزیں ملتی ہیں۔

اِسکے سامنے کے شق میں کانٹا ڈالدو اور کھوپری کی ٹوپی کو مروڑ کر الگ کرلو۔

دماغ کی اُمِ جافیہ۔ دماغ تین انسجی جھلیوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ جن کو سحایا (meninges) کہتے ہیں۔ باہر سے اندر وہ یہ ہیں (۱) اُمِ جافیہ (۲) غشائے عنکبوتی اور (۳) اُمِ حنونہ۔

جب کھوپری کی ٹوپی اتر آتی ہے تو اُمِ جافیہ کی بیرونی سطح جو دماغی نصف کروں کو ڈھانکتی ہے، ظاہر ہوجاتی ہے۔ یہ سطح ناہموار ہے اور اس پر جگہ جگہ خون چکاں نقاط موجود ہوتے ہیں۔ اگر اس کا ایک حصّہ پانی میں رکھا جائے تو اس کا کھردرا پن اور بھی واضح ہوجاتا ہے، اور یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ کھردرا پن اُن بیشمار باریک لیفی اور رومُوی زائدوں کی وجہ سے ہے جن کے ذریعہ یہ جھلی ہڈیوں کی عمقی سطح سے ملی ہوئی تھی۔ یہ زائدے کھوپری کی ٹوپی کو نکالتے وقت ضرورتاً ٹوٹ گئے تھے۔ یہ خوں چکاں نقطے وسطی خط کے ساتھ ساتھ سب سے زیادہ ہوتے ہیں یا دوسرے الفاظ میں بالائی سہمی جوف (sagittal sinus) کے خط کے ساتھ ساتھ۔ اور اگر چاقو کا دستہ آگے سے پیچھے اس طرح لیجایا جائے کہ اس خط کے ساتھ ساتھ کافی دباؤ پڑے تو خون کی کافی مقدار نکل آئیگی جس سے یہ ظاہر ہوگا کہ جمجمی ہڈیوں کی بہت سی چھوٹی وریدیں پھٹ گئی ہیں۔ اُمِ جافیہ اور جمجمی ہڈیوں کی اندرونی سطح کے درمیان التصاق کا درجہ مختلف موضوعوں اور مختلف مقامات میں کم و بیش ہوتا ہے۔ یہ کل صورتوں میں گرد جمجمہ کی طرح جو باہر کی طرف واقع ہے، درزوں کے خطوط کے ساتھ ساتھ مضبوطی سے چپکی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جمجمہ کے گنبد کی نسبت قاعدہ کے ساتھ بہت زیادہ مضبوطی سے چپکی ہوتی ہے۔ در اصل بچے میں جب تک جمجمہ کی ہڈیاں بڑھتی رہتی ہیں، یہ بالغ کی نسبت زیادہ چپکی ہوتی ہے اور پھر بڑھاپے میں ہڈی کے ساتھ خوب چپک جاتی ہے۔

اب تقطیع کار اُمِ جافیہ کی بیرونی سطح کو اسفنج سے صاف کردیں۔ تب وہ پہلو پر وسطی سحائی شریان (middle meningeal artery) کو ہر اس جھلی کے بیرونی حصے کے جرم میں چڑھتی اور اپنی شاخیں درخت کی طرح خوب پھیلاتی

ہوئی دیکھیں گے۔ یہ شریان جھلی کی سطح پر خوب ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کھوپری کی ٹوپی کا امتحان کیا جائے تو اسکی اندرونی سطح شریان اور اسکی شاخوں اور ان وریدوں کیلئے گہرے میزابوں سے ڈھکی ہوئی ملیگی جو ان شاخوں کے ساتھ ہوتی ہیں اور ان سے بیرونی واقع ہیں۔ [وڈجونز (Wood Jones)]۔ سحائی شریانیں جیسا کہ ان کے نام سے خیال ہو سکتا ہے، صرف اس جھلی کی رسد کیلئے نہیں ہیں بلکہ جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی لوح اور ڈپلوئی کیلئے غذائی عروق بھی ہیں (تصویر 32)۔

عنکبوتی اریکے (arachnoidal granulations)۔ یہ اریکے تقریباً ہمیشہ موجود ہوتے ہیں اور بڈھے موضوعوں میں زیادہ واضح ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے دانہ نما اجسام ہیں جو سوپیریر سیجیٹیل سائنس کے ہر طرف گچھوں میں مرتب ہوتے ہیں جس کے اندر ان میں سے بہت سے بڑھ آتے ہیں (تصویر 31)۔ عموماً یہ جداری خطہ کے پچھلے حصے میں سب سے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ اول بار دیکھنے پر یہ اُم جافیہ کے نکاس معلوم ہوتے ہیں مگر یہ واقعہ نہیں ہے۔ یہ عنکبوتیہ اور زیر عنکبوتی بافت سے اٹھتے ہیں اور عنکبوتیہ کے زائدوں کی تطبعی کلانیاں ہیں (تصویر 30، 31)۔

101

اُمِ جافیہ کی دو تہیں۔ اُمِ جافیہ کی بیرونی سطح کے امتحان سے ابتدائی تفصیلات دیکھ کر متعلم یہ سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے کہ یہ جھلی بالکل دماغ سے ہی تعلق نہیں رکھتی۔ یہ دوہرا فعل رکھتی ہے (۱) یہ کہ جمجمہ کا جوف بنانے والی ہڈیوں کیلئے اندرونی گرد عظمہ کا کام دیتی ہے اور (۲) یہ دماغ کے مختلف حصوں کو سہارا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکے دو طبقات ہوتے ہیں۔ جو بیشتر مقامات میں خوب چپکے ہوتے ہیں لیکن ان کو تقطیع کے کمرے میں باسانی دکھا سکتے ہیں۔ ان دونوں طبقوں کو بہت مناسب طور پر درون جمجمی اور سہارک تہیں کہہ سکتے ہیں۔ خاص خاص خطوط کے ساتھ ساتھ یہ دو تہیں ایک دوسری سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ بعض مقامات میں علیحدہ ہو کر دموی راستے بناتی ہیں جن کو اُمِ جافیہ کے جوف کہتے ہیں اور جن میں سے وریدی خون گزرتا ہے۔ بعض مقامات میں یہ علیحدہ ہو کر دموی راستے ہی

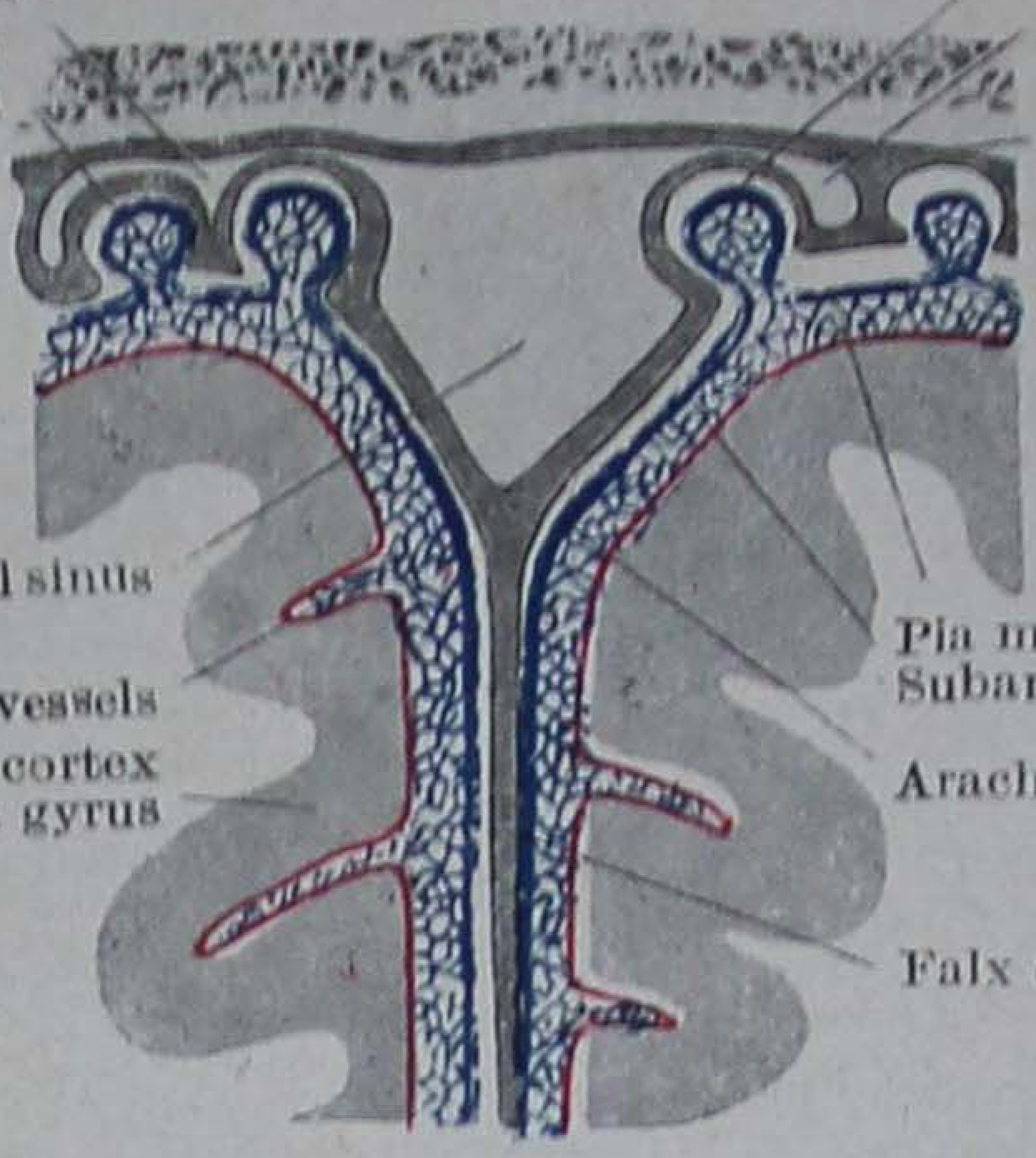


FIG. 31.—Diagram of a frontal section through the middle portion of the cranial vault and subjacent brain to show the membranes of the brain and the arachnoideal granulations.

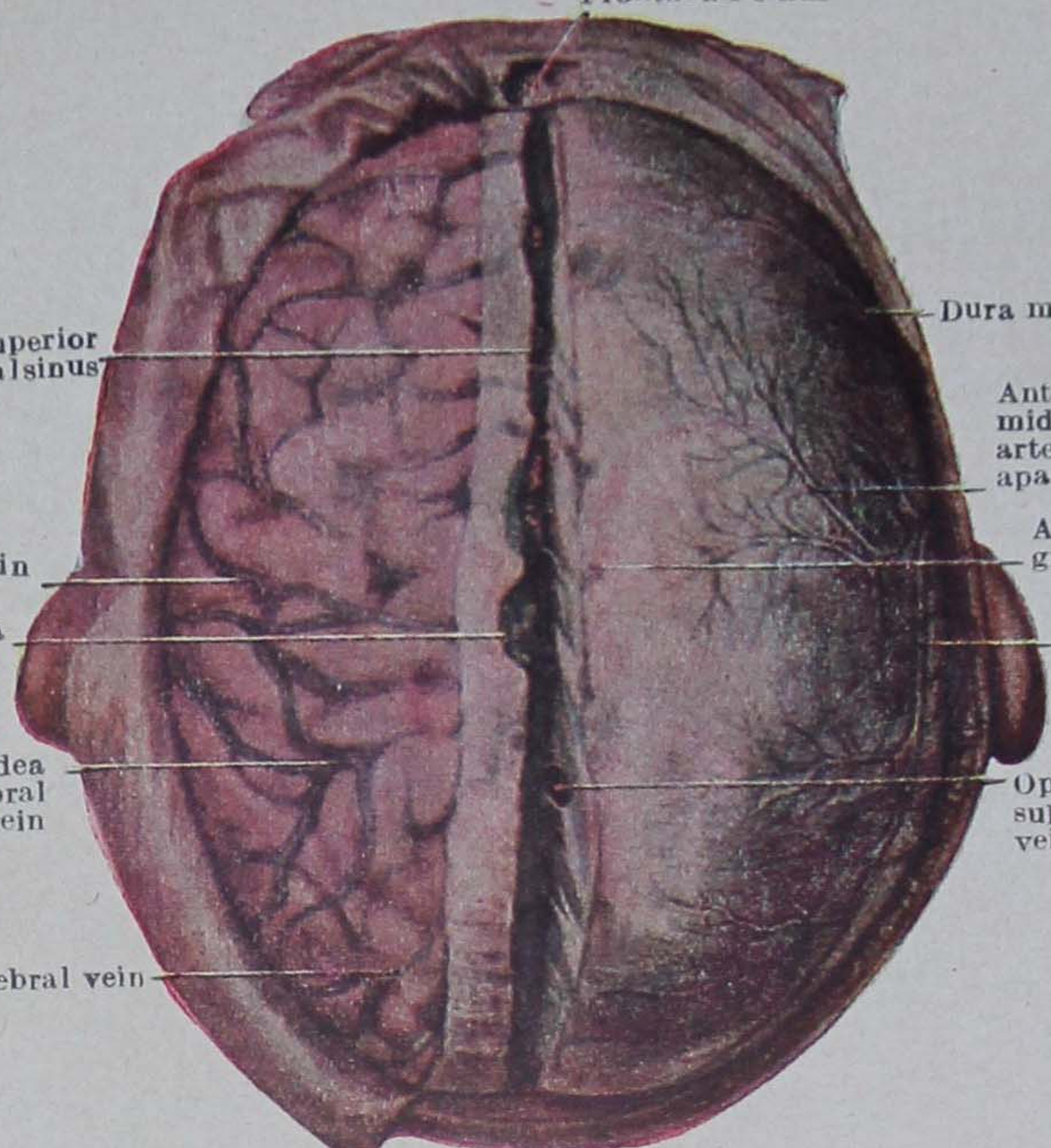


FIG. 32.—Superior Sagittal Sinus; Dura Mater; Middle Meningeal Artery and Vein; Arachnoidea and Superior Cerebral Veins.

102 نہیں بناتیں بلکہ اندرونی سہارک نہ مضبوط حاجزات بنادیتی ہے جو دماغ کے خاص خاص حصوں کے درمیان گزرتے ہیں اور اِن حاجزات کی وجہ سے جمجمہ کا جوف ایسے خانوں میں تقسیم ہوجاتا ہے جو آزادی سے ایک دوسرے میں راہ رکھتے ہیں اور ہر ایک میں دماغ کی ایک معین تحتی تقسیم ہوتی ہے (تصاویر 33, 34)۔

تقطیع ۔ اب مذکورہ نقاط کی تحقیق کرنا چاہیے۔ سب سے پہلے سر کو آگے کی طرف اٹھاؤ۔ اسکو اس حالت میں رکھو اور ڈیورا میٹر کے اندر پیش پسی رُخ میں دو شگاف لگاؤ۔ ہر ایک شگاف بالائی سہمی جوف کے ایک طرف اور اسکے کل طول کے ساتھ ساتھ ہو۔ دونوں شگافوں میں سے ہر ایک کے وسطی نقطہ سے ایک شگاف ام جافیہ کے متناظر جانبی حصے میں سے نیچے کے رُخ کان کے عین اوپر کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے تک لگانا چاہیے (تصویر 32)۔ اس سے دماغ کے بالائی رُخ کو ڈھانکنے 103 والی ام جافیہ ایک مرکزی حصے میں جس میں بالائی سہمی جوف ہے۔ اور چار تکونے دامنوں میں تقسیم ہوجائیگی۔ اب ان دامنوں کو نیچے کی طرف کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے پر الٹ دینا چاہیے۔ جیسا کہ تصویر 32 میں بائیں طرف کیا گیا ہے۔ اس حالت میں یہ دامن ہڈی کے تیز کنارے کو ڈھانکتے ہیں اور دماغ کو اسکے نکالتے وقت ٹوٹنے سے بچاتے ہیں۔

زیر جافئی فضا ۔ یہ اصطلاح ام جافیہ اور عنکبوتیہ کے درمیانی فاصلہ کیلئے ہے (تصویر 29 اور 31)۔ اس میں ایک بہت تھوڑی مقدار مصلی سیال کی ہے جو جھلیوں کی مقابلی سطحوں کو نمناک کر دیتا ہے۔ ڈیورا کی دونوں سطحوں کے درمیان ایک واضح فرق دکھائی دیگا۔ بیرونی سطح کھردری اور اون جیسی ہے۔ اندرونی سطح صاف اور چمکدار ہے۔

دماغی وریدیں ۔ ام جافیہ کے الٹ چکنے کے بعد وہ وریدیں عنکبوتیہ میں سے چمکتی ہوئی دکھائی دینگی۔ جو دماغی نیم کروں کی سطحوں سے خون واپس لاتی ہیں۔ یہ بیشتر کرکے دماغ کی تیز ریدوں (gyri) کے درمیان کی تجویفوں (sulci) میں واقع ہوتی

ہیں۔ اور اس وقت دکھائی دینے والی وریدیں اوپر وسطی مستوی کی طرف جاتی ہیں۔ جب یہ بالائی سہائی جوف کے قریب پہنچتی ہیں تو اس میں کھلنے سے پہلے تھوڑے فاصلے تک اسکی دیوار کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہیں۔

تقطیع

تقطیع - بالائی سہائی جوف کی بالائی دیوار میں سے پیچھے سے آگے چاقو چلا کر اسکو کھول دو (تصاویر 31 اور 32)۔

بالائی سہمی جوف - یہ آگے مصفاتی (ethmoid) ہڈی کے عرف دیکی (crista galli) پر شروع ہوتی ہے جہاں یہ اکثر ناک کے جوف کی وریدوں کے ساتھ سوراخ اغور (foramen cæcum) کے اندر سے راہ رکھتی ہے۔ یہ پیچھے کی طرف وسطی مستوی میں حجمہ کے گنبد میں میزاب بناتی ہوئی اندرونی قذالی ابھار تک جاتی ہے جس کے دائیں رخ پر یہ دائیں مستعرض جوف کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ اس کا درونہ جو آڑی کاٹ میں تکونا ہوتا ہے آگے بہت چھوٹا ہے مگر پیچھے پھیلا ہوا ہے۔ اس جوف کے ہر طرف اور اس میں کھلتی ہوئی بہت سی درزیں ڈیورامیٹر کی دونوں تہوں کے درمیان ہیں۔ یہ جانبی حفیرے (lacunæ) ہیں۔ جوف کے زیرین زاویہ کو بہت سے باریک بند جن کو احبال ولیس (chordæ Willisii) کہتے ہیں پار کرتے ہیں اور عنکبوتی اریکے اس میں بڑھ آتے ہیں۔ بالائی دماغی وریدوں کے منہ یا تو اس جوف میں کھلتے ہیں یا جانبی حفیروں میں۔ یہ اپنا خون جوف کے اندر ایسے رخ سے ڈالتے ہیں جو اس جوف کے اندر بہنے والے خون کے رخ کے مخالف ہے یعنی وریدوں کے اختتامی حصے آگے کو رخ رکھتے ہیں اور جوف کے اندر خون پیچھے کو بہتا ہے۔

عنکبوتی اریکوں کے تعلقات بالائی سہمی جوف اور جانبی حفیروں کے ساتھ

جب یہ اریکے اپنے آپ کو جوف یا جانبی حفیروں میں بڑھاتے ہیں تو اپنے سامنے اس فضا کے فرش کے پتلے مسلسل غلاف کو اپنے سامنے دھکیلتے ہیں اور جب اور آگے بڑھتے اور کھوپری کی

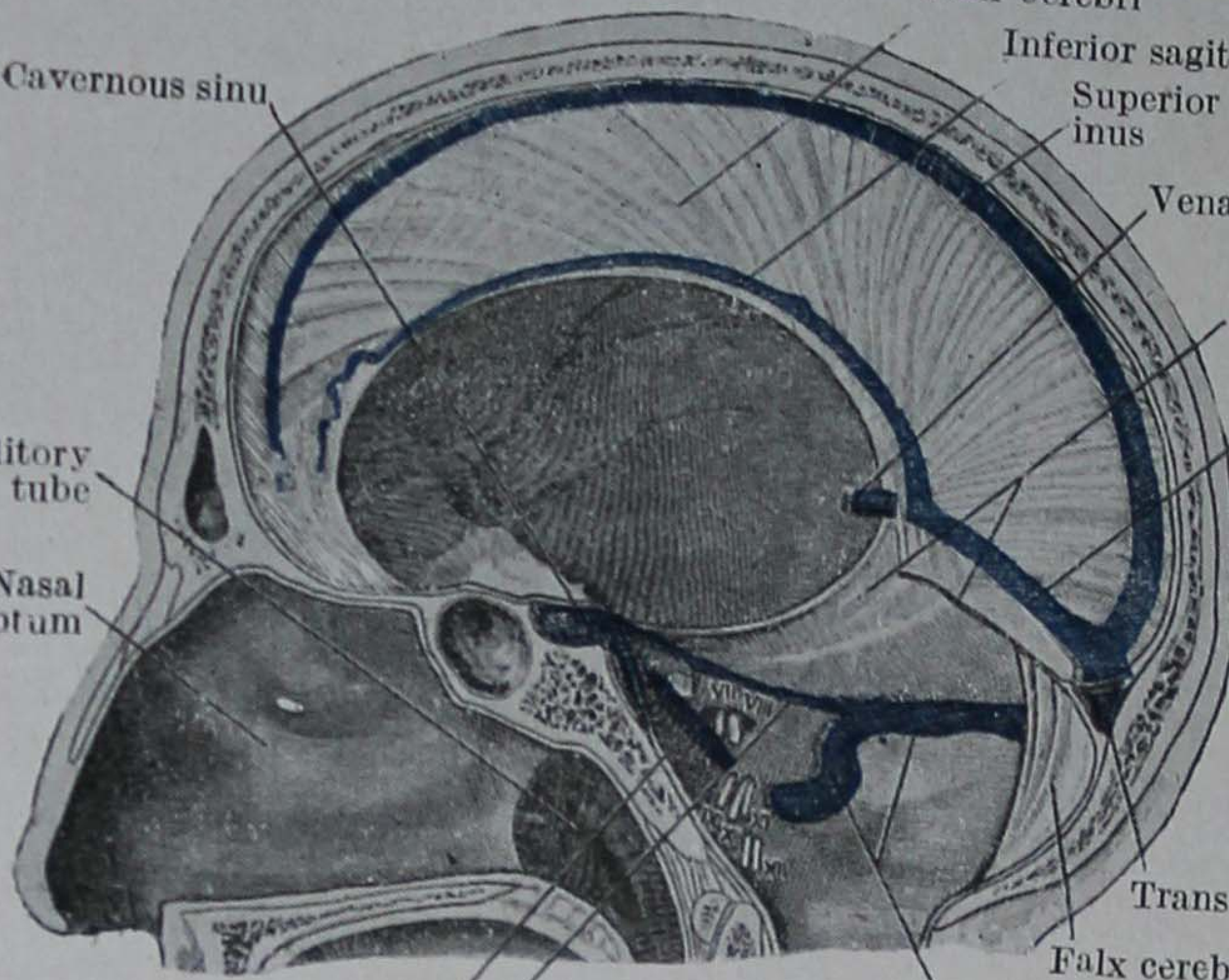


FIG. 33.—Sagittal section through the Skull, a little to the left of the median plane, to show the processes of Dura Mater.

V. Trigeminal nerve.
VII. Facial nerve.
VIII. Acoustic nerve.
IX. Glossopharyngeal nerve.
X. Vagus nerve.
XI. Accessory nerve.
XII. Hypoglossal nerve.

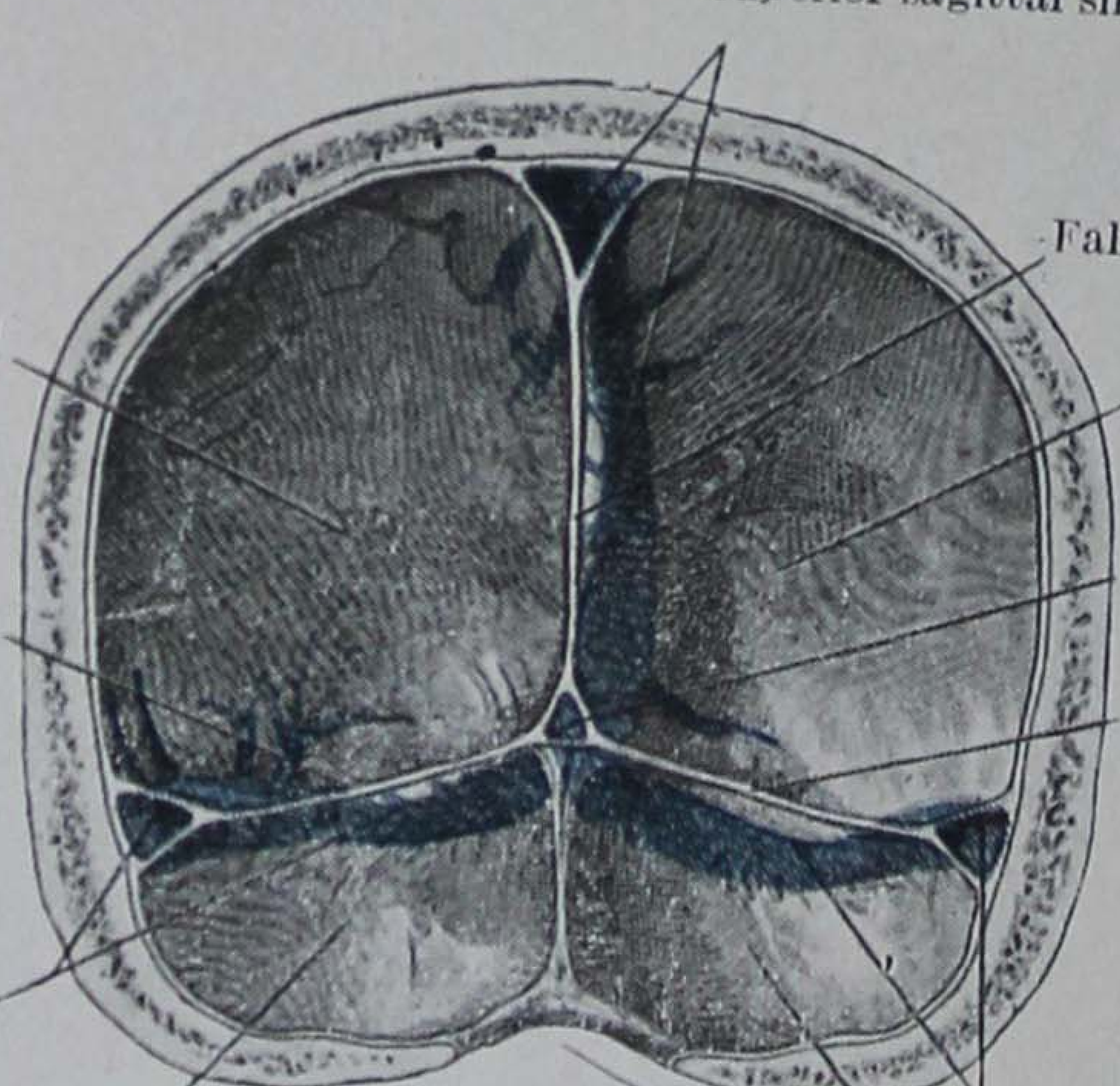


FIG. 34.—Frontal section through the Cranial Cavity in a plane which passes through the posterior part of the foramen magnum. The posterior part of the cranial cavity, from which the brain has been removed, is depicted.

ہڈیوں میں گھستے ہیں۔ تب بھی اس فضا کی چھت کے مہین بڑھاؤ سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

تقطیع - منجلِ دماغی (falx cerebri) کو نمایاں کرنے کیلئے بالائی دماغی وریدوں کو ہر طرف کاٹ دو۔ اور دماغ کے نیم کروں کے بالائی حصوں کو جانبی رُخ ہٹا دو۔

منجلِ دماغی

(falx cerebri) (تصاویر 33, 34) منجلِ دماغی امِّ جافیہ کی اندرونی تہ کا درانتی نما دہراؤ ہے جو وسطی مستوی میں دونوں دماغی نصف کروں کے درمیان اترتا ہے۔ یہ آگے چھوٹا ہے اور مصفاتی ہڈی کے عرفِ دیکی سے چپکا ہے جب یہ پیچھے کی طرف جاتا ہے تو عمودی وسعت میں بڑھ جاتا ہے اور اس کے پچھلے حصے کا زیریں کنارہ وسطی مستوی میں خیمۂ مخیخی (tentorium cerebelli) کی بالائی سطح سے چپکا ہوتا ہے۔ منجل کا اگلا حصہ اکثر چھلنی نما ہوتا ہے اور بعض اوقات سوراخوں سے اس قدر چھدا ہوتا ہے کہ جالی کے کام سے بالکل ملتا ہے۔ مصفاۃ کے عرفِ دیکی کے ساتھ اس کے اگلے چپکاؤ اور خیمۂ مخیخی کے ساتھ اس کے پچھلے چپکاؤ کے درمیان اس کا زیریں کنارہ آزاد اور مقعر ہوتا اور جسم ثفنی (corpus callosum) کے اوپر لٹکتا ہے جو دونوں نیم کروں کو آپس میں ملاتا ہے، لیکن پیچھے تھوڑی دور کے سوا جسم ثفنی سے لگا رہتا ہے۔ ہر ایک کنارے کے ساتھ ساتھ اسکی دونوں تہیں علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے اندر ایک جوف ہوتا ہے۔ اسکے بالائی محدب کنارے کے ساتھ ساتھ بالائی سہمی جوف جاتا ہے اور اس کے مقعر آزاد کنارے کے ساتھ ساتھ چھوٹا زیریں سہمی جوف۔ اور خیمہ کے ساتھ اسکے الحاق کے ساتھ ساتھ **سیدھا جوف** (straight sinus) واقع ہے۔

تقطیع - دماغ کا نکالنا[1]۔ اب تقطیع کاروں کو دماغ کا نکالنا شروع کرنا

---

[1] متبادل طریقہ کیلئے دیکھو صفحہ 115۔

چاہئے۔ عرفِ دیکی کے ساتھ منجلِ دماغی کے الحاق کو کاٹو اور منجل کو پیچھے کی طرف کھینچو۔ پھر وہ کند انگال دو جس پر سر لٹکا ہوا ہے۔ قذال اور دماغ کے پچھلے لختوں کو بائیں ہاتھ کا سہارا دو اور سر کو پیچھے کی طرف خوب گرنے دو۔ غالباً دماغ کے جبہی لختے جمجمہ کے قاعدے کے اگلے حفرہ میں سے خود اپنے بوجھ سے نکل آئینگے اور شاید اپنے ساتھ شمی بصلوں (olfactory bulbs) کو بھی لے آئیں۔ لیکن اگر یہ اپنے مقام پر قائم رہیں تو ان کو آہستہ سے انگلیوں کے ساتھ اٹھاؤ۔ اور ساتھ ہی چاقو کے دستہ کے ذریعہ مصفات کی چھلنی نما پلیٹ سے شمی بصلوں کو الگ کرو۔ جب شمی بصلے اٹھائے جاتے ہیں تو باریک شمی اعصاب جو مصفاتی ہڈی کی چھلنی نما پلیٹ کو چھید ان بصلوں کو جاتے ہیں۔ کٹ جائیں گے۔ پھر بڑے، گول اور سفید بصری (optic) اعصاب (دماغی اعصاب کی دوسری جوڑی) بصری سوراخوں کی طرف جاتے نظر آتے ہیں۔

بصری اعصاب کو کاٹ دو۔ اس سے اندرونی سباتی (internal carotid) شریانیں نمایاں ہو جائیں گی۔ ان سے اور پیچھے وسطی مستوی میں قمع (infundibulum) دکھائی دیگا۔ یہ ایک کھوکھلا گاؤدم زائدہ ہے جو دماغ کے قاعدہ پر حدبہ رمادی (tuber cinereum) سے زیر ابھار تک جاتا ہے جو حفرۂ زیر ابھار (hypophyseos) میں واقع ہے۔ سباتی شریانوں اور قمع کو کاٹ دو۔ قمع سے پیچھے پشتِ سرج (dorsum sellæ) کا بالائی کنارہ ہے جو ہر طرف مدور پچھلے مہد آسا (clinoid) زائدے میں ختم ہوتا ہے۔ پشتِ سرج کے ہر طرف آگے جاتا ہوا تناظرِ چشمی حرکی (oculomotor) عصب ہے جس کو اس وقت چھونا نہ چاہئے۔ ذرا اور جانبی رخ اور تھوڑا سا زیرین مستوی پر خیمۂ دمیغی کا آزاد کنارہ ہے۔ خیمۂ دمیغی ام جافیہ کی اندرونی تہ کا ایک دُہراؤ ہے جو دمیغ کے اوپر واقع ہے۔ اور جمجمہ کے پچھلے حفرہ کی چھت بناتا ہے (تصاویر 35, 34)۔

وتد (sphenoid) کے چھوٹے پر (wing) کے پچھلے کنارے کے نیچے سے صدغی قطب (temporal pole) کو احتیاط کے ساتھ ہٹاؤ جو بصری عصب اور اندرونی سباتی (carotid) شریان کے کٹے ہوئے سرے کے جانبی رخ واقع ہے پھر وسطی حفرہ کے فرش اور خیمۂ دمیغی کی بالائی سطح سے صدغی لختے کو اٹھاؤ۔ اور ایک موٹی

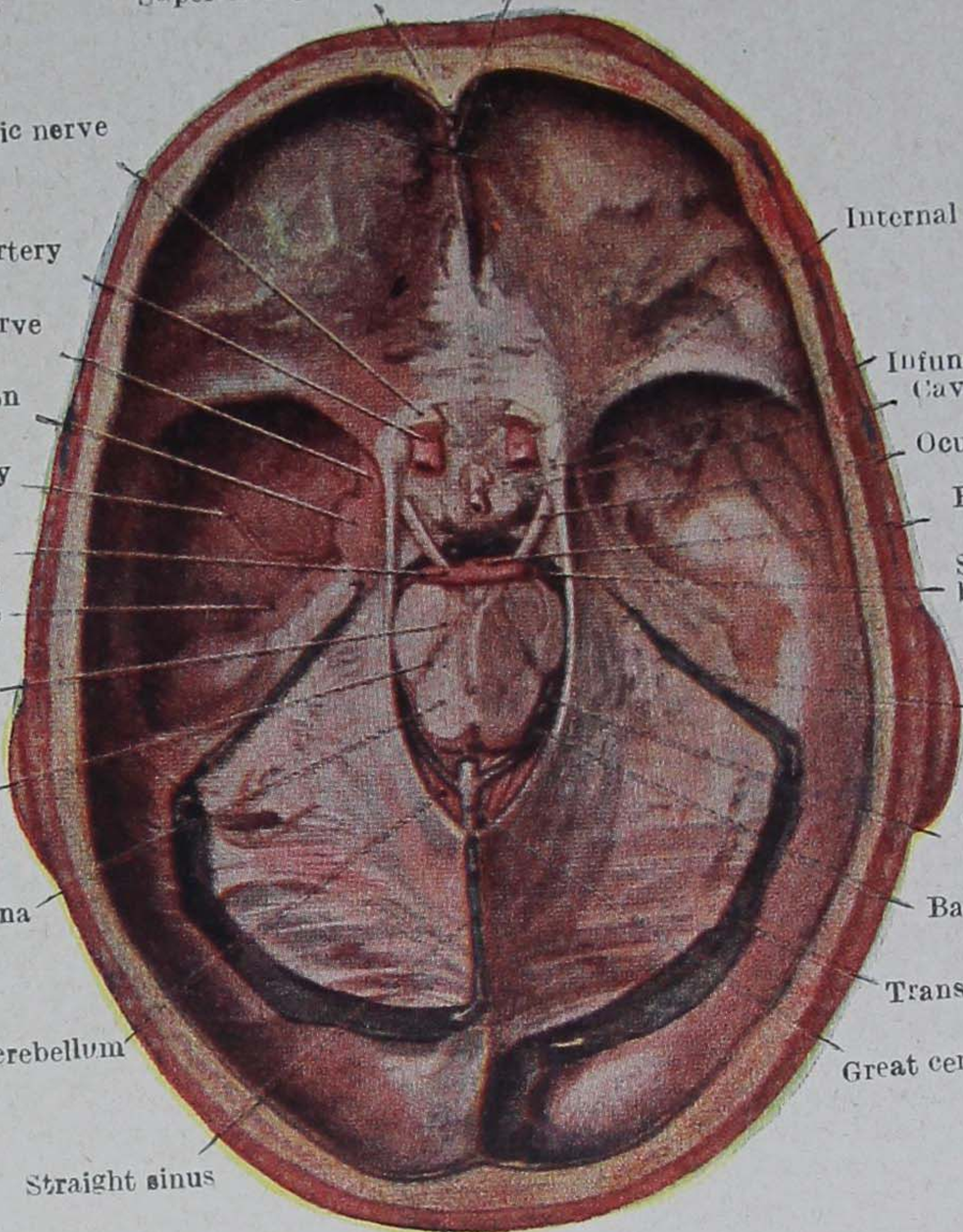


FIG. 35.—Interior of the Cranium after the removal of the cerebrum. The transverse, Straight, and superior petrosal sinuses have been opened, and the dura mater has been removed from the floor of the left middle fossa.

ڈنڈی یعنی درمیانی دماغ (mid brain) کو دیکھو جو پچھلے حفرہ سے اوپر کو ہے۔
درمیانی دماغ کے پہلو کے ساتھ ساتھ چشمی عرقی عصب کے لیول سے عین اوپر چاقو کو پیچھے دھکیلو اور درمیانی دماغ کو اسکے جانبی پہلو سے وسطی مستوی تک چاقو کو ایسا ترچھا کر کے کاٹو کہ یہ اسی مستوی میں رہے، جس میں خیمۂ دمیغ کی سطح ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری طرف کرو۔ پھر نیم کروں کو پیچھے الٹو۔ کٹے ہوئے درمیانی دماغ سے عین پیچھے بڑی دماغی ورید کو کاٹو اور دماغ اور درمیانی دماغ کے بالائی حصے کو جمجمہ سے نکال دو۔
نکالے ہوئے دماغ کو جمجمہ کے گنبد (vault) میں ڈال کر ایک طرف رکھ دو۔
پھر ظاہر شدہ حصوں کے اضافی مقامات کو دیکھو۔ اگلے حصے میں جمجمہ کے اگلے حفرہ کا فرش واقع ہے۔ اس سے پیچھے زیادہ دبے ہوئے استوا پر درمیانی حفرہ اور اس سے اور پیچھے ترچھا خیمۂ دمیغ ہے۔
وسطی مستوی میں آگے کو نکلا ہوا عرفِ دیکی (crista galli) ہے جو اگلے حفرہ کو نصفوں میں برابر تقسیم کرتا ہے۔ عرفِ دیکی کے ہر طرف وہ نشیب ہے جس میں سے شمی بصلہ لگا گیا تھا۔ اور اس سے زیادہ جانبی طرف اگلے حفرہ کے فرش کے وہ حصے ہیں۔ جن سے محجروں (orbits) کی یہ چھتیں بنتی ہیں۔ یہ خوب ابھرے ہوئے احدابوں کی طرح اوپر کو نکلتے ہیں۔ اگلے حفرہ کے فرش کا ہر ایک جانبی حصہ پیچھے کی طرف ایک تیز کنارے میں ختم ہوتا ہے جس کو وتد کے چھوٹے پر کا پچھلا کنارہ بناتا ہے۔ یہ کنارہ وسطی حفرہ کے اگلے حصے کے اوپر لٹکتا ہے۔ یہ ام جافیہ کے ایک موٹے حصے سے ڈھکا ہوا ہے۔ جس میں سے وتدی جداری (spheno-parietal) دموی جوف گزرتا ہے۔ اور یہ وسطانی رُخ ایک نکلے ہوئے زائدہ میں ختم ہوتا ہے جس کو اگلا سریر آسا زائدہ کہتے ہیں۔ ہر ایک اگلے سریر آسا زائدہ کے وسطانی جانب تقناظر بصری عصب اور اندرونی سباتی شریان اور شریان کی بالائی سطح سے نکلنے والی عینی شاخ واقع ہیں جو بصری عصب کے اوجھل آگے کو جاتی ہے۔ اندرونی سباتی شریانوں کے کٹے ہوئے سروں کے پیچھے اور وسطی مستوی میں زیر ابھاری حفرہ میں اترنے والا قمع ہے اور زیادہ پیچھے ہر طرف بڑھے ہوئے پچھلے سریر آسا زائدے ہیں۔ چاروں سریر آسا زائدوں کے درمیان کا

107

رقبہ جزواً ام جافیہ کی اندرونی تہ کے ایک دہراؤ سے ڈھکا ہے جس کو سرجی ڈایا فرام (diaphragma sellæ) کہتے ہیں۔ یہ زیر ابھار نیچے دبا رکھتا ہے اور اسکے مرکز میں ایک روزن ہے جس میں سے قمع گزرتا اور زیر ابھار میں ملتا ہے جو کھوپری کے قاعدے میں زیر ابھاری حفرہ میں واقع ہے۔ سرجی ڈایا فرام کے اگلے اور پچھلے کناروں میں بالترتیب اگلا بین کھفی او پچھلا بین کھفی جوف واقع ہیں۔ جن کو اسوقت کھولنا نہیں چاہیئے۔

ام جافیہ میں زیر ابھاری حفرہ کے ہر دو جانب متناظر کھفی جوف واقع ہے جس کی تقطیع بعد کو ہوگی۔ اور اس سے زیادہ جانبی طرف جمجمہ کے وسطی حفرہ کے دبے ہوئے جانبی حصے ہیں۔ ان کا استر ام جافیہ کا ہے جس میں سے وسطی سحائی شریان کا تنہ اور اسکی کچھ شاخیں نظر آتی ہیں۔ وسطی حفرہ سے پیچھے دمیغ کو ڈھانکنے والا خیمہ دمیغ ہے۔ خیمہ کا محیطی کنارہ ہر دو جانب پچھلے سریہ آسا زائدہ پر صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارے جداری ہڈی کے حلمی زاویئے، اور قذالی ہڈی کی اندرونی سطح پر کی آڑی حید سے چپکا ہے۔ مرکزی یا آزاد کنارہ ہر طرف پچھلے سریہ آسا زائدے کے پیچھے چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتا ہے اور آگے جاکر اگلے سریہ آسا زائدے کے راس سے چپکا ہوا ہے۔ یہ ایک بیضوی فتحہ کو محدود کرتا ہے جو خیمہ کا دروازہ ہے۔ اور جس میں سے عنکبوتیہ اور ام حنونہ اور پچھلی دماغی شریانوں سے گھرا ہوا درمیانی دماغ گزرتا ہے۔ درمیانی دماغ میں سے گزرتی ہوئی اسکے اگلے کنارے کی نسبت اسکے پچھلے کنارے کے قریب تر ایک قنال ہے۔ جس کو دماغی مصیف (aqueductus cerebri, O.T. aqueduct of Sylvius) کہتے ہیں۔ اس مصیف سے پیچھے چار توامی پتر (lamina quadrigemina) یا درمیانی دماغ کی بام (tectum) ہے اور اس سے آگے دایاں اور بایاں دماغی ساقچہ (cerebral peduncoli) ہیں۔ ہر ایک ساقچہ مشتمل ہے ایک اگلے حصے یعنی قاعدہ ساقچہ (basis pedunculi) پر اور ایک پچھلے حصے یعنی غطاء (tegmentum) پر۔ یہ دونوں ایک سیاہ رنگ کی بافت یعنی جرم سیاہ (substantia nigra) کے ذریعہ الگ ہیں۔ دونوں قاعدہ ساقچہ ایک دوسرے سے بالکل آزاد ہیں لیکن

غطاء والے حصے مصیف سے آگے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔
ہرایک ساقچہ کے وسطانی پہلو سے خیمہ کے آزاد اور چپکے ہوئے کناروں کے اگلے سروں کے درمیانی زاویہ تک آگے کو اور جانبی رُخ میں جانے والا چشمی حرکی (oculomotor) عصب ہے۔ درمیانی دماغ کے قریب یہ عصب اوپر پچھلی دماغی شریان اور نیچے بالائی وبیسغی شریان لے درمیان گزرتا ہے۔ اور خیمہ کے آزاد اور چپکے ہوئے کناروں کے درمیان یہ وسطی حفرہ میں ام جافیہ کو چھیدتا ہے اور کھفکی جوف کی دیوار میں داخل ہوتا ہے۔ چشمی حرکی اعصاب کے پچھلے سروں کے درمیان قاعدی (basilar) شِریان کا بالائی سِرا ہے جو دو پچھلی دماغی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ اور تقطیع کاروں کو یہ جاننا چاہیے کہ یہ شریانیں زیر عنکبوتی فضا کے ایک بڑھاؤ میں واقع ہیں جس کو بین ساقچی برکہ (cisterna interpeduncularis) کہتے ہیں۔ وسطی مستوی میں درمیانی دماغ کے پیچھے کھلی ہوئی بڑی دماغی ورید (vena cerebri magna, O. T. great vein of Galen) ہے۔ یہ پیچھے اور اوپر کی طرف گزرتی ہے اور خیمہ کے راس کو چھید کر سیدھے جوف میں داخل ہوتی ہے جو دماغی منجل اور دمیغی خیمہ کے درمیانی اتصالی زاویہ میں واقع ہے۔
درمیانی دماغ کے گرد پیچھے کو گھومتی اور پیچھے ہر طرف بڑی دماغی ورید میں داخل ہونے والی قاعدی (basalis) ورید ہے اور اس سے عین اوپر آگے کو جانیوالا نازک بکری عصب ہے۔ اگر خیمہ کا آزاد کنارہ اس مقام پر جانب کو الٹ دیا جائے جہاں یہ چپکے ہوئے کنارہ کا تقاطع کرتا ہے تو بکری عصب کھفکی جوف کی دیوار میں داخل ہونے کیلئے ام جافیہ کی اندرونی تہ کو چھیدتا ہوا ملے گا۔
جب تقطیع کار مذکورۂ بالا واقعات کی صراحت کرلیں تو منجل دماغ کے زیریں آزاد کنارے کا امتحان کریں، جس میں وہ چھوٹا زیریں سہمی جوف پائیں گے، جو پیچھے خیمہ کے راس پر سیدھے جوف میں ختم ہوتا ہے۔ اب منجلِ دماغی میں سے اسکے خیمہ کے ساتھ ملنے کے خط کے ساتھ ساتھ چاقو چلا کر سیدھے جوف کو کھول لینا چاہیئے۔ اسکے بعد منجلِ دماغ کو قذالی ہڈی سے علٰحدہ کرنا چاہیے

اور یہ کرتے وقت بالائی سہمی جوف کا پچھلا حصّہ کھل جائیگا - منجل کو نکالنے کے بعد دائیں اور بائیں مستعرض اور دائیں اور بائیں بالائی حجری اجواف کو خیمہ کے چپکے ہوئے کنارے کے ساتھ ساتھ شگاف دیکر کھولنا چاہئے (تصویر 36)- غالباً تقطیع کار یہ پائینگے کہ بالائی سہمی جوف دائیں طرف مڑتا ہے . اور دائیں مستعرض جوف کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے - جبکہ سیدھے جوف کا پچھلا سرا بائیں طرف مڑتا ہے اور بائیں مستعرض جوف میں ملجاتا ہے - موضوعوں کی ایک خاص تعداد میں یہ ترتیب الٹ جاتی ہے - اور اکثر اوقات جیسا کہ تصویر 36 کے نمونہ میں ہے ، ایک راستہ دائیں اور بائیں مستعرض جوف کے درمیان اندرونی قذالی ابھار کے سامنے سے ہوتا ہے - کبھی کبھی بالائی سہمی ، دونوں مستعرض اجواف - سیدھا جوف اور قذالی جوف اندرونی قذالی ابھار کے سامنے ایک مشترک پھیلاؤ میں ملتے ہیں - جس کو مجمع اجواف (confluens sinuum) (معصرہ ہیروفلائی : O.T.torcular (Herophili کہتے ہیں - ہر ایک طرف کا مستعرض جوف اندرونی قذالی ابھار سے صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارے کے جانبی سرے تک جاتا ہے. جہاں یہ نیچے کو غوطہ مارکر پچھلے حفرہ میں جاتا ہے اور اسی مقام پر اس میں بالائی حجری جوف ملتا ہے جو صدغی ہڈی کے حجری حصّے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ کہفکی (cavernous) جوف سے مستعرض جوف تک جاتا ہے - جو ان دونوں کو آپس میں ملاتا ہے -

چھریا کی نوک کے ذریعہ وتدی جداری جوف کو کھولو جو وتدی کے چھوٹے پر کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ جاتا ہے - اور اس کو وسطانی جانب کہفکی جوف تک کھوجو - کہفکی جوف کی جانبی دیوار کی تقطیع بحفاظت کرو اور یہ ساختیں اس میں دیکھو :- چشمی حرکی عصب دو شاخوں میں تقسیم ہوتا ہوا چشمی حرکی کے جانبی پہلو کا تقاطع کرتا ہوا نازک بکری عصب ، پانچویں عصب کی عینی ڈویژن ، اور اسکی تین اختتامی شاخیں - یعنی انفی ہدبی (nasociliary)، دمعی (lacrimal) اور جبہی (frontal) - جانبی دیوار کے باقی حصوں کو نکال دو - اور اندرونی سباتی شریان اور مبعد عصب کو نمایاں کرو (صفحہ 284) - پھر اہم جانفیہ کو وسطی حفرہ کے

جانبی حصے سے ایک طرف نکالو تاکہ تین توامی عصب کا ہلالی (semilunar) عقدہ، وسطی سحائی شریان اور اسکی دو اختتامی شاخیں، معین سحائی شریان اگر یہ موجود ہو، اور بڑا اور بری حجری عصب عیاں ہو جائے۔ خیمہ کے آزاد کنارے کے اگلے حصے کے عین جانبی طرف شروع کرو جہاں ام جافیہ کی اندرونی تہ میں ایک شگاف ام جافیہ کی دونوں تہوں کے درمیان ایک فضا کو کھول دیگا جس میں ہلالی عقدہ واقع ہے۔ عقدہ کے پس جانبی کنارے سے جسی جڑ پیچھے کو جسر (pons) میں داخل ہونے کے لئے پچھلے حفرہ میں جاتی ہے، اور اسکے پیش جانبی کنارے سے عینی شاخ اوپر اور پیچھے کو کھفی جوف کی جانبی دیوار میں جاتی ہے۔ فکی (maxillary) شاخ آگے کو سوراخ مدور (rotundum) کیطرف جاتی ہے اور جانوی (mandibular) شاخ نیچے کو سوراخ بیضوی (foramen ovale) میں جاتی ہے۔ جانوی عصب کے پہلو میں معین سحائی شریان جمجمہ میں داخل ہوتی دیکھی جاسکتی ہے اور اس سے ذرا سا پیچھے وسطی سحائی شریان شوکی سوراخ میں سے گزر کر وسطی حفرہ میں جاتی ہوئی دکھائی دیگی۔ جمجمہ میں داخل ہونے کے بعد وسطی سحائی شریان آگے کو اور جانبی طرف وسطی حفرہ کے فرش کے پار جانبی دیوار کی طرف جاتی ہے اور ایک اگلی اور ایک پچھلی شاخ میں تقسیم ہوتی ہے۔ اول الذکر جانبی دیوار کے اگلے حصے پر جداری ہڈی کے پیش زیرین زاویے تک چڑھتی ہے اور آخر الذکر پیچھے اور جانبی رخ جاتی ہے۔ اور پھر صدغی ہڈی کے فلسمانی (squamous) حصے کی اندرونی سطح پر چڑھتی ہے۔ بڑا اور پری حجری عصب صدغی ہڈی کے حجری حصے کی اگلی سطح پر وجہی عصب والے سوراخ میں سے ہو کر ظاہر ہوتا ہے جو محراب دار ابھار (eminentia arcuata) نامی ابھار کے وسطانی جانب واقع ہے۔ یہ آگے کو اور وسطانی جانب جاتا ہے اور ہلالی عقدہ کے نیچے غائب ہو جاتا ہے (تصویر 36)۔

جب مذکورہ بالا ساختیں مل جائیں اور صاف ہو جائیں تو تقطیع کاروں کو خیمہ دمیغ نکال دینا چاہیے۔ اسکے آزاد کنارے کو اس مقام سے عین پیچھے کاٹ دو جہاں یہ چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتا ہے۔ بکری عصب اس شگاف سے کٹ جائیگا۔ دوسری طرف اس شگاف کو دہراؤ اور پھر جھلیوں کو اسکے چپکے ہوئے کنارے کے قریب لیکن بالائی حجری اور مستعرض جوف کے وسطانی

110

طرف کاٹو۔ اسکے بعد قاعدی وریدوں کو بڑی دماغی ورید کے ساتھ ان کے مقامات اتصال پر کاٹو۔ پھر خیمہ کے اگلے حصے کو اٹھاؤ اور چاقو کو اسکے نیچے سے گزار کر اسکو مخیخ دمیغ سے الگ کرو جو وسطی مستوی میں اسکی زیرین سطح سے چپکا ہے۔ اب خیمہ کو باہر نکال سکتے ہیں اور دمیغ کی بالائی سطح کو ڈھانپنے والی عنکبوتیہ نمایاں ہو جائیگی۔

دمیغ کی بالائی سطح صاف ہو جانے کے بعد چشمی حرکی اعصاب کو کاٹ دو اور پھر دماغی ساقچوں اور جسر کو جو ان اعصاب کے عین نیچے واقع ہیں، پیچھے دباؤ تاکہ تین توامی اور مبعد اعصاب نمایاں ہو جائیں۔ تین توامی اعصاب کو کاٹ دو جہاں وہ صدغی ہڈیوں کے حجری حصوں کے بالائی کناروں کا تقاطع کرتے ہیں اور پھر چھوٹے مبعد اعصاب کو کاٹ دو جو زیادہ وسطانی اور ذرا زیادہ عمقی لیول میں واقع ہیں۔ جسر اور دمیغ کو ابھی اور پیچھے دباؤ اور وجہی (facial) اور سمعی (acoustic) اعصاب کو کاٹ دو، جہاں وہ اندرونی سمعی منفذ (internal acoustic meatus) میں داخل ہوتے ہیں۔ سمعی اعصاب کے نیچے لسانی بلعومی (glossopharyngeal)، تائیہ (vagus) اور معین اعصاب واقع ہیں، ان کو بھی کاٹنا ضروری ہے اور زیر لسانی اعصاب کی جڑوں کو جو زیادہ عمقی اور زیادہ وسطانی واقع ہیں، واضح کرنا اور کاٹنا چاہیئے۔ پھر جسر کو اور بھی پیچھے ہٹا سکتے ہیں اور لب مستطیل کا اگلا رخ سامنے آجائیگا۔ لب مستطیل کے سامنے چاقو کو نیچے کیطرف فقری قنال میں لیجاؤ۔ اور ہر دو جانب پیچھے اور جانبی رخ مضبوطی سے کاٹ کر لب شوکی اور فقری شریانوں کو کاٹ دو۔ چاقو کو نکال کر لب مستطیل کے آگے دو انگلیاں نیچے کو لیجاؤ۔ اور اسے اور جسر اور دمیغ کو پچھلے حفرہ میں سے اٹھاؤ۔ دماغ کے زیرین حصوں کو جو سب ملکر پس دماغ بناتے ہیں، نیم کروں کے ساتھ رکھدو جو پہلے ہی نکالے جاچکے ہیں۔ اور پھر دماغی اعصاب اور دموی جوفوں کے کٹے ہوئے سروں کا امتحان کرو۔ جو پچھلے حفرہ کے خطہ میں واقع ہیں۔ (تصویر 36)۔

فقری قنال کے بالائی سرے میں کٹے ہوئے لب شوکی کا بالائی حارہ واقع ہے جو ہر طرف سوراخ کلاں کے کنارے سے دندانے رباط کے بالائی ترین دندانے کے ذریعہ چپکا ہے۔ اس دندانے رباط کے آگے ہر دو جانب فقری شریان ہے اور

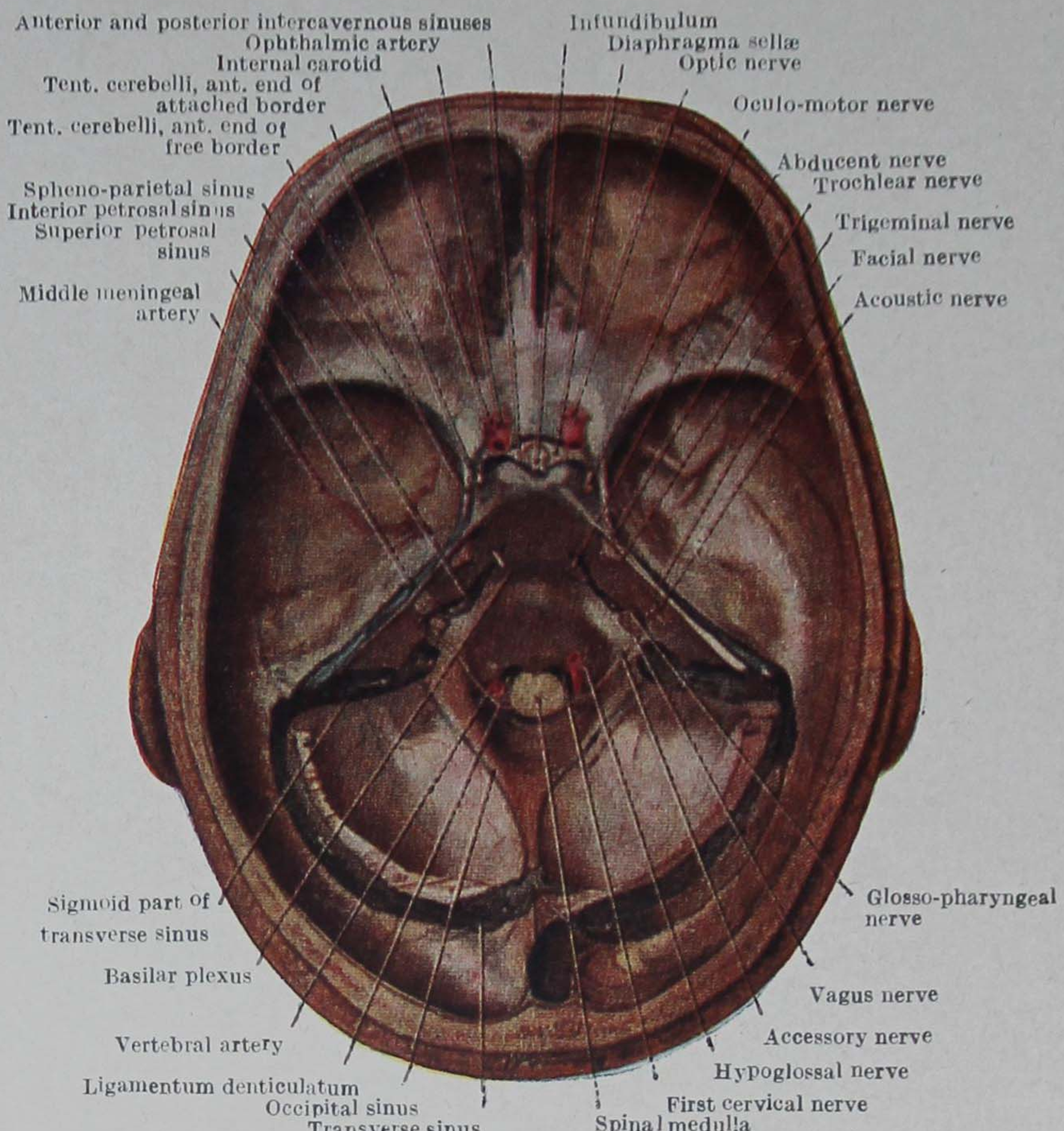


FIG. 36.—Dissection of the Cranium after the removal of the brain and the tentorium cerebelli.

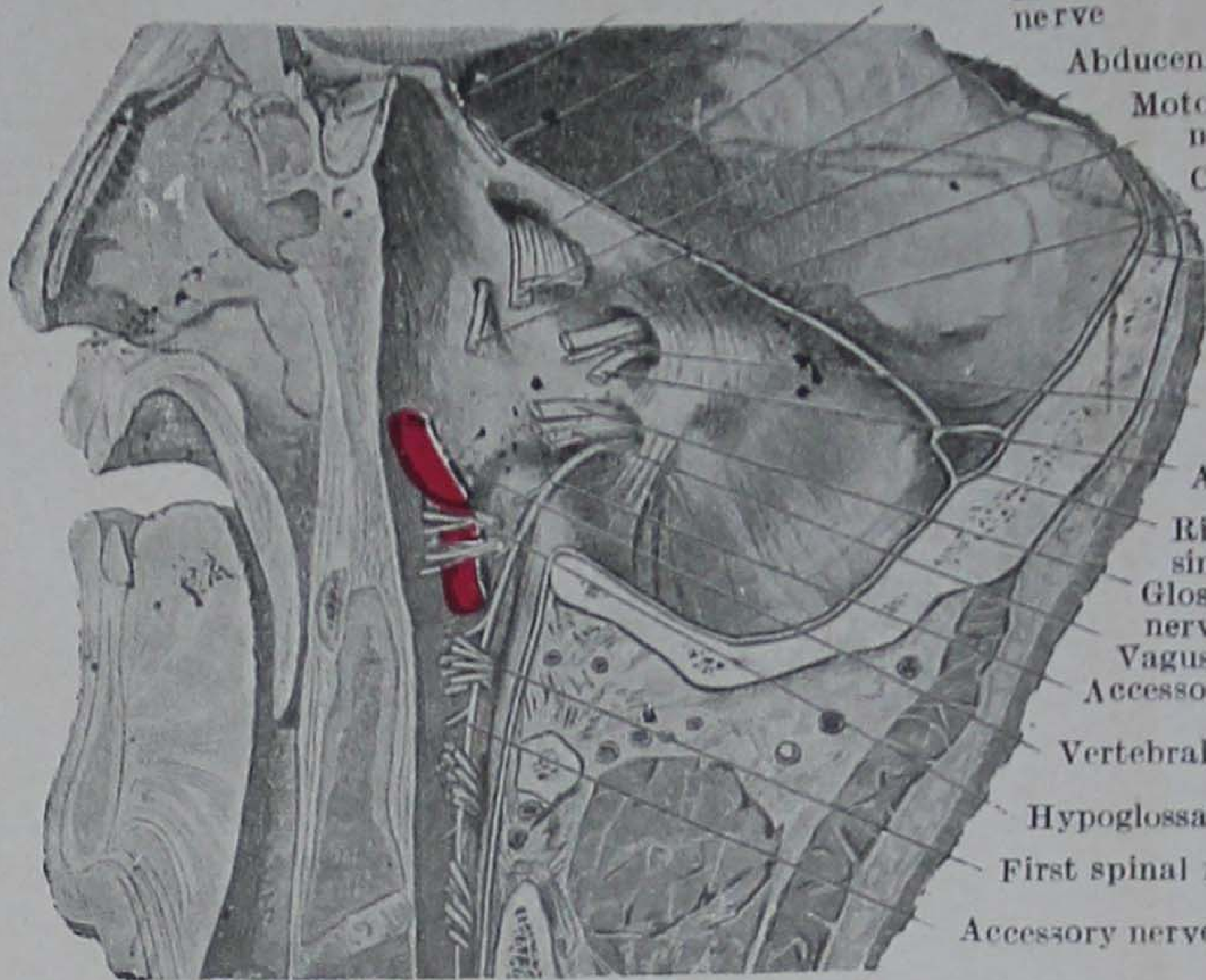


FIG. 37.—**Section** through the Head a little to the right of the median plane. It shows the posterior cranial fossa and the upper part of the vertebral canal after the removal of the brain and the medulla spinalis.

111

اس سے اور آگے اور ذرا زیادہ عمقی مستوی پر پہلے عنقی عصب کی اگلی جڑ کے ریشے پہنچے جا سکتے ہیں اور اونچے استوا پر ہر طرف زیر لسانی عصب کی دو چھوٹی جڑیں ام جافیہ کو چھیدتی ہیں، جہاں وہ زیر لسانی قنال میں داخل ہوتی ہیں۔ معین عصب کی نخاعی جڑ سوراخ کلاں میں سے ہو کر دنبلے رباط کے پیچھے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے اور سوراخ کلاں کے کنارے پر جانبی رخ مڑ کر یہ معین اور تائیہ اعصاب کے دماغی ریشوں میں ملتی ہے جن کے ساتھ مل کر وداجی سوراخ کے مقابل ام جافیہ ایک روزن میں سے گذرتی ہے۔ معین اور تائیہ اعصاب کے عین اوپر

112

زیر لسانی عصب کا چھوٹا تنہ جافیہ کو چھیدتا ہے۔ لسانی بلعومی عصب سے اوپر سمعی عصب اور وجہی عصب کی حرکی اور حسی جڑیں اندرونی سمعی منفذ میں جاتی ہیں جن کے ساتھ قاعدی شریان کی سمعی (auditory) شاخ اور سمعی ورید ہوتی ہیں۔ وجہی عصب کی دونوں جڑیں سمعی عصب کے بالائی اور اگلے رخ پر ایک میزاب میں واقع ہیں چھوٹی حسی جڑ حرکی جڑ اور سمعی عصب کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ تین توامی عصب کی چھوٹی حرکی اور بڑی حسی جڑ جافیہ کے ایک فتحہ میں سے گزرتی ہیں جو اندرونی سمعی منفذ سے اوپر اور وسطانی واقع ہے اور مبعد (abducens) عصب ام جافیہ کو نیچے اور تین توامی عصب والے فتحہ کے وسطانی جانب پشت سرج کے قاعدے کے پہلو کے مقابل چھیدتا ہے۔ چھوٹا بکری عصب خیمہ کے آزاد کنارے کی زیریں سطح کو اس مقام پر چھیدتا ہے جہاں یہ چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتی ہے۔

بعد اسکے کہ تقطیع کار اپنے آپ کو دماغی اعصاب کے مقامات سے جہاں وہ ام جافیہ کو چھیدتے ہیں، واقف بنالیں، ان کو منجل دمیغ کا امتحان کرنا چاہیے اور جمجمہ کے دموی جوفوں کے اظہار کو مکمل کر دینا چاہیے۔

113

منجل دمیغ - یہ ام جافیہ کی اندرونی تہ کا ایک چھوٹا سا ہی دہراؤ ہے جو اندرونی قذالی عرف سے دمیغ کے جانبی لختوں کے درمیان آگے کی طرف بڑھتا ہے (تصاویر 34, 33)

مستعرض جوف - مستعرض جوف کا افقی حصہ اندرونی قذالی ابھار سے

پیکر صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارہ تک پہلے ہی کھوجا جاچکا ہے جہاں وداجی (jugular) سوراخ کی طرف نیچے کو مڑتا ہے۔ اول اس کا نزولی حصہ صدغی ہڈی کے حلمی حصے کی اندرونی سطح پر نیچے کو جاتا ہے۔ اسکے بعد آگے کو اور پھر قذالی ہڈی کے وداجی زائدے کی بالائی اور اگلی سطحوں کے پار نیچے کو جاتا ہے۔ اپنے گزر کی خمداری کی وجہ سے یہ حصہ مستعرض جوف کا سگما نما حصہ کہلاتا ہے (تصویر 36)۔

تقطیع — جوف کے سگما نما حصے کو کھولو اور اسکے پچھلے کنارے میں حلمی وسیط (emissary) ورید کا منہ نیچے کی طرف اس کنارے کے نصف کے قریب دیکھو۔

اب تقطیع کاروں کو ٹوٹی ہوئی کھوپری کا قاعدی حصہ لینا چاہیئے۔ اور مستعرض جوف کا تعلق بیرونی سطح کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔ ان کو معلوم ہوگا کہ اس جوف کا مقام بیرونی سطح پر ایسے خط کے ذریعہ ظاہر کیا جاسکتا ہے جو بیرونی قذالی ابھار پر شروع ہوتا ہے۔ تھوڑے سے اوپر کے رُخ تحدب کے ساتھ بالائی قفائی خط کے ساتھ ساتھ آگے کی طرف صدغی ہڈی کے حلمی حصے کے بالائی حصے تک [illegible] ہے اور پھر بیرونی منفذ (external meatus) کے زیرین کنارے کے استوا تک نزول کرتا ہے (تصاویر (204, 38

قذالی جوف — یہ جوف اکثر موجود نہیں ہوتا۔ جب موجود ہوتا ہے تو دائیں یا بائیں آ اٹ نسے، جوف میں جوفوں کے مجمع میں شروع ہوتا ہے اور تھوڑے فاصلے تک منجل دمیغ کے پچھلے کنارے میں اترتا ہے۔ یہ نیچے دو شاخوں میں ختم ہوتا ہے جو منجل دمیغ کو چھوڑ دیتی ہیں اور سوراخ کلاں کے کناروں کے ساتھ ساتھ اقم جافیہ کی ہڈیوں کے درمیان جاکر آگے مستعرض جوفوں کے زیرین سروں میں ختم ہوتی ہیں۔

زیرین حجری جوف — یہ جوف صدغی ہڈی کے حجری حصے کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ واقع ہے اور بعید عصب کے فتحہ کے جانبی طرف ایک مقام سے لیکر

ام جافیہ میں اسی طرف کے لسانی بلعومی عصب والے فتحہ کے وسطانی جانب تک جاتا ہے۔ اس جوف کو کھول دو۔ آگے یہ کھفکی جوف میں کھلتا ہے جس سے یہ خون لیتا ہے اور پیچھے وداجی سوراخ میں سے گزر کر اندرونی وداجی ورید کے بالائی سرے میں ملتا ہے۔

قاعدی ضفیرہ۔ قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کی بالائی سطح کے پار دونوں زیرین حجری جوف چھوٹے وریدی مجراؤں کے اس ضفیرہ کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جس کو قاعدی ضفیرہ کہتے ہیں۔ جب تک یہ خون سے بھرے ہوئے نہ ہوں تقطیع کار غالباً اس ضفیرہ کو واضح نہ کر سکیں گے (تصویر 36)۔

تقطیع کاروں کو یہ جاننا چاہیے کہ ام جافیہ قاعدہ کی ہڈیوں کے ساتھ چوٹی کی ہڈیوں کی نسبت زیادہ مضبوطی سے چپکی ہے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کو درمیانی حفرہ کے فرش سے اس جھلی کو نکالتے وقت تقطیع کاروں کی توجہ کو کھینچنا چاہیے تھا۔ ان کو یہ جاننا چاہیے کہ یہ ان اعصاب کو غلاف دیتی ہے جو اس کو چھیدتے ہیں۔ اور یہ کہ مختلف سوراخوں کے کناروں پر اس کی بیرونی تہ جمجمہ کی بیرونی سطح پر کے گرد عظمہ سے متصل ہو جاتی ہے لیکن سوراخ کلاں کے کنارے پر اندرونی تہ ام جافیہ کی اس اکیلی تہ کے ساتھ ملجاتی ہے جو لب شوکی کو گھیرتی ہے۔ اور یہ کہ اسی بیول پر دماغ کی عنکبوتیہ اور ام حنونہ لب شوکی کی عنکبوتیہ اور ام حنونہ سے ملجاتی ہیں۔ جمجمہ کے اندر کا امتحان ختم کرنے سے پہلے تقطیع کاروں کو اپنا دموی عروق کا علم اور ام جافیہ کے ساتھ ان کے تعلقات کو دوہرالینا چاہیے اور غدہ نخامیہ کو نکال کر اسکی ننگی آنکھ کو دکھائی دینے والی ساخت کا معائنہ کرنا چاہیے۔

ام جافیہ کے اجواف۔ چار دموی اجواف وسطی مستوی میں واقع ہیں۔ (۱) بالائی سہمی جوف منجل و مینغ کے بالائی یا چپکے ہوئے کنارے میں (۲) زیرین سہمی جوف منجل دماغ کے زیرین کنارے کے آزاد حصے میں (۳) سیدھا جوف منجل دماغ اور خیمہ دمینغ کے آپس میں چپکنے کے خط کے ساتھ ساتھ (۴) قذالی جوف منجل دماغ کے چپکے ہوئے کنارے کے بالائی حصے میں۔

دو اجواف ایک زیادہ او نیچے افقی مستوی میں واقع ہیں۔ یہ وتدی جداری

اجواف ہیں جو وتدی ہڈی کے چھوٹے پروں (wings) کے پچھلے کناروں کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔

چھ اجواف ایک زیادہ نیچے افقی مستوی میں واقع ہیں: (۱) دو کھفکی اجواف وتدی کے جسم کے پہلوؤں پر۔ (۲) دو بالائی حجری اجواف خیمۂ دمیغ کے چپکے ہوئے کنارے کے اگلے حصوں میں صدغی ہڈیوں کے حجری حصوں کے بالائی کناروں کے ساتھ ساتھ (۳) آڑے اجواف کے افقی حصے خیمہ کے چپکے ہوئے کنارے کے پچھلے حصوں میں۔ آڑے اجواف کے انتہائی حصے پچھلے حفرہ کی جانبی دیواروں کے اگلے حصوں کے ساتھ ساتھ اترتے ہیں۔

اجواف ترچھے رُخ نیچے کو، پیچھے کو اور جانب کو جاتے ہیں۔ یہ دونوں زیرین حجری اجواف ہیں۔

تین اجواف آڑے جاتے ہیں جو مخالف سمت کے ثنائی اجواف کو ملاتے ہیں۔ (۱) ڈایا فرام سرجی کے اگلے کنارے میں اگلا بین کھفکی جوف (۲) ڈایا فرام سرجی کے پچھلے کنارے میں پچھلا بین کھفکی جوف اور (۳) قاعدی ضفیرہ جو زیرین حجری اجواف دسائنسز کو قذالی ہڈی کے قاعدی (basilar) حصے کی بالائی سطح کے پار ملاتا ہے۔

دماغ کو نکالنے کا متبادل طریقہ۔ اگر دماغ کو سالم نکالنا اُس زیادہ شتاب لیکن کم آگاہی بخش طریقہ سے منظور ہو جو عموماً عملیۂ بعد الموت میں اختیار کیا جاتا ہے تو مجلِ دماغ کو عرفِ دیکی سے اتارنے اور اُمِ جافیہ کے استر کو جمجمہ کے گنبد پر سے ایک طرف ڈالدینے کے بعد ذیل کی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں (دیکھو صفحہ 105)۔

قذال اور دماغ کے پچھلے حصے کو بائیں ہاتھ پر اٹھا کر اُس گندے کو نکال دو جس پر سر رکھا ہوا تھا اور سر کو خوب پیچھے گرنے دو۔ اغلباً جبہی لختوں کا بوجھ اُن کو کھوپری کے اگلے حفرہ کے فرش سے کھینچ لیگا اور ممکن ہے کہ شمی بصلے بھی اِن کے ساتھ چلے آئیں۔ اگر شمی بصلے مصفافی کی غربالیں پلیٹوں پر عرفِ دیکی کے ہر دو جانب اپنی جگہ پر رہ جائیں تو ان کو چھریا کے دستہ کے ساتھ آہستہ سے اٹھاؤ اور اِن کو پیچھے کی طرف جبہی لختوں کی زیرین سطحوں پر دبا دو۔ جب شمی بصلے اٹھائے جاتے ہیں تو شمی عصبی ریشکیں جو غربالیں پلیٹوں میں سے گزر کر ان کی زیرین سطحوں میں داخل ہوتی ہیں، ٹوٹ جاتی ہیں۔ جب جبہی لختے پیچھے کو دبائے جاتے

ہیں تو بڑے گول اور سفید بصری اعصاب اس جگہ سامنے آجاتے ہیں جہاں وہ بصری سوراخوں کے قریب پہنچتے ہیں۔ جب یہ کٹ جائیں گے تو اندرونی سباتی شریانیں نمایاں ہوجائیں گی۔ اور پیچھے وسطی ستوی میں قیفیہ واقع ہے جو ایک کھوکھلا گاؤدم زائدہ ہے اور دماغی زیر ابجار (غدہ نخامیہ) کو دماغ کے قاعدے پر حدبہ رمادی (tuber cinereum) سے ملاتا ہے اور اس سے زیادہ جانب میں چشمی حرکی اعصاب واقع ہیں۔ مذکورہ بالا ساختوں میں سے ہر ایک کو باری باری سے کاٹو۔ ہر ایک چشمی حرکی عصب کے جانبی رُخ پر خیمۂ دمیغ کا وسطانی یا آزاد کنارہ واقع ہے جو اگلے سریر آسا زائدوں سے چپکنے کے لئے آگے کو گزرتا ہے۔ اس کنارے کو چاقو کی نوک کے ساتھ ایک طرف ہٹادو اور چھوٹا چرخوی عصب (چوتھا دماغی عصب) سامنے آجائیگا۔ یہ عصب خیمہ کے آزاد کنارے کے اوجھل واقع ہے اور اس وقت اسکو کاٹ دینا چاہئے۔ اسکے بعد سر کو زور کے ساتھ گھما دینا چاہئے تاکہ چہرہ کا رخ بائیں کاندھے پر سے ہوجائے۔ انگلیوں کے ذریعہ دائیں دماغی نصف کرے کے پچھلے حصے کو اٹھاؤ اور دیکھو کہ یہ خیمۂ دمیغ کے اوپر واقع ہے جو ام جافیہ کا وہ چوڑا ڈھلواں زائدہ ہے جو اس کے اور دمیغ کے درمیان حائل ہے۔ خیمہ کو اسکے چپکے ہوئے کنارے کے ساتھ کاٹو۔ اور ایسا کرتے وقت یہ خیال رکھو کہ نیچے واقع ہونے والے دمیغ کو نقصان نہ پہنچے۔ اب سر کو الٹ دو تاکہ اس کا بایاں پہلو اوپر آجائے اور اس طرف کے خیمہ کے ساتھ وہی سلوک کرو۔ اب دماغ کو اچھی طرح پیچھے گرنے دو۔ پھر جسر اور لُب کھوپری کے پچھلے حفرہ کی اگلی دیوار سے کھنچ آئینگے اور پچھلے حفرہ کے اعصاب نمایاں ہوجائیں گے۔ یہ تین توامی (trigeminal) عصب (پانچواں دماغی عصب) کے دو حصے ہیں جو ام جافیہ کو صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس کے قریب چھیدتے ہیں۔ مبعد عصب (چھٹا دماغی عصب) جو وتدی ہڈی کی پشت سرجی سے پیچھے ام جافیہ کو چھیدتا ہے، وجہی عصب اور سمعی عصب جو اندرونی سمعی منفذ میں داخل ہوتے ہیں، لسانی بلعومی تائیہ، اور معین اعصاب جو وداجی سوراخ میں سے ہوکر کھوپری سے نکلتے ہیں، اور زیر لسانی عصب کی دو دھجیاں جو ام جافیہ کو زیر لسانی قنال سے اوپر چھیدتی ہیں، ہر ایک باری باری سے

ہر طرف واضح ہو جائیگا۔ ان کو مذکورہ ترتیب میں کاٹنا چاہیئے۔ سوائے ان اعصاب کے جو وداجی سوراخ میں سے ہوکر جمجمہ میں سے نکلتے ہیں۔ تقطیع کار کو دائیں طرف کے معین عصب کی جڑوں کو کاٹ کر اس کو جمجمہ کے اندر سالم چھوڑ دینے کی کوشش کرنی چاہیئے لیکن دوسری طرف اس کو دماغ کے ساتھ نکال دینا چاہیئے۔ معین عصب اسلئے بآسانی پہچانا جاتا ہے کہ اس کا نخاعی حصہ سوراخ کلاں میں سے ہوکر جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتا ہے۔ اب فقری قنال میں چاقو ڈالو اور لُب شوکی اور فقری شریانوں کو کاٹو جہاں وہ میڈلا اسپائی نیلس کے بالائی حصے پر آگے کو مڑتی ہیں۔ پھر بائیں جانب کے معین عصب اور نخاعی اعصاب کے پہلے جوڑے کو کاٹو۔ جب یہ ہو چکے تو سر کو خوب پیچھے گرنے دو۔ آہستہ سے میڈلا آبلانگاٹا اور دمیغ کو ہٹاؤ۔ اب سارا دماغ بآسانی نکل سکتا ہے۔ بڑی دماغی ورید (جالینوس) اس جگہ پھٹ جاتی ہے جہاں یہ دماغ کے اندر سے سیدھے جوف میں شامل ہونے کو جاتی ہے۔ اب تقطیع کار کو صفحہ 112 کی طرف لوٹنا چاہیئے اور جمجمہ کے دموی اجواف کے مقامات اور تعلقات کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

سحائی وریدیں۔ نام رکھنے والے اجواف کے علاوہ وریدی مجرے سحائی شریانوں اور زیادہ خصوصیت کے ساتھ وسطی سحائی شریان کے تنوں اور شاخوں کے ساتھ جاتی ہیں۔ سحائی وریدیں متناظر شریانوں کی نسبت زیادہ چوڑا قطر یہ رکھتی ہیں اور ان سے باہر جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی سطحوں پر میزابوں میں واقع ہوتی ہیں جب شریانیں پھولتی ہیں تو وریدوں کے وسطی حصوں کو دبا کر خون کو ان کے اگلے اور پچھلے حصوں میں ڈھکیل دیتی ہیں۔ جب یہ ہوتا ہے تو ہر ایک شریان کے ساتھ دو وریدیں ہوتی ہیں اور یہ بات غالباً اس بیان کی ذمہ دار ہے۔ کہ بعض سحائی شریانیں رفیق وریدیں رکھتی ہیں۔

وسیط وریدیں۔ وسیط وریدیں وہ دموی نالیاں ہیں جو ام جافیہ کے اجواف کو ان وریدوں سے ملاتی ہیں جو جمجمہ سے باہر واقع ہیں۔ وہ یہ ہیں: (۱) بالائی سحائی جوف کے ساتھ ملی ہوئی وریدیں۔ (الف) اس جوف کے اگلے سرے سے

PLATE II

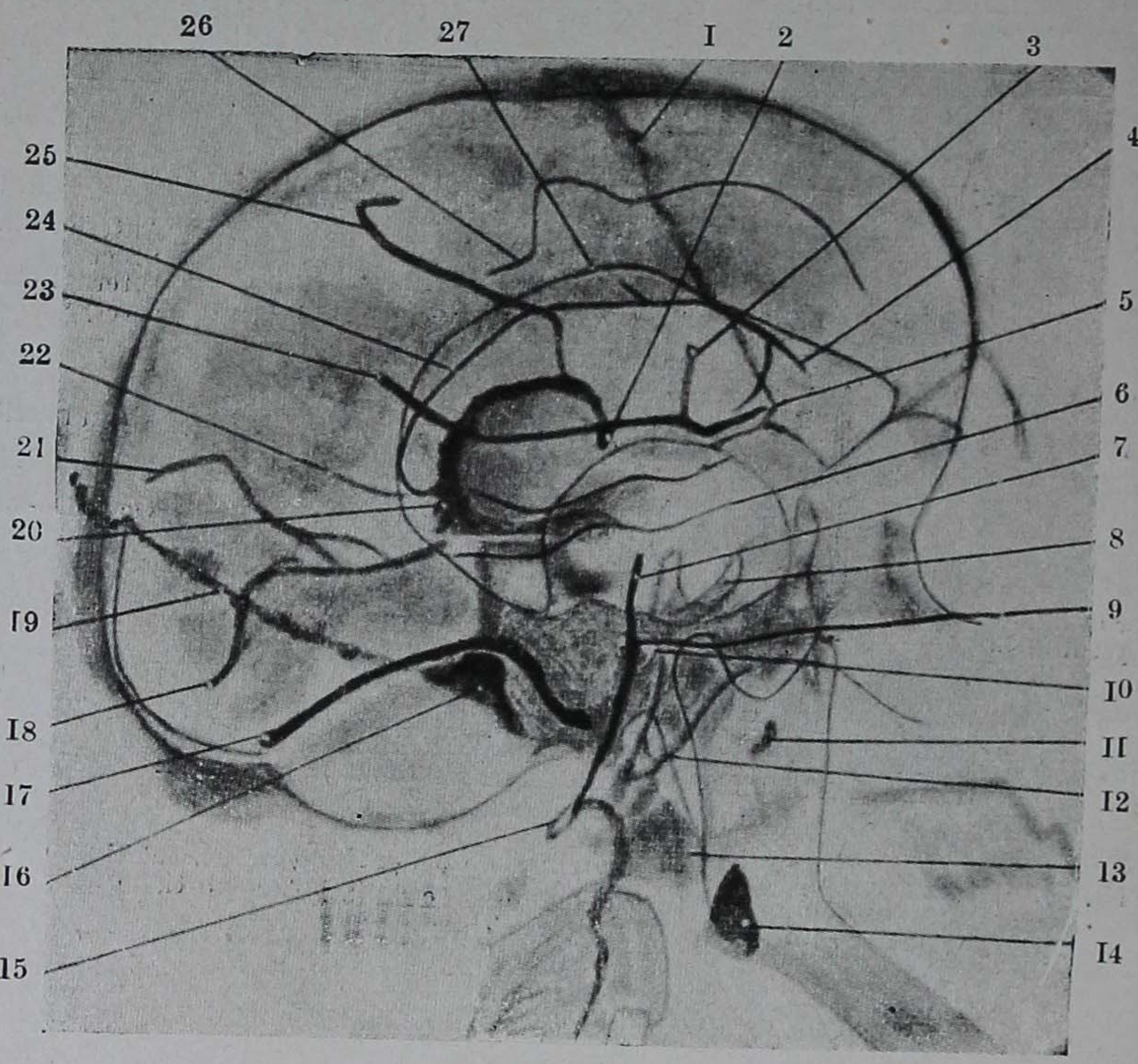


FIG. 38.—Radiograph of Half a Head in which the various fissures, etc., shown have been made visible by metal filaments, by cords impregnated with metallic powders, or by means of metallic powder.

I. Coronal suture.
2. Interventricular foramen.
3. Ascending limb of lateral fissure.
4. Inferior frontal sulcus.
5. Anterior horizontal limb of lateral fissure.
6. Second temporal sulcus.
7. Basilar artery.
8. Internal carotid artery at side of hypophyseal fossa.
9. Line of superior border of external acoustic meatus and lower margin of orbit.
10. External acoustic meatus.
II. Pharyngeal orifice of auditory tube.
12. Body of occipital bone.

I3. Anterior arch of atlas.
I4. Position of tonsil.
I5. Vertebral artery.
I6. Fourth ventricle.
I7. Transverse sinus.
18. Calcarine fissure.
I9. Lambdoid suture.
20. Chorioid plexus.
2I. Parieto-occipital fissure
22. First temporal sulcus.
23. Postrior limb of lateral fissure.
24. Upper surface of corpus callosum.
25. Central sulcus.
26. First frontal sulcus.
27. Temporal ridge.

PLATE III

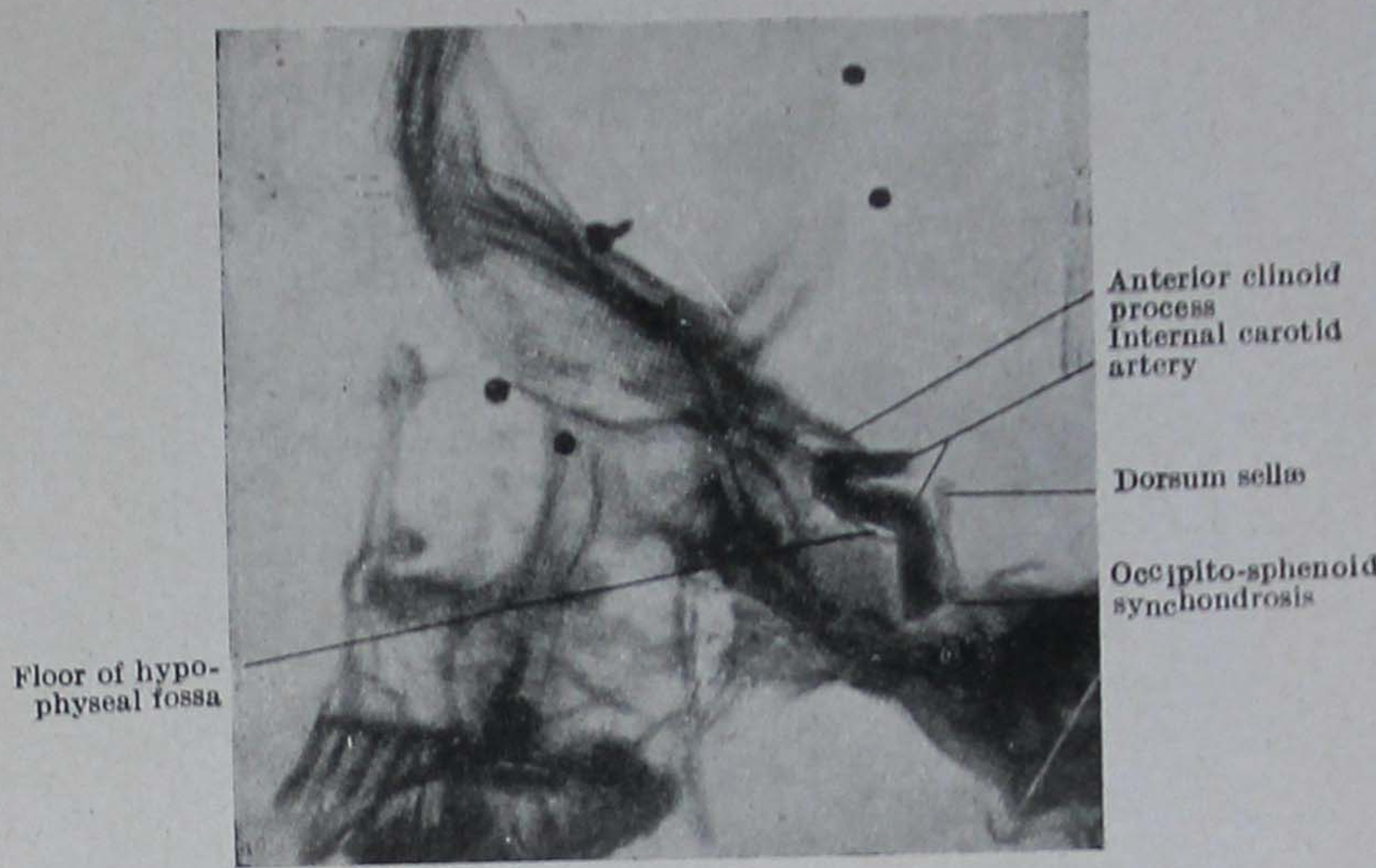


FIG. 39.—Radiograph of Skull of a Child—lateral view—showing the relation of the internal carotid artery to the base of the skull. The portion of the artery shown was injected. (Dr. H. M. Traquair.)

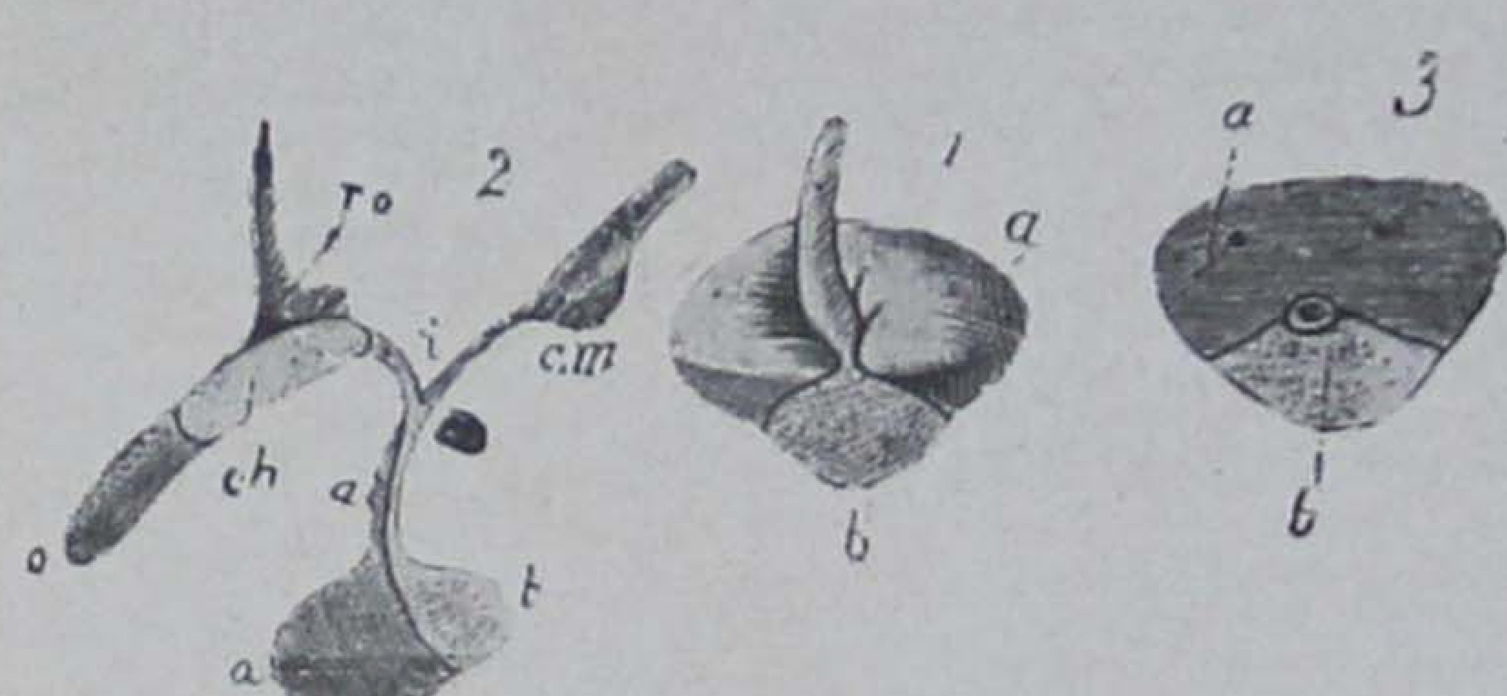


FIG. 40.—1, Hypophysis : 2, in median section : 3, in horizontal section. (Schwalbe.)

a. Anterior lobe.
b. Posterior lobe.
cm. Corpus mamillare.
i. Tuber cinereum.
ch. Optic chiasma in section.
ro. Optic recess of the third ventricle.
o. Optic nerve.
a'. Infundibulum, with projection from anterior lobe upwards anterior to it.

ایک وسیط ورید سوراخِ اعور (cæcum) میں سے گزرتی ہے۔ یہ ورید نیچے تقسیم ہو جاتی ہے اور یا تو ناک کے حفروں کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے یا اسکی شاخیں ناک کی ہڈیوں کے سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور زاویئی وریدوں میں مل جاتی ہیں (ب) دو جداری وسیط وریدیں جو جداری سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور بالائی سہمی جوف کو قذالی وریدوں کے ساتھ ملاتی ہیں (۲) دو وسیط وریدیں جو مستعرض جوفوں سے ملی ہوئی ہیں (الف) دو حلمی وسیط وریدیں جن میں سے ہر طرف ایک ہوتی ہے حلمی سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور مستعرض جوفوں کے سگما نما حصوں کو پچھلی اُذنی وریدوں کے ساتھ ملاتی ہیں (ب) دو پچھلی قندالی وریدیں جن میں سے ہر طرف ایک ہوتی ہے، قندالی قنال میں سے گزرتی ہیں اور مستعرض جوفوں کے زیرین سروں کو زیر قذالی مثلثوں کے اندر کے وریدی جال سے ملاتی ہیں۔ پچھلی قندالی وریدوں میں کسی ایک یا دونوں کا نہ ہونا ممکن ہے (۳) وسیط وریدیں جو کہفی جوفوں کے ساتھ ملی ہیں (الف) ایک ورید جو سوراخِ بیضوی یا سوراخِ ویسیلائی (Vesalii) میں سے گزرتی اور کہفی جوف کو بیرونی پرنما (pterygoid) عضلہ کے گرد کی وریدوں کے جال سے ملاتی ہے (ب) وریدوں کا وہ جال جو اندرونی سباتی شریان سمیت صدغی ہڈی میں سے گزرتا ہے اور کہفی جوف کو بلعومی وریدی پلکسس سے ملاتا ہے (ج) ایک طرف سے عینی ورید کو بھی وسیط ورید کہہ سکتے ہیں کیونکہ اگرچہ معمولی حالات کے ماتحت یہ اس جوف کی ایک معاون ہے لیکن خون اسکے اندر مخالف سمت میں بہ سکتا ہے یعنی جوف سے آربٹ کو اور پھر ان معاونوں میں سے جو عینی ورید کو زاویئی ورید کے ساتھ ملاتی ہیں اور اُن مجروں میں سے جو زیرین مجری شق میں سے ہو کر عینی ورید کو زیر صدغی خطہ کی وریدوں سے ملاتے ہیں۔

جمجمہ کے جوف کی شریانیں: (۱) فقری شریانیں (۲) اندرونی سباتی شریانیں (۳) سحائی شریانیں۔

فقری شریانیں ۔ یہ شریانیں دائیں اور بائیں سوراخِ کلاں کے نیچے اُم جافیہ کو چھیدتی ہیں جس میں سے ہو کر کرینیم میں داخل ہوتی ہیں جہاں ہر ایک

شریان اس فارامین میں سے گزرتی ہے۔ یہ ذنتیلے رباط کے بالاترین دندانہ کے آگے واقع ہوتی ہے اور زیر لسانی اور پہلے عنقی عصب کے درمیان گزرتی ہے۔ اسکو پچھلا دماغ نکالتے وقت کاٹا گیا تھا اور اس کا کٹا ہوا سرا اسکے جمجمہ والے سوراخ میں داخل ہونیکے مقام کے نزدیک واقع ہے (تصاویر 36, 37)۔

اندرونی سباتی شریانیں۔ ہرایک اندرونی سباتی شریان سوراخ دریدہ (foramen lacerum) پر صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس اور وتدی کے جسم کے درمیان داخل ہوتی ہے۔ جہاں یہ جافیہ کی بیرونی تہ کو چھیدتی ہے۔ پھر یہ کہفی جوف کے اندر اگلے سریر آساز اٹدے کی طرف آگے کو جاتی ہے جہاں یہ اوپر کو مڑتی، ڈیورا کی اندرونی تہ اور عنکبوتیہ کو چھیدتی، اور اپنی عینی شاخ دیتی ہے جو آگے کی طرف بصری عصب کے نیچے مجریٰ میں جاتی ہے۔ یہ شریان دماغ کے نکالنے کی ابتدائی منزلوں میں اپنی عینی شاخ کے عین پیچھے کٹی تھی (تصاویر 36, 39)۔

118

سحائی شریانیں۔ یہ شریانیں ام جافیہ اور جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی تہ اور ڈپلوئی کی غذائی شریانیں ہیں۔ یہ بہت سے مختلف منبعوں سے آتی ہیں لیکن قابل ذکر جسامت والی صرف اندرونی فکی کی وسطی سحائی شاخ ہے۔ باقی چھوٹی شاخچیاں ہیں اور خوب تشریب یافتہ کے سوا آسانی سے پہچانی نہ جائینگی۔ وہ یہ ہیں: (۱) اگلی سحائی، اگلی مصفاتی شریان سے (۲) دمغی شریان کی ایک سحائی شاخ (۳) اندرونی فکی شریان سے معین سحائی شاخ (۴) صعودی بلعومی قذالی اور فقری شریانوں کی بعض چھوٹی چھوٹی شاخیں۔

ہرایک وسطی سحائی شریان تناظر اندرونی فکی شریان کی ایک شاخ ہے یہ وتدی ہڈی کے سوراخ شوکی (spinosum) میں سے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے اور اس ہڈی کے بڑے پر کی اندرونی سطح پر دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ان دو شاخوں میں سے اگلی شاخ وتدی کے بڑے پر اور جداری ہڈی کے اگلے زیرین زاویہ پر دونوں میں گہرا میزاب بناکر صعود کرتی ہے۔ وہ شاخیں جو دو بڑی ڈوبتروں سے نکلتی ہیں خوب پھیلتی ہیں اور ہمراہی وریدی مجراؤں سمیت جمجمہ کے گنبد کی اندرونی سطح پر کے متشجر میزاب میں واقع ہوتی ہیں (تصویر 204)۔

وہ ورید جو وسطی سحائی شریان کے ساتھ جاتی ہے، سوراخِ شوکی میں سے گزرتی اور بیرونی پرنما عضلہ کے گرد کے جال میں ختم ہوتی ہے۔

ہرایک اگلی سحائی شریان، اگلی مصفاتی شریان سے اس مقام پر نکلتی ہے جہاں یہ اگلے مصفاتی عصب کے ساتھ مصفاتی ہڈی کی غربالیں پلیٹ کے پار جاتی ہے۔ یہ اہم جافیہ اور ہڈی کے ایک محدود رقبے کو جمجمہ کے اگلے حفرہ میں رسد پہنچاتی ہے۔

119

دمعی شریان کی سحائی شاخ بالائی مجری شق میں سے ہوکر جمجمہ کے وسطی حفرہ میں داخل ہوتی ہے اور وسطی سحائی شریان کی اگلی ڈویژن کی شاخوں سے تفمم کرتی ہے۔

معین سحائی شریان کسی قدر بے ثبات ہوتی ہے۔ یہ یا تو براہِ راست اندرونی فکّی یا وسطی سحائی سے اٹھتی ہے اور متناظر سوراخ بیضوی میں سے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے۔ لیکن اس کو موجودہ منزل میں تلاش نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اسکو ہلالی عقدہ اور تین توامی کی تین ڈویژنوں کے ساتھ بہترین طریقہ سے دیکھا جاسکتا ہے۔

صعودی بلعومی شریانوں کی سحائی شاخیں ان عروق کی اختتامی شاخیں چھپاب ہیں۔ یہ وریدہ (lacerate) اور وداجی سوراخ اور زیر لسانی قنال میں سے ہوکر جمجمہ میں داخل ہوتی ہیں۔

قذالی اور فقری شریانوں کی سحائی شاخیں چھوٹی ہوتی ہیں اور پچھلے جمجمی حفرہ میں پھیلتی ہیں۔ متقدم الذکر وداجی حلمی اور جداری سوراخوں میں سے ہوکر اور موخر الذکر سوراخِ کلاں میں سے ہوکر داخل ہوتی ہیں۔

سحائی وریدوں کو دو سٹوں میں مرتب سمجھنا چاہیئے۔ ایک سٹ ان چھوٹے راستوں کا ہے جو اپنا خون دموی جوفوں میں ڈالتے ہیں۔ اور دوسرا سٹ ان وریدوں سے بنا ہے جو سحائی شریانوں کے ساتھ جاتی ہیں۔ اور اپنا خون جمجمہ کے باہر والے وریدی تنوں کو لیجاتی ہیں۔

تقطیع ۔ ڈایافرام سرجی (diaphragma sellæ) کے لٹکتے ہوئے کناروں کو کاٹ دو اور دندی ہڈی کے زیر ابھاری نخامی حفرہ میں سے زیر ابھار کو باحتیاط

نکال دو۔ پھر چھینی کے ذریعہ زیر ابھاری حفرہ کے فرش کو اتار دو اور دائیں اور بائیں وتدی والے ہوائی جوف کو کھو لو جو اس حفرہ کے نیچے وتدی ہڈی کے جسم میں واقع ہیں۔ یہ عموماً جسامت میں چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بعض صورتوں میں ان کی جگہ ایک ہی ہوتا ہے۔ ہر ایک جوف کی اگلی دیوار کے سوراخ میں سے ہو کر ایک سلائی ناک کے جوف کے جوابی حصہ میں ڈالنے کی کوشش کرو۔

دماغی زیر بالہ (تصویر 40)- زیر بالہ ایک بیضوی ساخت ہے۔ اوپر سے نیچے تھوڑی سی پچکی ہے۔ اس کا لمبا محور آڑا واقع ہے۔ یہ ایک بڑے اگلے لخت اور ایک چھوٹے پچھلے لختے پر مشتمل ہے۔ اگلا لختہ پیچھے کی طرف کھوکھلا ہو گیا ہے اور پچھلے لختے کے رہنے کیلئے ایک خلا بناتا ہے۔ اگر زیر بالہ میں سے ایک سہمی تراش بنائی جائے تو دونوں لختوں کے درمیان کا خطِ فاصل بہت صاف دکھائی دیتا ہے۔ قمع جو زیر بالا کو دماغ کے حدبۂ رمادی (tuber cinereum) سے ملاتا ہے، صرف پچھلے لختے سے چپکا ہے (تصویر 1 و 40)- اس طرح بالغ میں بھی دونوں لختوں کے نمو کے مختلف طریقوں کا پتہ ملتا ہے۔ پچھلا لختہ دماغ سے نکلتا ہے اور اگلا لختہ ابتدائی خدی کہفہ کا ایک نکاس ہوتا ہے۔

جب جمجمہ کے اندرون کا امتحان پورا ہو چکے تو تقطیع کار کو جمجمہ کا کہفہ مربی محلول میں بھیگے ہوئے سن سے بھر دینا چاہئے کھوپری کی ٹوپی کو پھر جگہ پر رکھو اور دامنوں کو اسکے اوپر لا کر اور ٹھیک ٹھیک ایک دوسرے کے ساتھ سی کر قائم کر دو۔ دماغ کو ایک استوانی کے اندر فارملین کے ۵ فیصدی محلول میں ڈال کر اس وقت تک کیلئے ایک طرف رکھ دینا چاہئے کہ سر و گردن کے باقی حصوں کی تقطیع ختم ہو جائے۔

PLATE IV

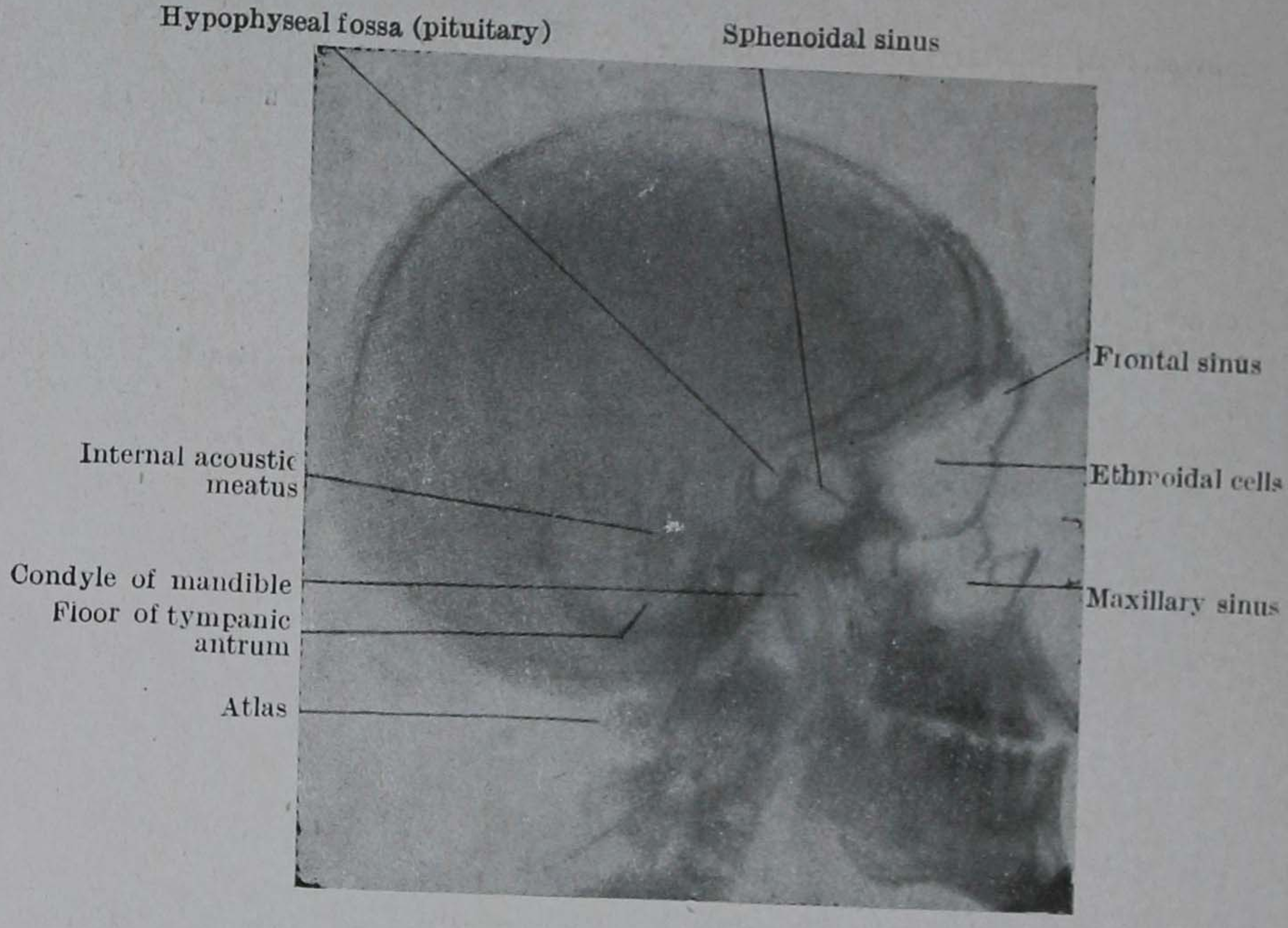


FIG. 41.—Lateral radiograph of a living Skull. (Gouldesbrough.)

PLATE V

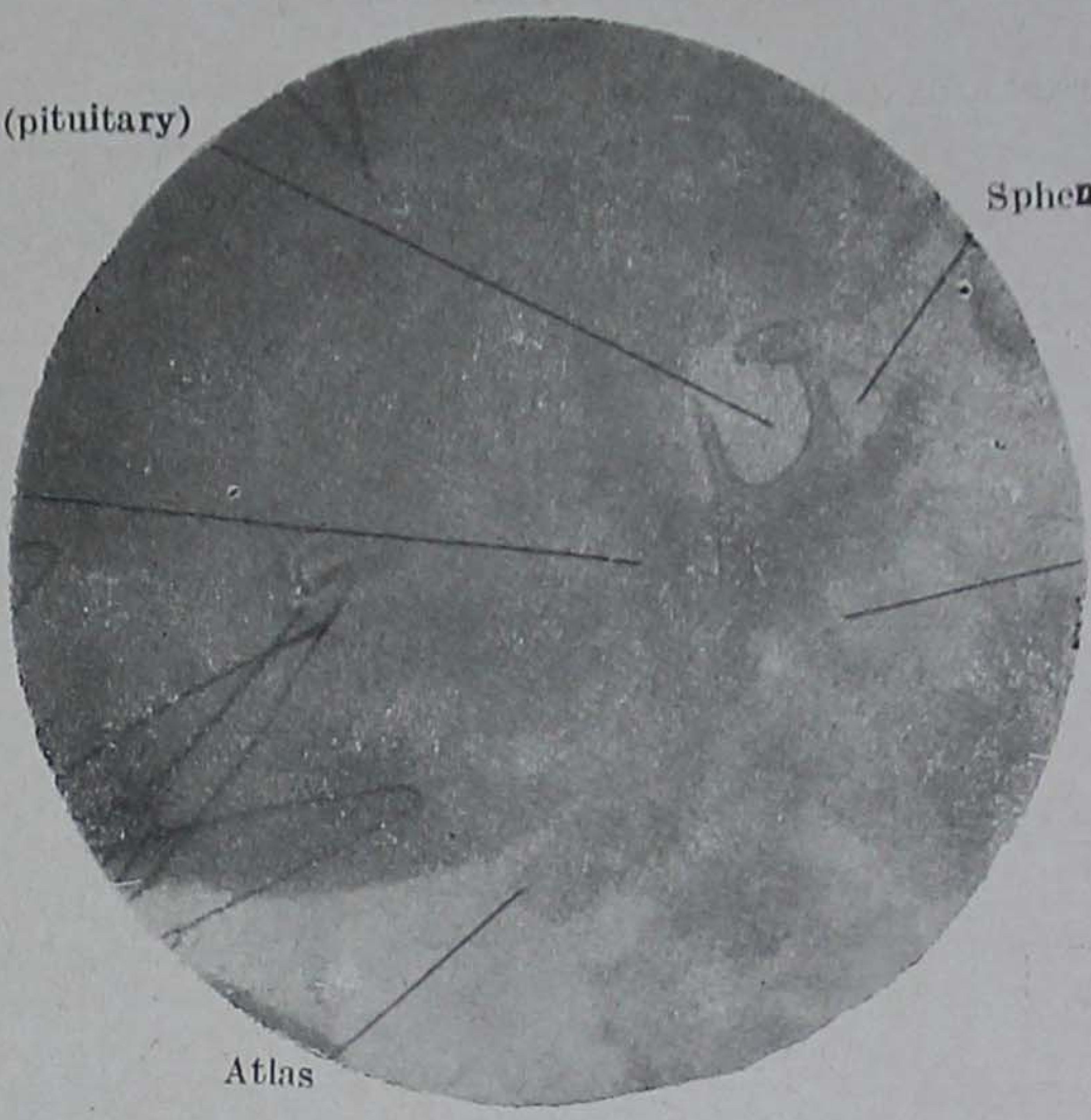


FIG. 42—Lateral view of Skull showing hypophyseal fossa and sphenoidal sinus. (Gouldesbrough.)

گردن کا اگلا حصہ

جب کھوپری کی ٹوپی کو اس کی جگہ پر رکھ دیا جائے اور چاندلی کو اسکے اوپر سی دیا جائے تو سر کو میز کے سرے پر سے لٹکنے دو۔ ٹھڈی کو قص سے جتنا دور ہو سکے کھینچو اور ہکوں کے ذریعہ اسکو اپنی جگہ پر قائم کردو۔ پھر گردن کے سامنے کے خطہ کا امتحان کرو۔ یہ ایک بڑا تکونہ رقبہ ہے جو جانبی طرف قصی حلمی عضلوں کے اگلے کناروں سے محدود ہے، اوپر جبڑے کے زیرین کنارے سے اور نیچے مینوبریم اسٹرنائی کے بالائی کنارے کے وسطی حصے سے، اور وسطی مستوی کے ذریعہ دو چھوٹے تحتی مثلثوں میں منقسم ہے جو گردن کے اگلے مثلث کہلاتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک مثلث اوپر جبڑے سے، پیچھے قصی حلمی سے۔ اور آگے گردن کے وسطی خط سے محدود ہے۔ اشارہ انگلی کو ٹھڈی سے قص تک خطِ وسطی کے ساتھ ساتھ پھیرو اور بالترتیب لامی (hyoid) ہڈی، ورقیہ (thyreoid) کری کے زاویہ دار اگلے کنارے، حلقی (cricoid) کری کے گول محراب، اور قصبہ (trachea) کے حلقوں کے مقام کا تعین کرو۔ موخرالذکر کا کچھ حصہ ورقیہ غدہ سے ڈھک جاتا ہے۔ انگوٹھے اور انگلی کو لامی ہڈی پر رکھو اور اسکے بڑے قرن (cornua) کے ہر دو جانب ان کو ایک ایک کرکے پیچھے کی طرف لیجاؤ۔ دیکھو کہ ان قرنوں کے پچھلے سرے قصی حلمی عضلوں کے اگلے کناروں کے عین سامنے واقع ہیں۔ لامی ہڈی کے جسم سے اوپر زیرذقنی (submental) مثلث واقع ہے جو اوپر جبائی لامی (mylohyoid) عضلوں سے محدود ہے جو منہ کا ڈایا فرام بناتے ہیں اور ہر ایک قرن سے اوپر متناظر زیر فکی (submaxillary) خطہ ہے۔ لامی کے جسم اور ورقیہ کری کے بالائی کنارے کے درمیان ورقی لامی (thyreohyoid) فضا ہے جو پیچھے ورقی لامی جھلی سے محدود ہے جو بلعوم کے بالائی حصے اور کبی (epiglottis) کے وسط کے آگے واقع ہے (تصویر 110)۔ ورقی کری کے بالائی کنارے کو پیچھے کی طرف کھوجو اور دیکھو کہ یہ ہر طرف ایک نوکیلے بڑھاؤ یعنی بالائی قرن میں ختم ہوتی ہے اور قصی حلمی کے اگلے کنارے

121

کے عین سامنے واقع ہے۔ ورقی کری کے زیرین کنارے اور حلقی کری کے بالائی کنارے کے درمیان حلقی ورقی (cricothyreoid) رباط واقع ہے جو حنجرہ (larynx) کے زیرین حصّے کی اگلی دیوار کا ایک حصّہ بناتا ہے۔

تقطیع کاروں کو مذکورۂ بالا دو نمانشانوں سے اپنی گردنوں اور نیز اپنے دوستوں کی گردنوں پر خوب واقف ہو جانا چاہئیے اور یہ جاننا چاہئیے کہ اگرچہ لاش میں ورقیہ غدہ کی خاکنائے کو جہاں قصبہ کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے چھلوں کے سامنے گزرتی ہے، ٹٹولنا مشکل ہو لیکن ان کو زندہ موضوع میں اس چھوٹی سی نرم گدی جیسی کمیت کی جگہ کا تعین کرنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

تقطیع

تقطیع۔ جلد کو چہرہ کی تقطیع کے شروع میں جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹ دیا گیا تھا۔ اب اس میں سے ٹھڈی سے لیکر قص تک ایک شگاف لگاؤ اور اس طرح بنے ہوئے تکونے دامن کو پیچھے اور جانب میں تھوڑی دور تک قصبہ حلمیہ کے اگلے کنارے سے ادھر پھینک دو۔ جب یہ ہو چکے گا تو اگلے مثلث کو ڈھانکنے والی ردا ہر طرف نمایاں ہو جائیگی۔ اس کے بالائی اور پچھلے حصہ میں عضلہ عریض کے ریشے واقع ہیں جو جانہ کی طرف اوپر کو اور آگے کو جاتے ہیں۔ عضلہ کے کچھ اگلے ریشے جانہ کے زیرین کنارے کے اگلے حصّے میں چپکتے ہیں اور بعض ریشے جلد کے نیچے اپنے سمتِ مخالف کے رفیقوں سے باہم تقاطع کرتے ہیں۔ پچھلے ریشے چڑھ کر چہرے میں جاتے ہیں جہاں ان کا تعاقب عضلہ مضحکہ (risorius) اور محیط الفم (orbicularis oris) کے ساتھ ان کے تعلق تک پہلے ہی ہو چکا ہے (صفحہ 7)۔

122

قصبہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ عضلہ عریض کو کاٹو اور وجہی عصب کے ان ریشوں کو کاٹ کر جو اس کو رسد پہنچاتے ہیں، اسے اوپر کی طرف الٹ دو۔ عصب کی دو اختتامی شاخوں کی گرفت کرو جو قصبہ حلمیہ کا اسکے نصف میں تقاطع کرتی ہیں۔ اسکی دونوں شاخوں کو آگے کی طرف کھوجو اور وجہی عصب کی بالائی شاخ اور عنقی شاخ کے ملاپ کو دیکھو۔ وجہی عصب ایک پہلی تقطیع میں جانہ کے زاویے کے پیچھے نیچے اور آگے کو جاتا ہوا ملا تھا (دیکھو صفحہ 15)۔ زیر ذقنی خطے اور زیر فکّی خطے

کے اگلے حصّے کی اوپری رِدا میں اگلی وداجی ورید کی گرفت کرو۔ اِن کو اُس ورید کے تنے تک نیچے کے رُخ کھوجو اور اُس تنے کا تعاقب اس مقام تک کرو جہاں یہ عمقی ردا کو چھیدتا ہے۔ تب اوپری ردا کو نکالو اور اگلے خطے کی عمقی ردا کو نمایاں کرو۔ دیکھو کہ یہ عمقی ردا ٹھانہ سے فقص تک اور ایک طرف کے قصیہ حلمیہ سے دوسری طرف کے قصیہ حلمیہ تک ایک مسلسل تہ میں پھیلی ہوئی ہے اور دیکھو کہ یہ لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن سے چپکی ہے۔ موخر الذکر الحاق زیر لامی عضلوں کو جو گردن کے زیرین حصّے میں واقع ہیں، فوق لامی عضلوں سے جدا کرتا ہے جو منہ کے فرش کے خطہ میں واقع ہیں۔

تقطیع کاروں کو یاد ہوگا کہ پچھلے مثلث کی تقطیع کے دوران میں ان کو عمقی ردا کی کئی تہیں ملی تھیں۔ اگلا خطہ بھی اسی طرح تہوں میں منقسم ہے۔ اور جب تک یہ ردا غیر مضروب ہے اُس موقع سے فائدہ اٹھا کر بعض تہوں کو واضح کرنا اور ان کے درمیان کی فضاؤں کی موجودگی کو نمایاں کرنا چاہئیے۔

فقص سے اوپر کی فضا۔ اسٹرنم سے عین اوپر عمقی ردا میں سے ایک آڑا انشگاف اور دو کھڑے شگاف یعنی ہر ایک قصیہ حلمیہ عضلے کے ہر کنارے کے ساتھ ساتھ ایک ایک شگاف لگاؤ۔ موخر الذکر شگافوں کو اوپر کی طرف ۴۰ ملی میٹر (ڈیڑھ انچ) لیجاؤ اور ردا کے پلے کو جس کا نشان بن چکا ہے، اوپر الٹ دو۔ گردن کے زیرین حصّے کی عمقی ردا کی پہلی تہ کے الٹنے سے جو فضا کھل جاتی ہے، برنز (Burns) کی فوق قصی فضا کہلاتی ہے۔ اُس خانہ دار بافت کو جو اس کو بھرے ہوئے ہے، نکالو اور اگلی وداجی وریدوں کے زیرین حصّوں اور ان کے درمیانی آڑے تفمم کو نکالدو۔ اور عمقی ردا کی دوسری تہ کو نمایاں کرو۔ جو اس فضا کی پچھلی حد بناتی ہے اور مخالف سمتوں کے زیر لامی عضلوں کو ڈھانکتی اور آپس میں بندھار گھنی ہے۔ اگر چاقو کا دستہ اس فضا کی پچھلی دیوار کے ساتھ ساتھ جانبی سمت میں گزارا جائے تو یہ قصیہ حلمیہ سے عمقی گزر کر پچھلے مثلث میں چلا جائیگا (دیکھو صفحہ 34) اور اگر اوپر ڈھکیل دیا جائے تو یہ عمقی ردا کی پہلی اور دوسری تہوں کے ملاپ کی وجہ سے فقص اور لامی ہڈی کے درمیان تقریباً نصف راستے میں رک جائیگا۔ گردن کے زیرین حصے کی عمقی ردا

کی دوسری تہ کے تعلقات کا مختصر بیان یوں ہو سکتا ہے۔ یہ نیچے چپکی ہے ید القص کی پچھلی سطح اور ترقوہ کے پچھلے کنارے سے جس کے ساتھ یہ کتفیہ لامیہ (صفحہ 34) کے پچھلے بطن کو باندھ رکھتی ہے۔ اوپر یہ زیادہ اوپری تہ کے ساتھ ایک ترچھے خط میں چپکتی ہے جو کر کودی زائدے کے استوا سے قصبیہ کے بالائی سرے کے استوا تک چڑھتا ہے۔ اس استوا سے اوپر یہ اوپری تہ کے ساتھ ملکر اور مشترک تہ بناتی ہے جو زیر لامی عضلوں پر چڑھ کر لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن میں چپکتی ہے۔ اگلے مثلث کے خطہ میں دونوں تہوں کی درمیانی فضا میں اگلی وداجی وریدوں کے زیریں حصے، ان کا درمیانی تفمم، اور وہ خانہ دار بافت ہیں جس میں یہ واقع ہیں۔ پچھلے مثلث میں اسکے مشمولات یہ ہیں: بیرونی وداجی ورید کا زیریں سرا، مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی وریدوں کے اختتام، مستعرض کتفی شریان، اور خانہ دار بافت۔ دیکھو کہ ہر طرف اگلی وداجی ورید زیر ذقنی خطہ کی اوپری ردا میں اٹھتی ہے اور گردن کے بالائی حصے میں عنقی ردا سے اوپری اترتی ہے پھر یہ عمقی ردا کی پہلی تہ کو چھیدتی ہے اور ان دو تہوں کے درمیان اس مقام پر واقع ہوتی ہے جہاں اپنی سمت مخالف کی رفیق کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ آخر کار قصبیہ حلمیہ سے عمقی رہ کر جانبی رخ مڑتی ہے اور پچھلے مثلث کے زیر ترقوی حصے کی اگلی حد پر بیرونی وداجی ورید میں ختم ہوتی ہے۔ اگلے مثلث کے بالائی حصے کی عمقی ردا میں دو شگاف لگاؤ۔ ایک جانہ کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ اسکے زاویہ سے لیکر ٹھوڑی سے ۱۲،۵ سینٹی میٹر (نصف انچ) ادھر ایک مقام تک اور دوسرا پہلے کے ساتھ زاویہ قائمہ بناتا ہوا اسکے وسط سے لامی ہڈی کے بڑے قرن تک۔ افقی شگاف لگاتے وقت بیرونی فکی شریان اور اگلی وجہی ورید کو ضرب سے بچاؤ جو مضغیہ کے اگلے کنارے کے استوا پر عمقی ردا کو چھیدتی ہیں۔ ان شگافوں کے ذریعہ بنے ہوئے دونوں تکونے پلوں کو الٹ دو اور زیر فکی ریقی غدے، زیر فکی لمفی غدوں، دو بطنیہ عضلے کے اگلے اور پچھلے بطنوں، ابری لامی (stylo-hoid) عضلے کے زیریں حصے، اور اس سے آگے اگلی وجہی ورید کے اور آگے والے حصے کو نمایاں کرو۔

زیر فکی لمفی غدوں میں سے بیشتر غدو دجانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ
زیر فکی غدے کی اوپری سطح پر واقع ہیں۔ بیرونی فکی شریان جانہ کے زیرین کنارے
اور زیر فکی غدے کے درمیان غوطہ مارتی ہے۔ زیر فکی غدے کا پچھلا اور زیرین حصہ عموماً
ابری لامی اور دوبطنیہ عضلوں کے پچھلے بطن کا تراکب کرتا ہے اور اکثر لامی ہڈی کے
بڑے قرن کا بھی تراکب کرتا ہے۔ کبھی کبھی اُس کا اگلا کنارہ دوبطنیہ کے اگلے بطن
کا تراکب کرتا ہے۔ اس غدّے کے زیرین کنارے کو اٹھاؤ اور عمقی ردا کی ایک
اور تہ کو اٹھاؤ جو اس غدّے سے عمقی عضلوں کو ڈھانکتی ہے۔ چاقو کے دستہ کو
اس ردا پر رکھ کر آہستہ سے اوپر کو ڈھکیلو۔ دیکھو کہ یہ اوپر کی طرف جانہ کی وسطانی
سطح پر جانی لامی (mylo-hyoid) خط کے استوا تک جاتا ہے جس میں
جانی لامی عضلہ چپکا ہے۔ اسلئے وہ ردائی غلاف جس میں زیر فکی غدّہ لپٹا ہے مشتمل ہے
عمقی ردا کی ایک اوپری تہ پر جو لامی ہڈی کے بڑے قرن سے لیکر جانہ کے زیرین کنارے
تک پھیلتی ہے اور ایک زیادہ عمقی تہ پر جو لامی کے بڑے قرن سے جانہ کے جانی لامی
خط تک جاتی ہے۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے سامنے یہ دونوں تہیں عمقی ردا کی اُس
اکیلی تہ کے ساتھ ملجاتی ہیں جو جانی لامی عضلوں کی زیرین سطحوں کو ڈھانکتی ہے۔
دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے پیچھے یہ اس اتصالی بافت سے ملتی ہیں جس میں سباتی
(carotid) عروق واقع ہیں۔

جب عمقی ردا کی تفصیلات کا امتحان ہو چکے تو قصی حلمی کا مطالعہ کرنا
چاہیئے۔

124

قصی ترقوی حلمی۔ یہ عضلہ گردن کے اگلے اور پچھلے مثلثوں کے درمیان
واقع ہے (تصویر 43)۔ نیچے یہ قصی اور ترقوی دو سروں کے ذریعہ چپکا ہے۔ یہ
ید القص کی اگلی سطح کے بالائی حصّے سے اٹھتا ہے۔ ترقوہ والا سر چوڑا اور لحمی ہے۔ اس
سے صرف چند وتری ریشے ملے ہوئے ہیں۔ یہ ترقوہ کی بالائی سطح کے وسطانی ثلث سے اٹھتا
ہے۔ ایک ردا سے بھرا ہوا تنگ فاصلہ اسکے سروں کو نیچے الگ کرتا ہے لیکن
اس سے اونچے استوا پر قصی حصہ ترقوی حصہ کا تراکب کرتا ہے اور گردن کے نصف پر

یہ دونوں سر ملکر ایک لحمی کیت بناتے ہیں جو صدغی ہڈی کے حلمی حصے اور قذال تک صعود کرتی ہے۔ یہاں یہ عضلہ کسی قدر پھیل جاتا ہے۔ اپنے منتہے کے قریب یہ موٹا اور وتری ہے جہاں یہ حلمی زائدے کے اگلے حصے اور جانبی سطح سے چپکا ہے۔ پیچھے پتلا اور وترعریضی (aponeurotic) ہے اور قذالی ہڈی کے متناظر قفائی (nuchal) خط کے نصف سے زیادہ ہی میں ختم ہوتا ہے۔ پشت کی تقطیع میں عضلہ کا آخر الذکر حصہ قذال پر سے اتار اگیا تھا۔

تقطیع کاروں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ کھوپری میں قصیبہ حلمیہ کا منتہے اٹیلسی قذالی (atlanto-occipital) جوڑ کے گھومنے کے آڑے محور سے بیشتر کر کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس لئے اگر ایک قصیبہ حلمیہ عمل کرتا ہے تو سر اس طرف نیچے کو کھینچ آتا ہے اور چہرہ مخالف سمت میں گھوم جاتا ہے اور اوپر کو اٹھ جاتا ہے۔ اگر دونوں قصیبہ حلمیہ عضلے یک لخت عمل کرتے ہیں تو سر پیچھے کو کھینچ جاتا ہے۔ یہ عضلہ معین عصب کے نخاعی حصے اور دوسرے عنقی عصب سے رسد پاتا ہے۔

تقطیع - قصیبہ حلمیہ کا اگلا کنارہ پیچھے کو لوٹ دو اور ان شریانوں کو تلاش کرو جو اس کو رسد پہنچاتی ہیں۔ جانہ کے زاویہ کے استوا پر قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اس عضلہ کی عمقی سطح میں داخل ہوتی ملیگی۔

حلقی کری کے استوا پر بالائی ورقی شریان کی قصی حلمی شاخ اس عضلہ میں داخل ہوتی ہے اور ترقوہ سے تھوڑا فاصلہ اوپر مستعرض کتفی شریان سے ایک شاخ پاتی ہے۔

جب رسد کی شریانیں معلوم ہو چکیں تو اس عضلہ کے اگلے کنارے کو پھر جگہ پر رکھ دو۔ اگلے مثلث کے خطہ کی عمقی ردا کو نکال دو اور اس مثلث کے حصوں اور مشمولات کو واضح کرو۔

125

اگلے مثلث کے حصے - جب عمقی ردا نکل چکے گی تو تقطیع کار یہ پہچان لیگا کہ ہر ایک مثلث دو بطنیہ عضلہ کے دو بطنوں اور کتفی لامی عضلے کے اگلے بطن سے

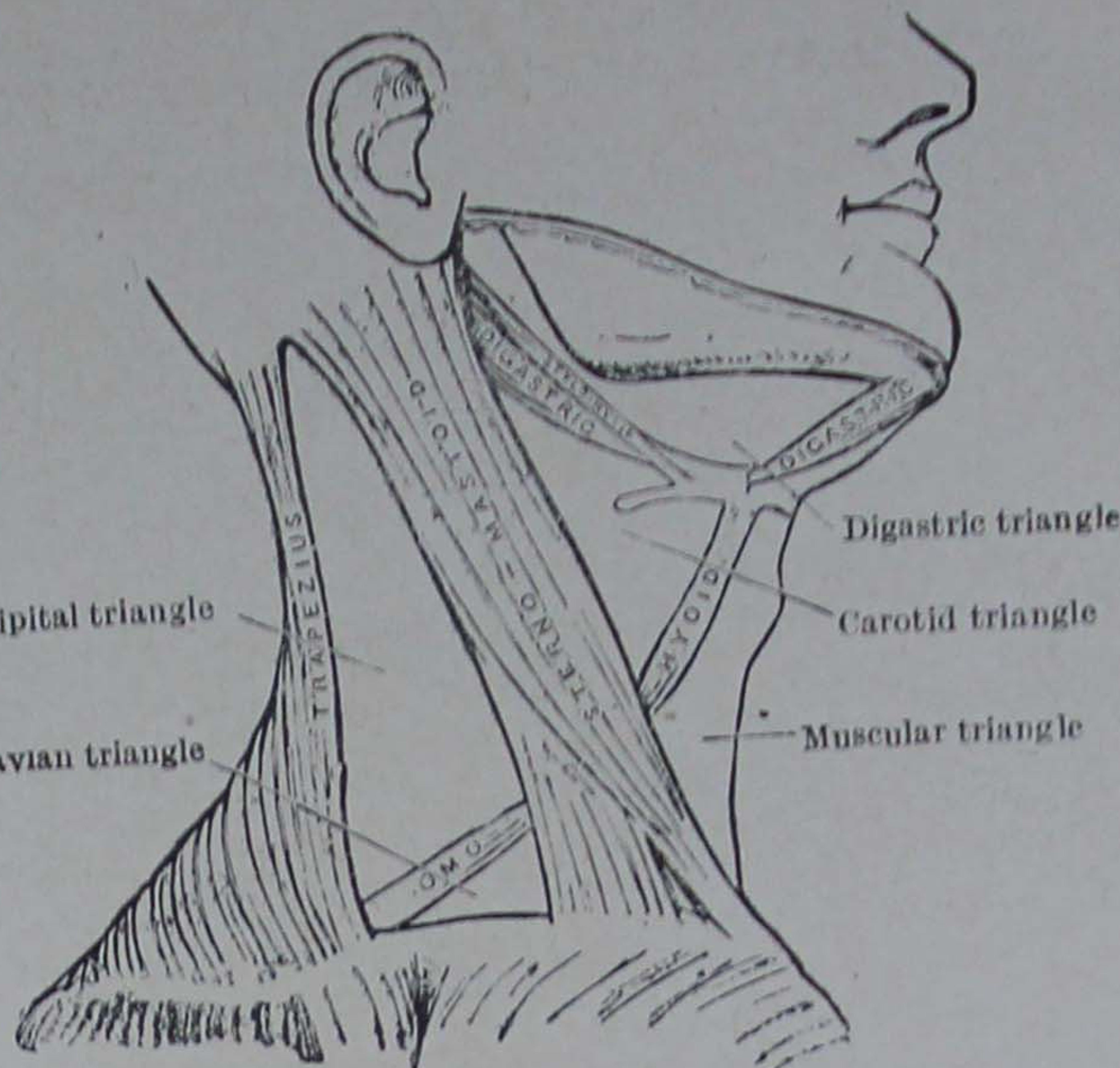


FIG. 43.—Diagram to show the boundaries of the Triangles of the Neck.

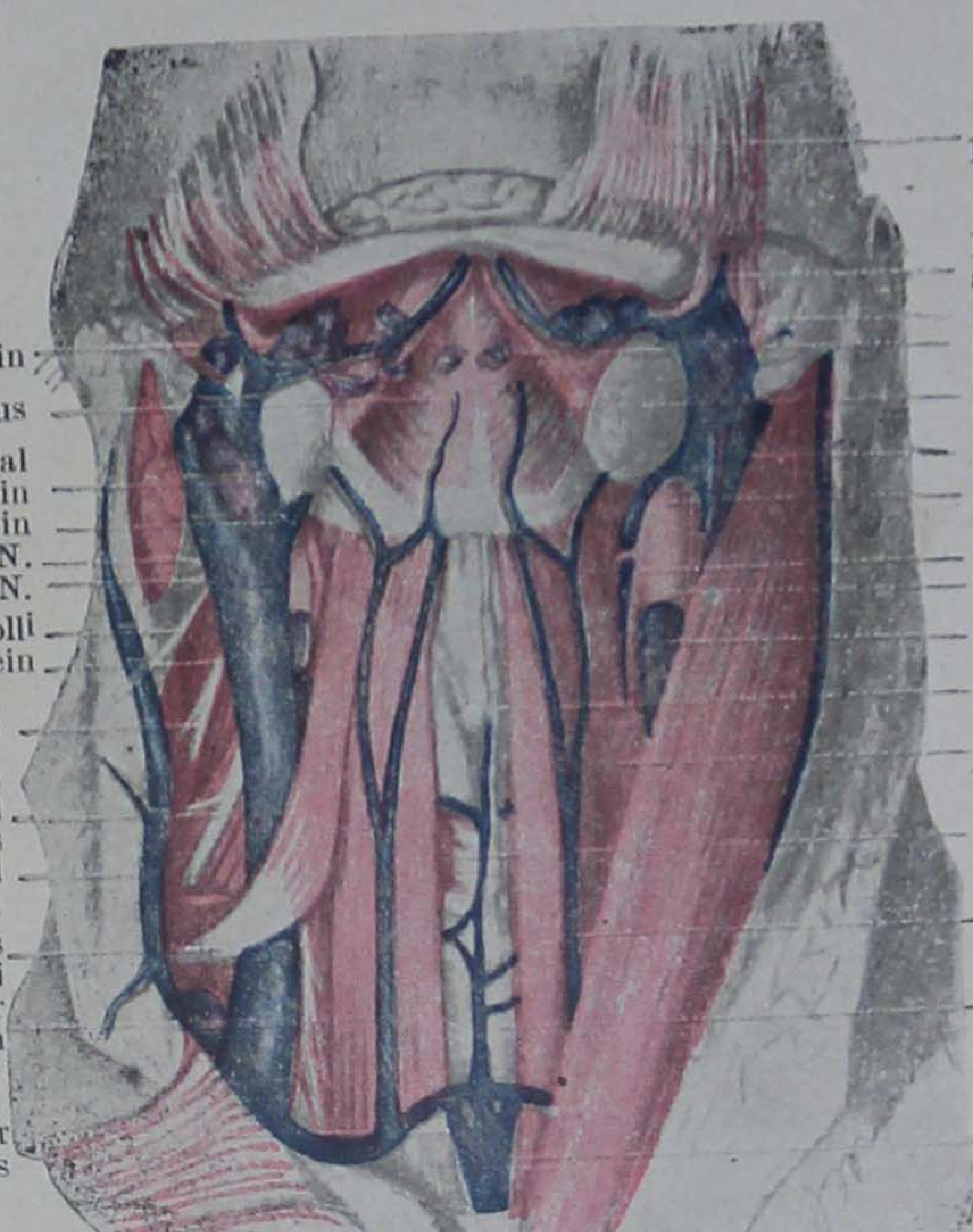


FIG. 44.—Dissection of the Front of the Neck. The Right Sterno-mastoid has been removed.

ذریعہ تین ماتحت رقبوں میں تقسیم ہو سکتا ہے، جن کو دو بطنینی، سبائی، اور عضلی مثلثات کہتے ہیں۔

دو بطنینی مثلث دو بطنیہ عضلہ کے دو بطنوں اور جانہ کے زیریں کنارے سے محدود ہے۔

سبائی مثلث کی حدود یہ ہیں: اوپر اور آگے دو بطنیہ کا پچھلا بطن، نیچے اور آگے کنفی لامی کا اگلا بطن، اور پیچھے قصبیہ حلمیہ کا اگلا کنارہ (تصویر 43)۔

عضلی مثلث کی حدود:۔ اوپر اور پیچھے کنفی لامی کا اگلا بطن، نیچے اور پیچھے قصبیہ حلمیہ کا اگلا کنارہ اور آگے گردن کا وسطی خط۔

ایک زائد مثلث جو دونوں سمتوں کیلئے مشترک ہے، نیچے لامی ہڈی، بازوؤں پر دو بطنیہ کے دو اگلے بطنوں اور اوپر جانہ سے محدود ہے۔ اس کو زیر ذقنی مثلث کہتے ہیں۔

اگلے مثلث کے ماتحت حصوں کے مشمولات کی تقطیع شروع کرنے سے پہلے دونوں جانب کے تقطیع کاروں کو مل کر ان ساختوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے جو گردن کے وسطی خط ہیں اور اس کے عین قریب ہر طرف واقع ہیں کیونکہ گردن کا وسطی رقبہ سرجن کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ رقبہ لامی ہڈی کے ذریعہ فوق لامی اور زیر لامی حصوں میں منقسم ہے۔

تقطیع۔ پہلے فوق لامی رقبہ کو صاف کرو۔ یہاں کی بہت چربیلی اوپری ردا میں سے اگلی وداجی وریدوں کے بالائی سروں کا تعاقب کرو۔ پھر چربی نکال دو اور اس عمقی ردا کو نمایاں کرو۔ جو ٹھڈی سے لامی ہڈی تک جاتا ہے اور مخالف سمتوں کے دو بطنیہ عضلوں کے اگلے بطنوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ پھر اس عمقی ردا کو نکال دو۔ اگر ممکن ہو تو زیر ذقنی لمفی غدوں کی گرفت کرو (تصویر 44) اور جانی لامی عضلوں اور ان کے درمیانی وسطی سیون کو صاف کرو جو ارتفاق ذقنی (symphysis menti) سے لامی ہڈی تک جاتی ہے۔ جب فوق لامی رقبہ

واضح ہو جائے تو زیر لامی خطہ کی طرف لوٹو ۔ اگلی وداجی وریدوں کا تعاقب نیچے کی طرف کرو اور جب یہ صاف ہو جائیں تو ان کو کھینچ کر الگ کر دو اور ہر طرف سے اس عمقی ردا کو نکال دو ۔ جو لامی ہڈی سے قص تک زیر لامی عضلوں کی سطحوں پر پھیلتی ہے ۔ جب ردا اتر جاتی ہے ۔ تو دو عضلے نظر آتے ہیں ۔ ایک وسطی مستوی کے نسبتاً قریب لامی ہڈی سے اسٹرنم تک اترنے والا قصبیہ لامیہ ہے ۔ اسی مستوی پر لیکن قصبیہ لامیہ کے جانبی کنارے کے ساتھ ساتھ واقع کتفیہ لامیہ کا اگلا بطن واضح ہوگا قص کے قریب اور زیادہ عمقی مستوی پر قصبیہ درقیہ کے زیرین حصے کا اگلا کنارہ نمایاں ہوگا ۔ مذکورہ عضلوں کے نمایاں ہو چکنے کے بعد گردن کے زیرین حصے میں عضلوں کے وسطانی کناروں کے درمیان سے خانے دار بافت کو نکال دو اور عمقی عنقی ردا کی تیسری یعنی پیش قصبی (pretracheal) تہ کو نمایاں کرو جو غدۂ درقیہ کے جسم کی خاکنائے کو ڈھانکتی ہے اور اس ردا کا تعاقب اوپر کی طرف حلقی کری کے ساتھ اسکے چپکاؤ تک کرو ۔ اس منزل میں ایک چھوٹے عضلے کو تلاش کرو ۔ یہ رافع غدۂ درقیہ (levator glandulæ thyreoideæ) ہے جو کبھی کبھی ملتا ہے اور درقیہ جسم کی خاکنائے سے اوپر کی طرف لامی ہڈی تک جاتا ہے ۔ اب دیکھو کہ جب تک پیش قصبی ردا اسلامت رہتی ہے ، درقیہ جسم کی خاکنائے کو نیچے نہیں سرکا سکتے لیکن جب پیش قصبی ردا حلقی کری کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ کٹ جاتی ہے تو چھریا کے دستہ کے ذریعہ جو اس تنگاف میں ڈالا اور بیرم کی طرح استعمال کیا جائے ، خاکنائے کو کافی فاصلہ تک نیچے سرکا سکتے ہیں اور اس طرح قصبہ کے بالائی چھلے نمایاں ہو سکتے ہیں ۔ جب تقطیع کار مذکورۂ بالا امور کو واضح کر چکیں تو انھیں درقیہ جسم کی خاکنائے سے پیش قصبی ردا کو نکال دینا چاہئیے ۔ زیرین درقی وریدوں کی معاونوں کی گرفت اسکے زیرین کنارے پر کرنی چاہئیے اور نیچے کی طرف صدر کے بالائی سوراخ تک ان کا تعاقب کرنا چاہئیے ۔ پھر پیش قصبی ردا کے پس ماندہ حصوں کو نکال کر ان کو قصبہ کے عنقی حصے کے زیرین حصے کے اگلے رخ کو واضح کرنا چاہئیے جس پر زیرین درقی وریدیں اترتی ہیں ۔ اس منزل میں ایک چھوٹی شریان یعنی درقی اسفل (thyroidea ima) کبھی کبھی قصبہ کے اگلے رخ پر

127

درقی جسم کی خاکنائے کی طرف چڑھتی ہوئی ملتی ہے۔
جب زیر لامی رقبے کے زیرین حصّے کی تقطیع ختم ہو جائے تو اُس کے بالائی حصے کی طرف لوٹو۔ حلقی درقی عضلوں کے اگلے سروں کو صاف کرو جو حلقی کری سے اٹھتے ہیں۔ یہ ہر دو جانب ایک ایک طرف اوپر اور جانبی طرف چڑھتے ہیں۔ زیادہ عمقی مستوی پر حلقی درقی عضلوں کے درمیان حلقی درقی شریانوں کی گرفت کرو۔ جو وسطی حلقی درقی رباط کے اگلے رُخ کے پار منقسم ہیں۔ دیکھو کہ وسطی حلقی درقی رباط نیچے حلقی کری کے بالائی کنارے سے چپکا ہے اور اوپر درقی کری کے زیرین کنارے سے پھر چھریا کے دستے یا چوڑی سلائی کو پیچھے کی طرف مخروطِ لچکدار (conus elasticus) کی سطح کے ساتھ ساتھ ڈھکیلو۔ جو وسطی رباط کے ساتھ مسلسل ہے اور دیکھو کہ یہ درقی کری کے وسطانی جانب چڑھتا ہے۔ اور یہ صوتی (vocal) رباط کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے (دیکھو تصویر I26)۔ لیکن یہ امر تقطیع کی اس منزل میں واضح نہیں ہو سکتا۔ اب درقی کری کے نمایاں اگلے حصّے کو صاف کرو جو گردن کے سامنے حنجرہ (larynx) کا ابھار بناتی ہے۔ آخر میں درقی کری کے بالائی حصے اور لامی ہڈی کے جسم کے درمیان کی روائی بافت کو صاف کرو اور بیچ کے درقی لامی رباط کو واضح کرو جو درقی کری کے بالائی کنارے سے لامی ہڈی کے جسم کے پیچھے اس کے بالائی کنارے تک جاتا ہے۔ جب لامی ہڈی کے جسم کے پیچھے کی وسطی درقی لامی رباط کے بالائی حصے سے اتر جائیگی تو ایک چھوٹی درجی تھیلی کھل جائیگی۔ یہ تھیلی لامی ہڈی کی حرکت کو نگلتے وقت درقی کری کے بالائی حصّے پر آسان کر دیتی ہے۔ جب تقطیع مکمل ہو چکے تو اِن ساختوں کو جو نمایاں ہو چکی ہیں، دہراؤ۔

گردن کا وسطی خط ۔ گردن کے وسطی حصے کے فوق لامی حصے میں وہ ساختیں واقع ہیں جو منہ کے فرش کی ساخت کے متعلق ہیں۔ تقطیع کارنے یہ پہلے دیکھا ہوگا کہ گردن کے اور حصوں کی نسبت اس حصے میں عمقی رداز زیادہ مکمل طور پر نمو پاتی ہے اور دونوں عریض عضلوں کے اگلے کنارے وسطی خط میں ٹھڈی سے ۱۰ یا ۱۲ ملی میٹر (تقریباً نصف انچ) نیچے ملتے اور آپس میں تقاطع کرتے ہیں۔ ارتفاق کے

ہرطرف جانے میں دونوں دوبطنیہ عضلوں کے بطنوں کے اگلے الحافات دیکھے گئے تھے۔ وہاں سے یہ عضلے لامی ہڈی کی طرف اترتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے تھوڑا سا متفرق ہوتے ہیں اور اس طرح اپنے درمیان ایک تنگ تکونا وقفہ یعنی زیر ذقنی مثلث چھوڑتے ہیں (تصویر 44)۔ اس فضا کا فرش دونوں جانی لامی عضلوں کے اگلے حصوں سے بنتا ہے اور اس مثلث کے فرش کو دو حصے کرنیوالی لیفی سیون ہے

128

جس میں یہ دونوں عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اکثر دوبطنیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے باہم تقاطع کرنیوالے ریشے اس فاصلہ کے پار جاتے ہیں۔ زیر ذقنی مثلث میں زیر ذقنی غدے واقع ہیں جو نیچے کے لب کے وسطی حصے اور ذقن اور زبان کے اگلے حصے سے لمف پاتے ہیں۔

زیر لامی حصے کے وسطی رقبے میں ایک تنگ عضلی وقفہ ہے جو اوپر ہرطرف قصبیہ لامیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے محدود ہے۔ اور نیچے کسی حد تک قصبیہ درقیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے (تصویر 44)۔ زیادہ جانب میں کتفی لامی عضلوں کے اگلے بطن واقع ہیں۔ وسطی بین عضلی وقفہ میں ذیل کی ساختیں ملیں گی: (۱) درقی

129

لامی جھلی کا وسطی حصہ (۲) درقی کری کا اگلا کنارہ معہ باہر نکلے ہوئے حنجرہ کے ابھار کے جو اس وقفہ کے بالائی سرے پر ہے (۳) حلقی کری کی محراب (۴) حلقی درقی رباط مع حلقی درقی شریانوں کے درمیانی تفمم کے اور حلقی درقی عضلوں کے اگلے سرے (۵) قصبہ کا پہلا چھلا، معہ اس تفمم کے جو بالائی درقی شریانوں کی اختتامی شاخوں کے درمیان ہے۔ (۶) درقی کری کی خاکنائے (۷) زیرین درقی وریدیں اور (۸) قصبیہ کے زیرین عنقی چھلے کبھی کبھی درقی غدہ کا تیسرا یا درمیانی لخنۃ اور رافع غدۂ درقیہ یا ان میں کا کوئی ایک، درقیہ غدے کی خاکنائے سے اوپر کو جاتا ہوا ملتا ہے۔ جب یہ موجود ہوتا ہے تو درمیانی لخنۃ یا تو اوپر ایک نوکدار سرے میں ختم ہوتا ہے یا درقی لسانی (thyreo-glossal) قنات کے باقی حصوں یعنی ایک لیفی ڈوری سے ملجاتا ہے جو لامی ہڈی کے خطہ میں غائب ہو جاتی ہے۔ رافع عضلہ خاکنا یا تیسرے لخیۃ سے شروع ہوتا ہے اور اوپر لامی ہڈی کے زیرین کنارے سے چپک جاتا ہے۔

تقطیع۔ اب عمقی ردا کی اوپری تہوں کو اگلے مثلث کے سارے رقبہ سے نکال دینا

چاہیئے اور اس مطلب کے لئے اور ان مثلثوں کے مافیہ کی قابلِ اطمینان تقطیع کے لئے یہ ضروری ہے کہ سر کو مخالف سمت میں خوب پھیر دیا جائے۔ اسلئے تقطیع کاروں کو باری باری سے کام کرنے کا انتظام کرنا چاہیئے۔

دوبطنیہ والے مثلث سے شروع کرو۔ اسکی حدود چانہ کا زیرین کنارہ اور دوبطنیہ عضلہ کے دونوں بطن ہیں۔

اسکے مافیہات یہ ہیں: (۱) زیرفکی غدہ کا زیرین حصہ (۲) زیرفکی لمفی غدے (۳) بیرونی فکی شریان کا ایک حصہ (۴) اگلی وجہی ورید کا ایک حصہ (۵) چانی لامی عصب (۶) چانی لامی شریان (۷) زیرلسانی عصب کا ایک چھوٹا حصہ (۸) لسانی (lingual) ورید کا ایک چھوٹا حصہ۔

تقطیع ۔ اس عمقی روا کو نکال دو۔ جو پہلے لوٹ دی گئی تھی (صفحہ 123) اور زیرفکی لمفی غدوں کو صاف کرو۔ ان غدوں میں سے بیشتر غدے چانہ کے عین نیچے اسکے اور زیرفکی غدے کے درمیانی زاویہ میں واقع ہیں۔ لیکن بعض اس غدے کی اوپری سطح پر ملیں گے۔ اس غدے کو اوپر لوٹ دو اور کانٹوں کے ذریعہ جما دو۔ پھر چانی لامی عصب اور شریان کی گرفت کرو جہاں یہ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے پچھلے کنارے میں اسکے طول کے وسط کے قریب داخل ہوتے ہیں اور اس شاخچی کی گرفت کرو۔ جو اس عصب سے چانی لامی عضلے کو آتی ہے۔ روا کے اس بند کی توضیح کرو۔ جو دوبطنیہ عضلہ کے درمیانی وتر کو گھیرتا ہے اور اسکو لامی ہڈی کے بڑے قرن سے باندھتا ہے۔ یہ دیکھو کہ یہ وتر ابری لامی عضلہ کے پھٹے ہوئے زیرین سر عضلے سے گھرا ہوا ہے۔ دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلے کو صاف کرو جو اسکے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے۔ دیکھو کہ دوبطنیہ کا پچھلا بطن اور ابری لامی پس بالائی رخ میں چانہ کے زاویہ کے اوجھل غائب ہوتے ہیں۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کو صاف کرو اور مثلث کے فرش یا وسطانی حد کا امتحان کرو۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے عین پیچھے یہ فرش چانی لامی عضلہ کے پچھلے ریشوں سے بنا ہے، اور زیادہ پیچھے اور زیادہ عمقی مستوی میں لامی لسانی عضلہ سے بنتا ہے (تصاویر 51، 68)۔

چانیہ لامیہ کے اس حصے کو صاف کرو۔ جو واضح ہو چکا ہے اور اسکے

پچھلے کنارے پر لامی ہڈی کے بڑے قرن سے عین اوپر زیر لسانی عصب اور لسانی ورید کی گرفت کرو۔ یہ ورید عصب کے نیچے واقع ہے۔ لسانی ورید اور زیر لسانی عصب کو اوپر کی طرف ہٹاؤ۔ لامیہ لسانیہ (hyoglossus) عضلے کے ریشوں کو بڑے قرن کے عین اوپر اور متوازی کاٹو اور لسانی شریان کو واضح کرو۔ جو اس مقام میں بڑے قرن کے عین اوپر لسانی ورید کے متوازی لیکن لامیہ لسانیہ عضلہ کے ذریعہ اس سے جدا واقع ہے۔

وہ کل ساختیں جو اوپر مذکور ہیں، دوسرے خطوں کی تقطیع میں ملیں گی۔ اس وقت ان کا پورا بیان دیا جائیگا۔

اسکے بعد سباتی مثلث پر آؤ۔ اس کا یہ نام اسلئے ہے کہ اس میں مشترک (common) اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے حصے موجود ہیں۔ پیچھے یہ قصیہ حلمیہ کے اگلے کنارے سے محدود ہے اوپر اور آگے دوبطنیہ کے پچھلے بطن سے اور نیچے اور آگے کتفی لامی کے اگلے بطن سے۔

تقطیع۔ اگلی وجہی ورید کو دوبطنیہ مثلث سے لیکر دوبطنیہ کے پچھلے بطن کی اوپری سطح کے پار اس عضلہ کے پچھلے کنارے تک کھوجو جہاں یہ پچھلی وجہی ورید سے ملتی ہے۔ جو غدہ نکفیہ (parotid) کے زیرین سرے کے اوجھل سے اترتی ہے۔ اگلی اور پچھلی وجہی وریدوں کے ملاپ سے بنا ہوا تنہ مشترک وجہی ورید ہے۔ مشترک وجہی ورید کو نیچے اور پیچھے اندرونی وداجی ورید کے ساتھ اس کے لاپ تک کھوجو جو قصیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے اوپر یا اوجھل واقع ہے۔ عنقی رو اور فضائی بافت اور ان لمفی غدوں کو نکالو۔ جو نکفیہ غدہ کے زیرین سرے کے نیچے دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور قصیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے درمیانی زاویہ میں واقع ہیں۔ لسانی ورید کی گرفت کرو جو لامی ہڈی کے بڑے قرن کے سرے سے پیچھے کو جا کر اندرونی وداجی ورید میں ملتی ہے اور زیر لسانی عصب کی گرفت کرو جہاں یہ زیادہ او نیچے امستوا اوپر اندرونی یا بیرونی سباتی شریانوں سے

اوپری تقاطع کرتی ہے۔ جب یہ عصب بڑی شریانوں کے پار آگے کو مڑتا ہے تو خود اس کا اوپری تقاطع فذالی شریان کی قصی حلمی شاخ کرتی ہے اور یہ اپنی نزولی شاخ دیتا ہے۔ اس نزولی شاخ کا تعاقب نیچے کی طرف اس رداء میں جو اندرونی سباتی (internal carotid) کے زیرین حصے اور مشترک سباتی شریان کے بالائی حصے سے اوپری واقع ہے، اس مقام تک کرو جہاں یہ کتفی لامی (omo-hyoid) کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے اور لسانی مشترک وجہی اور بالائی درقی وریدوں کو ضرب سے بچاؤ[1] اور دوسرے اور تیسرے عنقی اعصاب کی ربطی شاخوں کی گرفت کرو جو اسکے پچھلے رخ سے ملجاتی ہیں۔ آخر الذکر اعصاب کبھی کبھی یا تو اندرونی وداجی ورید سے اوپری یا عمقی تقاطع کرتے ہیں۔ زیرلسانی (hypoglossal) عصب کی طرف اُس مقام پر پھر آؤ جہاں یہ اپنی نزولی شاخ دیتا ہے اور اس کو آگے کی طرف لامی ہڈی کے بڑے قرن کے پچھلے سرے کے بالائی رخ تک کھوجو جہاں یہ درقی لامی عضلے کو رسد کی شاخ دیتا ہے۔ اس شاخ کو عضلے کے اندر تک بڑے قرن کے استواء کے نیچے تک کھوجو۔ پھر آگے کی طرف دو بطنی مثلث تک زیرلسانی کے تنے کا تعاقب کرو۔ دیکھو کہ جب یہ آگے کو مڑتا ہے تو یہ دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی (stylo-hyoid) عضلے سے عمقی اور لامی لسانی عضلے سے اوپری جاتا ہے جو بڑے قرن کے بالائی کنارے سے زبان تک صعود کرتا ہے۔ ردائی غلاف کو اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے زیرین حصوں کی اوپری سطحوں پر سے اور مشترک سباتی شریان کے

---

[1] لسانی ورید مشترک وجہی ورید میں شامل ہو سکتی ہے اور اس صورت میں مؤخر الذکر عموماً اندرونی وداجی میں اس فاصلہ کے مقابل داخل ہوتی ہے جو لامی ہڈی اور درقی کری کے درمیان واقع ہے جیسا کہ تصویر 12 میں بیان کئے ہوئے نمونے میں ہے۔ بالائی درقی ورید یا تو اندرونی وداجی میں ختم ہوتی ہے یا درقی لامی وقفہ کے روبرو مشترک وجہی ورید میں ملجاتی ہے۔

بالائی حصے سے اتارو۔ دیکھو کہ آخر الذکر درقی کری کے بالائی کنارے کے استوا پر دو مقدم الذکر شریانوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ اور یہ کہ بیرونی سباتی شروع میں اندرونی سباتی کے وسطانی جانب اور آگے ہوتی ہے۔

سباتی مثلث میں بیرونی سباتی شریان سے پانچ شاخیں نکل سکتی ہیں۔ تین اسکی اگلی سطح سے یعنی بالائی درقی لسانی اور بیرونی فکی ایک اس کی وسطانی سطح سے یعنی صعودی بلعومی (pharyngeal)، اور ایک پچھلی سطح سے یعنی قذالی۔ لیکن عموماً قذالی اور بیرونی فکی سباتی مثلث کی حدود سے آگے دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل نکلتی ہیں۔ بالائی درقی شریان، بیرونی سباتی کے زیرین حصے کے اگلے رُخ سے لامی کے بڑے قرن کے استواء سے نیچے نکلتی ہے اور نیچے کے رُخ سباتی مثلث کے زیرین زاویہ کی طرف جاتی ہے جہاں یہ کتفی لامی کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے۔ لسانی شریان بڑے قرن کے سرے کے استوا کے قریب اٹھتی ہے۔ یہ ایک چنبر بنا کر جو اوپر کی طرف محدب ہوتا ہے اور زیر لسانی عصب سے عمقی واقع ہوتا ہے آگے کی طرف اس قرن کے استواء سے اوپر جاتی ہے اور یہ لامی لسانی عضلہ کے پچھلے کنارے کے اوجھل غائب ہوتی ہے۔ صعودی بلعومی شاخ جو بیرونی سباتی کے زیرین سرے کی وسطانی سطح سے اٹھتی ہے، زیادہ عمقی مستوی پر بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں اور بلعوم کی دیوار کے درمیان صعود کرتی ہے اور تقطیع کی آئندہ منزل میں اس کا تعاقب ہوگا۔ بیرونی فکی اور قذالی شریانیں دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے عین نیچے اٹھتی ہیں۔ اور تقریباً وہیں پر اس عضلہ کے نیچے غائب ہو جاتی ہیں۔ عموماً یہ شرائین اس عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل اٹھتی ہیں۔ بیرونی سباتی کی شاخوں کی صفائی شروع کرنے سے پہلے عصب تائیہ (vagus) کی بالائی حنجری شاخ کی اندرونی اور بیرونی حنجری شاخوں کی گرفت کرو۔ اندرونی شاخ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے نیچے والے درقی لامی ناصلہ کے پچھلے حصے میں اور درقی لامی عضلہ کے پچھلے کنارے کے پیچھے ملیگی، جس کے نیچے یہ غائب ہوتی ہے۔ اس کے ہمراہ بالائی درقی شریان کی حنجری شاخ ہوتی ہے۔ بیرونی شاخ کو پالینا زیادہ

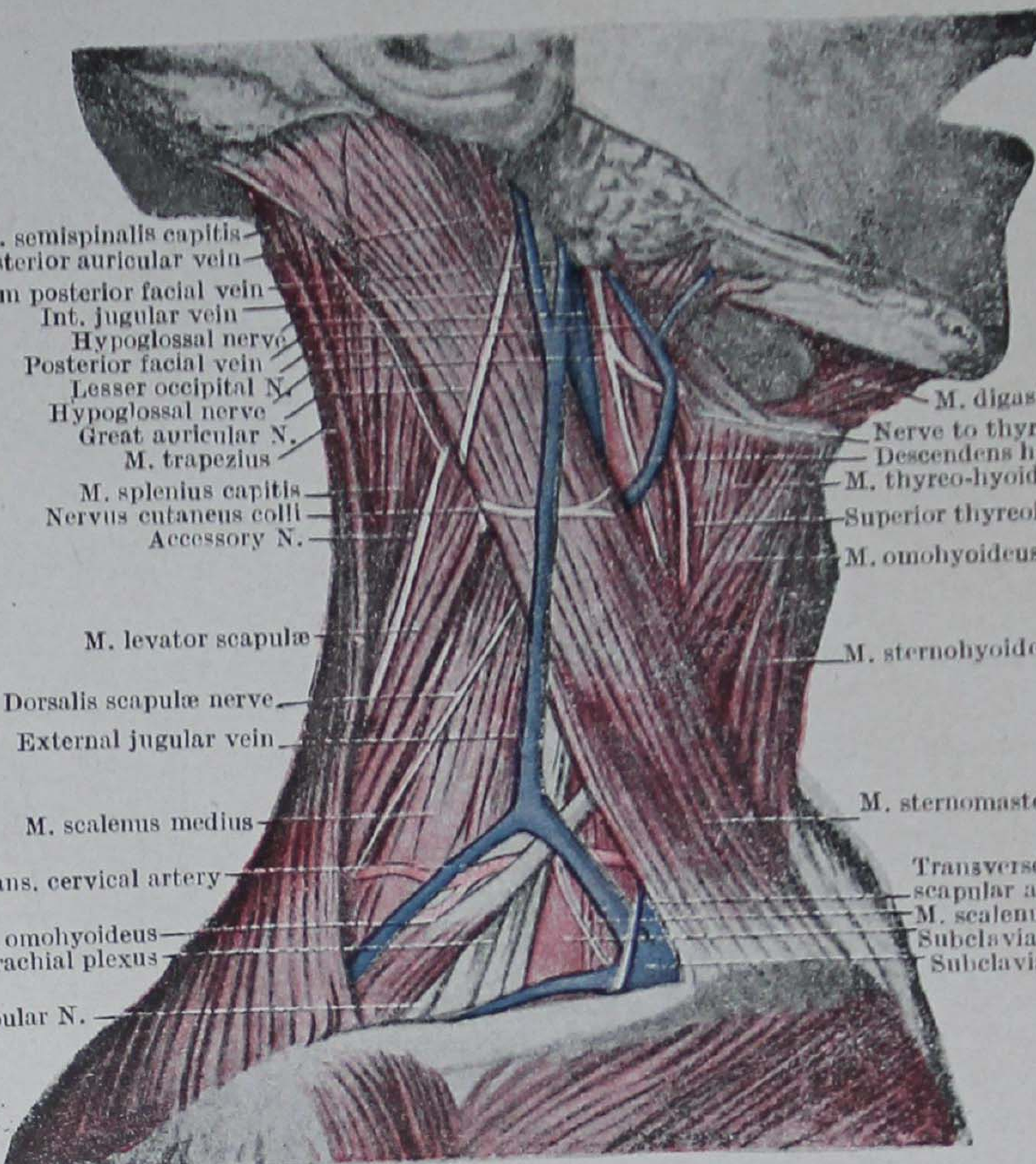


FIG. 45.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

مشکل ہے۔ لیکن اگر بالائی درقی شریان اور مشترک سباتی کا بالائی حصہ پیچھے ہٹا دیے جائیں تو یہ عصب ان سے عمقی اس ردا میں ملیگا جو زیرین مضیق عضلہ کے اگلے حصے کو ڈھانکتا ہے۔

اس ردا کو اندرونی وداجی ورید کی سطح سے اتار دو۔ جو مشترک اور اندرونی سباتی شریانوں کے اگلے کناروں کا تراکب کرتا ہے۔ ورید اور ان شریانوں کے درمیانی فاصلہ میں تقطیع کرو اور عصب ثانیہ کی گرفت کرو جو عمقی واقع ہے۔ سباتی شریانوں اور اندرونی وداجی ورید پر سے ردا کے باقی حصوں کو اتار دو۔ لیکن زیر لسانی عصب اور اسکی شاخوں کو ضرر سے بچاؤ اور بالائی عمقی عنقی لمفی غدوں کی موجودگی پر غور کرو جو بڑی شریانوں اور اندرونی وداجی کی اوپری سطحوں پر واقع ہیں۔ یہ غدے بعض اوقات بہت بڑے ہوتے ہیں اور تقطیع کاروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ چہرے، منہ اور زبان، ناک کے پچھلے حصے اور بلعوم کے بالائی حصے سے لمف پاتے ہیں۔ بڑی عروق کے صاف ہو چکنے کے بعد بیرونی سباتی شریان کی شاخوں اور انکی شاخچیوں پر سے ردا کو اس مقام تک صاف کرو جہاں تک کہ یہ سباتی مثلث کے طبقہ میں واقع ہیں۔ بالائی درقی شریان سے شروع کرو۔ اپنے آغاز کے بعد فوراً ہی یہ ایک چھوٹی زیر لامی شاخ دیتی ہے۔ پھر ایک حنجری شاخ جو بالائی حنجری عصب کی اندرونی حنجری شاخ کے ساتھ جاتی ہے اور کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہونے سے فوراً پہلے اسکے پچھلے کنارے سے قصی حلمی شاخ نکلتی ہے اور کتفیہ لامیہ کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے اوپری رخ کے پار نیچے اور پیچھے کو جاتی ہے۔ پھر لسانی شریان کو صاف کرو اور اسکی چھوٹی فوق لامی شاخ پر غور کرو۔ بیرونی فکی شریان سباتی مثلث میں کوئی شاخیں نہیں دیتی لیکن قذالی شریان کی ایک قصی حلمی شاخ عموماً زیر لسانی عصب کے چنبر سے اوپری نیچے اور پیچھے کو جاتی ہوئی ملیگی۔ پیراٹڈ غدہ کے زیرین کنارے کو اوپر کھینچو اور اس کے عین نیچے اور جانبہ کے زاویہ کے استوا اوپر معین عصب کی گرفت کرو۔ جہاں یہ ذو بطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل نکلتا ہے اور اندرونی وداجی ورید کا اوپری تقاطع کرتا ہے۔

133

بعض اوقات اسکے ساتھ ذقالی شریان کی قصبیہ ملیہ والی زائد شاخ ہوتی ہے

سباتی مثلث کا فرش یا وسطانی حد ورقیہ عضلے لامیہ لسانیہ (hyoglossus) کے پچھلے حصے، اور بلعوم کے وسطی اور زیرین مضیق (constrictor) عضلوں سے بنتی ہے۔ آخر الذکر دو عضلے اسوقت نمایاں نہیں ہو سکتے۔ لیکن ورقی لامی شاخ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے نیچے نمایاں ہے اور لامیہ لسانیہ کا ایک حصہ لامی کے بڑے قرن اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے زیرین حصے کے درمیانی زاویہ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

عضلی مثلث ۔ جب عضلی مثلث کو ڈھانکنے والی عمقی ردا اتر جاتی ہے تو تین عضلوں کے حصے نظر آتے ہیں۔ پس بالائی رخ میں کتفیہ لامیہ کا اگلا بطن ہے۔ زیادہ آگے اور اسی استوا پر قصبیہ لامیہ ہے اور نیچے اور قصبیہ لامیہ کے آگے لیکن زیادہ گہرے استوا پر قصبیہ درقیہ کا چھوٹا حصہ ہے۔

مذکورہ عضلوں کو اِس مثلث کے فرش یا وسطانی حد بنانے والے خیال کیا جا سکتا ہے اور اگر یہ نظریہ مان لیا جائے تو وہ ساختیں جن کو یہ ڈھانکتے ہیں اور جو زیادہ عمقی واقع ہیں، اِس فرش کے اوجھل ہیں۔ اب انہی ساختوں کو نمایاں کرنا چاہیئے۔

134

تقطیع ۔ کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن کو قصبیہ حلیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹو اور اِس کو اوپر کی طرف لامی ہڈی میں اسکے نتھنے کی طرف الٹ دو۔ جب یہ ہو گا تو اسکی رسد کی شاخچی جو عروۂ تحت اللسان (ansa hypoglossi) نامی چھبر سے آتی ہے کٹ جائیگی۔ عروۂ تحت اللسان زیر لسانی عصب کی نزولی شاخ اور عنقی ضفیرہ کی ربطی شاخ کے ملنے سے بنتا ہے۔ قصبیہ لامیہ کو جتنا نیچے ممکن ہو، کاٹو۔ لامی ہڈی کے جسم میں اسکے نتھنے کی طرف اِس کو لوٹ دو اور عروۂ تحت اللسان سے آنیوالی اسکی رسد کے عصب پر غور کرو۔ عروۂ تحت اللسان میں سے آنیوالے قصبیہ درقیہ والے

عصب کی گرفت کرو۔ پھر ردا کو اتار دو اور ورقیہ لامیہ کے زیریں حصّہ، قصبیہ درقیہ کے بیشتر حصّے، اور درقی کری کے اگلے حصّے کو نمایاں کرو۔ دیکھو کہ قصبیہ درقیہ درقی کری کے رو کی بیرونی سطح پر ایک ترچھے خط میں ختم ہوتا ہے اور یہ کہ درقیہ لامیہ اسی خط سے اٹھ کر لامی ہڈی کے بڑے قرن میں ختم ہوتا ہے۔ بالائی درقی شریان کی حلقی درقی شاخ کبھی کبھی قصبیہ درقیہ کے بالائی سرے کے ساتھ ساتھ بیرونی حنجری عصب سمیت نیچے اور آگے کو جاتی ہوئی ملتی ہے یا یہ عصب اور عرق اس عضلہ کے بالائی سرے سے عمقی واقع ہوتے ہیں۔

قصبیہ درقیہ کو جتنا نیچے ممکن ہو کاٹو اور اس کو اسکے منتہے کی طرف اوپر کو لوٹ دو۔ اسکے اوجھل کی ردا کو نکال دو اور درقیہ غدّے کے لختہ کو جو اپنے ردائی غلاف میں ملفوف ہے، واضح کرو۔ اسکے نیچے قصبہ کے پہلو کا ایک چھوٹا حصّہ دکھائی دیگا۔

تقطیع کار کو جاننا چاہئیے کہ جب تک قصبیہ حلمیہ ہلایا نہیں جاتا، درقیہ غدّے کے لختے کا پچھلا حصّہ اور اس کا زیریں سرا نمایاں نہیں ہوتے۔ لیکن اگر قصبیہ حلمیہ پچھلی طرف ہٹا دیا جائے تو اسکے لختے کی ساری جانبی سطح سامنے آجاتی ہے۔ تقطیع کار کو یہ بھی جاننا چاہئیے کہ جب تک قصبیہ حلمیہ کو پیچھے کی طرف ہٹایا نہ جائے مشترک سباتی کے بالائی سرے کا صرف تھوڑا سا حصّہ اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے زیریں حصے نمایاں ہوتے ہیں، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ مشترک سباتی شریان پوری پوشیدہ رہ سکتی ہے۔ سباتی مثلث کے بالائی زاویہ میں اندرونی وداجی ورید کے اگلے کنارے کا صرف تھوڑا سا حصّہ قصبیہ حلمیہ سے آگے نکلتا ہے۔ جب قصبیہ حلمیہ پورا نمو یافتہ ہوتا ہے تو یہ بھی عموماً چھپا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن زندگی میں جب یہ عضلہ نرم اور دبنے کے قابل ہوتا ہے تو اس سے چھپی ہوئی ساختیں آسانی سے نمایاں ہو جاتی ہیں، کیونکہ اسکی ردا کو اس کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹنے کے بعد اسکو بآسانی پیچھے ہٹا سکتے ہیں۔ تقطیع کے کمرہ کے موضوعوں میں جنکے عضلے فارمال (formol) کے ذریعہ سخت ہو گئے ہیں، یہ ممکن نہیں کہ جب تک قصبیہ حلمیہ کو الٹ نہ دیا جائے

مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے مر اور تعلقات کا ٹھیک نظارہ مل سکے - یا زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے تعلقات اور اخمعیہ مقدم (scalenus anterior) عضلے کے تعلقات کو سمجھ لیا جائے - بیرونی وداجی ورید کو اسکے آغاز کے عین نیچے کاٹو جو پچھلی اذینی ورید اور پچھلی وجہی ورید کے ملاپ سے بنتا ہے اور اس کو نیچے کی طرف الٹ دو - جانہ کے زاویہ کے استواء پر بڑے اذینی عصب کو کاٹ دو اور اسکو پیچھے کی طرف لوٹ دو - اور گردن کے جلدی عصب کو بھی پیچھے الٹ دو - جسکی دو اختتامی شاخیں پہلے کٹ چکی ہیں - قصبیہ حلمیہ کا ترقوہ والا سِرا ترقوہ کو نکالتے وقت کٹا تھا - اب اسٹرنم والے سر کو کاٹو اور عضلے کو اوپر کے رخ اسکے منتہے کی طرف الٹ دو - جب عضلہ اوپر کو الٹا جائیگا تو مستعرض کتفی شریان کی قصی حلمی شاخیں، بالائی درقی، اور قذالی شریانیں نمایاں ہو جائینگی - اگر یہ عضلے کے الٹنے میں حائل ہوں تو ان کو ضرور کاٹ دیا جائے - قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ کے استواء سے ذرا اوپر معین عصب اس عضلہ کے گہرے ریشوں میں سے گزرتا ہوا ملیگا اور اسکو ضرب سے بچانے کی احتیاط کرنا چاہیے لیکن اسکو عضلہ میں سے نکال کر اس کے مقام پر اندرونی وداجی ورید کی جانبی سطح پر چھوڑ دینا چاہیے

عمقی عنقی ردا - جب قصبیہ حلمیہ الٹ چکتا ہے تو گردن کا ایک عمقی ردائی مستوی نکل آتا ہے، جس میں بہت سے لمفی غدے واقع ہیں - تقطیع کو اور آگے بڑھانے سے پہلے تقطیع کار کو عمقی عنقی ردا کی ترتیب پر دوبارہ غور کرنا چاہیے - وہ یہ پہلے دیکھ چکا ہے کہ یہ ایک مکمل غلاف ہے جو گردن کے عضلوں کو اور ان ساختوں کو جو ان کے درمیان اور ان کے او جھل واقع ہیں، ملفوف کرتا ہے - اس ردا کی عام ترتیب کا بہترین مطالعہ گردن کی ان آڑی تراشوں پر ہو سکتا ہے، جو درقیہ غدہ کی خاکنائے کے لیول پر اور قص سے تھوڑا فاصلہ اوپر کاٹی گئی ہوں - اول الذکر استواء پر ذیل کی ساختوں کو پہچاننا ممکن ہے -

(۱) اوپری تہ (۲) ایک پیش قصبی تہ (pretracheal layer) (۳) ایک پیش فقری تہ اور (۴) ایک ردائی غلاف جو مشترک سباتی شریانوں، اندرونی وداجی ورید اور عصب تائیہ (vagus nerve) کو ملفوف

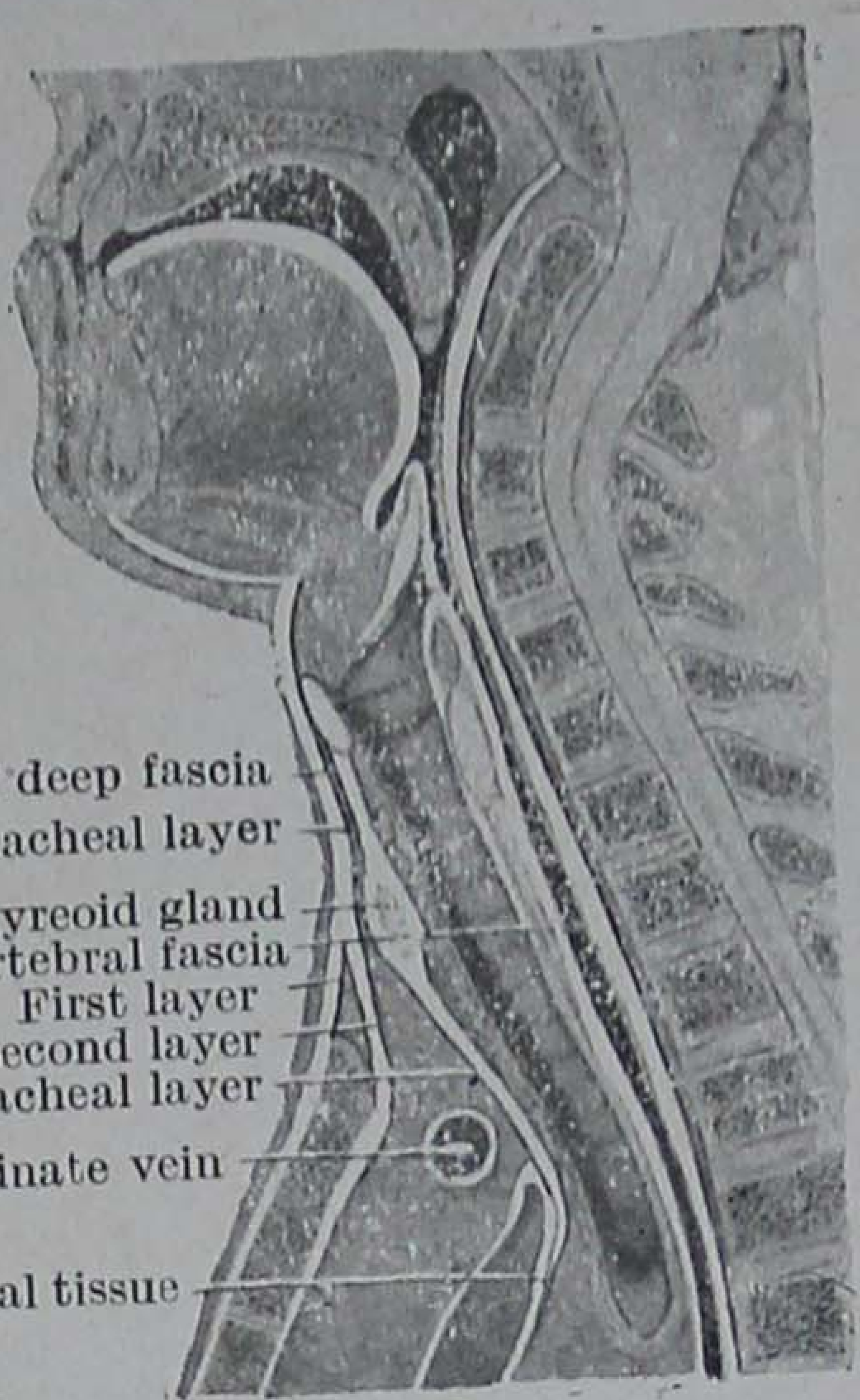


FIG. 46.—Diagram of deep Cervical Fascia in sagittal section.

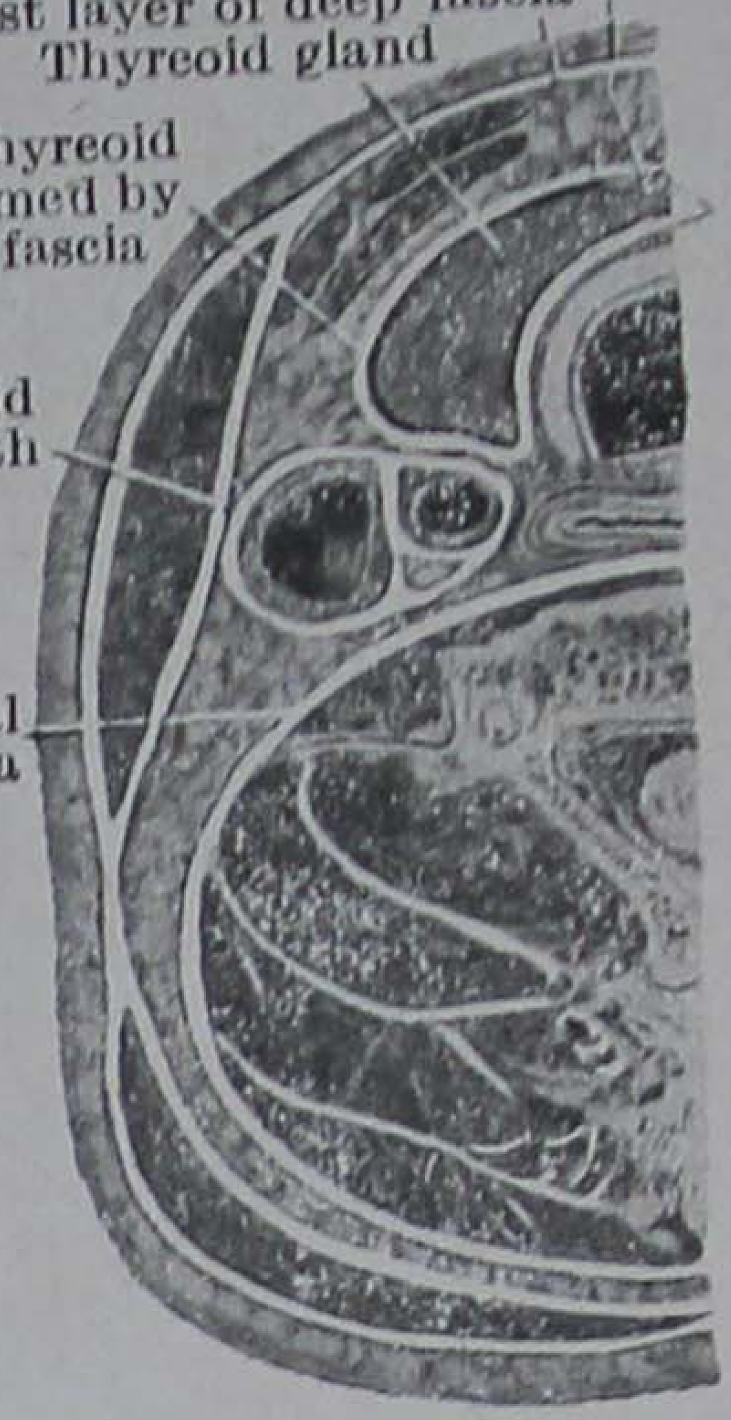


FIG. 47.—Diagram of deep Cervical Fascia in transverse section at the level of the thyreoid gland.

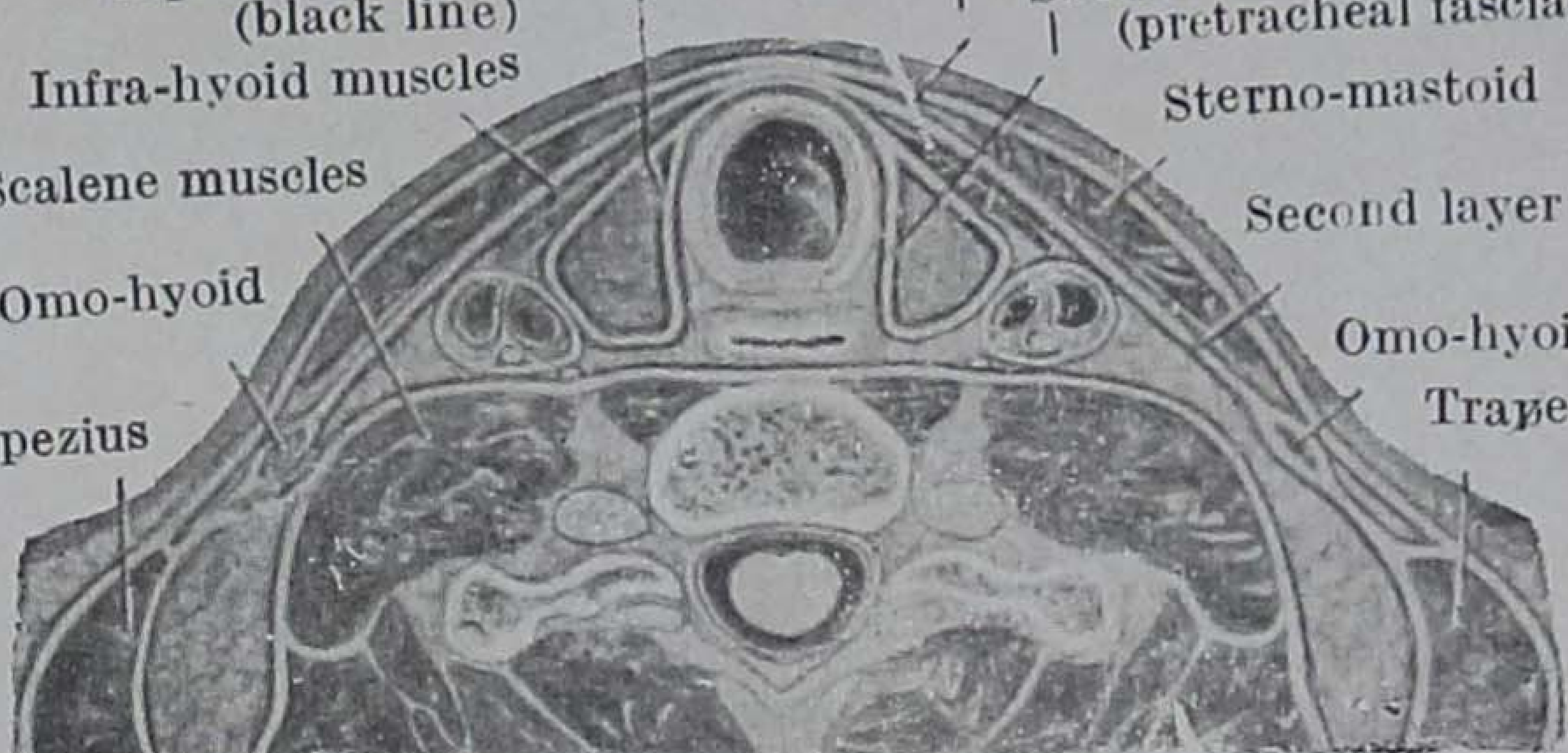


FIG. 48.—Diagram of the deep Cervical Fascia in a transverse section of the lower part of the neck.

ملفوف کرتا ہے، جب وہ جانب میں قصبیہ حلمیہ اور وسطانی جانب درقی غدے، قصبہ، مری (œsophageus)
اور پیچھے کی طرف پیش فقری عضلوں کے درمیانی زاویہ دار فصل میں واقع ہیں۔

پہلی یا اوپری تہ۔ جب اس کو پیچھے کھوجا جاتا ہے تو قصبیہ حلمیہ عضلے کو ملفوف
کرنے کیلئے پھٹ جاتی ہے (تصویر 47)۔ قصبیہ حلمیہ سے آگے جاکر یہ تہ عضلۂ مربعہ منحرفہ
(trapezius muscler) کے اگلے کنارے تک پیچھے کو گزرتی ہے اور پچھلے مثلث
کی چھت بناتی ہے۔ پھر یہ مربعہ منحرفہ کو ملفوف کرنے کیلئے پھٹ جاتی ہے جسکی سطوں
کے ساتھ ساتھ یہ بڑھتی ہے حتیٰ کہ یہ فوق شوکی رباطوں اور رباط قفائی (ligamen-
tum nuchæ) کے ساتھ ملجاتی ہے۔ وہ ورقچہ جو قصبیہ حلمیہ کی عمقی سطح کو ڈھانکتا ہے
سباتی غلاف کی جانبی سطح میں ملجاتا ہے۔ پیش قصبی تہ جس کی تقطیع پہلے ہی وسطی
مستوی میں ہو چکی ہے، درقی غدہ کو ملفوف کرتی ہے اور پس جانبی رخ میں سباتی غلاف
کی وسطانی سطح میں ملجاتی ہے۔ پیش فقری تہ۔ پیش فقری عضلوں کی اگلی سطحوں کو ڈھانکتی
ہے اور جانبی رخ گزر کر سباتی غلاف کے پچھلے رخ میں ملتی ہے۔ پھر مہروں کے
مستعرض زائدوں کے سروں کے گرد گھوم کر پیچھے گزرتی ہے اور ان عضلوں کو ڈھانکتی
ہے جو پچھلے مثلث کا فرش بناتے ہیں اور گردن کی پشت کے عمقی عضلوں کے غلافوں
سے ملجاتی ہے۔

136

جانبی اور پچھلے رُخ عمقی ردا کی اوپری تہ قصبیہ حلمیہ اور عضلۂ مربعۂ منحرفہ کے
اوپر سے اوپر کو جاکر بالائی قفائی خطوں اور صدغی ہڈیوں کے حلمی حصوں سے چپکتی ہے۔
اگلے عمقی خطہ میں لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن سے چپکتی ہے اور پھر اوپر بڑھ
کر آگے کی طرف پھٹتی اور زیرفکی غدے کو ملفوف کرتی اور پیچھے نکفیہ غدے کو ملفوف
کرتی ہے۔ یہ پہلے دیکھا جا چکا ہے کہ وہ ورقچہ جو زیرفکی غدے سے اوپری گزرتا ہے، چانہ
کے زیرین کنارہ سے چپکتا ہے۔ اور وہ ورقچہ جو غدہ سے عمقی گزرتا ہے، اوپر چانہ کی اندرونی
سطح پر جانبی لامی خط سے چپکتا ہے۔ وہ تہ جو نکفیہ غدہ سے اوپری گزرتی ہے، وجنہ
(zygoma) سے چپکتی ہے اور آگے بڑھ کر مضغیہ عضلہ کو ڈھانکنے والی ردا میں ملجاتی
ہے۔ وہ ورقچہ جو نکفنہ سے عمقی گزرتا ہے اسکی پس وسطانی اور پیش وسطانی سطحوں کو
ڈھانکتا ہے۔ پچھلا حصہ اوپر طبلی پلیٹ (tympanic plate) کے زیرین کنارے سے

چپکا ہے۔ اور اگلا حصہ حجری طبلی شق (petro-tympanic fissure) کے پچھلے کنارے سے۔ اس کا ایک درمیانہ الحاق ابری زائدے اور جانہ کے زاویہ کے پچھلے کنارے سے بھی ہوتا ہے۔ یہ حصہ نسبتاً زیادہ دبیز ہوتا ہے۔ یہ تخفیہ کی پیش وسطانی سطح کے زیرین حصے سے متعلق واقع ہوتا ہے اور ابری جانی (stylo-mandibular) رباط کہلاتا ہے۔ 137

جب اوپری تہ نیچے کو کھوجی جاتی ہے تو یہ حلقی کری اور قص کے درمیان دو ورقچوں میں پھٹتی ہوئی ملتی ہے۔ دونوں میں سے زیادہ اوپری ورقچہ قفصی حلمی سے اوپری واقع ہے۔ اور نیچے قص کے بالائی کنارے اور ترقوہ کے بالائی کنارے سے چپکتا ہے۔ اگلے خطہ میں زیادہ عمقی ورقچہ لامی عضلوں کی اگلی سطحوں پر نزول کرتا ہے۔ اور نیچے ید القص (manubrium) کی پچھلی سطح سے چپکا ہوتا ہے۔ جانبی رُخ یہ قصبیہ حلمیہ سے عمقی گزرتا ہے اور سباتی غلاف کے جانبی کنارے میں ملجاتا ہے۔ پچھلے مثلث میں عمقی ورقچہ کتفی لامی (omo-hyoid) کے پچھلے بطن کو ملفوف کرتا ہے اور اس کو نیچے کی طرف ترقوہ کے پچھلے کنارے اور پہلی پسلی کی کری سے باندھ رکھتا ہے۔ دونوں ورقچوں کے درمیان کی فضا کو فوق قصی فضا کہتے ہیں۔ اسکی حدود اور مافیہات کا پورا بیان پہلے ہی ہوچکا ہے (صفحہ 122)۔

پیش قصبی تہ کا بالائی الحاق حلقی کری کے ساتھ اور ورقی کری کی ورقوں کے ساتھ قصی ورقی عضلے کے نتھنے کے نیچے ہے۔ اس تہ کا زیرین سر نیچے وسطی منصف (mediastinum) میں لیفی گرد قلبہ (pericardium) میں ملجاتا ہے۔

پیش فقری تہ کا تعاقب اوپر کی طرف کھوپری کے قاعدے تک ہوسکتا ہے، جہاں پر یہ اگلے عنقی خطہ میں وداجی سوراخ کے پچھلے اور وسطانی کناروں اور قذالی ہڈی کے قاعدی حصے سے، پیش فقری عضلوں کے منتھے سے آگے اور بلعوم کے بالائی مضیق عضلہ کے پیچھے چپکی ہے۔ نیچے یہ اس ردا میں ضم ہوجاتی ہے جو پچھلے منصفی خطہ میں فقری ستون کے اگلے رخ پہ واقع ہے۔ 138

سباتی غلاف — یہ اصطلاح اُس ردا کے لئے ہے جو سباتی شریانوں،

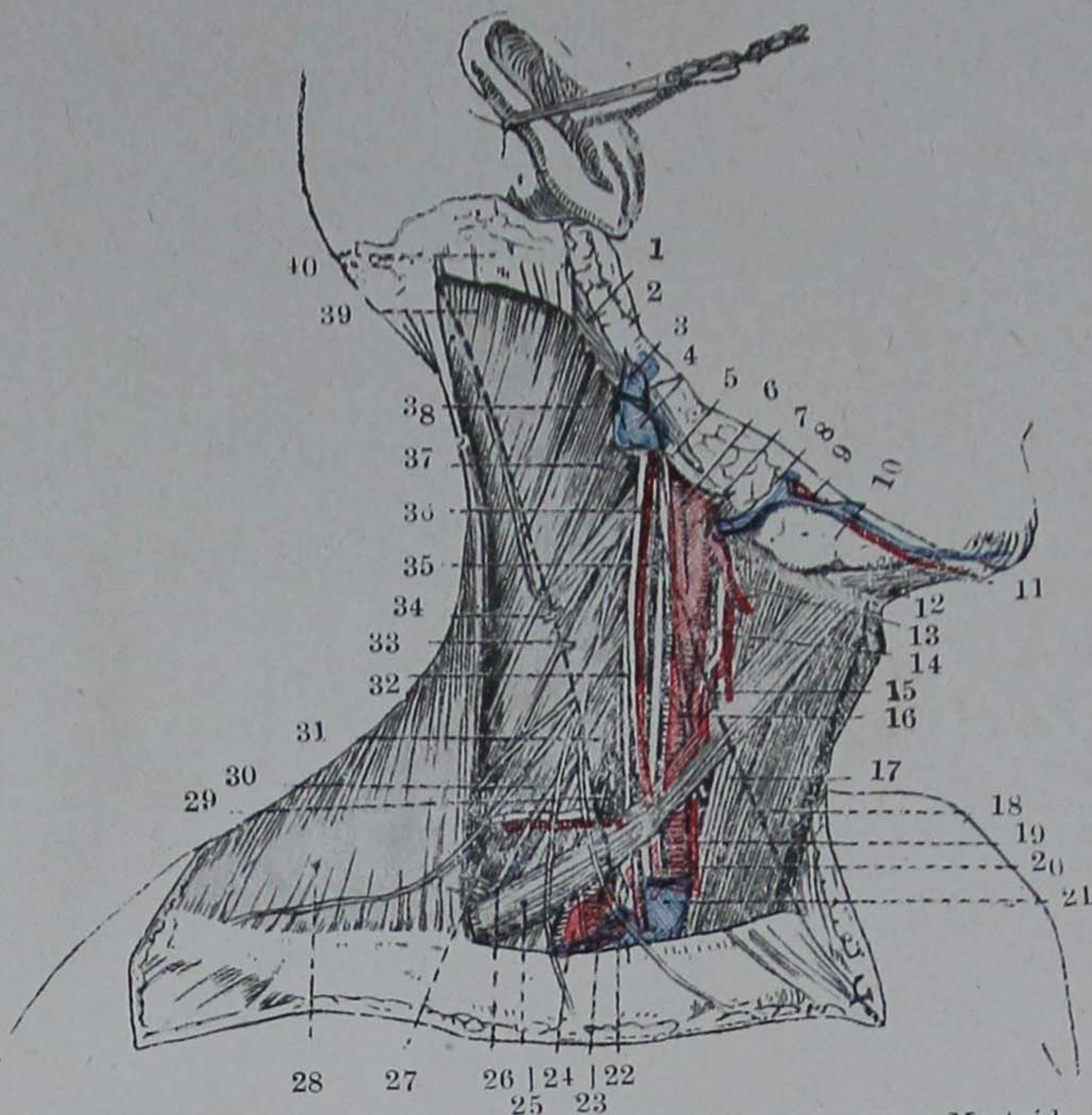


FIG. 49.—Dissection to show the structures under cover of the Sterno-Mastoid Muscle. The outline of the sterno-mastoid is indicated by the thick black broken lines. The greater part of the internal jugular vein has been removed to display the parts subjacent to it.

1. Digastric muscle (posterior belly).
2. Parotid gland.
3. Commencement of external jugular vein
4. Internal jugular vein.
5. Hypoglossal nerve.
6. Internal carotid artery.
7. External carotid artery.
8. Anterior facial vein.
9. Submental vessels.
10. Submaxillary gland.
11. Anterior belly of digastric muscle.
12. Mylo-hyoid muscle.
13. Laryngeal branch of superior thyreoid artery and internal laryngeal nerve.
14. Superior thyreoid artery.
15. Upper end of thyreoid gland
16. Ansa hypoglossi.
17. Sterno-thyreoid muscle.
18. Sterno-hyoid muscle.
19. Common carotid artery
20. Vagus nerve.
21. Internal jugular vein.
22. External jugular vein.
23. Subclavian vein below transverse scapular artery.
24. Subclavian artery.
25. Omo-hyoid muscle.
26. Long thoracic nerve.
27. First serration of serratus anterior muscle.
28. Trapezius muscle.
29. Scalenus anterior muscle.
30. Scalenus medius muscle.
31. Upper part of brachial plexus.
32. Phrenic nerve.
33. Nervus cutaneus colli.
34. Great auricular nerve.
35. Longus capitis muscle.
36. Ascending cervical artery.
37. Accessory nerve.
38. Levator scapulæ.
39. Splenius capitis muscle.
40. Sterno-mastoid muscle.

اندرونی وداجی ورید، اور عصب تائیہ کو گھیرتی اور ملفوف کرتی ہے اس کا ایک حصہ پہلے ہی نکالا جاچکا ہے اور تقطیع کار نے یہ دیکھ لیا ہوگا کہ یہ کسی طرح سے جھلی نہیں ہے، بلکہ صرف ایک لیفی فضائی بافت ہے جو پیچھے مہروں کے مستعرض زائدوں، وسطانی جانب قصبہ، حنجرہ، بلعوم، مری اور درقیہ غدے کے لختے اور جانبی رُخ قصبیہ حلمیہ کے درمیانی وقفہ کو بھرتی ہے۔ اپنے عین قریب کے لیفی مستویوں کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور یہ کہ اس میں سے سباتی شریانیں، اندرونی وداجی ورید اور عصب تائیہ گزرتے ہیں اور ہر ایک ساخت اپنے خاص خانہ میں ہوتی ہے۔

تقطیع۔ اس فضائی بافت اور ان غدوں کو نکال دو جو قصبیہ حلمیہ کے اوجل واقع ہیں۔ کتفی لامی عضلے کے کٹے ہوئے اگلے بطن کے دونوں حصوں کو آپس میں سی دو اور عضلہ کو مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے ساتھ ایک یا دو ٹانکوں کے ذریعہ باندھ دو۔ پھر ان ساختوں کو واضح کرنا شروع کرو جو قصبیہ حلمیہ کے اوجل واقع ہیں۔ ذیل کی ساختوں پر ایک نگاہ ڈال لینے سے تقطیع کار کو اس بات کا یقین ہوجائیگا کہ یہ تعداد میں بہت ہیں۔

قصبیہ حلمیہ کی اوجھل ساختیں

عضلے۔ جبیریہ راس (splenius capitis) کا بالائی حصہ، ذوبطنیہ کے پچھلے بطن کا بالائی اور پچھلا حصہ، رافع کتف، اخمعیہ وسطانی (scalenus medius)، طویلہ راس، مستقیمہ راس جانبی، اور اخمعیۂ پیشین کے آغاز، کتفی لامی (omo-hyoid) 140 کا درمیانی وتر، اور قصبیہ لامیہ اور قصبیہ درقیہ کا زیریں اور پچھلا حصہ۔

شریانیں۔ مشترک سباتی شریان کا بالائی حصہ (زیریں حصہ کتفیہ لامیہ کے زیریں حصے، قصبیہ لامیہ اور قصبیہ درقیہ عضلوں کے زیریں حصوں کے نیچے اتفاقیہ چھپا ہے) مستعرض کتفی اور اسکی قصی حلمی شاخ، مستعرض عنقی، بالائی درقی کی قصی حلمی شاخ، قذالی اور اسکی قصی حلمی شاخیں۔

وریدیں - اندرونی وداجی ورید کا بیشتر حصہ - اگلی وداجی ورید کا زیرین مستعرض حصہ اور کبھی کبھی بیرونی وداجی ورید کا زیرین حصہ، جب یہ رگ اپنے اختتام سے آگے ڈوبتی ہے۔

اعصاب - عنقی ضفیرہ اور اسکی شاخیں - مع حجابی (phrenic) عصب کے - معین عصب کا ایک حصہ۔

کٹے ہوئے قصی لامی اور قصی درقی عضلوں کے زیرین حصوں کو نیچے کی طرف ہٹا دیا جائے تو مشترک سباتی شریان کا زیرین حصہ اور زیر ترقوی (subclavian) شریان کے پہلے حصے کا ابتدائی حصہ نمایاں ہو جائیں گے - آخر الذکر کے سامنے کے حصے کا تقاطع کرنیوالے عصب تائیہ کے عنقی حصے کا زیرین حصہ اور مشار کی ریشوں کا ایک ڈورا ہیں - جس کو عروۂ زیر ترقوی (ansa subclavia) کہتے ہیں - بائیں طرف زیر ترقوی شریان اور عروہ (ansa) لااسمی (innominate) ورید کے ابتدائی حصے سے پیچھے رہتے ہیں - ساتھ ہی وسطی درقی ورید نمایاں ہو جائیگی - اور درقیہ غدہ کے لخت کا پچھلا کنارہ بھی۔

تقطیع - عنقی اعصاب کی اگلی فروع کی صفائی دوسرے سے لیکر آٹھویں تک شروع کرو، جہاں وہ ان عضلوں کے درمیان سے نکلتے ہیں. جو عنقی مہروں کے آڑے زائدوں کے ورنوں میں چھپے ہیں۔ پہلا عصب جو اٹیلس کے آڑے زائدے کے آگے نیچے کو مڑتا ہے، آئندہ نمایاں ہو گا - جب بالائی اعصاب صاف کئے جاتے ہیں، تو تقطیع کار یہ پاتے ہیں، کہ دوسرا تیسرے سے اور تیسرا چوتھے سے چنبردار ڈوروں کے ذریعہ جو پیچھے محدب ہیں جڑا ہے، اور ان سے عنقی ضفیرہ کے زیرین دو چنبر بنتے ہیں - دوسرا عصب بھی پہلے کے ساتھ ایک چنبر کے ذریعہ ملا ہے جو آگے کی طرف محدب ہے اور اوپر کی طرف اٹیلس کے مستعرض زائدے سے آگے اور اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصے کے پیچھے گزرتا ہے - اگر ورید کو آگے کھینچ لیا جائے تو اُس کو نمایاں کر سکتے ہیں اور تقطیع کار کو اُسی وقت ربطی شاخچوں کی گرفت کر لینی چاہیئے . جو اُس چنبر کے وسطانی جانب سے زیر لسانی عصب کو اور مشار کی تنے کے بالائی عنقی عقدہ کو جاتی

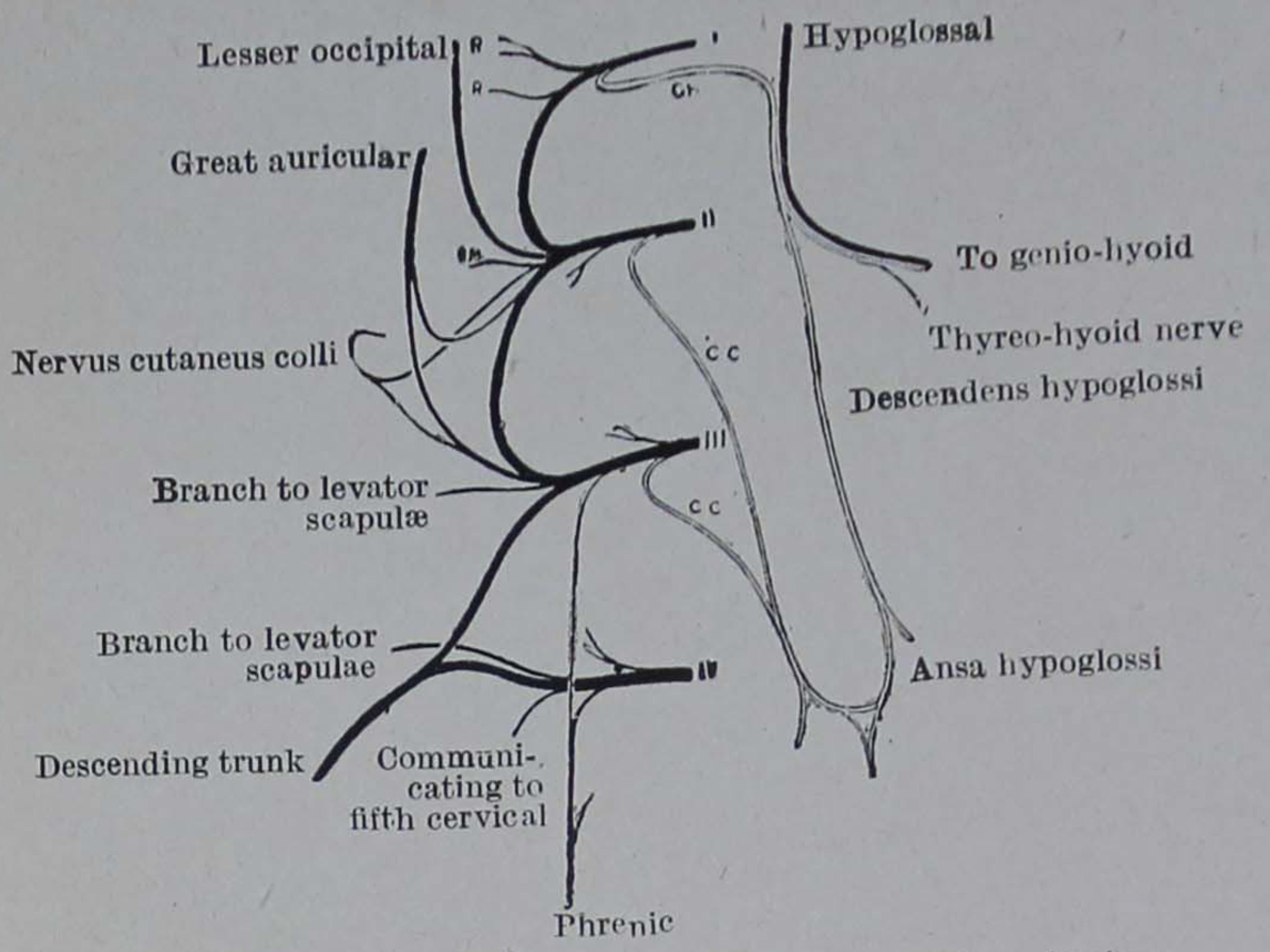


FIG. 50.—Diagram of the Cervical Plexus and the Ansa Hypoglossi.

I, II, III, IV.—Anterior rami of the upper four cervical nerves.

R. Branches to recti and longus capitis.
S.M. Branches to the sterno-mastoid.
C.C. Rami communicantes cervicales.

C.H. Communicating branch to hypoglossal.

This diagram shows that the descendens hypoglossi, the branch to the thyreo-hyoid, and in all probability the branches to the genio-hyoid, are composed of fibres given to the hypoglossal by the communicating twigs it receives from the first cervical nerve.

ہیں جو اندرونی سباتی شریان کے بالائی حصّے کے پیچھے واقع ہے۔
اس ضفیرہ کے چنبروں کی توضیح کر چکنے کے بعد تقطیع کار کو اصغر قذالی،
141
کبیر اذینی، عنقی جلدی عصب اور فوق ترقوی شاخوں کے بانیہات کو کھوجنا چاہیے جن کو اسنے پچھلے مثلث
میں ضفیرہ کی جڑوں سے ان کے آغازوں تک واضح کیا تھا۔ ربطی شاخوں کا تعاقب
جو دوسرے عصب سے اور بعض اوقات تیسرے عنقی عصب سے بھی نازل زیرلسانی
(descendens hypoglossi) تک آگے کو جاتی ہیں، کرنا چاہیئے۔ یہ اندرونی
وداجی ورید سے اوپری یا عمقی جاتی ہیں۔ پھر حجابی عصب کا تعاقب جو چوتھے
عنقی عصب سے اٹھتا ہے اور تیسرے اور پانچویں اعصاب سے زائد شاخچیاں
لیتا ہے، نیچے اور وسطانی جانب ہونا چاہیے حتیٰ کہ یہ اندرونی وداجی ورید
کے زیرین حصے کے اوجھل غائب ہو جاتا ہے۔ یہ اخمعیہ بیشین کی سطح پر واقع ہے
اور کتفی لامی عضلے اور مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانوں سے عمقی گزرتا ہے۔ اوپر
کے رُخ اس کے متوازی اور اسکے آگے جاتی ہوئی زیرین درقی شریان کی صعودی عنقیؒ
شاخ ہے۔

عنقی ضفیرہ - یہ ضفیرہ ایک چنبردار ضفیرہ ہے جو پہلے چار عنقی اعصاب
142
سے بنتا ہے۔ یہ گردن کے پہلو کے بالائی حصّے میں قصبیہ حلمیہ کے اوجھل واقع ہے۔
اس ضفیرہ کا بالائی چنبر جو پہلے اور دوسرے اعصاب کو آپس میں ملاتا ہے آگے کو
رخ رکھتا ہے اور آگے اندرونی وداجی ورید اور پیچھے اٹلس کے مستعرض زائدہ
کے درمیان واقع ہے۔ دوسرے اور تیسرے چنبر جو دوسرے اور تیسرے اور
تیسرے اور چوتھے اعصاب کو ملاتے ہیں، پیچھے کو رخ رکھتے ہیں اور اخمعیہ وسطی عضلہ
کے بالائی حصے کی اوپری سطح پر واقع ہیں۔ پہلا چنبر مشارکی تنے کے بالائی عقدہ اور
زیرلسانی عصب کے ساتھ ملا ہوا ہے اور دوسرے، تیسرے اور چوتھے اعصاب کی
جڑیں بھی رمادی شعبوں کے ذریعہ بالائی عنقی مشارکی عقدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔
اس ضفیرہ کی شاخیں دو بڑے گروہوں، ایک اوپری اور ایک عمقی میں منقسم
ہیں۔ عمقی شاخیں دو گروہوں میں منقسم ہیں۔ ایک اگلا جو آگے جاتا ہے اور ایک
پچھلا جو پیچھے کو جاتا ہے اور اوپری شاخیں صعودی، مستعرض، اور نازل کہلاتی

ہیں۔

عنقی شاخوں کے اگلے گروہ میں یہ شامل ہیں (۱) عنقی ربطی فرع (صفحہ 131) اور (۲) حجابی عصب (۳) کم اہم عضلی شاخیں جو پہلے چنبر سے (الف) مستقیمۂ راسی جانبی (rectus capitis lateralis) (ب) مستقیمۂ راسی پیشین اور (ج) طویلۂ راسی کو جاتی ہیں (۴) عضلی شاخیں جو تیسرے اور چوتھے اعصاب سے طویلۂ عنقی (longus colli) کو جاتی ہیں۔

عنقی شاخوں کا پچھلا گروہ اِن سے بنتا ہے: (۱) معین عصب کو جانیوالی ربطی شاخیں، (۲) وہ شاخیں جو اِن عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں، (الف) قصیبہ حلمیہ کو دوسرے عصب سے، (ب) رافعِ کتف کو تیسرے اور چوتھے عصب سے، (ج) مربعہ منحرفہ (trapezius) کو تیسرے اور چوتھے عصب سے، (د) اخمعیۂ وسطی (scalenus medius) کو دوسرے تیسرے اور چوتھے عصب سے۔

اوپری شاخوں کا صعودی گروہ چھوٹے قذالی (lesser occipital) اور بڑے اذنی اعصاب سے بنتا ہے۔ مستعرض شاخ عنقی جلدی عصب ہے اور نزولی شاخیں فوق ترقوی اعصاب ہیں۔ سارے اوپری اعصاب کو تقطیع کی ابتدائی منزلوں میں لکھا جا چکا ہے (صفحات 34، 35)۔ چھوٹی عضلی شاخیں کسی خاص ذکر کی محتاج نہیں لیکن حجابی عصب پر خوب غور کرنا چاہیئے۔

حجابی عصب۔ اس عصب کی اہمیت اس واقعہ پر منحصر ہے کہ یہ تنفس کے بڑے عضلے یعنی ڈائفرام کا عصب رسد ہے۔ اسکے بیشتر ریشے چوتھے عنقی عصب سے اٹھتے ہیں لیکن یہ تیسرے اور اکثر پانچویں عصب سے بھی شاخچے پاتا ہے۔ یہ گردن سے

144

صدر کے بالائی اور وسطی منصفی (mediastinal) خطوں میں سے اترتا ہے اور ڈائفرام کو چھید کر اسکی زیرین سطح پر پھیلتا ہے۔ اس عصب کا صرف عنقی حصہ گردن کے تقطیع کار کا حصہ ہے۔ باقی حصے کو صدر کا تقطیع کار واضح کرتا ہے (صفحہ 43 جلد دوم)۔ گردن میں یہ عصب اخمعیۂ پیشین کی اوپری سطح پر نیچے کو اور وسطانی رُخ گزرتا ہے جو اس کا عمقی مجاور ہے۔ اس عصب کو جلد، اوپری ردا، اور عضلۂ عریض (platysma)، عمقی ردا، اور قصیبہ حلمیہ ڈھانکتے ہیں۔ قصیبہ حلمیہ سے عمقی اندرونی وداجی ورید اسکا تراکب کرتی ہے

PLATE VI

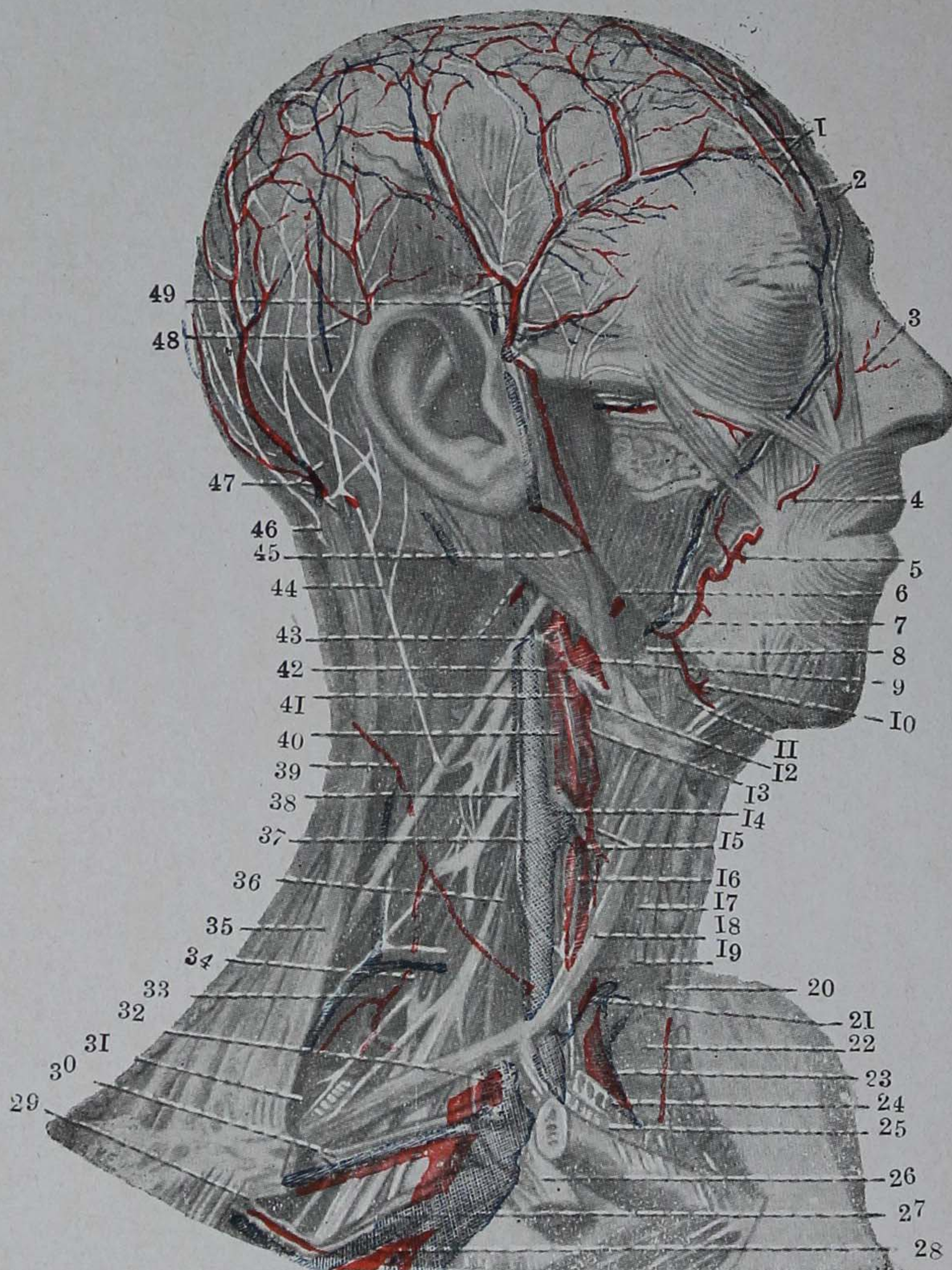


FIG. 5I.

PLATE VI

FIG. 5I.—Dissection of the Head and Neck of the same subject as that shown in Fig. I5, but the greater part of the parotid gland, the greater part of the sterno-mastoid muscle, the greater part of the external jugular vein, portions of other veins, portions of the sterno-hyoid and sterno-thyreoid muscles, and the submaxillary gland have been removed to display deeper structures.

I. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. External maxillary artery.
7. External maxillary artery.
8. Deep part of submaxillary gland.
9. Lingual artery.
I0. Submental branch of external maxillary artery.
II. Mylo-hyoid muscle.
I2. Nerve to thyreo-hyoid muscle.
I3. Internal laryngeal nerve.
I4. Common facial vein.
I5. Superior thyreoid vessels.
I6. Common carotid artery and descendens hypoglossi nerve.
I7. Sterno-hyoid muscle.
I8. Omo - hyoid muscle (anterior belly).
I9. Sterno-thyreoid muscle.
20. Thyreoid gland.
2I. Middle thyreoid vein.
22. Trachea.
23. Inferior thyreoid vein.
24. Sterno-thyreoid muscle.
25. Sterno-hyoid muscle.
26. Subclavius muscle with nerve
27. Cephalic vein.
28. Lateral anterior thoracic nerve.
29. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
30. Transverse scapular vessels.
3I. First serration of serratus anterior muscle.
32. Subclavian artery.
33. Transverse cervical artery.
34. Upper root of long thoracic nerve.
35. Trapezius.
36. Scalenus anterior.
37. Internal jugular vein.
38. Communicans hypoglossi nerve.
39. Ascending branch of transverse cervical artery.
40. Internal carotid artery.
4I. External carotid artery.
42. Hypoglossal nerve.
43. Occipital artery and sterno-mastoid branch.
44. Lesser occipital nerve.
45. Digastric and stylo-hyoid muscles.
46. Third occipital nerve.
47. Greater occipital nerve and occipital artery.
48. Posterior auricular artery and vein.
49. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

اور کتفیہ لامیہ، اگلی وداجی ورید، اور مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں اس کا تقاطع کرتی ہیں۔ اسکے علاوہ بائیں عصب کا تقاطع صدری قنات کرتی ہے، اور دائیں عصب کی دائیں لمفی قنات۔ گردن کی جڑ پر یہ اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے سے زیر ترقوی شریان کے پہلے حصّے کی اگلی سطح پر جاتا ہے۔ دائیں طرف شریان کا تقاطع کرتا ہے، بائیں طرف اسکے سامنے اترتا ہے۔ آگے دونوں طرف ترقوہ سے اور لامی ورید کے آغاز سے ڈھکا ہوتا ہے اور اندرونی پستانی (mammary) شریان کا تقاطع آگے یا پیچھے کرتا ہے۔ گردن میں کوئی شاخیں نہیں دیتا لیکن بعض اوقات زیر ترقوہ کے عصب سے ایک رابطہ اسکو آتا ہے۔

عنقی ضفیرہ کی ساخت، تعلقات، اور شاخوں کا امتحان ختم کر لینے کے بعد تقلیع کار کو کٹے ہوئے زیر لامی عضلوں کو پھر جگہ پر رکھنا چاہیے اور ان کے الحاقات اور تعلقات کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

زیر لامی عضلے چپٹے، فیتہ نما عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جو قصبہ، درقیہ غدہ اور حنجرہ کے اوپر واقع ہیں۔ یہ دو طبقوں میں مرتب ہیں یعنی کتفیہ لامیہ اور قصبیہ لامیہ سے اوپری تہ اور قصبیہ درقیہ اور درقیہ لامیہ سے عمقی تہ بنتی ہے۔

کتفی لامی عضلہ۔ یہ ایک دوبطنی عضلہ ہے۔ پچھلا بطن کتف کے بالائی کنارے اور بالائی آڑے کتفی رباط سے اٹھتا ہے۔ یہ گردن کے پچھلے مثلث کا تقاطع کرتا ہے اور اسکو دو حصوں یعنی قذالی اور زیر ترقوی میں تقسیم کرتے ہوئے قصبیہ حلمیہ عضلے کے اوجھل ایک درمیانے وتر میں ختم ہوتا ہے۔ یہ عضلہ عضدی ضفیرہ سے اوپری ہے اور یہ وتر حجابی عصب اور اخمعیۂ پیشین سے اوپری واقع ہے۔ اس وتر کو عنقی ردا کا ایک مضبوط زائدہ جگہ پر قائم رکھتا ہے۔ جو نیچے قص اور پہلی ضلعی کری سے چپکا ہے۔ **اگلا بطن** قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے اوجھل سے نکل کر اگلے مثلث میں سے تقریباً عمودی راستہ لیتا ہے، یہ لامی ہڈی کے جسم کے زیریں کنارے میں قصبیہ لامیہ کے جانبی طرف چپکا ہے۔ گردن کے اگلے مثلث میں یہ سباقی اور عضلی تحتی قسمتوں کے درمیان حدِ فاصل ہے اور اندرونی وداجی ورید، مشترک سباتی شریان، نزولی زیر لسانی (descendens hypoglossi)، بالائی درقی شریان، بیرونی حنجری عصب، درقی کری کے درقہ میں قصبیہ درقیہ اور درقیہ لامیہ

146

عضلوں کے التحاقوں سے اوپری واقع ہے اور اپنے منتہٰے سے فوراً نیچے درقی لامی جھلی کے ایک حصے کو ڈھانکتا ہے۔ دونوں بطنوں کو عروہ زیرلسانی (ansa hypoglossi) کی شاخیں رسد پہنچاتی ہیں۔ کتف کی طرف سے عمل کرکے یہ لامی ہڈی کو نیچے کو اور تھوڑا سا پیچھے کو کھینچتا ہے۔

قصیہ لامیہ۔ یہ عضلہ ترقوہ کے وسطانی سرے کے پچھلے رُخ، پچھلے قصی ترقوی رباط اور ید القص کی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کے جسم کے زیریں کنارے میں وسطی مستوی اور کتفی لامی کے منتہٰے کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ قص سے تھوڑا فاصلہ اوپر ایک ترچھا وتری تقاطع اس کو اکثر اوقات دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ عضلہ کا زیریں حصہ قصیہ حلمیہ سے ڈھکا ہوا ہے اور اگلی وداجی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے۔ اسکے بڑے عمقی مجاورات مشترک سباتی شریان کا زیریں حصہ اور قصی درقی عضلہ ہیں جو اس کو درقیہ غدے کے جانبی لختہ سے علیحدہ کرتا ہے۔ اسکو عروہ زیرلسانی کی شاخیں رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ لامی ہڈی کو نیچے کھینچتا ہے۔

قصی درقی عضلہ۔ یہ پہلے عضلہ کے اوجھل واقع ہے اور زیادہ چوڑا لیکن چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ ید القص (manubrium sterni) اور پہلی پسلی کی کری سے اٹھتا ہے۔ اوپر چڑھتے وقت اپنے رفیق سے ذرا مستدق ہوکر درقیہ کری کے ورقہ کی جانبی سطح پر ترچھے خط میں درقیہ لامیہ سے متوازی اور عین نیچے ختم ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایک نامکمل وتری تقاطع اسکے عضلی ریشوں کو ہٹاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گردن کے اندر اپنی وسعت کے ساتھ بیشتر حصے میں یہ قصیہ لامیہ سے ڈھکا ہوا ہے لیکن اسکے منتہٰے کا پچھلا حصہ کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن سے ڈھکا ہے اور زیریں اور اگلا حصہ صرف جلد اور ردا سے ڈھکا ہے۔ عصبی رسد عروہ زیرلسانی سے آتی ہے۔ یہ درقی کری کو نیچے کھینچتا ہے۔

درقیہ لامیہ عضلہ۔ یہ عضلہ اسی استوا پر واقع ہے جس پر قصیہ درقیہ اور اسکو اسکا اوپر کے رُخ کا بڑھاؤ تصور کرسکتے ہیں۔ یہ درقیہ کری کے ورقہ کی جانبی سطح پر ترچھے خط سے اٹھتا ہے اور کتفی لامی عضلے کے اوجھل لامی ہڈی کے بڑے قرن کے زیریں کنارے میں ختم ہوتا ہے۔ یہ درقیہ کری کے ورقہ کے ایک حصے اور درقی لامی جھلی کے جانبی حصے کو ڈھانکتا ہے اور جھلی کے اس روزن کو ڈھانکتا ہے جس میں سے

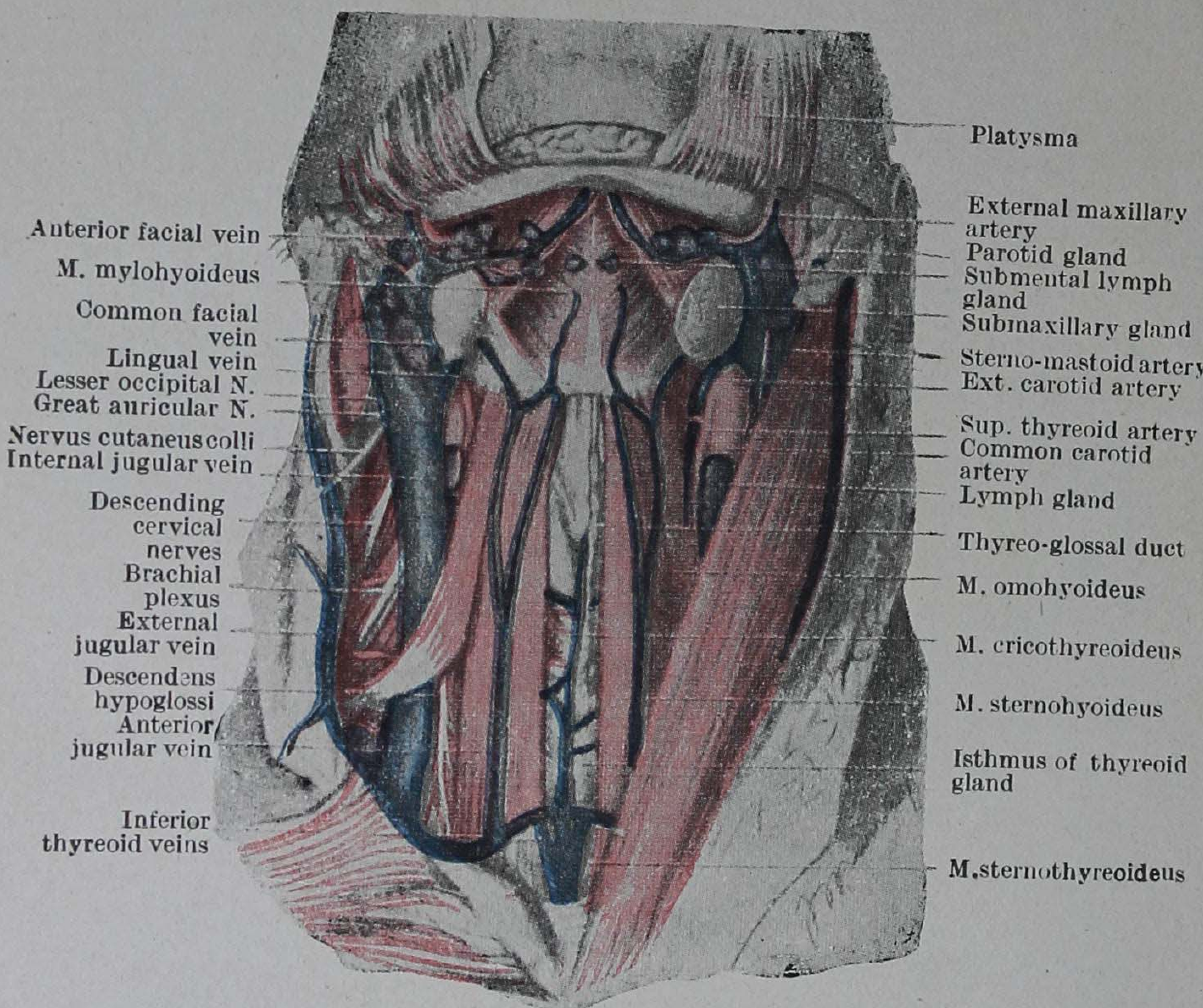


FIG. 52.—Dissection of the Front of the Neck. The Right Sterno-mastoid has been removed.

بالائی ورقی شریان کی حنجری شاخ اور اندرونی حنجری عصب بلعوم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ زیر لسانی عصب کی ایک شاخچی سے رسد پاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کو ورقی کری کے قریب لاتا ہے۔

تقطیع ۔ اب سر و گردن کے تقطیع کاروں کو مشترک سباتی اور زیر ترقوی شریانوں، صدری قنات کے عنقی حصے اور پلورا کے گنبد کے تعلقات کا مطالعہ بیشتر اسکے شروع کرنا چاہیئے کہ صدر کے تقطیع کار ان ساختوں کو چھیڑیں۔ جب یہ ہو رہا ہو تو کنفیہ لامیہ کو جگہ پر ضرور رکھنا چاہیئے لیکن دیگر زیر لامی عضلوں کے بالائی اور زیرین حصوں کو اوپر اور نیچے بالترتیب الٹنا ضروری ہے

مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے ہم پہلو حصے کے گرد سے رداکے غلاف کے باقی حصوں کو نکال دو۔ اس ورید کو شریان سے الگ کرو اور ثانیہ عصب کے اُس حصے کو صاف کرو جو اِن کے درمیان ایک عقبی مستوی پر واقع ہے۔ دیکھو کہ دائیں طرف یہ عصب زیر ترقوی شریان کی اگلی سطح کا تقاطع کرتا ہے اور یہاں اپنی باز گرد شاخ دیتا ہے۔ اور یہ کہ بائیں طرف یہ زیر ترقوی شریان کے وسطانی جانب اور ایک اگلے مستوی میں واقع ہے۔

ثانیہ اعصاب کے عنقی حصوں کے زیرین حصوں کو صاف کر چکنے کے بعد بائیں جانب صدری قنات کے اختتامی حصے کو اور دائیں لمف قنات کو دائیں جانب تلاش کرو۔ صدری قنات کو ڈھونڈنے کیلئے بائیں اندرونی وداجی ورید کے زیرین سرے کو کھینچو اور مشترک سباتی شریان کو آگے کی طرف ہٹا دو۔ پھر اس قنات کو وہاں تلاش کرو جہاں یہ مری کے کنارے سے جانبی رُخ حلقی کری کے استوا سے ذرا نیچے مڑتی ہے۔ اسکو اندرونی وداجی ورید کے پیچھے لااسمی ورید کے آغاز میں اس کے اختتام تک کھوجو۔ دائیں طرف دائیں لمف قنات کو تلاش کرو جو لااسمی ورید میں اندرونی وداجی اور زیر ترقوی وریدوں کے ملاپ کے زاویہ پر داخل ہوتی ہے۔ پھر مشار کی تنتے کے عنقی حصے کو تلاش کرو۔ جو مشترک سباتی کے پیچھے اترتا ہے۔ اس عصبی تنتے کو احتیاط کے ساتھ صاف کرو۔ اور زیرین ورقی شریان کو بھی صاف کرو جو اسکے آگے یا پیچھے حلقی کری کے استوا پر تقاطع کرتی ہے

مشترک سباتی کو جانبی رُخ ہٹا دو - اور قصبہ اور مری کے کناروں کے درمیانی زاویہ میں ثانیہ کی بازگرد (recurrent) شاخ کو تلاش کرو - اسکو اوپر کی طرف اُس مقام تک کھوجو، جہاں یہ درقی غدہ کے لختہ کے اوجھل غائب ہو جاتی ہے اور نیچے زیر ترقوی شریان تک کھوجو -

مشترک سباتی شریان

مشترک سباتی شریان - یہ شریان دونوں طرف مختلف طریقوں سے اٹھتی ہے - دائیں جانب یہ قصی ترقوی جوڑ کے پیچھے لااسمی شریان کی اختتامی شاخ کے طور پر اٹھتی ہے اور بائیں جانب بالائی منصف (mediastinum) میں ادرطہ کی محراب سے - بائیں شریان بائیں قصی ترقوی جوڑ کی پشت تک چڑھتی ہے - اس جوڑ سے ہر ایک مشترک سباتی شریان اوپر کو اور پیچھے کو اور تھوڑا سا جانبی رُخ درقی کری کے بالائی کنارے کے استوا تک جاتی ہے - جو تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کی درمیانی لیفی کری کے سامنے واقع ہے - یہاں یہ اپنی دو اختتامی شاخوں یعنی اندرونی اور بیرونی سباتی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے -

148

اوپری تعلقات - کنفیہ لامیہ کے اگلے بطن کے استوا سے اوپر مشترک سباتی شریان، جلد، اوپری ردا، اور عضلہ عریض (platysma) عمقی ردا اور قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے سے ڈھکی ہوئی ہے - کنفیہ لامیہ سے عین اوپر بالائی درقی شریان کی قصی حلمی شاخ اس کا تقاطع کرتی ہے - اور اس سے زیادہ اونچے لیول پر بالائی درقی ورید - اور اندرونی وداجی ورید کا اگلا کنارہ اس کا تراکیب کرتا ہے - اپنی وسعت کے زیرین حصے میں یہ زیادہ عمقی واقع ہے - اسکے اوپری تعلقات یہ ہیں: - جلد، اوپری ردا، عمقی ردا، اور قصبہ حلمیہ، اگلی وداجی ورید جو قصبیہ حلمیہ سے عمقی اور ترقوہ کے بالائی کنارے سے اوپر آڑا تقاطع کرتی ہے - کنفیہ لامیہ، قصبیہ لامیہ، اور قصی درقی عضلے - ان عضلوں سے عمقی عروۂ زیر لسانی کی شاخیں اسکے غلاف کے سامنے اترتی ہیں اور وسطی درقی ورید اس کا تقاطع کر کے اندرونی وداجی ورید میں داخل ہوتی ہے (تصویر 51) -

اس کے پیچھے عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں اور طویلہ عنقی، طویلہ راسیہ

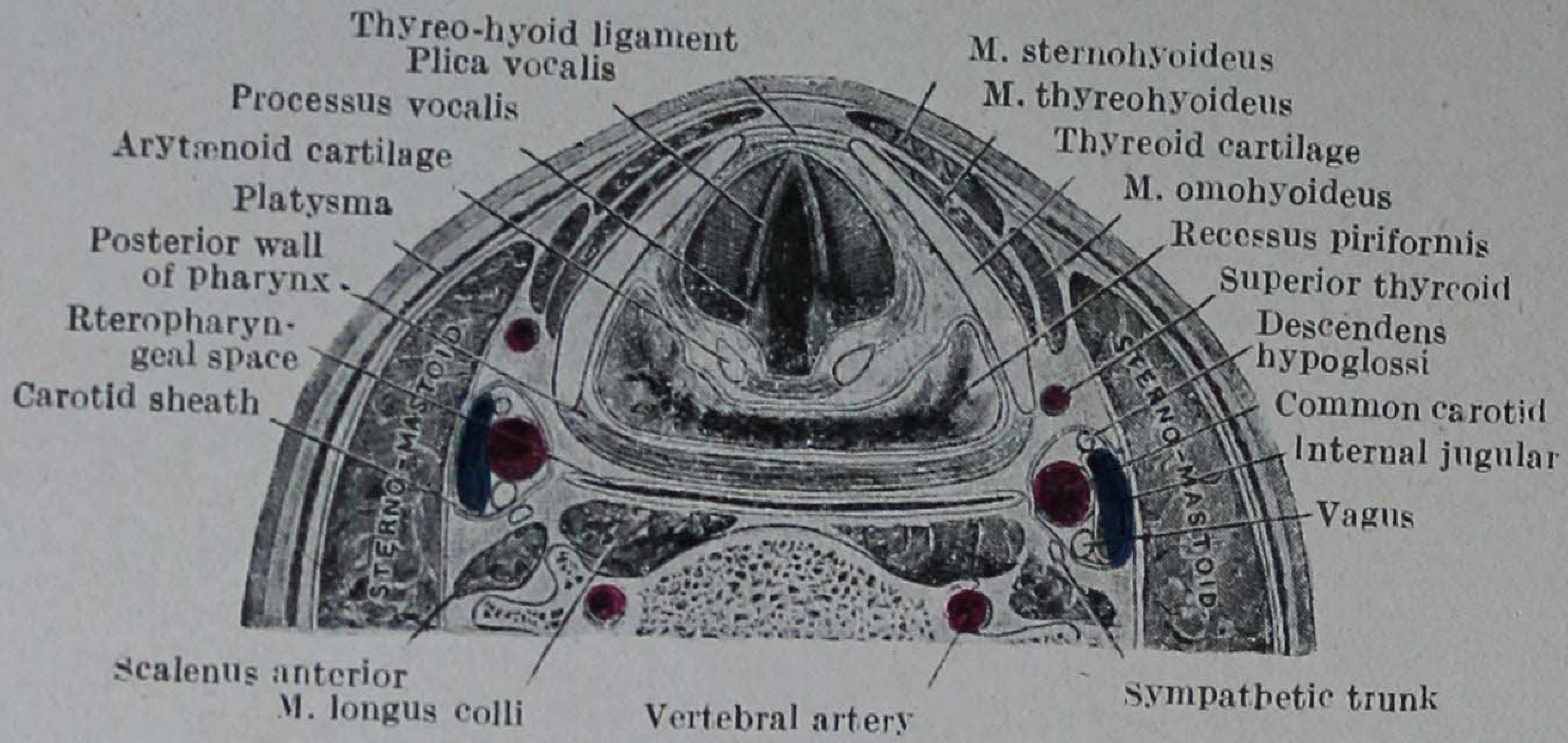


FIG .53—Transverse section through the Neck at the level of upper part of Tyreoid Cartilage.

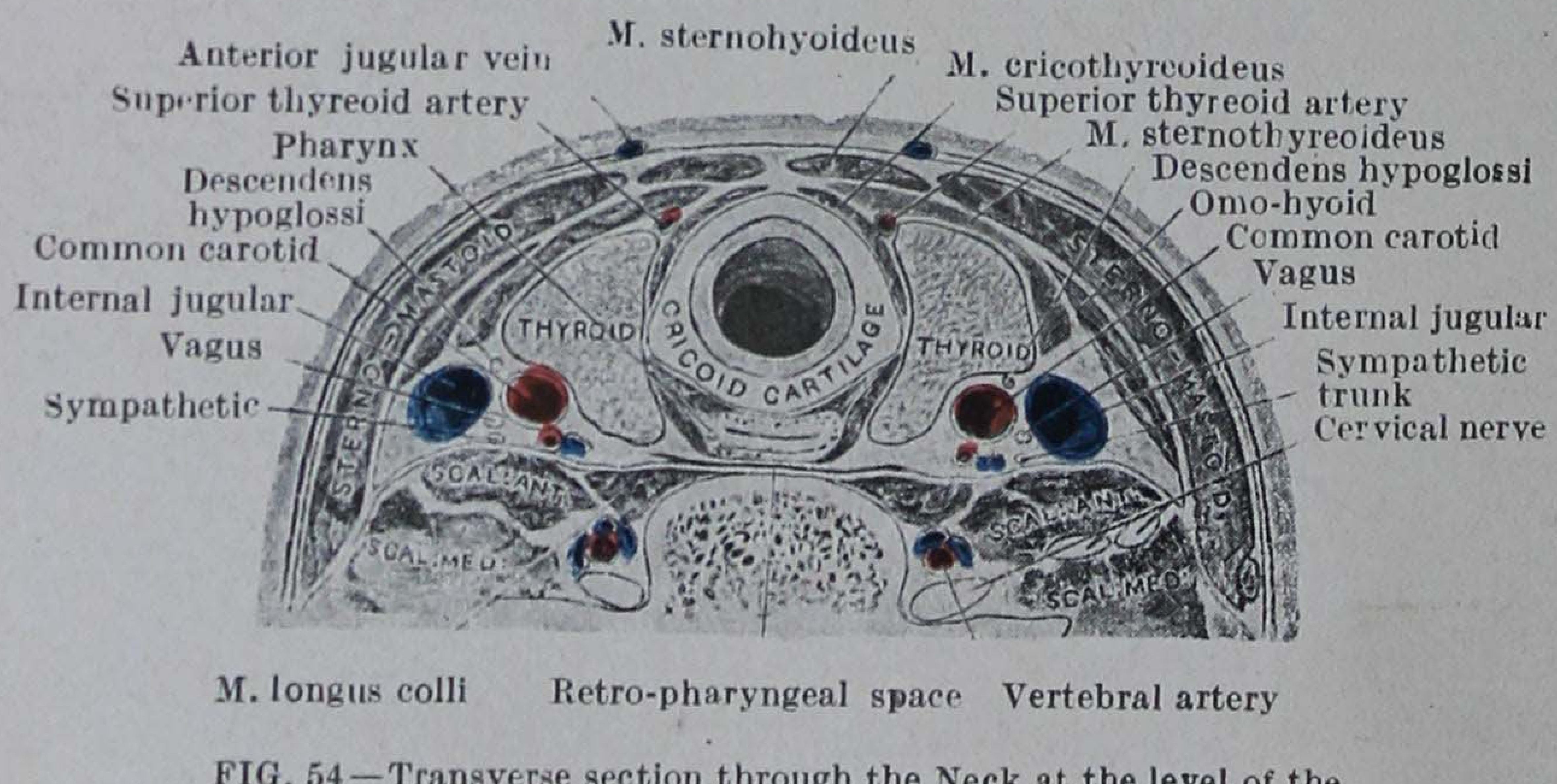


FIG. 54—Transverse section through the Neck at the level of the Cricoid Cartilage.

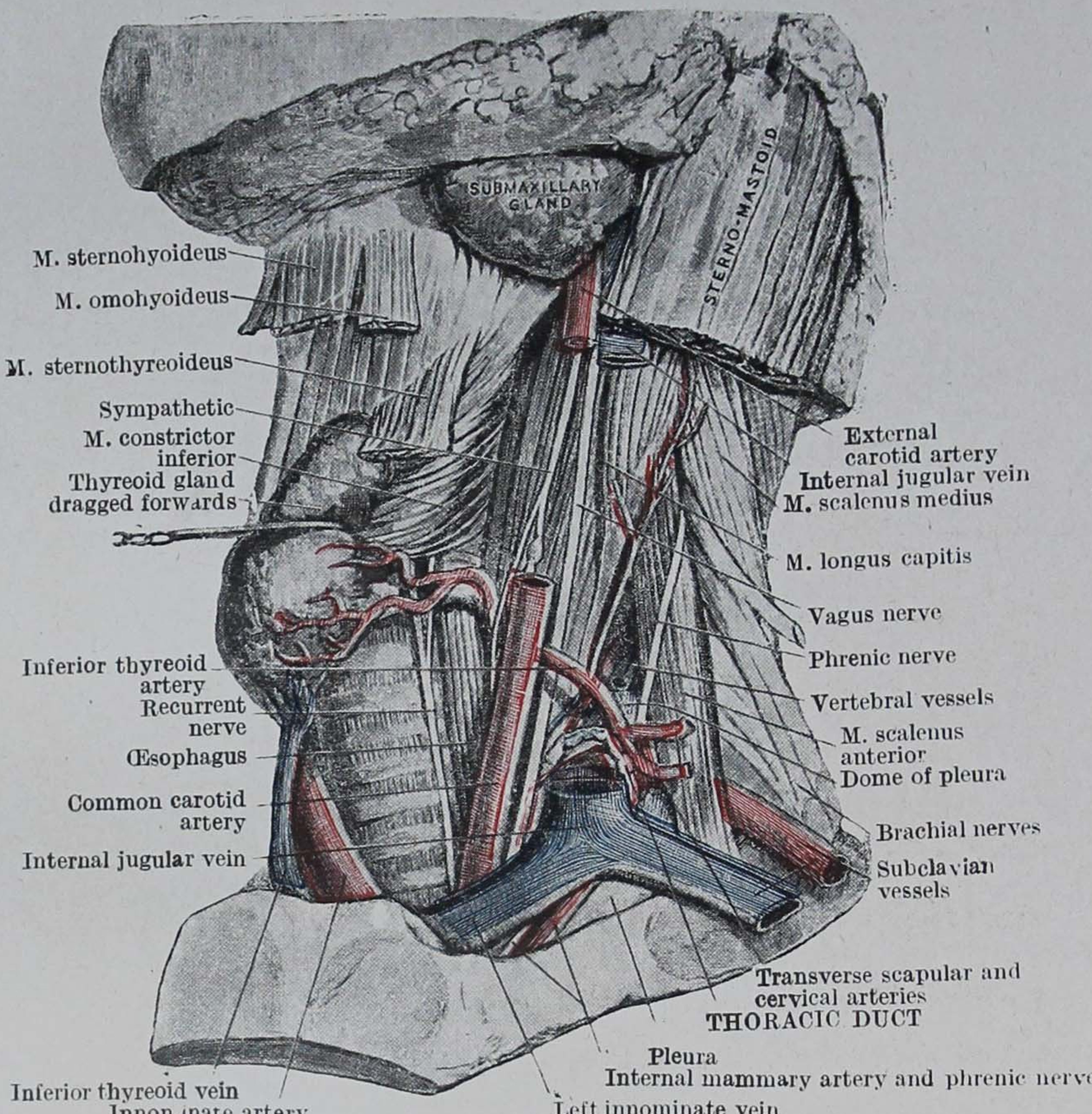


FIG.—55. Deep Dissection of the Root of the Neck on the Left Side to show the Dome of the Pleura and the relations of the Terminal Part of the Thoracic Duct. The sterno-mastoid and the depressors of the hyoid and larynx have been removed.

اور اخمعیہ مثین کے آغاز واقع ہیں۔ مشار کی تنہ اسکے عین پیچھے ہے اور تائیپس جانبی ہے۔ زیرین درقی شریان حلقی کری کے لیول پر اس کے پیچھے تقاطع کرتی ہے۔ اور فقری شریان اسکے اور ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے کے درمیان واقع ہے۔ دائیں جانب بازگرد عصب اسکے پیچھے اسکے آغاز سے عین اوپر اس کا تقاطع کرتا ہے۔ اور بائیں طرف صدری قنات اسکے پیچھے جانبی رخ میں اسکے اور فقری شریان کے درمیان جاتی ہے۔ 149

اسکے وسطانی جانب نیچے قصبہ اور مری مع بازگرد عصب کے انکے منفصلہ کناروں کے درمیانی زاویہ میں واقع ہے۔ اور اسکے بالائی حصے کے وسطانی جانب حنجرہ اور بلعوم واقع ہیں۔ درقیہ غدے کا لخت یا نوشریان کے وسطانی جانب واقع ہو کر اسکو مری، بلعوم، قصبہ، اور حنجرہ سے علیحدہ کرتا ہے یا براہ راست اگلا تعلق بناتا ہے (تصاویر 43، 53)۔ اسکے بالائی سرے اور بلعوم کے زیرین مضیق (constrictor) عضلہ کے درمیان قنبلۂ سباتی واقع ہے۔

عموماً اختتامی حصے ہی مشترک سباتی کی شاخیں ہوتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات بالائی درقی یا صعودی بلعومی شریان بیرونی سباتی کی بجائے اس سے نکلتی ہے۔ خاص کر یہ بات اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب مشترک سباتی کی تقسیم معمول سے زیادہ اونچے لیول پر واقع ہو۔

قنبلۂ سباتی (glomus caroticum)۔ یہ ایک چھوٹا، بیضوی، سرخی نما بھورا جسم ہوتا ہے۔ اور مشترک سباتی شریان کے عمقی رخ پر اسکے دو شاخ ہونے کے مقام پر واقع ہوتا ہے۔ اسلئے اسکو نمایاں کرنے کیلئے اس عرق کو اس طرح سے مروڑنا چاہیے کہ اسکی پچھلی سطح آگے کو مڑ جائے۔ یہ ان مشار کی رگوں سے خوب ملا ہوا ہے۔ جو سباتی عروق کے گرد لپٹتے ہیں! دراپنی خاصیت میں بلحاظ ساخت قنبلۂ عصعصی (coccygeum) سے ملتا جلتا ہے جو عصعص کے اگلے رخ پر واقع ہے۔ اسلئے یہ بے قنات غدوں کے گروہ میں شامل ہے۔ اسمیں بہت سی باریک شریانی شاخچیاں داخل ہوتی ہیں جو مشترک سباتی کے اختتام اور بیرونی سباتی کے آغاز سے اٹھتی ہیں۔ اس قابلِ ذکر چھوٹے سے جسم کا فعل بالکل نامعلوم ہے لیکن یہ لون پسند (chromophil) اعضاء کے نظام سے متعلق ہے۔ 150

زیر ترقوی شریان۔ زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے کے تعلقات کا امتحان پچھلے مثلث کی تقطیع کے دوران میں ہوا تھا (صفحہ 37)۔ اب پہلے اور دوسرے حصوں کا

مطالعہ ہونا چاہیئے۔ دائیں جانب اسکے پہلے حصہ کا تھوڑا سا حصہ اندرونی وداجی ورید کے زیریں سرے اور مشترک
151 سباتی شریان کے درمیان نمایاں ہوچکا ہے۔ اگر اندرونی وداجی ورید کو ایک طرف ہٹادیا جائے تو باقی حصہ کو دیکھ سکتے
ہیں۔ بائیں جانب اس شریان کا پہلا حصہ لا اسمی ورید کے ابتدائی حصہ سے ڈھکا ہوا ہے جسکو ایک طرف ڈھکیل دینا
ضروری ہے۔ دونوں جانب اس شریان کا دوسرا حصہ اخمعیہ پیشین کے پیچھے واقع ہے جسکو اپنی جگہ پر رہنے دینا چاہیئے۔

زیر ترقوی شریان اس بڑے شریانی تنے کا پہلا حصہ ہے جو جارحۂ بالا کی رسد کیلئے
خون لیجاتا ہے۔ یہ جسم کے دونوں پہلوؤں پر مختلف طور سے نکلتی ہے۔ دائیں طرف یہ قصی ترقوی جوڑ
کے پیچھے لا اسمی شریان کی اختتامی شاخ ہوکر نکلتی ہے بائیں طرف بالائی منصف (mediastinum)
میں اورطہ کی محراب سے اٹھتی ہے۔ دونوں صورتوں میں گردن کی جڑ کے پار اخمعیہ پیشین کے پیچھے
اور پلورا کے گردن والے گنبد کی اگلی سطح پر اسکی چوٹی سے تھوڑا فاصلہ نیچے گزرتی ہے۔ پہلی پسلی
کے بیرونی کنارے پر یہ بغلی شریان بنجاتی ہے۔

مطالب بیان کیلئے یہ شریان تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ اس رگ کے آغاز
سے اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے تک جاتا ہے۔ دوسرا حصہ اس عضلہ کے پیچھے واقع ہے
اور تیسرا حصہ اخمعیہ پیشین کے جانبی کنارے سے پہلی پسلی کے بیرونی کنارہ تک جاتا ہے۔

پہلا حصہ ابتداء کے تفاوت کی وجہ سے زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے
تعلقات جسم کے دونوں طرف ایک ہی نہیں ہیں۔ دائیں زیر ترقوی کا پہلا حصہ ترچھا ہوکر اوپر کو
اور جانبی رُخ جاتا ہے۔ اور اسکے اختتام کے قریب اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے پر یہ ترقوہ
سے بالاتر ایک مقام پر پہنچتی ہے۔ یہاں بہت عمق میں واقع ہوتی ہے۔ آگے کی طرف یہ جلد،
اوپری ردا، عضلۂ عریض، عمقی ردا اور تین عضلی طبقوں سے ڈھکی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ قصیہ حلمیہ کا
ترقوی آغاز، قصیہ لامیہ، اور قصیہ درقیہ۔ تین وریدیں اور بعض اعصاب اسکے آگے واقع
ہیں۔ اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے پر اس کا تقاطع اندرونی وداجی ورید اور فقری وریدوں
سے ہوتا ہے۔ اور اگلی وداجی ورید کو جہاں یہ جانبی رُخ میں قصیہ حلمیہ کے اوجھل گذرتی ہے؛
قصیہ لامیہ اور قصیہ درقیہ عضلے اس شریان سے علیحدہ کرتے ہیں۔ وہ اعصاب جو اسکے آگے تقاطع
کرتے ہیں۔ تائیہ اور مشارکی (عروۂ زیر ترقوی (ansa subclavia) سے آنیوالا ایک
152 چنبر ہیں۔ اور بعض صورتوں میں تائیہ اور مشارکی کی قلبی شاخیں ہوتی ہیں، جب کہ وہ صدر کی طرف
گذرتی ہیں۔ اس شریان کے زیریں کنارے پر تائیہ اپنی بازگرد شاخ دیتا ہے۔

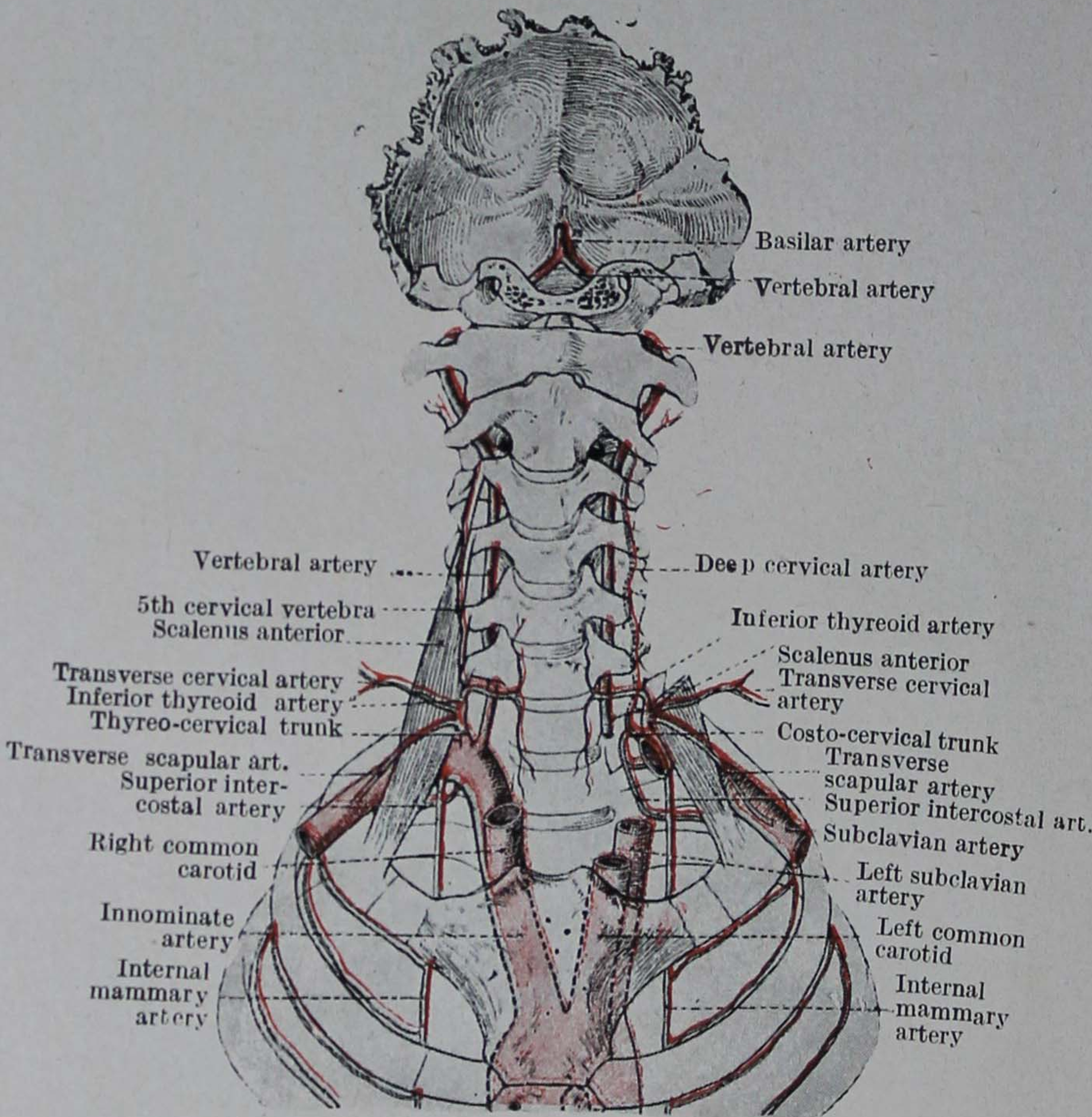


FIG. 56.—Diagram of Subclavian Arteries and their branches.

پلورا کا عنقی گنبد شریان کے نیچے اور پیچھے دونوں طرف واقع ہے۔ اور تائیہ عصب کی بازگرد شاخ اسکے نیچے لوٹتی ہے۔ اور اسکے پیچھے چڑھتی ہے۔[1]

بائیں طرف زیر ترقوی کا پہلا حصہ تقریباً عمودی رُخ میں اور طہ کی محراب سے نکلتے ہی چڑھتا ہے اور گردن کی جڑ پر پہنچکر پلورا کے گنبد کے پار جانبی رخ مڑکر اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے تک جاتا ہے۔ عنقی حصے کے تعلقات دائیں طرف کے تعلقات سے کسی قدر مختلف ہیں۔ یہی لیفی اور عضلی نہیں اور یہی اعصاب اور وریدیں اسکے آگے واقع ہیں۔ لیکن اسکے مختلف رخ کی وجہ سے اعصاب اور وریدیں اس سے کم وبیش متوازی واقع ہیں۔ تین مزید تعلقات مقررہ ہیں، یعنی حجابی عصب اور دائیں لاسمی ورید اسکے آگے واقع ہیں۔ اور صدری قنات پہلے اسکے تعلق میں اسکے وسطانی یا دائیں جانب گزرتی ہے۔ اور پھر اس پر محراب بناکر زیر ترقوی اور اندرونی وداجی وریدوں کے اتصال کے زاویہ پر پہنچ جاتی ہے (تصویر 55)۔

بائیں جانب کا بازگرد عصب اور طہ کی محراب کے گرد گھومتا ہے۔ اور زیر ترقوی شریان کے وسطانی جانب واقع ہے۔

دوسرا حصہ زیر ترقوی شریان کا دوسرا حصہ محراب کا بالائی حصہ یا چوٹی بناتا ہے اور ترقوہ کے استوا سے ایک تا آدھ انچ اوپر اٹھتا ہے۔

اپنے گزر کے اس حصے میں یہ رگ اتنے اوپری تعلقات نہیں رکھتی۔ آگے ان ساختوں سے ڈھکی ہے۔ (۱) جلد (۲) اوپری ردا اور عضلہ عریض (۳) عمقی ردا (۴) قصیہ حلمیہ کا ترقوی سر (۵) اخمعیہ بیشین دائیں طرف کا حجابی عصب بھی اگلا مجاور ہے۔ لیکن اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے کی وجہ سے شریان سے الگ رہتا ہے۔ پیچھے اور نیچے یہ رگ پلورا سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان سبسن (Sibson) کی ردا ہوتی ہے۔ زیر ترقوی ورید شریان کی نسبت زیادہ نیچے لبول اور ایک اگلے مستوی پر واقع ہے۔ اور اخمعیہ بیشین کی وجہ سے شریان سے الگ رہتی ہے۔

زیر ترقوی شریان کا تیسرا حصہ صفحہ 41 پر بیان ہوا ہے۔

---

[1] اگر صدر کے تقطیع کار نے پھیپھڑے کو نکال دیا ہے تو زیریں اور عقبی تعلقات کی تصدیق صدر کی طرف سے امتحان کرکے کرنی چاہیئے۔

زیر ترقوی شریان کی شاخیں چار شاخیں زیر ترقوی تنے سے اٹھتی ہیں۔ (تصویر) عموماً تین شریان کے پہلے حصے سے اور ایک دوسرے حصے سے اٹھتی ہے۔ وہ یہ ہیں :-

پہلے حصے سے
۱۔ فقری
۲۔ درقی عنقی
- زیرین درقی
- مستعرض عنقی
- مستعرض کتفی
۳۔ اندرونی پستانی

دوسرے حصے سے
ضلعی عنقی
- بالائی بین ضلعی
- عمقی عنقی

154 اکثر صورتوں میں ایک کافی بڑی شاخ زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے سے نکلتی ہے بعض صورتوں میں یہ مستعرض عنقی کی نزولی شاخ ہوتی ہے۔ جو اس صورت میں زیر ترقوی سے براہ راست نکلتی ہے۔ دوسری صورتوں میں یہ مستعرض کتفی شریان ہوتی ہے۔

فقری شریان - یہ شریان زیر ترقوی کی پہلی شاخ ہے۔ یہ اس تنے کے بالائی اور پچھلے رخ پر دائیں طرف اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے سے تقریباً ۲ء۶ ملی میٹر (چوتھائی انچ) اور بائیں طرف اسی مقام سے اٹھتی ہے۔ جہاں یہ رگ گردن کی جڑ تک پہنچتی ہے۔ اس کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ موجودہ تقطیع میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ اوپر کی طرف طویلۂ عنقی اور اخمعیہ پیشین عضلوں کے درمیانی فصل میں مشترک سباتی شریان کے پیچھے گزرتی ہے۔ اور چھٹے عنقی مہرے کے سوراخ مستعرض (foramen transversarium) میں غائب ہو جاتی ہے۔ یہ بہت عمقی واقع ہے۔ اور آگے اپنی ساتھی ورید اور مشترک سباتی شریان سے ڈھکی ہوتی ہے۔ بہت سے بڑے مشارکی شاخچے اسکے ہمراہ ہوتے ہیں۔

بائیں جانب کی فقری شریان اندرونی وداجی ورید اور مشترک سباتی شریان کے پیچھے ہوتی ہے اور صدری قنات اس کا تقاطع کرتی ہے۔

فقری ورید چھیٹے عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ کے روزن سے نکلتی ہے - یہ نیچے کی طرف اپنی ساتھی شریان سے پیش جانبی اور اندرونی وداجی ورید کے پیچھے گذرتی ہے تاکہ تنا ظہر لاابھی کی ابتدا کے پچھلے رخ میں کھلے - اپنے اختتام کے قریب یہ زیر ترقوی شریان کا تقاطع کرتی ہے - اس میں عمیقی عنقی اور اگلی فقری وریدیں گرتی ہیں -

درقی عنقی (thyreocervical) **تنہ** - یہ تنہ ایک چھوٹی چوڑی رگ ہے جو اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے کے قریب اور اندرونی وداجی ورید کے اوجھل زیر ترقوی شریان کے اگلے رخ سے اٹھتی ہے - یہ حجابی اور تائیہ اعصاب کے درمیان ہے - اور تقریباً فوراً ہی اپنی تین اختتامی شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے - یعنی زیرین درقی - مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی -

زیرین درقی شریان - یہ شریان درقی غدہ تک پہنچنے کیلئے ایک خمدار راستہ اختیار کرتی ہے - یہ پہلے تھوڑی دور اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے کے ساتھ ساتھ اور اندرونی وداجی ورید کے اوجھل جاتی ہے - پھر حلقی کری کے لیول پر یہ یک لخت وسطانی رخ مڑتی ہے - اور تائیہ، مشارکی، اور مشترک سباتی شریان کے پیچھے گذرتی ہے تاکہ درقی غدہ کے پچھلے کنارے تک پہنچ جائے - وہاں یہ بلعوم اور حنجرہ کو شاخیں دیتی ہے - اور پھر درقیہ غدہ کی ساخت اور قصبہ اور مری کو شاخیں دیکر اس غدہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتی ہے -

مندرجہ ذیل شاخیں زیرین درقی شریان سے نکلتی ہوئی ملینگی :-

۱- صعودی عنقی
۲- زیرین حنجری
۳- قصبی
۴- بلعومی
۵- مریوی (الیسافیجیل)
۶- غددی (گلینڈولر)
۷- عضلی

صعودی عنقی شریان - یہ شریان (تصویر 51) ایک چھوٹی لیکن مستقل رگ ہے - جو اخمعیہ پیشین (scalenus anterior) اور طویل راس (longus capitis) کے درمیانی فصل میں اوپر کو جاتی ہے اور فقری ستون کے سامنے کے عضلوں کو شاخیں دیتی ہے - یہ نخاعی شاخیں بھی دیتی ہے - جو نخاعی اعصاب کے اوپر فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں اور فقری شریان کی شاخوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں - نخاعی شاخوں کی آخری تقسیم پر

پہلے ہی غور ہو چکا ہے (صفحہ 79)۔

زیرین حنجری شریان - یہ شریان ایک چھوٹی رگ ہے - جو باز گرد عصب کے ہمراہ حنجرہ کو جاتی ہے۔

قصبی، مریوی اور بلعومی شاخیں قصبیہ، مری اور بلعوم کو رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ چھوٹے قد کی ہوتی ہیں اور صدری اور طہ کی شعبتی (bronchial) اور مریوی شاخوں کے ساتھ تقسیم کرتی ہیں۔ غددی شاخیں عموماً تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ ایک درقیہ غدے کے تناظر لختے کے پچھلے رُخ پر چڑھتی ہے اور دوسری اسکے قاعدے یا زیرین سرے کو جاتی ہے یہ مخالف جانب کی تناظر رگوں اور نیز بالائی درقی شریان کی شاخوں کے ساتھ ہم بوسی کرتی ہیں عضلی شاخیں بے قاعدہ شاخچیوں کا ایک سلسلہ ہیں۔ جو قریب کے عضلوں کو جاتی ہیں۔

زیرین درقی وریدیں - یہ وریدیں اپنی ہم نام شریانوں کے ہمراہ نہیں جاتیں۔ ہر ایک ورید نسبتاً بڑی رگ ہے۔ جو تناظر لختے اور درقی غدے کی خاکنائے سے آتی ہے۔ اور قصبہ کے اوپر قصی درقی عضلے کے اوجھل اترتی ہے۔ دونوں طرف کی وریدیں صدر میں داخل ہوتی ہیں اور اکثر ایک چھوٹا مشترک تنہ بنانے کیلئے ملتی ہیں۔ جو بائیں لا اسمی ورید میں کھلتا ہے لیکن بعض صورتوں میں دونوں لا اسمی وریدوں کے درمیانی ملاپ کے زاویہ میں دائیں ورید الگ کھلتی ہے۔ دونوں وریدیں جب نیچے کو جاتی ہیں تو حنجرہ، قصبہ اور مری سے معاون وریدیں پاتی ہیں۔

اگلی فقری ورید عنقی شریان کے ساتھ جاتی ہے اور فقری ورید میں کھلتی ہے، جہاں یہ چھٹے عنقی مہرے کے سوراخ مستعرض سے نکلتی ہے۔

مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی شریانیں - ان دونوں شریانوں کا امتحان انکے مسروں کے بیشتر حصے میں پہلے ہی ہو چکا ہے (صفحہ 34)۔ درقی عنقی تنے سے نکلنے کے بعد یہ دونوں اخمعیہ پیشین عضلے اور حجابی عصب کے پار قصی حلمی کے ترقوی سر کے اوجھل جانبی رخ گزرتی ہیں مستعرض کتفی شریان اگلے اخمعی (scalene) عضلے کا تعاقب اسکے منتہے کے قریب زیر ترقوی ورید کے عین اوپر کرتی ہے - مستعرض عنقی ذرا زیادہ اونچے لیول پر واقع ہے۔

مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی وریدیں پہلے ہی بیرونی وداجی ورید میں ملتی ہوئی دیکھی جا چکی ہیں (صفحہ 40)۔

155

اندرونی پستانی شریان - یہ شریان زیر ترقوی کے زیریں اور اگلے رخ سے درقی عنقی تنے کے براہِ راست نیچے نکلتی ہے - صدر میں پہنچنے کیلئے نیچے کے رخ پلورا کی اگلی سطح پر اور ترقوہ کے وسطانی سرے اور زیر ترقوی ورید کے وسطانی سرے کے پیچھے گذرتی ہے - جب یہ زیر ترقوی ورید کے پیچھے واقع ہوتی ہے تو حجابی عصب اسکے جانبی پہلو سے اسکے وسطانی پہلو کی طرف اسکے آگے یا پیچھے گزرتا ہے - گردن کے اندر اندرونی پستانی شریان کے ساتھ کوئی ورید نہیں ہوتی -

ضلعی عنقی تنہ - دائیں جانب ضلعی عنقی تنہ اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے کے قریب زیر ترقوی شریان کے دوسرے حصّے کے پچھلے رُخ سے اٹھتا ہے - اسکو نظر کے سامنے لانے کیلئے زیر ترقوی شریان کو اسکے مقام سے ہٹانا ضروری ہے - لیکن بائیں جانب یہ عموماً مادری تنے کے پہلے حصّے سے نکلتا ہے - یہ ایک چھوٹا تنہ ہے جو اوپر کو اور پیچھے کو پلورا کے راس پر پہلی پسلی کی گردن تک جاتا ہے جہاں یہ عمقی عنقی شریان اور بالائی بین ضلعی شریان میں تقسیم ہوتا ہے -
اگر پھیپھڑے کو صدر سے نکال دیا گیا ہو تو تقطیع کار اس شریان کا امتحان صدر کی طرف سے کرنے کا موقع نہ چھوڑے -

157

عمقی عنقی شریان - یہ شریان عقبی رُخ گزرتی ہے اور ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیان غائب ہو جاتی ہے - اسکو پہلے گردن کی پشت کی تقطیع میں دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 67)-
عمقی عنقی ورید ایک بڑی رگ ہے - یہ فقری ورید میں شامل ہوتی ہے -
بالائی بین ضلعی شریان - یہ شریان پہلی پسلی کی گردن کے آگے نیچے کے رُخ پہلے صدری عصب اور مشتار کی تنے کے پہلے صدری عقدے کے درمیان جاتی ہے - یہ پہلی فضا کو ایک عقبی بین ضلعی شریان دیتی ہے اور دوسری فضا کی پچھلی بین ضلعی شریان ہو کر ختم ہوتی ہے (تصویر 56)-

زیر ترقوی ورید - یہ ورید بغلی ورید کا گردن کی جڑ کے اندر بڑھاؤ ہے - یہ پہلی پسلی کے بیرونی کنارے پر شروع ہوتی ہے اور وسطانی رُخ اخمعیہ بیشین کے زیریں سرے کی اگلی سطح کے پار محراب بنا کر گذرتی ہے - اس عضلہ کے وسطانی کنارے پر اور ترقوہ کے قصی سرے کے پیچھے لا اسمی ورید بنانے کیلئے اندرونی وداجی ورید کے ساتھ مل جاتی ہے - زیر ترقوی ورید کے

سلسلہ میں یہ دیکھو کہ (۱) وہ محراب جو یہ بناتی ہے، ایسی بیّن نہیں جیسی کہ تناظر شریان کی محراب ہے۔ (۲) یہ کہ اپنے کل ممر میں زیادہ نیچے لیول پر اور شریان سے آگے کے مستوی پر واقع ہے۔ اور (۳) اسکو شریان سے اخمعیہ پیشین اور حجابی عصب علیحدہ کرتے ہیں۔ اپنے کل ممر میں یہ ورید ترقوہ کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔

زیر ترقوی ورید کا غلاف ضلعی زاعنولی جھلی کی پچھلی سطح سے چپکا ہے۔ یہ تعلق کچھ عملی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اسکی وجہ سے ترقوہ کی آگے کی طرف کو ہونے والی حرکت اس ورید کو کھینچ لیتی ہے۔ اور ان صورتوں میں جہاں یہ رگ مضروب ہو، ایسی حرکت کی وجہ سے ہوا کے ورید میں گھس جانے کا اندیشہ ہمیشہ ہوتا ہے۔

زیر ترقوی ورید کی معاون بیرونی وداجی ورید ہے جو اس میں اخمعیہ پیشین کے جانبی کنارہ پر ملتی ہے۔

صدری قنات اور دائیں لمفی قنات - صدری قنات وہ رگ ہے جسکے ذریعہ کیلوس اور لمف جو جسم کے بیشتر حصے سے آتے ہیں بائیں طرف وریدی نظام میں گرتے ہیں۔ (صفحہ 147) اس کا اختتامی یا عنقی حصہ گردن کی تقطیع میں نمایاں ہوتا ہے۔ یہ ایک چھوٹی باریک دیوار کی رگ ہے جو اکثر ورید سمجھ لی جاتی ہے۔ اور مری کے بائیں کنارے پر گردن کی جڑ میں داخل ہوتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اسکو تلاش کرنا چاہیئے۔ ساتویں عنقی مہرے کے لیول پر یہ پورا کے واس سے اوپر جانب کو۔ آگے کو اور پھر نیچے کو محراب بناتی ہے۔ اور اندرونی وداجی ورید اور زیر ترقوی کے ملاپ کے زاویہ پر لاامی ورید میں داخل ہوتی ہے۔ جب صدری قنات جانبی رخ گزرتی ہے تو زیر ترقوی شریان کی نسبت زیادہ اونچے لیول پر واقع ہوتی ہے اور مشترک سباتی شریان عصب تائیہ، اور اندرونی وداجی ورید کے پیچھے اور فقری شریان اور ورید اور درقی عنقی تنے

158

یا اسکی زیرین درقی شاخ کے آگے گزرتی ہے۔ اور جب اپنے اختتام کی طرف نیچے کو جاتی ہے تو اسکو مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں اور حجابی عصب اخمعیہ پیشین سے جدا کرتے ہیں۔ اس کے بعد جب یہ اس مقام پر پہنچتی ہے۔ جہاں یہ ختم ہوتی ہے۔ تو یہ زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے آگے واقع ہوتی ہے (تصاویر 55-56)۔

159

دو پڑالی فلقوں سے بنا ہوا ایک مصرعہ لاامی ورید میں اسکے مدخل کی حفاظت کرتا ہے۔

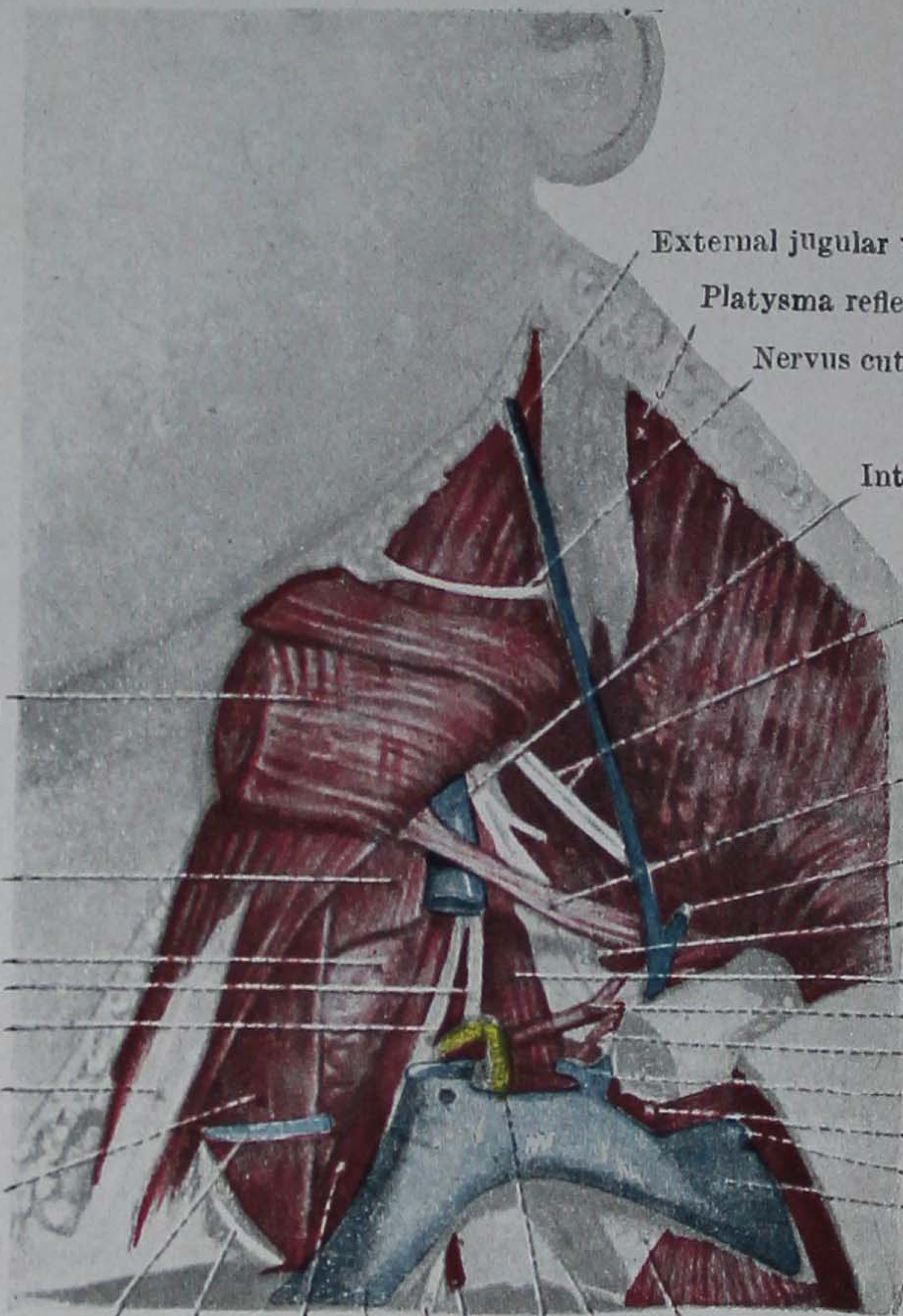


FIG. 57.—Deep Dissection of the Root of the Neck on the Left Side to show the Dome of the Pleura and the relations of the Terminal Part of the Thoracic Duct. Parts of the sterno-mastoid and the sterno-thyreoid have been removed.

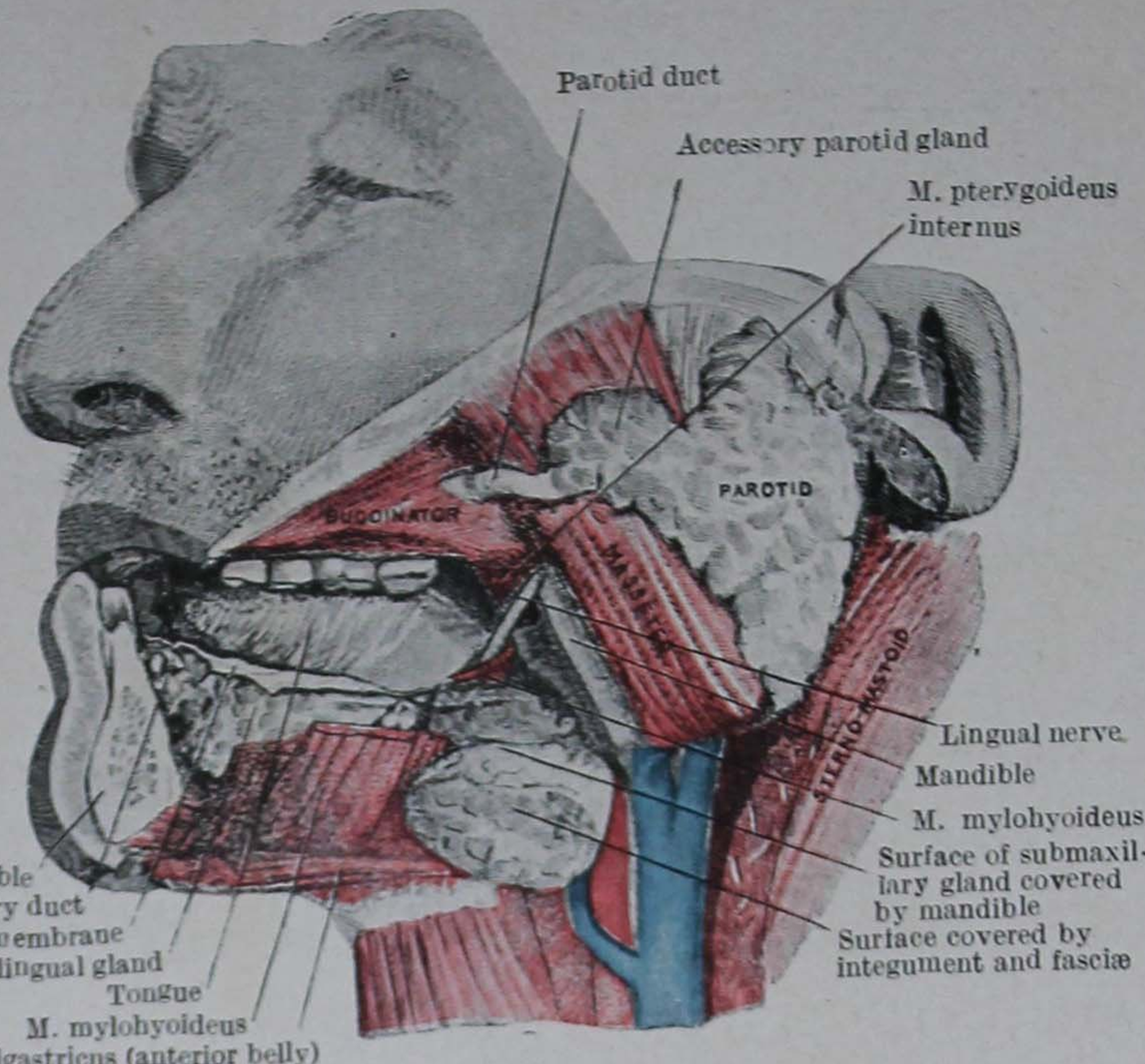


FIG. 58.—Dissection of the Parotid, Submaxillary, and Sublingual Glands.

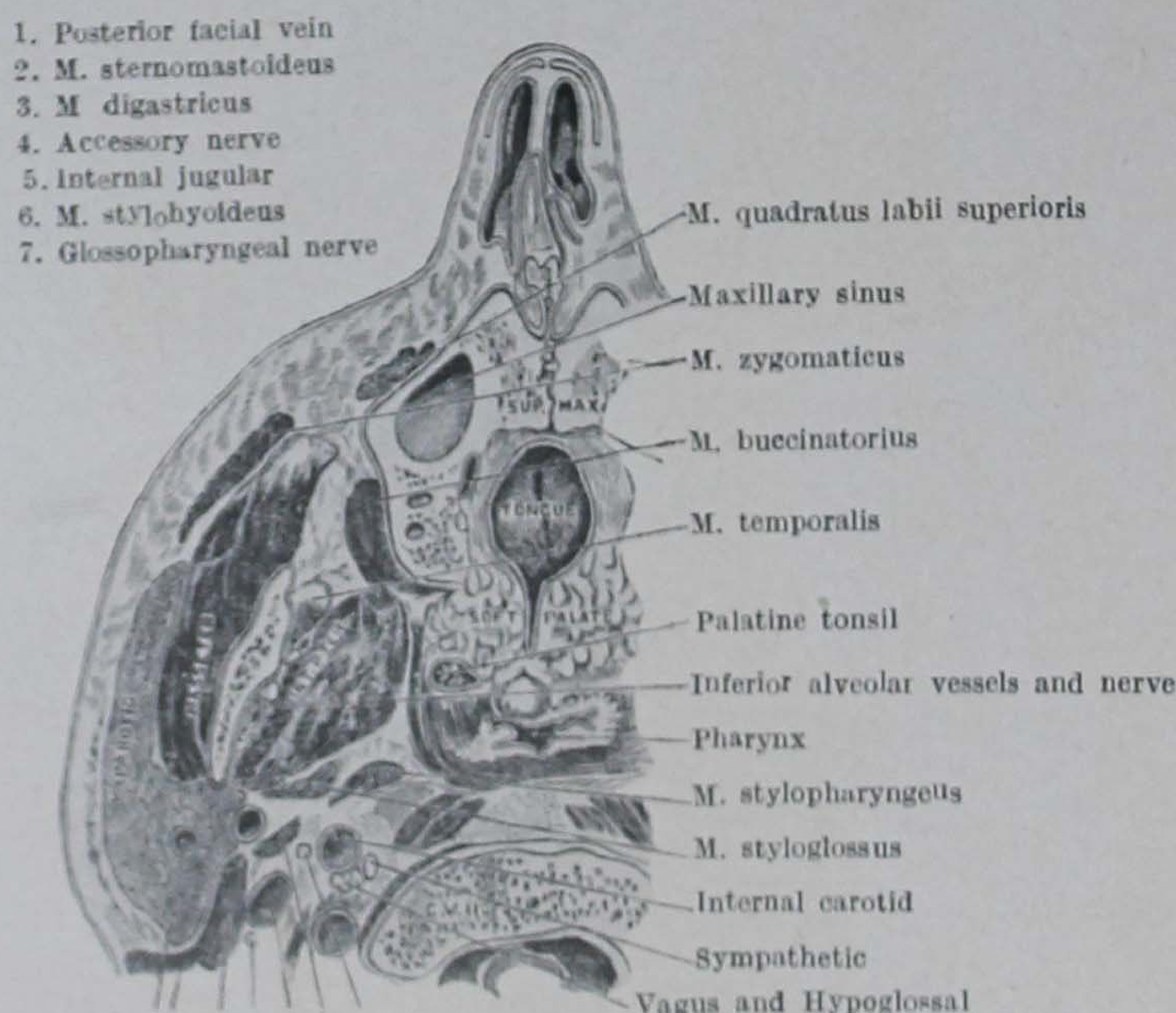


FIG. 59.—Transverse section through the Head at the level of the Hard Palate. It shows the relations of the parotid gland, etc.

دائیں لمفی قنات دائیں جانب کی متناظر رگ ہے۔ لیکن یہ مقابلتاً بہت چھوٹی مجری (channel) ہے۔ جو بہت ہی محدود رقبہ کا لمف لیجاتا ہے۔ یہ گردن کی جڑ میں شروع ہوتی ہے۔ جہاں یہ شعبتی منصفی (bronchomediastinal) تنے اور دائیں جانب کے زیر ترقوی اور وداجی لمفی تنوں کے ملنے سے بنتی ہے۔ یہ زیر ترقوی اور اندرونی وداجی وریدوں کے ملاپ کے زاویہ میں کھل کر لااسمی ورید کے آغاز میں ختم ہوتی ہے۔ صدری قنات کی طرح اسکے دھنے میں ایک دوہرا مصرعہ ہوتا ہے۔ شعبتی منصفی تنے کے ذریعہ یہ ان بین ضلعی غدوں سے لمف پاتی ہے جو دائیں جانب بالائی بین ضلعی فضاؤں میں واقع ہیں۔ اور دائیں طرف کے صدری احشائی لمفی غدوں اور دائیں زیر ترقوی اور وداجی لمفی تنوں کے ذریعہ دائیں جارحہ بالا اور سر و گردن کے دائیں پہلو کا لمف بالترتیب اس میں آکر گرتا ہے اسلئے یہ ذیل کے حصّوں (districts) کے لئے بڑی لمفی بدررو ہے۔ (۱) دایاں جارحۂ بالا (۲) سر و گردن کا دایاں پہلو (۳) دائیں صدری دیوار کا بالائی حصّہ (۴) ڈایافرام کا دایاں پہلو اور جگر کی بالائی سطح (۵) وسطی متنوی کے دائیں جانب کے صدری احشا یعنی قلب، گرد قلبہ، اور دائیں پھیپھڑے اور پلورا کا دایاں پہلو۔ لیکن اکثر شعبتی منصفی، دائیں وداجی اور زیر ترقوی لمفی تنے علیحدہ علیحدہ اندرونی وداجی، زیر ترقوی اور لااسمی ورید میں کھلتے ہیں۔

عنقی پلورا ۔ ہر پہلو کے پلورا کا تھیلا متناظر پھیپھڑے کے راس سمیت اوپر کے رخ گردن کی جڑ میں نکل آتا ہے۔ اور اب تقطیع کار کو اُس اونچائی کا جس تک یہ چڑھتا ہے اور ان تعلقات کا جو یہ قائم کرتا ہے، امتحان کرنا چاہئے۔ اسکی اونچائی ضلعی محرابوں کے پہلے جوڑے کے تعلق کے لحاظ سے مختلف موضوعوں میں مختلف ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں یہ پہلی پسلی کے قص والے سرے سے دو انچ اوپر تک چڑھ جاتا ہے۔ بعضوں میں ایک انچ سے زائد نہیں۔ یہ اختلاف صدری مدخل کے ترچھاپن کی وسعت پر منحصر ہیں۔ پیچھے کی طرف بیشتر حالتوں میں پلورا کے لحاظ سے پلورا کا راس پہلی پسلی کی گردن سے ملتا ہے۔ یہ صدری کہفہ کے ہر پہلو کی گنبد نما چھت بناتا ہے، اور ایک ردائی پھیلاؤ سے مضبوطی پاتا ہے [یہ اکثر سبسن (Sibson) کی رداء کہلاتا ہے] جو اسکو پوری طرح ڈھانکتا ہے اور ایک طرف ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ سے اور دوسری طرف پہلی پسلی کے اندرونی کنارہ سے چپکا ہے۔

دیکھو کہ یہ ذیل کی ساختوں سے متعلق ہے (۱) اخمعیہ پیشین (۲) اخمعیہ وسطی (۳) زیر ترقوی شریان (۴) فقری شریان (۵) ضلعی عنقی تنہ (۶) بالائی بین ضلعی شریان (۷) اندرونی پستانی شریان (۸) لاإسمی ورید (۹) فقری ورید (۱۰) زیر ترقوی ورید (۱۱) عصب تائیہ (۱۲) حجابی عصب (۱۳) بازگرد عصب دائیں پہلو پر (۱۴) پہلا صدری عصب (۱۵) مشارکی کا پہلا صدری عقدہ (۱۶) عروۂ زیر ترقوی [ویوسینائی (Vieussenii) کا]

اخمعیہ پیشین اس کے گنبد کے پیش جانبی حصے کو ڈھانکتا ہے اور اسکو زیر ترقوی ورید سے الگ کرتا ہے جو اس عضلہ کے وسطانی کنارے پر ختم ہوتی ہے۔ اس ورید سے فوراً اوپر زیر ترقوی شریان گنبد کا تقاطع اسکے راس سے نیچے کرتی ہے۔ اندرونی پستانی شریان زیر ترقوی سے نکل کر نیچے اترتی ہے زیر ترقوی ورید کے پیچھے گذرتی ہے۔ اور جب یہ اس ورید کے پیچھے واقع ہوتی ہے تو اس کا تقاطع حجابی عصب کرتا ہے۔ جو بعض حالتوں میں شریان کے آگے اور بعض میں پیچھے گزرتا ہے۔ ضلعی عنقی تنہ زیر ترقوی سے نکل کر چڑھتا ہے اور گنبد کے راس کا تقاطع کرتا ہے اسکی بالائی بین ضلعی شاخ راس کے پیچھے جانبی رخ پہلے بین ضلعی عصب اور وسطانی جانب پہلے صدری مشارکی عقدہ کے درمیان گزرتی ہے۔ عصب تائیہ زیر ترقوی شریان کے وسطانی حصے کے آگے اترتا ہے۔ اور دائیں جانب اسکی بازگرد شاخ شریان کے زیرین کنارے کے گرد گھومتی ہے اور عروہ زیر ترقوی (ansa subclavia) بازگرد عصب کے جانبی طرف واقع ہے۔

خطۂ نکفیہ

(PAROTID REGION)

یہ ممکن نہیں کہ یا تو ساری اندرونی وداجی ورید یا بیرونی سباتی شریان یا اندرونی سباتی کے سارے عنقی حصہ کے تعلقات کا امتحان ہو سکے جب تک کہ نکفیہ غدے کو نکال نہ دیا جائے، زیر صدغی (infratemporal) اور زیر فکی خطوں کی تقطیع نہ کر دی جائے، اور جب تک دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری الشکل (styloid) زائدے کو کاٹ کر آگے نہ ہٹا دیا جائے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اندرونی وداجی ورید کو اس وقت تک اسکے مقام پر رکھا جائے

کہ جب تک ان حصوں کی تقطیع ہوتی رہے۔ اسلئے تقطیع کار کو غدہ نکفیہ کا مطالعہ اور اخراج شروع کرنے سے پہلے زیر ترقوی ورید کو اخمعیہ پیشین کی اگلی سطح کے ساتھ اور اندرونی وداجی ورید کے زیرین حصے کو زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے سے باندھ دینا چاہیئے۔

غدۂ نکفیہ ۔ یہ غدہ فانے کی طرح ایک کم و بیش تکونے وقفہ میں ٹھکا ہوا ہے، جس کو نکفی فضا کہتے ہیں۔ جو آگے مضغیہ کے پچھلے کناروں، چپانہ کی فرع اور اندرونی جناحیہ عضلے سے اور پس وسطانی طرف قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے، حلمیہ زائدے، دوبطنیہ کے پچھلے بطن، ابری الشکل زائدے اور ابری لامی عضلے سے محدود ہے۔ یہ فضا اوپر کی طرف بیرونی سمعی منفذ تک جاتی ہے اور نیچے کی طرف سباتی مثلث میں جاتی ہے جس میں اس غدے کا زیرین سرا چپانہ کے زاویہ سے تھوڑا فاصلہ پرے تک چلا جاتا ہے۔ لیکن یہ غدہ اس فضا سے زیادہ وسیع ہے اور ایک متغیر فاصلہ تک اس فضا کے اگلے کنارے سے آگے مضغیہ کی اوپری سطح پر پھیلتا ہے۔ (تصاویر 4 اور 58)۔

162

اس مقام کے لحاظ سے جس میں یہ واقع ہے، غدے کی چار سطحیں، دو سرے اور چار کنارے بیان ہو سکتے ہیں۔ سطحیں اوپری یا جانبی، پس وسطانی، پیش وسطانی اور بالائی ہیں۔ سرے بالائی اور زیرین۔ کنارے اگلا، پچھلا، وسطانی اور بالائی ہیں۔ وسطانی کنارہ پیش وسطانی سطح کو پس وسطانی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔ اگلے اور پچھلے کنارے جانبی سطح کو پیش وسطانی اور پس وسطانی سطحوں سے بالترتیب علیحدہ کرتے ہیں۔ بالائی کنارہ بالائی سطح کو محیط کرتا ہے اور اسکے اور دوسری تین سطحوں کے درمیان حائل ہے۔

163

اوپری سطح ڈول میں بے قاعدہ ہے۔ (تصاویر 4 اور 60) یہ جلد، اوپری رداء، عضلۂ عریض اور مضحکہ (risorius) عضلے اور عمقی رداء سے ڈھکی ہے۔ اس میں دبے ہوئے چند اوپری نکفی لمفی غدے ہیں۔ جو چاندلی کے اگلے حصے سے، منہ کے لبوں سے اوپر چہرے سے اور اذن کی جانبی سطح سے لمف پاتے ہیں۔ پیچھے کی طرف یہ حلمی زائدہ اور قصبیہ حلمیہ عضلے کے اگلے کنارے سے متعلق ہے۔ اوپر یہ وجنہ (zygoma) کے زیرین کنارے اور بیرونی منفذ (meatus) کی زیرین سطح کو چھوتا ہے۔

وجنہ سے لگے ہوئے حصے کے نیچے سے اذنی صدغی عصب۔ وجہی عصب کی صدغی شاخیں، اور اوپری صدغی شریان چاندلی کو جاتی ہوئی نکلتی ہیں۔ اور پچھلی وجہی ورید اسکے او جھل غائب ہو جاتی ہے۔ اس کا زیرین سرا چپانہ کے زاویہ اور قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے

درمیان خانے کی طرح جما ہوا ہے، عموماً بالائی عمقی عنقی غدوں میں سے ایک سے لگا ہوتا ہے اور وجہی عصب کی عنقی شاخ پچھلی وجہی ورید، اور بیرونی وداجی ورید کو جانیوالی ایک ربطی شاخ اس میں سے نکلتے ہیں۔ مقدم الذکر دو نیچے اور آگے کو گذرتی ہیں اور موخر الذکر ایک نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہے۔

اگلے کنارے کے نیچے سے جو مضغیہ عضلے کے اوپر ٹکا ہوتا ہے اس غدے کی قنات (Stensen's) مستعرض وجہی شریان۔ اور وجہی عصب کی وجنی خدی۔ اور جانی شاخیں آگے کو گذرتی ہیں۔ اور مستعرض وجہی ورید اسکے اوجھل گزرتی ہے۔

164

نکفی غدے کی قنات (Stensen's) غدے کے اگلے کنارے کے نیچے سے نکل کر مضغیہ کے پار ایک خط کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتی ہے جو اذن کی لحننک سے لیکر اس مقام تک کھنچے جو بالائی لب کے شرخ کنارے اور ناک کے جناح (ala) کے درمیان واقع ہے۔ مضغیہ کے اگلے کنارے پر اپنے پہلے ممر پر عمود بناکر اندر کو مڑتی ہے۔ اور چربی کی ماص گدی، بوقی ردا، بوقیہ عضلے اور منہ کی دہلیز کی مخاطی جھلی کو چھید کر دہلیز کے اندر ایک حلمتی (papilla) کے راس پر فک کے دوسرے طاحن (molar) دانت کے مقابل کھلتی ہے۔

اس غدے کے اگلے کنارے کے عین سامنے وجنہ کے نیچے اور اس قنات کے اوپر۔ غدی جرم کا ایک چھوٹا سا علیحدہ شدہ حصہ واقع ہے جس کو معین نکفیہ کہتے ہیں۔ اسکی قنات بڑی قنات میں گرتی ہے۔

تقطیع - اس غدہ میں سے گزرنے والی ساختوں کی تقطیع کے دوران میں اس غدہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالنا چاہیئے۔ وجہی عصب اور اسکی شاخیں نکفیہ غدے کے جرم کے اندر سب سے اوپری ساختیں ہیں۔ اسلئے انکی تقطیع پہلے ہونی چاہیئے۔ اختتامی شاخوں کو پیچھے کی طرف غدے میں کھوجو حتیٰ کہ یہ اصلی ڈویژنوں میں مل جائیں۔ جو بالائی اور زیرین ہیں۔ صدغی اور وجنی شاخیں بالائی ڈویژن سے نکلتی ہیں۔ خدی، جانی اور عنقی زیرین سے۔ ان ڈویژنوں کا تعاقب پچھلی وجہی ورید کے پار عصب کے تنے میں ان کے ملنے تک کرو۔ جو اس غدے کی بیس وسطانی سطح کو چھیدتا ہے۔ پھر اس تنے کو ابری الشکل زائدہ کی جڑ کے پار ابری حلمی سوراخ تک کھوجو اور اس شاخ کی گرفت کرو۔ جو دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلوں کو رسد

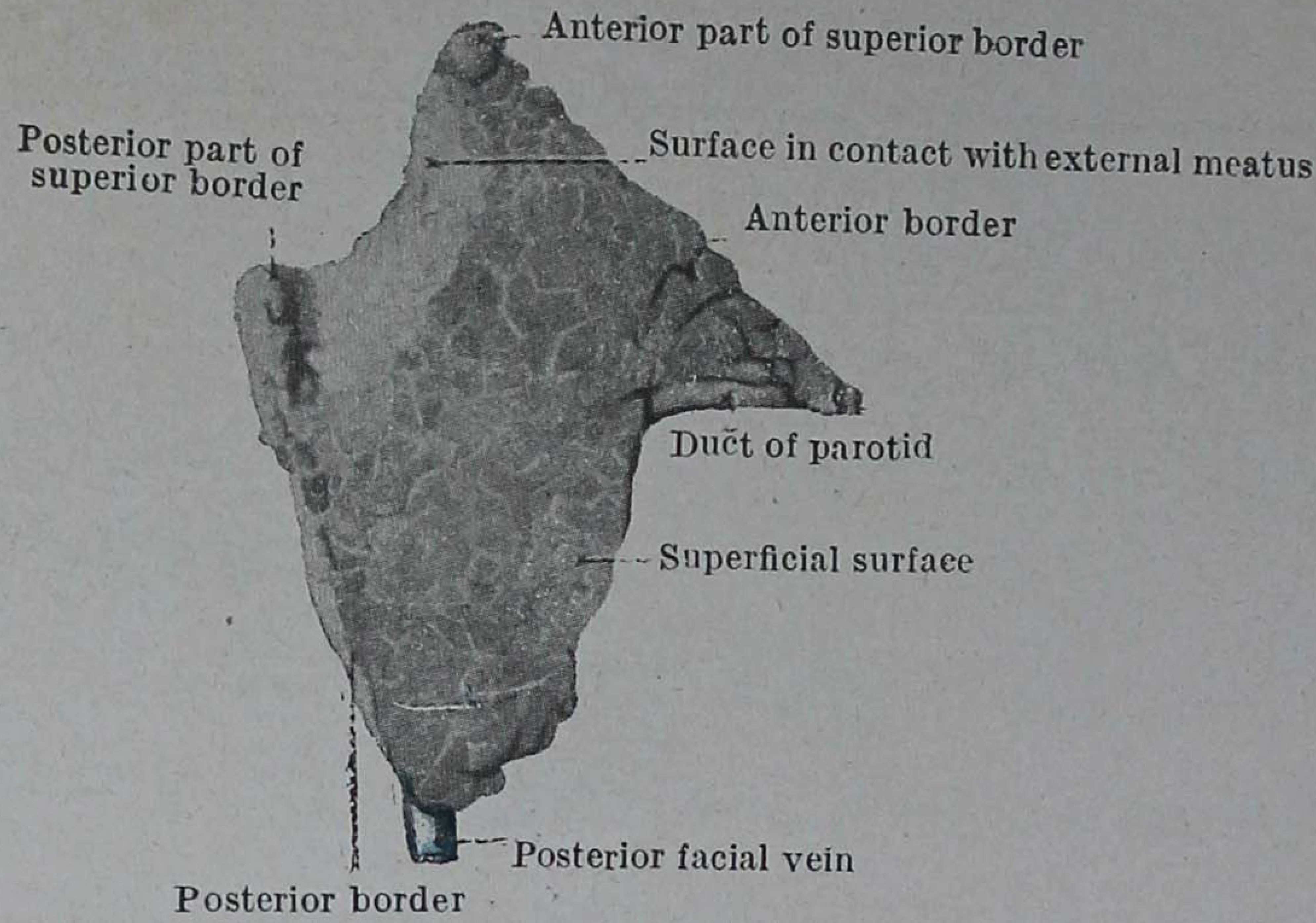


FIG. 60 —Parotid Gland, lateral view.

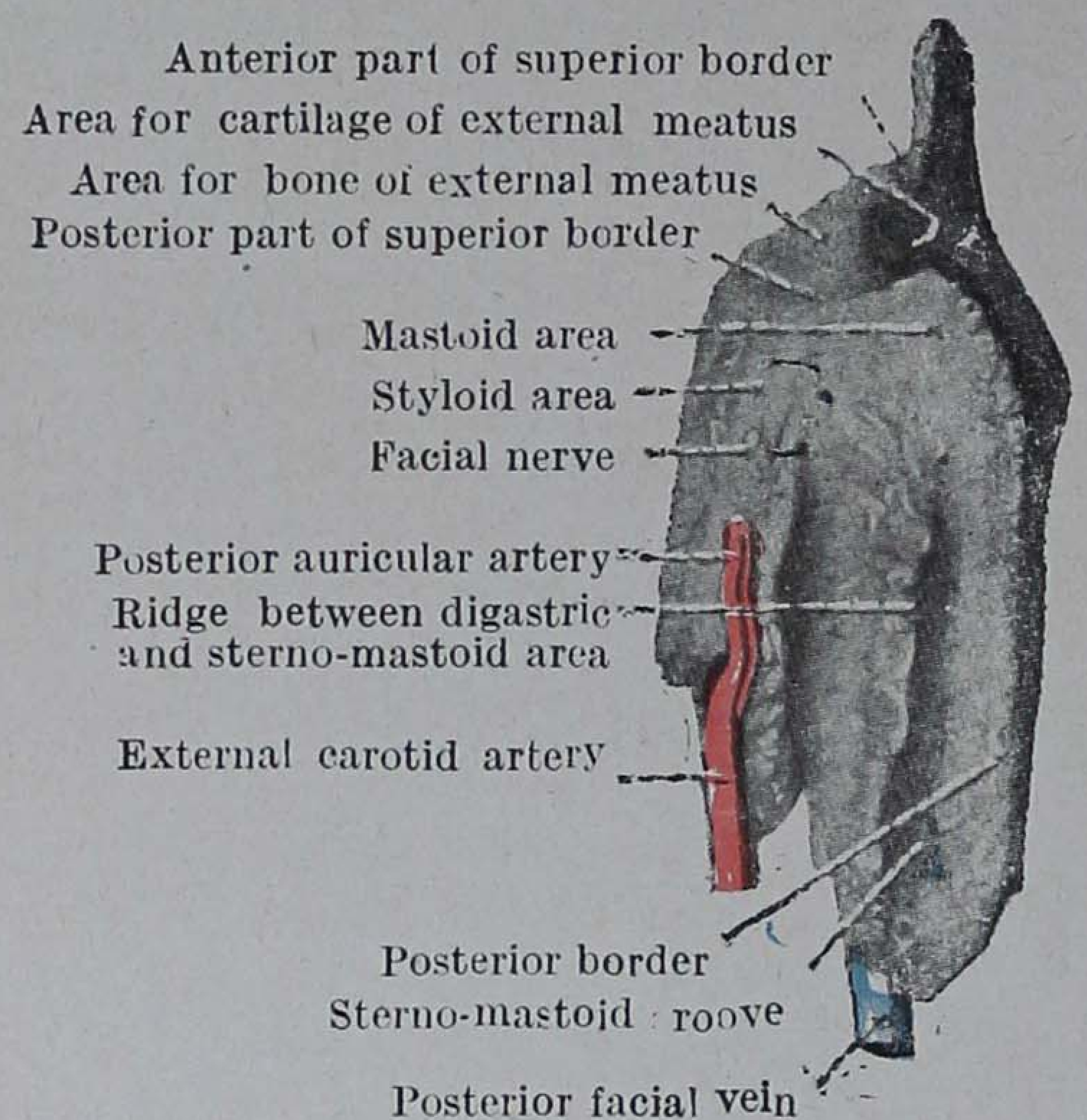


FIG. 61.—Parotid Gland, postero-medial aspect.

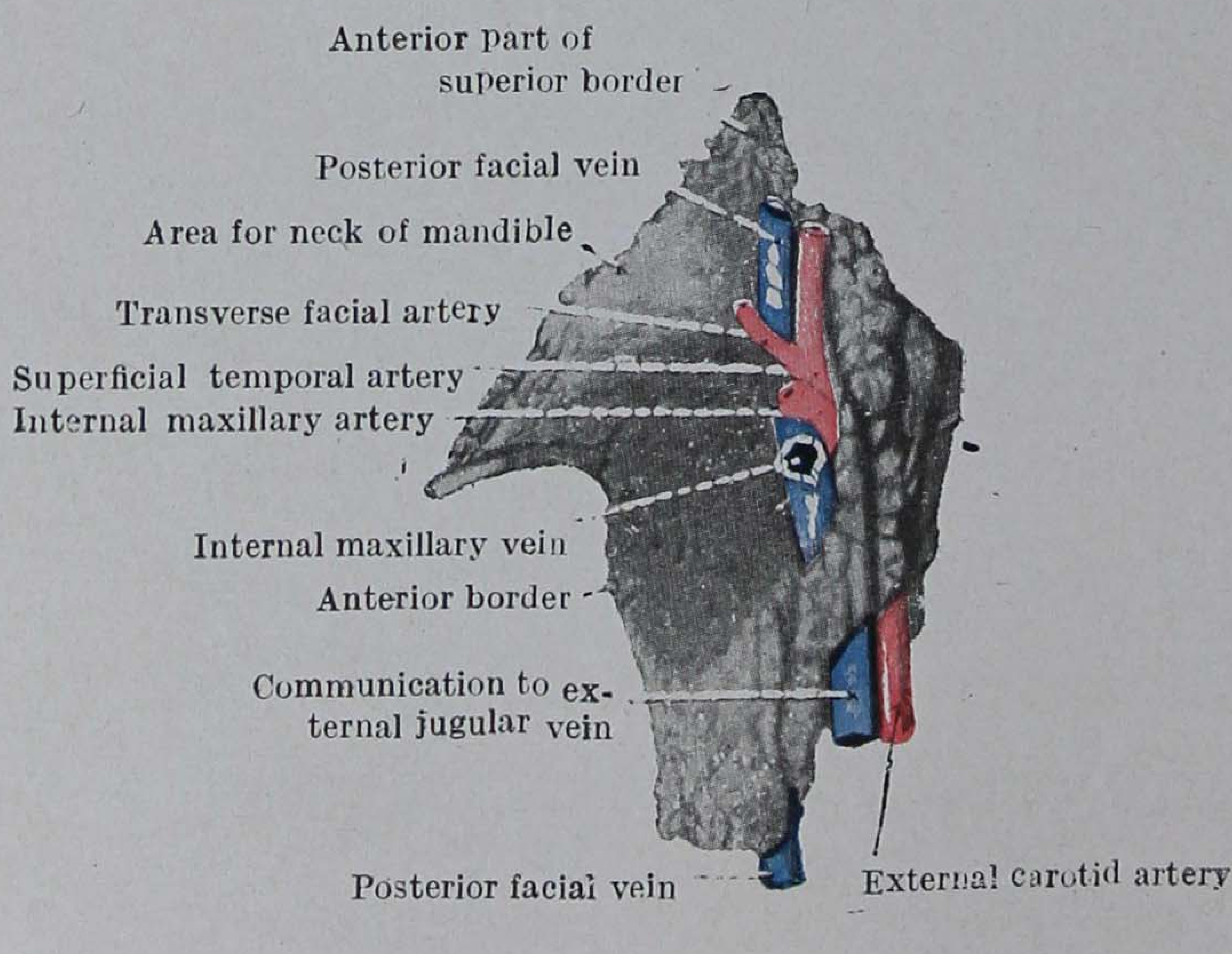


FIG. 62.—Parotid Gland, antero-medial aspect.

پہنچانے کیلئے اس سے نکلتی ہے اور نیز پچھلی اذنی شاخ۔ جب اس عصب کا تنہ صاف ہوگا، تو غالباً بیرونی سباتی شریان کی پچھلی اذنی شاخ۔ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ اوپر اور پیچھے کو بیرونی منفذ کی پشت تک جاتی اور اس عصب کا تقاطع اوپری یا عمقی کرتی ملیگی۔ اسکے بعد غدے کے عمقی حصّوں کو نکال دو اور پچھلی وجہی ورید کو نمایاں کرو جو چانہ کے زاویہ کی طرف اترتی ہے۔ اس میں مستعرض وجہی اور اندرونی فکی وریدیں گرتی ہیں اور یہ بیرونی وداجی ورید کو ایک ربطی شاخ دیتی ہے۔ پھر یہ غدے کے زیریں سرے سے نکلتی ہے۔ اور مشترک وجہی ورید بنانے کے لئے اگلی وجہی ورید میں ملتی ہے۔ ان وریدوں سے عمقی بیرونی سباتی شریان کا بالائی سرا اپنی اوپری صدغی اور اندرونی فکی شاخوں میں تقسیم ہوتا ملیگا اور اوپری حصّے کی مستعرض وجہی اور وسطی صدغی شاخیں بھی نمایاں ہونگی۔

جب اس غدے کے عمقی حصّے کے باقی حصّے نکل جائینگے تو ابری الشکل زائدہ ابری لامی عضلے کے آغاز اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن سمیت نمایاں ہو جائیگا۔ اور اندرونی وداجی ورید اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانیں دو بطنیہ کے نیچے غائب ہوتی دکھائی دیگی۔ اگر قذالی شریان اپنے زیریں لیول پر واقع ہے تو یہ بھی دو بطنیہ کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ اوپر اور نیچے کو جاتی۔ اور ان دو بڑی رگوں اور معین عصب کا اوپری تقاطع کرتی ملیگی۔ جو دو بطنیہ کے نیچے سے نکلتی ہے۔ اور اندرونی وداجی ورید کے پار نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہے۔

اب تقطیع کار کو ایک غدہ لینا چاہیئے جس کو نخفی فضاؤں سے بغیر مضروب نکال لیا گیا ہے یا اس غدے کا ایک سبیکہ (cast) لینا چاہیئے اور بالائی سرے کے تعلقات اور پس وسطانی اور پیش وسطانی سطحوں کا مطالعہ شروع کرنا چاہیئے۔

بالائی سطح ایک گہرا انقعار رکھتی ہے جو دو حصّوں میں منقسم ہو سکتی ہے۔ ایک بڑا جانبی حصّہ جو بیرونی منفذ کے غضروفی حصّہ سے لگا ہوا واقع ہے۔ اور ایک چھوٹا وسطانی حصّہ جو منفذ کی استخوانی دیوار کو چھوتا ہے (تصویر 61) - بالائی سرے کی اگلی حد ایک تیز حید بناتی ہے۔ جو چانوی جوڑ کے کیسہ اور بیرونی منفذ کے سامنے کے حصّے کے درمیان کے تنگ فاصلہ میں واقع ہے۔

پس وسطانی سطح پر نشیبوں کا ایک سلسلہ نمایاں ہے جو نخفی فضا کی پس وسطانی حد کے اندر ساختوں سے ملتے ہیں۔ اوپر ایک انخلا نشیب ہے جو حلمی زائدے کے اگلے کنارے سے

متناظر ہے اور آخرالذکر کے نیچے ایک میزاب ہے۔ جو قصبیہ حلیمہ کے اگلے کنارے سے بنتا ہے۔ زیادہ وسطانی رخ میں ایک انخفاض نشیب ہے۔ جو دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابریہ لامیہ کی وجہ سے ہے۔ اور اس سے زیادہ وسطانی طرف اور زیادہ اونچے لیول پر ایک تجویف ہے جو ابری الشکل زائدہ کے مقام سے متناظر ہے۔ دوبطنیہ والے میزاب کے لیول سے نیچے پس وسطانی سطح اندرونی وداجی ورید اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے حصّوں کو ڈھانکتی ہے۔ (تصویر 61) بیرونی وداجی ورید کو جانیوالی ربطی شاخ، پچھلی وجہی ورید اور وجہی عصب کی عنقی شاخ سطح کے اس حصّے سے نکلتی ہیں۔ وسطانی کنارے کے قریب دوبطنیہ والے میزاب سے عین اوپر بیرونی سباتی شریان غدے میں داخل ہوتی ہے۔ اور ابری الشکل زائدہ والے میزاب کے بالائی سرے سے براہ راست جانبی رخ وجہی عصب غدے کے جرم میں چلا جاتا ہے (تصویر 62)۔ تقطیع کار کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس غدے کی پس وسطانی سطح اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصّوں اور اندرونی سباتی شریان سے، اور زیرین چار دماغی اعصاب سے دوبطنیہ کے پچھلے بطن، ابری الشکل زائدے اور اس سے چپکے ہوئے عضلوں کے ذریعہ علیحدہ رہتی ہے۔

166

غدّہ کا وسطانی کنارہ نکفی فضا کی پس وسطانی اور اگلی حدود کے درمیان واقع ہے۔ جہاں ابری الشکل زائدہ، ابری الشکل عضلہ اور دوبطنیہ عضلہ کا پچھلا بطن اندرونی جناحیہ عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے غائب ہوتے ہیں۔ اور اس سے ایک زائدہ یعنی جناحیتی لختہ عموماً آگے کو تھوڑی دور تک اندرونی جناحیہ اور جانہ کی فرع کی وسطانی سطح کے درمیان جاتا ہے۔ اس زائدہ کے قاعدہ کے اندر سے بیرونی سباتی غدے کی پس وسطانی سطح سے پیش وسطانی سطح کو جاتی ہے۔

پیش وسطانی سطح۔ پیش وسطانی سطح کا وسطانی حصّہ آگے کو رُخ رکھتا ہے اور اندرونی جناحیہ کے پچھلے کنارے کے زیرین حصّے، ابری جانوی رباط، اور جانہ کی فرع کے پچھلے کنارے سے متعلق واقع ہے۔ زیادہ جانبی حصّہ وسطانی رخ رکھتا ہے۔ اور مضغیہ کی جانبی سطح کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ پیش وسطانی سطح کو یہ ساختیں چھیدتی ہیں۔ (۱) بیرونی سباتی شریان (۲) پچھلی وجہی اور اندرونی فکّی وریدیں (۳) وجہی عصب کی کل شاخیں سوائے اسکی عنقی شاخ کے (۴) غدے کی قنات۔

167

جب تقطیع کار نکفی فضا کا امتحان کریگا تو وہ دیکھے گا کہ جہاں بیرونی سباتی دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے، وہاں یہ اتنی آگے واقع ہوتی ہے کہ جانہ کے پچھلے کنارے کے اوجھل بھی ہوتی ہے اور جانہ کے اوجھل سے نہیں نکلتی، حتیٰ کہ یہ اس ہڈی کی گردن کے لیول تک پہنچتی ہے، جہاں یہ اس غدے کی پیش وسطانی سطح پر نمایاں ہو کر اپنی دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ اس بات کو پائیگا کہ اندرونی سباتی کے عنقی حصے کے بالائی سرے، اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصے اور آخری چار عنقی اعصاب کا مطالعہ کرنا اس وقت ناممکن ہے، جبتک وہ دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری الشکل زائدے کو الٹنے کے قابل ہو جائے اور چونکہ یہ دونوں ایک حد تک جانہ کے اوجھل ہیں، تو یہ ظاہر ہے کہ جانہ کو نکالنا ضروری ہے۔ یہ کام صدغی اور زیر صدغی خطوں کی تقطیع کے دوران میں ہوگا۔ جواب شروع ہونی چاہیئے۔

صدغی اور زیر صدغی خطے

صدغی ردا۔ یہ ردا ایک مضبوط چمکدار جھلی ہے۔ جو صدغی حفرہ پر تنی ہوئی ہے اور صدغی عضلہ کو نیچے جمائے رکھتی ہے۔ اس کا بالائی کنارہ جداری ہڈی کے جانبی رُخ پر بالائی صدغی خط سے چپکا ہے اور آگے جبہی ہڈی کے صدغی خط سے۔ جب یہ وجنی محراب پر پہنچتی ہے تو دو تہوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو ایک دوسرے سے ایک تنگ چربی بھرے فاصلے کے ذریعہ علیحدہ رہتی ہیں۔ ان دونوں تہوں میں سے ایک تہ وجنی محراب کے بالائی کنارے سے اور وجنی (zygomatic) ہڈی کے پچھلے کنارے سے اور دوسری اس ہڈی کے ان دو حصوں کی وسطانی سطحوں سے چپکی ہے۔ ان دونوں تہوں کا مظاہرہ اوپری تہ کو اسکے الحاق کے قریب کاٹ کر اور اوپر کی طرف پھینک کر فوراً ہو سکتا ہے۔ پھر چاقو کے دستہ کے ذریعہ عمقی تہ کے الحاق کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ اسکی وسعت کے بالائی حصے میں صدغی ردا مقابلتاً مہین ہوتی ہے۔ اور ماتحت عضلہ کے ریشے اس کے اندر سے چمکتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ نیچے یہ زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ اور اُس چربی کی وجہ سے جو اُس کی تہوں کے اندر واقع ہے۔ یہ بالکل غیر شفاف ہوتا ہے۔ وجنی محراب کے پچھلے حصے سے عین اوپر اس کو

اوپری رداصدغی شریان کی وسطی صدغی شاخ اور وسطی صدغی ورید چھیدتی ہیں ۔ (صفحہ 48)۔

مضغیہ عضلہ ۔ یہ ایک دبیز چوکون عضلہ ہے جو جانہ کی فرع کو ڈھانکتا ہے۔ اسکے ریشے دو دستوں میں مرتب ہیں۔ ایک اوپری اور ایک عمقی ۔ اس عضلہ کا اوپری حصہ وجنی محراب کے زیرین کنارے کے اگلے دو تہائی سے اٹھتا ہے ۔ اور اسکی پھیاں نیچے اور پیچھے کو رخ رکھتی ہیں۔ عمقی حصہ وجنی محراب کے وسطانی رُخ کے سارے طول سے اور نیز اسکے زیرین کنارے کے پچھلے مثلث سے اٹھتا ہے۔ اسکے ریشے نیچے کو جاتے ہیں۔ آخرالذکر قطعے کا بالائی اور پچھلے حصے کا صرف ایک چھوٹا سا ٹکڑا سطح پر آتا ہے ۔ مضغیہ عضلہ جانہ کی فرع کی جانبی سطح میں ایک رقبہ پر ختم ہوتا ہے جو نیچے اسکے زاویہ تک اور اوپر کو اتنا جاتا ہے کہ تاج نما زائدہ کے جانبی رُخ کو شامل کرتا ہے۔ یہ عضلہ جانہ کو اٹھاتا ہے اور اسکو آگے لانے میں مدد کرتا ہے۔ عمقی ریشے جو جانہ کے آگے لائے جاتے وقت نیچے اور آگے کو جاتے ہیں، آگے بڑھی ہوئی ہڈی کو پیچھے لانے میں مدد دیتے ہیں۔ رسدی عصب تین توامی (trigeminal) عصب کی جانہ والی ڈویژن سے آتا ہے ۔

تقطیع ۔ مضغیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی حصے کو آگے کی طرف الٹ دو اور اسکی رسد کے عصب اور شریان کی گرفت کرو جو جانہ کے کناؤ کے اندر سے صدغی عضلے کے وتر کے پیچھے گزرتے ہیں۔ صدغی عضلے کو نمایاں کرنے کیلئے ذیل کی تقطیع کرو۔ وجنی محراب کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ صدغی ردا کے عمقی حصے کو کاٹو اور اس کو نکال دو۔ وسطی صدغی شریان اور وجنی صدغی عصب کو جو اسکو چھیدتے ہیں۔ اس سے علیحدہ کر کے محفوظ کر لینا چاہیئے۔ وجنی محراب کو مضغیہ کے پیچھے اور آگے کاٹو اور اس محراب کو مضغیہ عضلہ سمیت جو اس سے چپکا ہے نیچے کی طرف پھینک دو۔ جب یہ ہو رہا ہو تو رسد کی شریان اور عصب کو مضغیہ عضلے میں سے نکال کر عضلی جرم کا ایک چھوٹا سا حصہ ان سے چپکا ہوا چھوڑ دو تاکہ تقطیع کی آئندہ منزلوں میں ان کی شناخت ہو سکے۔ پہلے آری سے کام لو اور پھر استخوانی چمٹے کے ذریعہ کاٹ کو پورا کر دو۔ پچھلا قط مفصلی درنہ کے عین آگے لگانا چاہیئے جو جانہ کے حفرہ اور جانہ کے سر کے آگے واقع ہے۔ اگلا قط ترچھے رخ وجنی ہڈی میں سے اس محراب کے بالائی حاشیہ کے انتہائی اگلے سرے سے لیکر نیچے اور آگے کو اُس مقام تک جانا چاہیئے۔ جہاں زیرین

حاشیہ فک کے وجنی زائدہ سے ملتا ہے۔ جب یہ تقسیم مکمل ہو چکے۔ اور مضغیہ کا عصب اور شریان کٹ چکیں تو ساری محراب اور چپکے ہوئے عضلے کو فوراً نیچے کے رُخ چانہ کے زاویہ کی طرف پھینکا جا سکتا ہے۔ پھر وجنی محراب کی وسطانی سطح سے مضغیہ کے عمقی حصے کا لحمی آغاز دیکھا جا سکتا ہے۔ اس تقطیع کو اکثر ریشوں کی وہ تعداد پیچیدہ بنا دیتی ہے جو صدغی عضلے سے نکل کر مضغیہ کے عمقی حصہ میں مل جاتے ہیں۔ مضغیہ کو چانہ کے زاویہ سے چپکا چھوڑ دو اور صدغی عضلے کو صاف کرو۔

صدغی عضلہ ۔ یہ عضلہ پنکھے کی شکل کا ہے۔ صدغی حفرہ کی ساری وسعت سے یعنی وتدی (sphenoid) کے بڑے پر کے زیرین صدغی خط سے زیرین صدغی عرف تک اٹھتا ہے۔ یہ صدغی ردا کی عمقی سطح سے بھی مزید ریشے لیتا ہے۔ اپنے چوڑے آغاز سے اٹھکر یہ لچھیاں چانہ کے تاج نمازائدے کی طرف مستدق ہوتی ہیں۔ اگلے ریشے عموداً اترتے ہیں۔ پچھلے ریشے پہلے پہل تقریباً افقی راستہ اختیار کرتے ہیں۔ لیکن درمیانی لچھیاں مختلف درجوں میں ترچھی ہو کر جاتی ہیں۔ اسکے اوپری رُخ سے اسکے منتہی کے قریب ایک وتر بنتا ہے۔ اور یہ وتر تاج نمازائدہ کے راس اور اگلے کنارے میں ختم ہوتا ہے۔ عضلہ کا عمقی حصہ لحمی رہتا ہے اور تاج نمازائدے کی وسطانی سطح میں ایک الحاق کے ذریعہ ختم ہوتا ہے جو اس مقام تک نیچے پہنچتا ہے، جہاں فرع کا اگلا کنارہ چانہ کے جسم میں ملجاتا ہے۔ اس منتہے کا امتحان اسوقت پورا نہیں ہو سکتا۔ اس کا ذکر آئندہ آئیگا۔ صدغی عضلہ چانہ کو اٹھاتا اور اسکو پیچھے کھینچتا ہے۔ اسکو تین تو امی عصب کی چانوی ڈویژن کی ایک شاخ رسد پہنچاتی ہے۔

تقطیع ۔ تاج نمازائدے کو چانہ سے الگ کرو اور اسکو چپکے ہوئے صدغی عضلہ سمیت اوپر کو لوٹ دو۔ بہت ترچھے قط کی ضرورت ہے۔ یہ اوپر چانہ کے کٹاؤ سے نیچے اور آگے کو اس مقام تک جانا چاہیے۔ جہاں فرع کا اگلا کنارہ چانہ کے جسم سے ملتا ہے۔ پہلے آری کا استعمال کرو اور پھر ہڈی کے چمٹے کے ذریعہ قطع کو پورا کر دو۔ بوقیہ کا عصب اور اسکی ہمراہی شریان اس تقطیع میں خطرہ کے مقام میں ہوتے ہیں اور ان کو احتیاط سے بچانا چاہیے۔ یہ صدغی عضلہ کے زیرین حصے کے ادجھل پیچھے اور آگے کو جاتے ہیں۔ اور اکثر یہ عصب

اس عضلہ کے جرم میں سے گزرتا ہے۔ تاج نما زائدہ اور صدغی عضلے کو خوب اوپر کی طرف ڈال دینا چاہیے۔ اور چاقو کے دستہ کے ذریعہ عضلی ریشوں کو اس ہڈی سے علیحدہ کرنا چاہیئے جو صدغی حفرہ کا زیرین حصہ بناتی ہے۔ تاکہ عمقی صدغی اعصاب اور شریانیں وہاں پر نمایاں ہو جائیں، جہاں وہ جمجمہ کی دیوار اور اس عضلہ کے درمیان چڑھتی ہیں۔ اس منزل پر وسطی صدغی شریان وہاں نمایاں ہو جائیگی جہاں یہ صدغی ہڈی کے فلسمانی (squamous) حصے پر اوپر کو جاتی ہے۔ اگر یہ تشریب یافتہ ہے۔ تو اس میں صدغی عضلہ کو جانیوالی شاخیں ملینگی۔ وجنی صدغی عصب کو اب اس مقام تک کھوجنا چاہیئے، جہاں یہ وجنی ہڈی کی صدغی سطح پر ایک باریک روزن سے نکلتا ہے۔ اس مقام پر یہ صدغی عضلہ کے نیچے واقع ہوتا ہے۔

اب چانہ کی فرع کے ایک حصّے کو نکال کر زیر صدغی خطہ کو پوری طرح کھول سکتے ہیں دو افقی قط لگانے چاہئیں۔ ایک چانہ کی گردن میں سے اور دوسرا چانہ والے سوراخ کے لبول سے عین اوپر۔ اس سوراخ کے لبول کو پانے کیلئے چاقو کا دستہ فرع اور ماتحت نرم حصّوں کے درمیان ڈالو اور اس کو نیچے کی طرف لیجاؤ۔ اسکی رفتار جلد ہی زیرین جوفیزی عروق اور عصب کے اس سوراخ میں داخل ہونیکی وجہ سے رک جائیگی۔ اور اوزار کا زیرین کنارہ اس خط کو بتائیگا جس کے ساتھ ساتھ ہڈی کو کاٹنا چاہیئے۔ دونوں شگاف آری کے ساتھ لگانے چاہئیں۔ حتیٰ کہ ہڈی کی جانبی صفیحہ (table) کٹ جائے، اور پھر اس قط کو مکمل کرنے کیلئے استخوانی چمٹا استعمال کرنا چاہیئے۔ آخر میں چربی اور خانہ دار بافت کو نکال دو۔

جب چربی اور خانہ دار بافت نکل جائیگی تو جناحیہ عضلے دکھائی دینگے۔ بیرونی جناحیہ پیچھے کو چانہ کی گردن تک جاتا ہے۔ اندرونی جناحیہ بیرونی جناحیہ کے اگلے حصے کو اپنے آغاز کے دونوں سروں کے اندر لیکر چانہ کی فرع کی عمقی سطح پر نیچے اور پیچھے کو جاتا ہے۔ اس فضا کی بڑی دموی عروق یعنی اندرونی فکی شریان آگے بیرونی جناحیہ عضلے کے زیرین سر پر (اکثر نیچے) اگزرتی ہے۔ اس خطہ کے اعصاب اسی عضلہ کے ساتھ قریبی تعلق میں ملیں گے۔ اسکے بالائی کنارے اور جمجمہ کی دیوار کے درمیان زیر صدغی عرف کے لبول پر پیچھے مضغیتی (masseteric) اور پچھلے عمقی صدغی اعصاب اور آگے اگلا عمقی صدغی عصب واقع ہیں۔ اسکے زیرین کنارے کے نیچے سے زیرین جوفیزی عصب نکلتا ہے جو چانہ کے جوفیزی سوراخ تک اترتا ہے۔ اور اس سے آگے لسانی عصب واقع ہے۔ لیکن بیرونی جناحیہ کے دو سروں کے درمیان سے

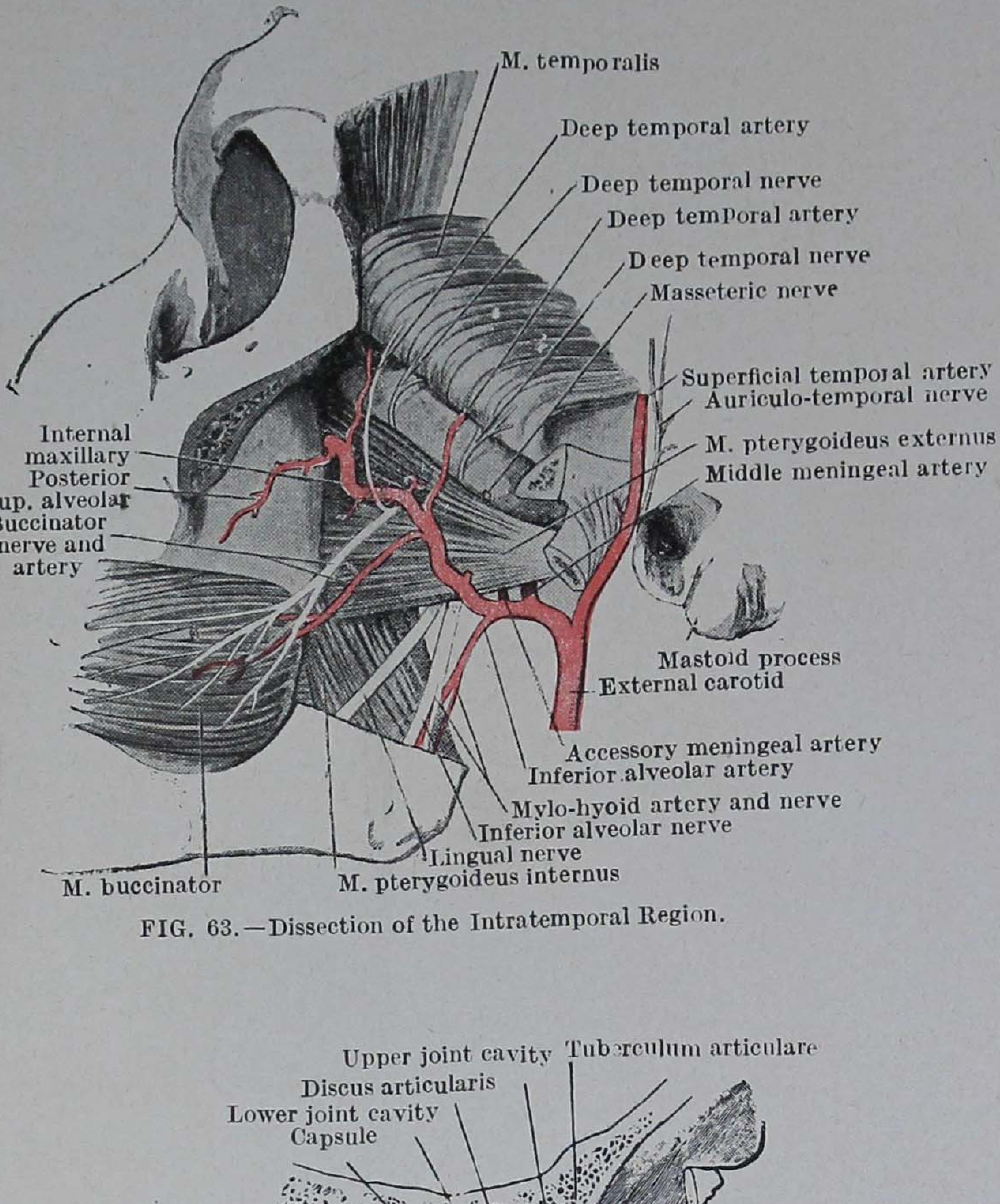


FIG. 63.—Dissection of the Intratemporal Region.

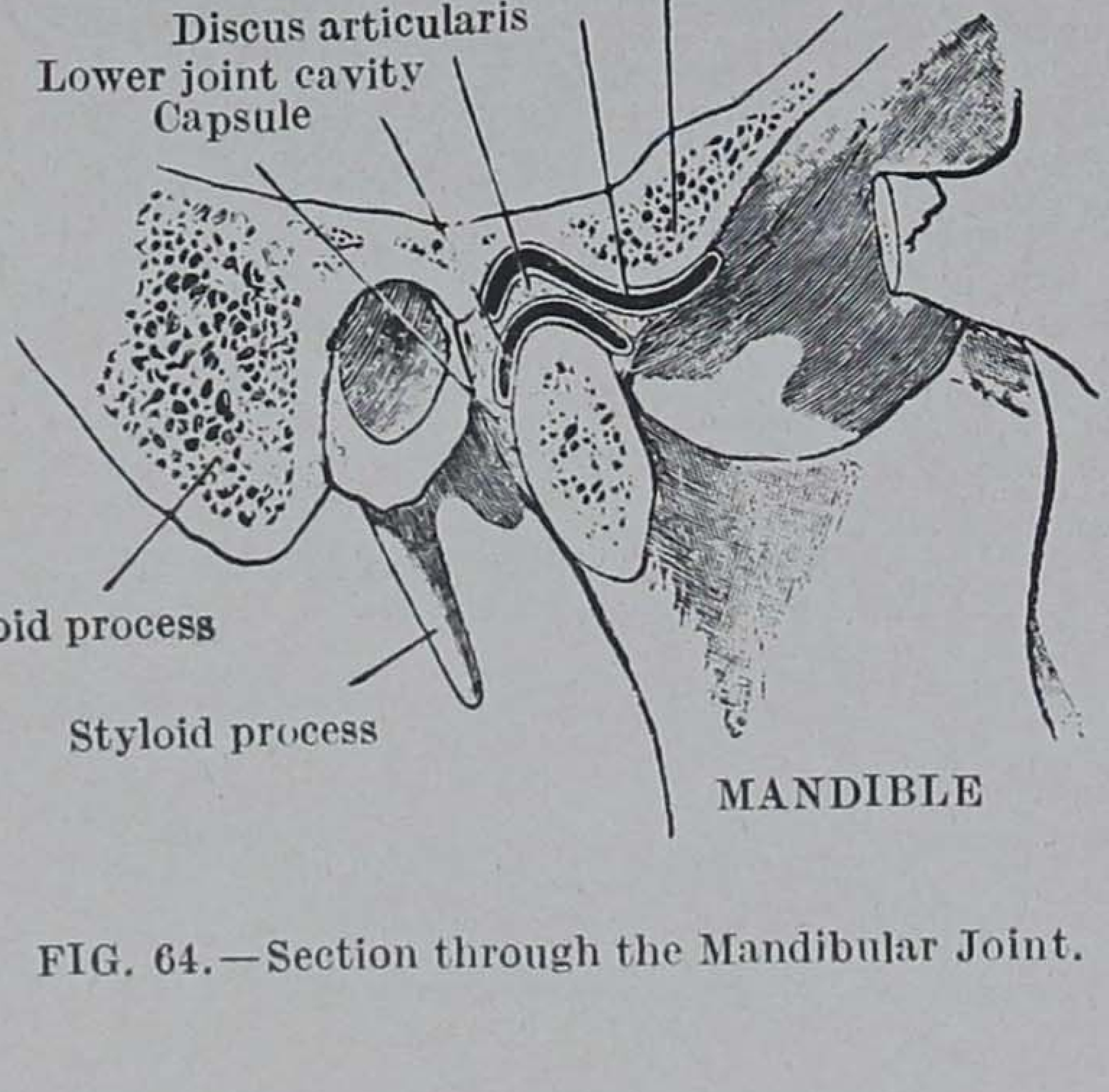


FIG. 64.—Section through the Mandibular Joint.

171

بوتی عصب نکلتا ہے۔ وتدی چانی رباط بھی دکھائی دیگا۔ یہ جھلی کی ایک مہین پٹی ہے۔ جوز یرین جوفیز عصب کے وسطانی جانب واقع ہے۔

اندرونی پرنما عضلہ (internal pterygoid muscle)۔

یہ عضلہ زیر صدغی حفرہ میں ایک بالائی اور ایک زیرین دو سروں کے ذریعہ اٹھتا ہے۔ بالائی سر جو چھوٹا ہے، وتدی کے بڑے پر کی زیر صدغی حید اور زیر صدغی سطح سے اٹھتا ہے۔ زیرین سر جانبی پرنما پتر کی جانبی سطح سے اٹھتا ہے۔ پیچھے گزرتے گزرتے یہ عضلہ چوڑائی میں کم ہو جاتا ہے اور چانہ کی گردن کی اگلی سطح پر کے نقرہ (fovea) میں اور نیز اس جوڑ کی مفصلی قرص (disc) کے اگلے کنارے کے لیول پر چانہ کے جوڑ کے کیسہ میں ختم ہوتا ہے۔ یہ چانہ کو آگے نکالتا، دباتا اور اس کو سمتِ مخالف کی طرف کھینچتا ہے۔ یہ تین توامی عصب کی چانی ڈویژن کی ایک شاخ سے عصبی رسد پاتا ہے۔

172

اندرونی پرنما عضلہ۔ یہ عضلہ بھی اپنے آغاز کے قریب دو سر والا ہے اور اس کے دونوں سر بیرونی پرنما کے زیرین سر کے آغاز کو گھیرتے ہیں۔ اس کا اوپری اور چھوٹا سر آخری طاحن دانت کے پیچھے فک کے حدبہ کے زیرین اور پچھلے حصے سے اور نیز حنکی (palate) ہڈی کے مخروطی زائدے کی متصل جانبی سطح سے اٹھتا ہے۔ عمقی سر جو بیرونی پرنما سے چھپا ہے۔ پرنما حفرہ میں جانبی پرنما کے پتر کی وسطانی سطح سے اور حنکی ہڈی کے مخروطی زائدے کی پچھلی سطح سے جو ان دونوں پرنما پتروں کے درمیان دکھائی دیتا ہے۔ عضلے کے یہ دونوں سر بیرونی پرنما کے اگلے حصے کے زیرین کنارے پر ملتے ہیں۔ اور ریشے نیچے کو پس جانبی رخ میں جاتے ہیں اور چانہ کے زاویہ اور فرع کے وسطانی رُخ کے زیرین اور پچھلے حصے میں چانی سوراخ تک اوپر جاتے ہیں۔ اندرونی پرنما چانہ کو اٹھاتا ہے، اسکو آگے لاتا ہے، اور اسکو مخالف سمت میں کھینچتا ہے۔ اس کو تین توامی عصب کی چانی ڈویژن کی ایک شاخ سے رسد پہنچتی ہے۔

اندرونی فکی شریان۔ یہ شریان بیرونی سباتی شریان کی دونوں اختتامی شاخوں میں سے بڑی ہے۔ یہ چانہ کی گردن سے فوراً پیچھے اٹھتی ہے اور آگے زیرین صدغی حفرہ کے اگلے حصے تک جاتی ہے۔ جہاں یہ پرنما عضلے کے آغاز کے دونوں سروں کے درمیان گھس کر اور پرنمائی حنکی (pterygo-palatine) حفرہ میں داخل ہو کر غائب ہو جاتی ہے۔ بیان کی

آسانی کیلئے یہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ جانہ کی گردن اور وندی جانی (spheno-mandibular) رباط کے درمیان افقی رخ میں جاتا ہے۔ یہ بیرونی پر نما عضلے کے پچھلے حصے کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اور زیرین جوفیزی عصب کا تقاطع اوپری کرتا ہے۔ دوسرا حصہ ترچھے رُخ میں بیرونی پر نما عضلے کے زیرین سَر کی جانبی سطح پر اوپر کو اور آگے کو صدغی عضلہ کے نتھنے کے اوجھل جاتا ہے۔ تیسرا حصہ پر نما عضلہ کے دونوں سَروں کے درمیان پر نمائی حنکی حفرہ میں چلا جاتا ہے (تصویر 63)۔

یہ ترتیب جو بیان ہوئی، بیشتر ملتی ہے۔ لیکن یہ غیر معمولی نہیں کہ شریان کا دوسرا حصہ زیادہ عمقی مستوی میں واقع ہو۔ یعنی اندرونی اور بیرونی پر نمائی عضلوں کے درمیان۔ اس صورت میں یہ رگ پر نمائی حنکی (pterygopalatine) حفرہ میں داخل ہونے سے پہلے بیرونی پر نما عضلے کے سَروں کے درمیان جانبی رخ میں ایک خم بناتی ہے۔

173

اندرونی فکی شریان کی شاخیں اس رگ کے اس حصے کے مطابق مرتب ہیں جس سے وہ نکلتی ہیں۔ تیسرے حصے کی صرف ایک شاخ یعنی پچھلی بالائی جوفیزی شریان کا مطالعہ اس تقطیع میں ہو سکتا ہے۔ پہلے اور دوسرے حصوں سے نکلنے والی شاخیں یہ ہیں:۔

پہلے حصے سے	دوسرے حصے سے
۱۔ عمقی اذینی شریان ۲۔ طبلی شریان ۳۔ وسطی سحائی شریان ۴۔ معین سحائی فرع ۵۔ زیرین جوفیزی شریان	۱۔ مضغیتی شریان ۲۔ پر نما فروع ۳۔ عمقی صدغی شریانیں ۴۔ بوقیتی شریان

عمقی اذینی شریان۔ یہ شریان ایک چھوٹی رگ ہے جو بیرونی سمعی منفذ کی اگلی دیوار کو چھیدتی ہے تاکہ منفذ کو استر کرنے والی جلد کو اور نیز طبلی جھلی کے اوپری حصے کو رسد پہنچائے۔

وسطی سحائی اور اگلی طبلی شریان۔ یہ دونوں شاخیں بیرونی پرنما کے اوجھل اوپر کو جاتی ہیں۔ اور اسی لئیے اس عضلے کے الٹے جانے سے پہلے ان کا مطالعہ پوری طرح نہیں ہوسکتا۔

زیرین جوفیزی شریان۔ یہ شریان وسطی سحائی کے مقابل نکلتی ہے اور جانوی سوراخ میں داخل ہونے کیلئیے وتدی جانوی رباط کی جانبی سطح کے ساتھ ساتھ نیچے جاتی ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ عموماً دو رفیق وریدیں ہوتی ہیں اور یہ زیرین جوفیزی عصب کے پیچھے واقع ہے۔ اس سوراخ میں داخل ہونے سے پہلے زیرین جوفیزی شریان میں سے نازک جانی لامی شاخ نکلتی ہے جو متناظر عصب کے ساتھ نیچے اور آگے کو جانہ کے عمقی رُخ پر گردن کی دو بطنی مثلث تک جاتی ہے

دوسرے حصّے کی شاخیں قریب کے عضلوں کی رسد کیلئیے نکلتی ہیں۔ مضغیتی شاخ صدغی عضلہ کے پیچھے اپنے ہم نام عصب کے ساتھ افقی گزرتی ہے اور مضغیہ عضلہ میں داخل ہوتی دیکھی جاچکی ہے۔ پرنما شاخیں پرنما عضلوں کو جانے والی بے قاعدہ شاخچیاں ہیں عمقی صدغی شاخیں تعداد میں دو ہیں۔ ایک اگلی اور ایک پچھلی۔ یہ اوپر کے رخ صدغی حفرہ میں جمجمہ کی عظمی دیوار اور صدغی عضلہ کے درمیان گزرتی ہیں۔ یہ صدغی عضلے کو شاخچیاں دیتی ہیں۔ اور وسطی صدغی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ بوقیہ شاخ بوقیہ عصب کے ہمراہ ہوتی ہے اور بوقیہ عضلے اور گال کی مخاطی جھلی میں پھیلتی ہے۔ یہ بیرونی فکی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

پچھلی بالائی جوفیزی شریان۔ اندرونی فکی شریان کے تیسرے حصّے کی یہ شاخ فک کے پچھلے رخ پر اترتی ہے اور فک کی جوفیزی قناتوں میں سے بالائی طاحن اور پیش طاحن دانتوں کی رسد کیلئیے شاخیں بھیجتی ہے (تصویر 63)۔ بعض چھوٹی شاخچیاں مسوڑھوں کو جاتی ہیں اور بعض فکی جوف کے استر کی جھلی کو رسد پہنچاتی ہیں۔

پرنمائی ضفیرہ اور اندرونی فکی ورید۔ زیرین صدغی خطہ کی وریدیں تعداد میں بہت ہیں۔ لیکن ایک معمولی تقطیع میں ان کا مطالعہ اطمینان سے نہیں ہوسکتا۔ یہ بیرونی پرنما عضلہ کے گرد ایک گھر اضفیرہ بناتی ہیں جس کو پرنما ضفیرہ کہتے ہیں۔ اندرونی فکی شریان کی شاخوں سے متناظر معاون وریدیں اس جال میں کھلتی ہیں۔ اور خون اسکے پچھلے حصّے میں سے ایک چھوٹے چوڑے تنہ کے ذریعہ باہر چلا جاتا ہے، جس کو اندرونی فکی ورید کہتے ہیں[1]۔ یہ رگ اندرونی فکی ورید کے

[1] بعض دفعہ اندرونی فکی ورید کی جگہ دو رفیق وریدیں لے لیتی ہیں۔

پہلے حصّے کے ساتھ تکفینہ غذے میں جاتی ہے، جہاں یہ جانہ کی گردن کے پیچھے پچھلی وجہی ورید میں ملتی ہے۔

پرنما وریدی حفرہ کھفکی جوف کے ساتھ ایک وسیط ورید کے ذریعہ ملا ہوا ہے۔ یہ زیرین محجری (orbital) شق میں سے زیرین عینی ورید سے اور اگلی وجہی ورید کے ساتھ ایک تفمی مجسوی (channel) کے ذریعہ جس کو عمقی وجہی ورید کہتے ہیں، جو بوقیہ عضلہ کی بیرونی سطح کے پار اترتی ہے۔ راہ رکھتا ہے

چانوی مفصل۔ بیرونی پرنما عضلے کو آگے کی طرف پھینکنے سے پہلے جانہ کے جوڑ کا امتحان ضروری ہے۔ یہ قبضہ نما (ginglymus) وضع کا کثیر حرکتی (diarthrodial) جوڑ ہے۔ اور اس کا جوف ایک مفصلی قرص کے ذریعہ ایک بالائی اور ایک زیرین حصّے میں منقسم ہے۔ اسکے سلسلے میں ذیل کے رباط ہیں:—

178

خاص رباطات	معین رباطات
۱۔ مفصلی کیسہ صدغی چانوی رباط	۲۔ وتدی چانوی رباط ۳۔ ابری چانوی رباط
مفصلی قرص	

مفصلی کیسہ مفصلی جوف کو گھیرتا ہے۔ اوپر کی طرف یہ پیچھے، جانب، اور وسطانی طرف چانوی حفرہ کے کنارے سے چپکا ہے، اور آگے مفصلی درنہ کے اگلے کنارے سے۔ نیچے یہ جانہ کی گردن سے چپکا ہے۔ اور اپنے بالائی اور زیرین الحاقوں کے درمیان مفصلی قرص کے کناروں سے ملا ہوا ہے۔

صدغی چانوی رباط کیسہ کا ایک مضبوط تکونا بند ہے جو اپنے قاعدے کے ذریعہ وجنہ کے پچھلے حصّے کی جانبی سطح سے اور وجنہ کی ہڈی کے درنہ سے چپکا ہے۔ اسکے ریشے نیچے اور پیچھے کی طرف جانہ کی گردن کے جانبی کنارے تک جاتے ہیں۔

وتدی چانوی رباط ایک لمبا جھلی نما بند ہے جو وتد کے شوکہ سے جانہ کے

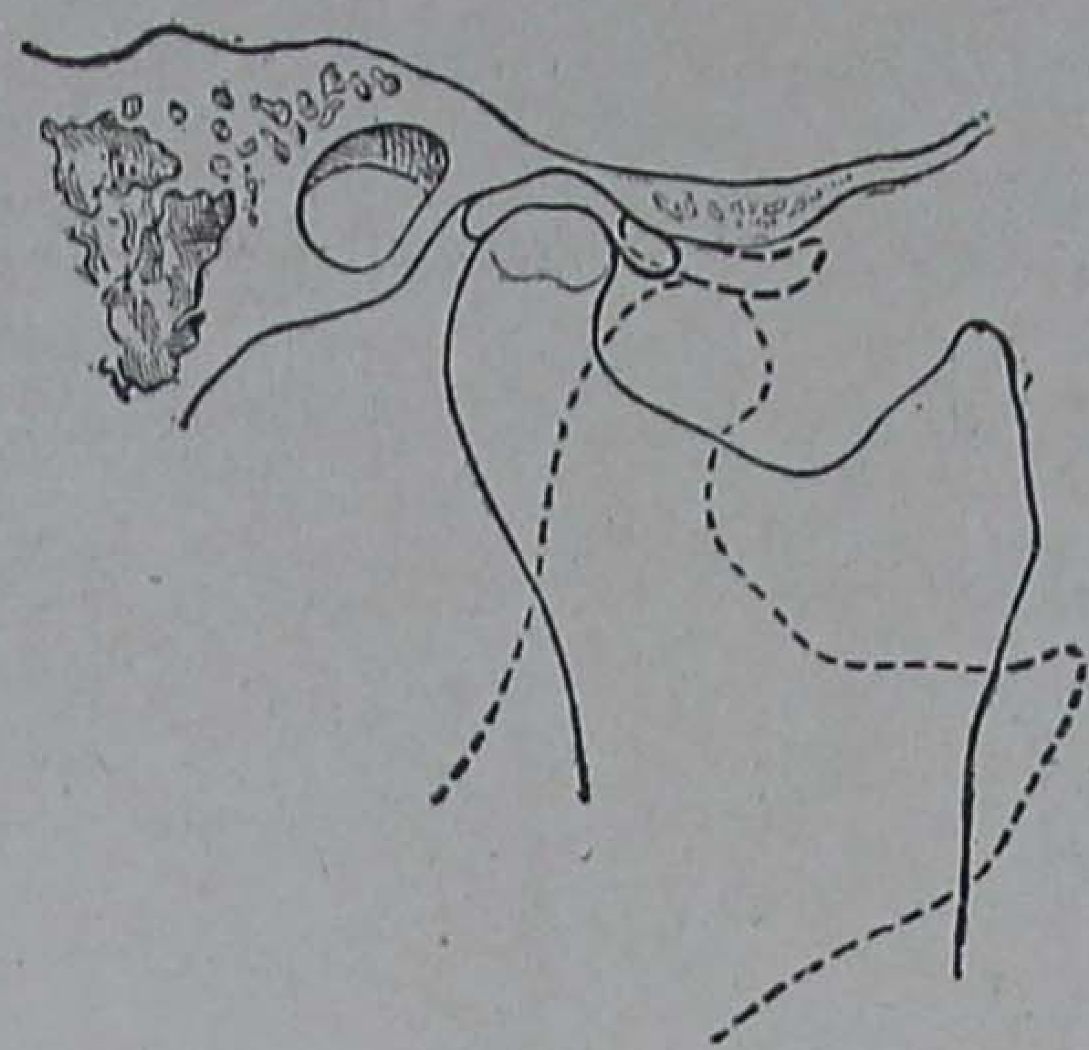


FIG. 65.—Diagram of the different positions occupied by the head of the mandible and the discus articularis as the mouth is opened and closed.

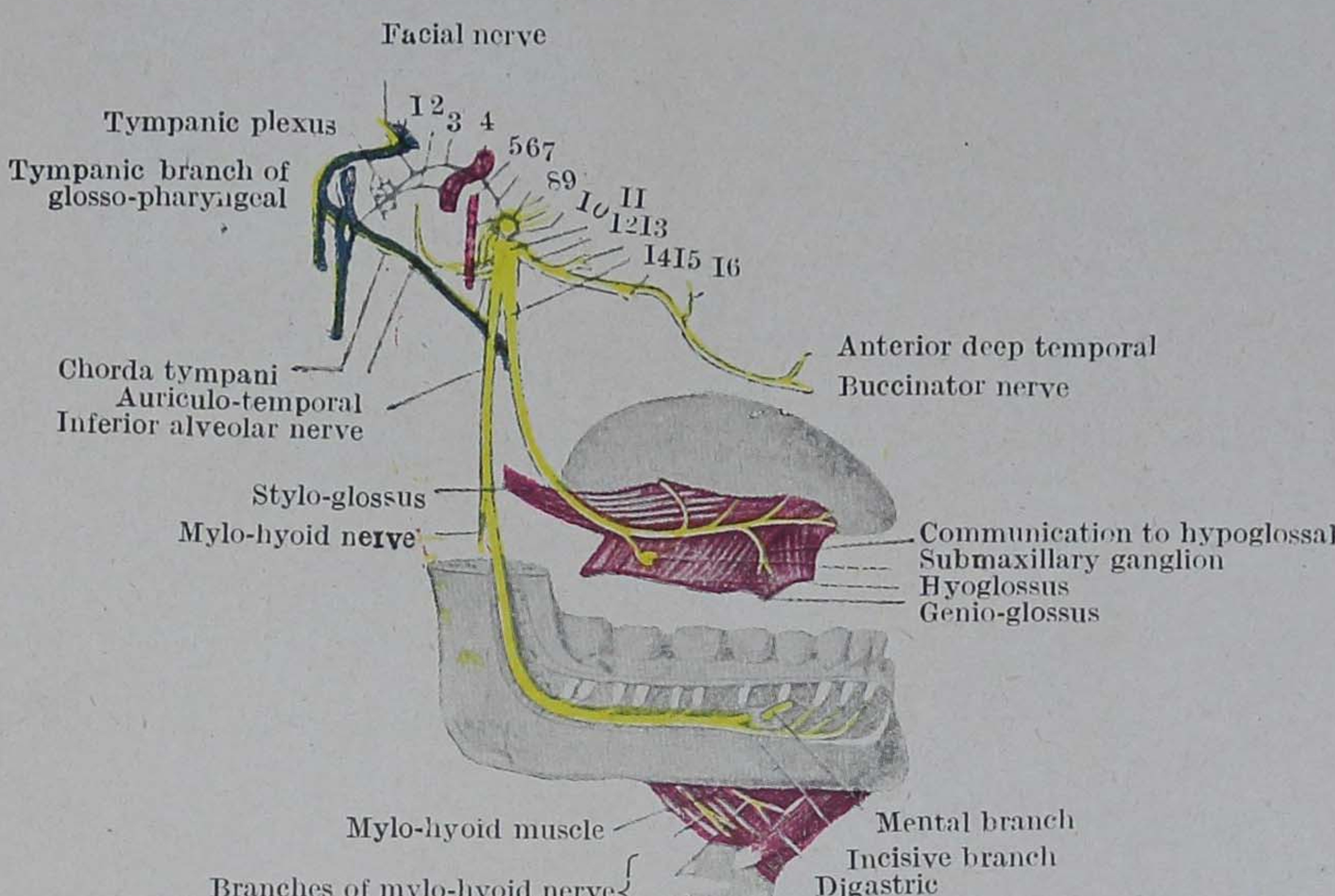


FIG 66.—Diagram of Mandibular Nerve. (By Prof. A. M. Paterson.) The tongue has been separated from its attachments and raised above the level of the body of the mandible.

1. Ganglion geniculi
2. Carotico-tympanic nerve
3. Lesser superficial petrosal nerve
4. Internal carotid artery
5. Middle meningeal artery
6. Symp. root of otic ganglion
7. Otic ganglion
8. Nerve to tensor tympani
9. Nerve to tensor veli palatini
10. Nerve to internal pterygoid
11. Mandibular nerve trunk
12. Anterior division
13. Deep temporal
14. Lingual nerve
15. Masseteric branch
16. Pterygoid branch

لسین (lingula) اور جانوی سوراخ کے تیز وسطانی کنارے تک پھیلتا ہے۔ یہ اس جوڑ کے ساتھ براہ راست متعلق نہیں۔ اوپر یہ بیرونی پرنما عضلہ اور اذینی صدغی عصب کے وسطانی جانب واقع ہے۔ نیچے اندرونی فکی عروق اسکے اور جانہ کی گردن کے درمیان حائل ہیں اور اس سے اوپر نیچے زیرین جوفیزی عروق اور عصب اسکے اور جانہ کی فرع کے درمیان واقع ہیں۔ 176

ابری جانوی رباط ایک ریشوی بند ہے جو عمقی عنقی رداء کے اُس حصہ سے آتا ہے جو کفیہ غدے کے کیسہ کا ایک حصہ ہے۔ یہ اوپر ابری الشکل زائدہ سے چپکا ہے اور نیچے جانہ کی فرع کے زاویہ اور پچھلے کنارے سے اندرونی پرنما اور مضیغیہ عضلوں کے درمیان۔

وتدی جانوی اور ابری الشکل جانوی رباطوں کا امتحان یہ بتاویگا کہ انکی وجہ سے اس جوڑ کی مضبوطی میں بہت تھوڑی ترقی ہوتی ہے۔ اس جوڑ کا استحکام اتنا اس کے رباطوں پر منحصر نہیں ہے جتنا کہ چبانے کے مضبوط عضلوں پر ہے جو جانہ کے سر کو ان کی جگہ پر رکھتے ہیں۔

مفصلی قرص لیفی کرتی کی ایک بیضوی پلیٹ ہے، جس کا لمبا محور آڑا واقع ہے۔ یہ نیچے جانہ کے قندال اور جانہ کے حفرہ اور اوپر مفصلی ورنہ کے درمیان واقع ہے اور مفصلی جوف کو ایک بالائی اور ایک زیرین حصے میں تقسیم کرتی ہے جو الگ الگ زلابی استر رکھتے ہیں اس قرص کو نمایاں کرنے کیلئے صدغی جانوی رباط کو نکال دینا ضروری ہے۔ پھر یہ قرص ان دونوں سطحوں جیسی بنی ہوئی ملیگی جن کے درمیان یہ واقع ہے۔ اوپر یہ مفصلی ورنہ (articular tubercle) اور صدغی ہڈی کے جانوی حفرہ کے مطابق مقعری محدب ہے، لیکن نیچے مقعر ہے اور جانہ کے قندال کے بالائی رُخ پر بیٹھتی ہے۔ مرکز میں باریک ہے۔ اور بعض صورتوں میں سوراخ دار ہوتی ہے۔ اس کا محیط موٹا ہے۔ خاصکر پیچھے کی طرف۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بیرونی پرنما عضلہ جزوی طور پر کیسہ میں اس کے اگلے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

177 زلابی تہ جو جوڑ کے بالائی جوف کو گھیرنے والے کیسہ کو استر کرتی ہے، زیرین خانہ کے استر کی نسبت زیادہ وسیع اور زیادہ ڈھیلی ہے۔ جوڑ کے بالائی جوف کی زلابی تہ کی بیشتر وسعت قندال کی سطح کے مقابلہ میں صدغی ہڈی کی مفصلی سطح کی بڑی وسعت سے متعلق ہے۔

حرکات۔ حرکات جو جانہ اپنے جوڑ پر کر سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں (۱) نیچے دبانا۔ (۲) اوپر اٹھانا (۳) آگے کھینچنا (۴) پیچھے کھینچنا (۵) پہلو تا پہلو یا چبانے کی حرکات۔

جب جانہ دبتا ہے تو مفصلی قرص اور قندال جانوی حفرہ میں آگے کو حرکت کرتے ہیں اور آخر کار قندال مفصلی ورنہ پر ایک مقام اختیار کر لیتا ہے۔ جوڑ کے بالائی خانے میں قرص اور قندال کے آگے کو سرکنے کے ساتھ جوڑ کے زیرین خانہ میں ایک اور حرکت ہوتی ہے جو مفصلی قرص کی زیرین سطح پر جانہ کے قندال کے گھومنے پر مشتمل ہے۔ جانہ کا اٹھنا یا منہ کا بند ہونا جوڑ کے دونوں خانوں میں ان تبدیلیوں کے معکوس سلسلہ کی وجہ سے واقع ہوتا ہے۔ اس آڑے محور کے مقام کے متعلق جس کے گرد اوپر اٹھانے اور نیچے دبانے کی حرکات واقع ہوتی ہیں، کچھ شک ہے۔ لیکن یہ عموماً جانہ کے سوراخوں کے استوا پر واقع مانا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مقامات کم سے کم حرکت کے ہیں۔ اور اسی واسطے منہ کو کھولنے اور بند کرنے میں زیرین جوفیزی عروق اور اعصاب حد سے نہیں کھنچتے۔ آگے کھینچنے اور پیچھے کھینچنے میں حرکت صرف جوڑ کے بالائی خانے تک محدود رہتی ہے اور جانہ کا قندال مفصلی قرص سمیت صدغی کی مفصلی سطح پر آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے۔ جبڑے کی پہلو سے پہلو حرکات میں جانہ چبانے کے عمل کی طرح باری باری ایک سے دوسری طرف لیجایا جاتا ہے۔

ہر پہلو کے عضلے جو زیادہ تر ان حرکتوں کے پیدا کرنے میں کام آتے ہیں۔ یہ ہیں۔ (۱) نیچے دبانے والے۔ عضلہ عریض، جانوی لامی، اور دو بطنیہ کا اگلا بطن (۲) اوپر اٹھانے والے۔ مضغیہ، اندرونی پرنما۔ صدغی (۳) آگے کھینچنے والے۔ بیرونی پرنما اور کسی حد تک اندرونی پرنما اور مضغیہ کے اوپری ریشے (۴) پیچھے کھینچنے والے۔ صدغی کے پچھلے ریشے، اور مضغیہ کے عمقی ریشے (۵) پہلو تا پہلو حرکت مخالف سمتوں کے عضلوں کے باری باری سے عمل کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

تقطیع ۔ اب جانہ کے قندال کو جوڑ سے باہر کر کے اس سے چپکے ہوئے بیرونی پرنما عضلے سمیت آگے کو پھینک دینا چاہیئے۔ اس ہڈی کے سر کے ساتھ ہی مفصلی قرص کو اتارنا بہتر ہے تاکہ اس کا امتحان زیادہ تکمیل سے ہو سکے۔ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اذنی صدغی عصب کو ضرر نہ پہنچے جو اس جوڑ کے وسطانی رخ کے بہت قریب واقع ہے جب انخلاع (disarticulation) مکمل ہو جائے تو قندال کو آہستہ سے اندرونی فکی شریان کے نیچے دھکیل کر اس عضلہ کو آگے کھینچ لو۔

جب بیرونی پرنما الٹ جائے اور اس سے وسطانی جانب کی خانہ دار بافت صاف ہو جائے تو ذیل کی ساختیں نمایاں ہو جائینگی۔ وسطی سحائی شریان، تین توامی عصب کی جانوی ڈویژن اور اسکی شاخیں، وجہی عصب کی حبل طبلی (chorda

tympani) شاخ اور خوب مشرب موضوع میں اندرونی فکی شریان کی طبلی اور معین سحائی شاخیں دکھائی دینگی - وسطی سحائی شریان کا تعاقب اوپر کی طرف کرو سوراخ شوکی (foramen spinosum) میں اسکے داخل ہونے سے عین پہلے یہ ابتداء کے ان دو سروں کے درمیان گزرتی ہے جن کے ذریعہ سے اذینی صدغی عصب جانوی عصب کی پچھلی ڈویژن سے اٹھتا ہے۔ اذینی صدغی عصب کا تعاقب پیچھے کی طرف کرو۔ اور دیکھو کہ کنفیہ خطہ میں داخل ہونے اور صدغی خطہ تک جانے کے قنذال کے پیچھے چڑھنے سے قبل یہ صدغی جانوی جوڑ کے کیسہ کے وسطانی رخ کے کتنا قریب واقع ہے۔ اب زیرین جوفیزی عصب کے بالائی حصے کو صاف کرو۔ پھر لسانی عصب کی طرف آؤ۔ پہلے اسکی سطح کو صاف کرو۔ پھر اسکو آگے کھینچو اور جبل طبلی کی گرفت کرو جو زیرین جوفیزی عصب کے وسطانی جانب گزر کر اسکے پچھلے کنارے میں ملتا ہے۔ دیکھو کہ جانوی عصب اگلے اور پچھلے حصوں میں تقسیم ہوتا ہے پچھلی قسمت اذینی صدغی عصب کی دو جڑیں دیتی ہے اور پھر زیرین جوفیزی اور لسانی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ لیکن اگلی قسمت سوائے اندرونی پرنما کے چبانے کے کل عضلوں کو رسد پہنچاتی ہے اور حسی بوقی عصب کو بوقی عضلہ پر کی مخاطی جھلی اور جلد کیلئے بھیجتی ہے۔ اب اندرونی پرنما عصب کی گرفت کرو جو جانوی عصب کے تنے کے اگلے حصے سے اٹھتا ہے۔ اور اگر ممکن ہو تو اس چھوٹے عصب شوکی (nervus spinosus) کی گرفت کرو جو سوراخ شوکی کی طرف پیچھے اور جانب کو گذرتا ہے۔

178

وسطی سحائی اور طبلی شریان اور معین سحائی فرع۔

وسطی سحائی شریان پہلے ہی اندرونی فکی شریان کے پہلے حصہ سے اٹھتی دیکھی جا چکی ہے۔ یہ اوپر کی طرف بیرونی پرنما کے وسطانی جانب اور ناشر لعاب جنک (tensor veli palatini) کے جانبی طرف گزرتی ہے۔ اور سوراخ شوکی میں سے گزر کر جس کے ذریعہ یہ جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتی ہے، نگاہ سے غائب ہو جاتی ہے (صفحہ 118)۔ اذینی صدغی عصب کی دونوں جڑیں عموماً اس کے گرد ہوتی ہیں۔

معین سحائی شریان اور طبلی شریان عموماً وسطی سحائی سے نکلتی ہیں۔ معین سحائی آگے اور اوپر کو مڑتی ہے اور سوراخ بیضوی (foramen ovale) میں سے گزر کر جمجمہ کے کہفہ میں داخل ہوتی ہے طبلی شریان اوپر اور پیچھے کو جاتی ہے اور حجری طبلی (petrotympanic) شق میں سے گزر کر

طبل (tympanum) تک پہنچتی ہے۔طبلی کہفہ میں یہ پچھلی اذینی شریان کی ابری علمی شاخ کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔

چانوی عصب۔تین توامی عصب کی چانوی شاخ مجمجہ کے اندر ہلالی (semilunar) عقدہ سے نکلتی ہے۔اور سوراخِ بیضوی میں سے گزر کر زیرین صدغی خطہ میں داخل ہوتی ہے۔یہ حسّی ریشوں سے بنی ہے۔لیکن اس سوراخ کے اندر تین توامی عصب کی چھوٹی حرکی جڑ ہوتی ہے۔اور حسّی اور حرکی حصّوں کے ملاپ میں سے ان کے مجمجہ سے باہر آتے ہی ایک مشترک عصبی تنہ بنتا ہے جو بیرونی پرنما عضلے سے وسطانی جانب اور ناشر نقاب حنکی سے جانبی واقع ہے۔

179 کھوپری میں سے نکلنے کے فوراً بعد چانوی عصب عصب شوکی اور اندرونی پرنما عضلہ والا عصب دیتا ہے اور ذرا نیچے استوا پر یہ ایک اگلے اور ایک پچھلے ڈویژن میں تقسیم ہوتا ہے۔اور تقریباً فوراً اپنی لسانی جوفیزی اور اذینی صدغی ڈویژنوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

عصب شوکی ایک بہت نازک شاخچی ہے جو وسطی سحائی شریان سمیت سوراخِ شوکی میں سے گزر کر مجمجہ میں داخل ہوتی ہے۔یہ اُمِ جافیہ کو رسد پہنچاتی ہے اور طبل کو ایک شاخچی دیتی ہے اندرونی پرنما کا عصب اندرونی پرنما عضلے کے بالائی سرے کے پچھلے کنارے کے نیچے آگے گزرتا ہوا ملیگا۔اسکی ابتداء کے عین قریب اذنی (otic) عقدہ ہے۔

180 اگلی قسمت چانوی عصب کے تنے سے سوراخِ بیضوی سے تقریباً ۵ ملی میٹر نیچے نکلتی ہے۔یہ تقریباً ساری ان حرکی ریشوں کے ملنے سے بنی ہے۔جو چانوی عصب کی حرکی جڑ سے آتے ہیں۔لیکن اس میں چند حسی ریشے بھی ہیں۔جو بعد میں اسکی بوقی (buccinator) شاخ کے ذریعہ تقسیم ہوتے ہیں۔

یہ بیرونی پرنما عضلے کے وسطانی پہلو پر نیچے اور آگے کو جاتی ہے اور ذیل کی شاخیں دیتی ہے۔

۱۔ مضغی
۲۔ دو عمقی صدغی
۳۔ بیرونی پرنما
۴۔ بوقی

مضغی عصب۔یہ عصب بیرونی پرنما عضلے پر افقی گذرتا ہے اور صدغی عضلے کے پیچھے چانوی کٹاؤ میں سے گزر کر مضغیہ کی عمقی سطح کے پچھلے اور بالائی حصّے میں داخل ہوتا ہے مضغیہ تک

پہنچنے سے پہلے یہ جانہ کے جوڑ کو ایک یا دو شاخیں دیتا ہے۔

عمقی صدغی اعصاب عموماً دو عمقی اعصاب ہوتے ہیں۔ ایک اگلا اور ایک پچھلا۔ پچھلا عصب ان دونوں میں سے چھوٹا ہے۔ یہ عموماً مضغینی عصب سمیت ایک مشترک جڑ سے نکلتا ہے۔ دونوں عمقی صدغی اعصاب بیرونی پرنما کے اوپر جانبی رخ گزرتے ہیں اور پھر صدغی حفرہ کی وسطانی دیوار پر اوپر کو مڑتے ہیں۔ یہ صدغی عضلے کو رسد پہنچاتے ہیں۔

بوقی عصب۔ یہ عصب ان شاخوں میں سب سے لمبا ہے جو اگلی قسمت سے نکلتی ہیں۔ یہ جانبی رخ بیرونی پرنما عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان گزرتا ہے اور پھر صدغی عضلے کے اوجھل نیچے اور آگے کو، نیز مضغیہ کے اگلے کنارے کے اوجھل تاکہ بوقی عضلہ کی بیرونی سطح پر پہنچے۔ وہاں یہ وجہی عصب کی شاخوں کے ساتھ ملکر خدی ضفیرہ بناتا ہے، جس میں سے شاخیں نکل کر گال کی مخاطی جھلی اور گال کی جلد میں پھیلتی ہیں۔

بوقی عصب ایک حسی عصب ہے اور اگلی قسمت کے کل حسی ریشے اسکی ترکیب میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن چند حرکی ریشے اس میں بڑھ آتے ہیں۔ یہ اس کو دو شاخوں میں چھوڑتے ہیں یعنی (۱) بیرونی پرنما کے عصب میں جو عموماً بوقیہ عصب کے ہمراہ نکلتا ہے۔ اور (۲) اگلے عمقی صدغی عصب میں جو صدغی عضلہ کو جاتا ہے۔ اگلا عمقی صدغی عصب بوقیہ عصب سے اسکے بیرونی پرنما کی جانبی سطح پر پہنچنے سے پہلے یا بعد کو نکلتا ہے اور اوپر کو جاتا ہے تاکہ صدغیہ عضلہ کے اگلے حصے کو رسد پہنچائے (تصویر 63)۔ بعض صورتوں میں بوقیہ عصب صدغیہ عضلے کے نیچے سے گزرنے کی بجائے اس کو چھیدتا ہے۔

جانوی عصب کی پچھلی قسمت زیادہ تر عصبی ریشوں سے بنی ہے، لیکن پھر بھی اس میں چند حرکی ریشے ہوتے ہیں جو آخر کار اسکی جوفیزی شاخ اور پھر جانوی لامی عصب میں چلے جاتے ہیں۔

اذنی صدغی عصب۔ یہ عصب دو جڑوں کے ذریعہ بیرونی پرنما کے اوجھل جانوی عصب کی پچھلی قسمت سے اٹھتا ہے۔ یہ دونوں جڑیں حسی ریشوں سے ملکر بنی ہیں اور ہر ایک جڑ اذنی عقدہ سے ایک رابطہ پاتی ہے، جس کے ذریعہ یہ بالواسطہ لسانی بلعومی عصب سے گہرا تعلق حاصل کرتی ہے۔ یہ جڑیں وسطی سحائی شریان کے گرد لپٹتی ہیں اور اسکے پیچھے ملتی ہیں تاکہ ایک تنہ بنائیں جو پیچھے کی طرف جانہ کی گردن اور وتدی جانوی رباط کے درمیان جاتا ہے۔ کان اور جانہ کے درمیانی فاصلے میں یہ تخفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح سے متعلق اوپر کو جاتا ہے۔

اوپری صدغی شریان سمیت وجنہ کا تقاطع کرتا ہے۔ اور چاندلی میں داخل ہوتا ہے، جہاں یہ اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے (تصویر 51)۔

اسکی شاخیں یہ ہیں:۔ (۱) ایک یا دو مضبوط شاخہائے رابطہ جو وجہی عصب کی بالائی قسمت کو جاتی ہیں (۲) چند نازک ریشے جو چانہ کے جوڑ کے پچھلے رخ میں داخل ہوتے ہیں۔ (۳) کچھ شاخچیاں نکفیہ غدے کو (۴) اختتامی شاخچیاں صدغی خطہ اور سر کی چوٹی کو (۵) اذینی شاخیں۔

اذینی شاخیں عموماً دو ہوتی اور اُس جلد کو جاتی ہیں جو بیرونی منفذ (meatus) کے اندرون کے بالائی حصے کو استر کرتی ہیں۔ اور دو اذین کے بالائی اور اگلے حصے کی جلد کو۔ مقدم الذکر اس قنال کے عظمی اور غضروفی حصوں کے درمیان سے گزر کر منفذ کے اندر پہنچتی ہیں۔

زیرین جوفیزی عصب ۔ یہ عصب چانوی عصب کی پچھلی قسمت کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ یہ بیرونی پرنما کے اوجھل سے عضلہ کے زیرین کنارے پر نکلتی ہے۔ وتدی چانوی رباط کی جانبی سطح کے ساتھ ساتھ نیچے کو جاتی ہے۔ اور چانوی سوراخ میں داخل ہوتی ہے زیرین جوفیزی شریان نیچے کو اسکے پیچھے گزرتی ہے۔ اور لسانی عصب اس سے آگے اور کسی قدر زیادہ عمقی مستوی پر واقع ہے۔ زیرین جوفیزی ایک حسی عصب ہے لیکن حرکی جڑ کے چند ریشے نیچے کو اسکے غلاف کے اندر چانوی سوراخ تک چلے جاتے ہیں۔ یہ اس مقام پر چانوی لامی عصب بن کر علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ (تصاویر 68,63)۔

182

چانوی لامی عصب اپنی ہمنام شریان سمیت وتدی چانوی رباط کو چھیدتا ہے۔ اور نیچے اور آگے کو چانہ کی وسطانی سطح پر ایک میزاب میں دوبطنیہ مثلث تک جاتا ہے۔ وتدی چانوی رباط کا ایک تنگ بڑھاؤ اس میزاب پر پل بناتا ہے اور اس عصب اور شریان کو جگہ پر رکھتا ہے دوبطنیہ مثلث میں چانوی لامی عصب کی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے (صفحہ 129) ۔ یہ دو عضلوں کی رسد کیلئے بہت سی شاخوں میں پھٹتا ہے۔ یعنی (۱) جانبیہ لامیہ اور (۲) دوبطنیہ کا اگلا بطن۔ (تصویر 68)۔

لسانی عصب ۔ یہ عصب بالکل حسی ہے۔ اپنے ممر کے پہلے حصے میں چانوی عصب کی دوسری شاخوں کی طرح یہ بیرونی پرنما عضلے سے وسطانی واقع ہے۔ جب یہ نیچے آتا ہے تو عضلے کے زیرین کنارے پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھر یہ نیچے اور آگے کو اندرونی پرنما عضلے اور چانہ

درمیان بڑھتا ہے ۔ اور زیر فکی خطہ میں داخل ہوتا ہے ۔ جہاں اس کو بعد میں زبان تک کھوجا جائیگا ۔ یہ زیرین جوفیزی عصب سے آگے اور اس سے ذرا عمیق مستوی پر واقع ہے ۔ زیر صدغی خطہ میں کوئی شاخ نہیں دیتا ۔ لیکن ابھی بیرونی پر نما کے اوجھل ہوتا ہے کہ اس میں وجہی عصب کی حبل طبلی شاخ زاویہ حادہ پر ملتی ہے ۔ اکثر ایک ربطی شاخچہ بھی اسکے اور زیرین جوفیزی عصب کے درمیان گزرتی ہے ۔

حبل طبلی ۔ یہ ایک نازک عصب ہے جو وجہی عصب سے وجہی عصب کی قنال میں نکلتا ہے ۔ یہ زیر صدغی خطے میں پہنچنے کیلئے طبلی کہفہ میں سے گزرتا اور حجری طبلی شق کے وسطانی حصے میں سے گزرتا ہے ۔ جہاں سے یہ وتدی چانوی رباط سے وسطانی نیچے اور آگے کو جاتا ہے ۔ اس میں اذنی عقدہ کا ایک نازک ریشہ آملتا ہے اور یہ لسانی عصب کے ساتھ آخر الذکر کے بالائی سرے سے تھوڑا فاصلہ نیچے ملتا ہے ۔

تقطیع ۔ اب طالب علم یہ کوشش کرے کہ چانہ کی بیرونی لوح (table) کو ہے (Hey) کی آری ، چھینی اور استخوانی چمٹے کے ذریعہ نکال کر چانہ کی قنال کو کھول لے ۔

چانہ کی قنال کے اندر کی ساختیں ۔ چانہ کی قنال میں سے زیرین جوفیزی عروق و عصب گزرتے ہیں ۔ جنکی شاخچیاں طاحن اور پیش طاحن (præmolar) دانتوں کی جڑوں کو جاتی ہیں ۔ شریان اور عصب دونوں ایک ذقنی (mental) اور ایک قاطع (incisor) شاخ میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتے ہیں ۔

183

ذقنی شریان اور عصب ذقنی سوراخ میں سے ہو کر چہرے پر ظاہر ہوتے ہیں ۔ اور ان کا امتحان پہلے ہی ہو چکا ہے ۔ قاطع شریان اور عصب آگے کو ارتفاق -sym) (physis کی طرف جاتے ہیں ۔ اور انیاب اور قاطع دانتوں کو شاخچیاں بھیجتے ہیں ۔ یہ دعا (عرق) ہڈی کے اندر سمت مخالف کی متناظر شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہے ۔

زیر فکّی خطہ

(SUBMAXILLARY REGION)

اس خطہ کے اوپری رقبہ کی تقطیع زیر ذقنی مثلث اور دو بطنیہ مثلث کے نام سے پہلے ہی ہو چکی ہے (صفحہ 127) - اب تقطیع کو زیادہ گہرے مستوی تک لیجانا ضروری ہے تاکہ زبان اور منہ کے فرش کے متعلق بہت سی ساختیں نمایاں ہو جائیں۔ نمایاں ہونے والی ساختیں یہ ہیں: -

۱- زیر فکی غدہ اور اسکی قنات

۲- زیر لسانی غدہ

۳- زبان کا پہلو - اور منہ کی مخاطی جھلّی

۴- عضلے
- چانیہ لامیہ
- دو بطنیہ
- ابریہ لامیہ
- لامیہ لسانیہ
- ابریہ لسانیہ
- ذقنیہ لامیہ
- ذقنیہ لسانیہ

۵- اعصاب
- چالوزی لامی
- زیر لسانی
- لسانی
- لسانی بلعومی

۶- زیر فکی عقدہ

۷- لسانی شریان اور وریدیں

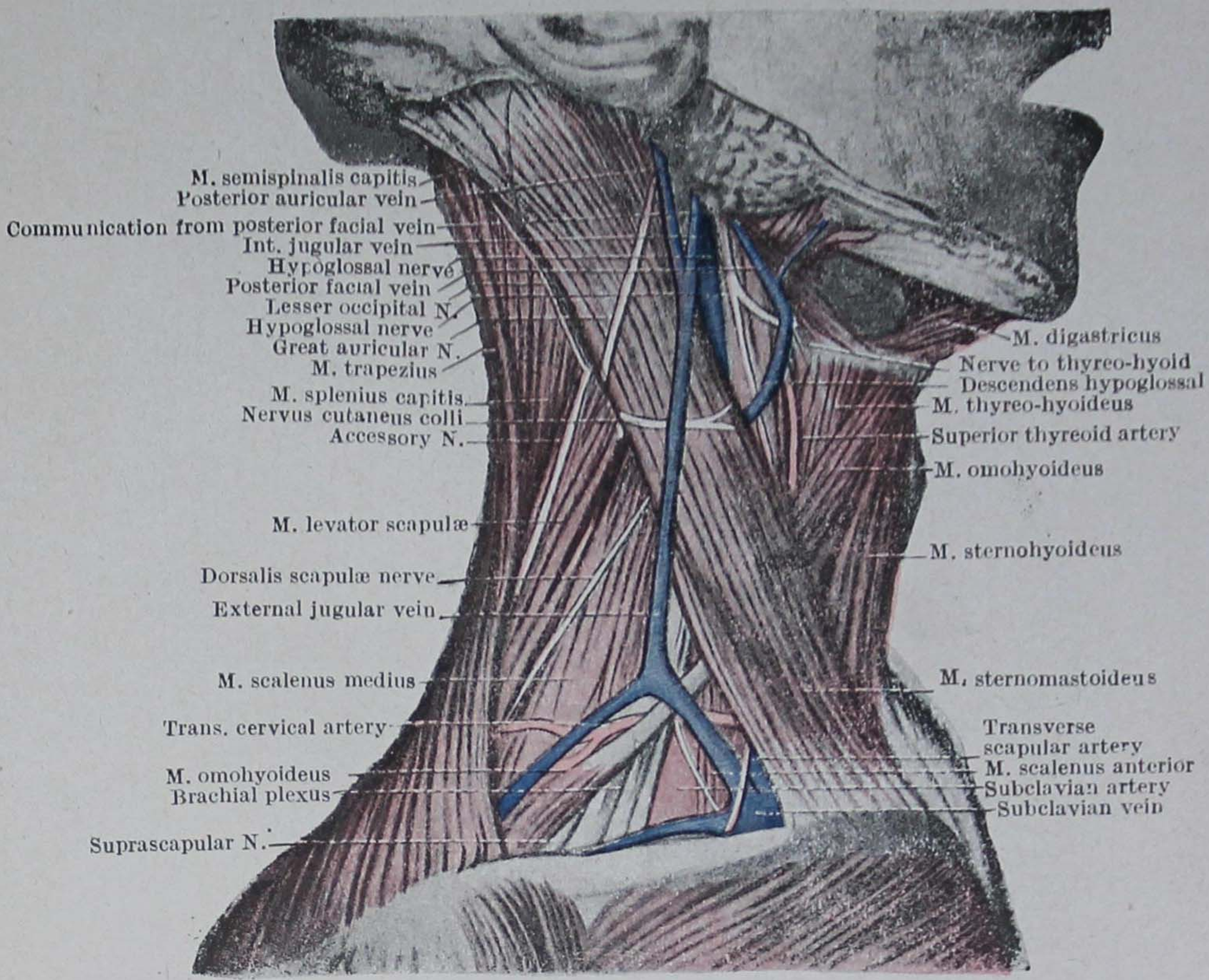


FIG. 67.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

۸۔ بیرونی فکی شریان کا ایک حصّہ

۹۔ ابری لامی رباط

تقطیع ۔ تقطیع کیلئے حصّے کو تیار کرنے کے واسطے سر کو پیچھے کی طرف پورا پسارنا اور اس کو تھوڑا سا سمت مخالف کو موڑنا ضروری ہے۔ اگر منہ کے اندر کا بھراؤ پہلے سے نکالا نہیں گیا تو اب نکال دینا چاہئیے۔ جب یہ ہو چکے۔ تو بیرونی فکی شریان اور اگلی وجہی ورید کو اس مقام پر کاٹو، جہاں یہ جانہ کے زیرین کنارے کا تقاطع کرتی ہیں۔ اسکے بعد دوبطنیہ کے اگلے بطن کو جانہ کے زیرین کنارے کے وسطانی رخ کے اگلے حصہ کو اسکے الحاق سے الگ کرو اور پھر آری کے ذریعہ جانہ کو وسطی مستوی سے جانبی طرف کاٹو۔ یہ ضروری ہے کہ جانہ کے اگلے حصّے کی تقسیم ہر جانب وسطی مستوی سے کسی قدر جانبی ہو تاکہ ہڈی کا وسطی حصہ ذقنی (genioid) عضلوں کے الحاق سمیت سلامت چھوٹ جائے۔

ہڈی کی تقسیم ختم ہونے کے بعد جانہ کے جانبی حصہ کے زیریں کنارے کو باہر کی طرف پھیرنا۔ تھوڑا سا اوپر کو اٹھانا اور کانٹوں کے ذریعہ جگہ پر قائم کرنا چاہئیے۔ جب یہ ہو چکے تو زیرفکی خطے کی حدود اور مافیہ کا امتحان ہو سکتا ہے۔

اس خطہ کے ایک حصہ کا مطالعہ گردن کے اگلے مثلث کے دوبطنیہ حصّے کے طور پر ہو چکا ہے، لیکن اب یہ بات عیاں ہو گی کہ زیرفکی غدے سے رکا ہوا خطہ دوبطنیہ مثلث سے بہت زیادہ وسیع ہے۔ کیونکہ اگرچہ دونوں آگے اور پیچھے دوبطنیہ عضلے کے اگلے اور پچھلے پیٹوں سے محدود ہیں۔ لیکن دوبطنیہ مثلث کی بالائی حد جانہ کا زیرین کنارہ ہے۔ اور زیرفکی خطہ اوپر کی طرف جانہ کی اندرونی سطح پر چپانی لامی حید کے لیول تک پہنچتا ہے۔

جانہ کے اوپر کو الٹ جانے کے بعد تقطیع کار کو پہلے دوبطنی اور رابہ لامیہ عضلوں کے تعلقات کا امتحان شروع کرنا چاہئیے پھر جانہ لامیہ عضلے کا اور اسکے بعد اسکو زیرفکی اور زیرلسانی غدوں اور ان عمقی ساختوں کا مطالعہ کرنا چاہئیے۔ جو زیرفکی خطہ کی وسطانی حد میں ملتی ہیں۔

184

186

---

[1] اگر حصہ نرم اور لچکدار ہو تو ہڈی کو یوں کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دو بطنیہ عضلہ - یہ عضلہ زیر مخی خطہ کی زیرین حد بناتا ہے۔ اور اسکو سباتی اور زیر ذقنی مثلثوں سے الگ کرتا ہے۔ (تصاویر 67, 68)

دو بطنیہ کا اگلا پیٹ - ارتفاق کے قریب جانہ کے زیرین کنارے کے اندرونی حصے سے اٹھتا ہے۔ پچھلا پیٹ حلمیہ زائدے کے وسطانی جانب صدغی ہڈی کے حلمیہ کٹاؤ سے اٹھتا ہے دونوں پیٹ لامی ہڈی کے بالائی کنارے پر مستدق ہوتے ہیں جہاں وہ اس درمیانی وتر کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جو لامی ہڈی کے ساتھ اسکے جسم اور بڑے قرن کے اتصال پر اس لیفی بافت کے ایک مضبوط چنبر کے ذریعہ ملا ہوا ہے جو عمقی عنقی رداء سے بنتا ہے۔ اس چنبر کے پیچھے جس کے اندر سے یہ عضلہ کھلتا ہے۔ درمیانی وتر ابر یہ لامیہ عضلے کے چیرے ہوئے زیرین سرے میں سے گزرتا ہے۔

تعلقات - اگلا پیٹ جلد، اوپری رداء، عضلۂ عریض، اور عمقی رداء سے ڈھکا ہے زیر فکی غدے کا اگلا کنارہ اس کا تراکب کرتا ہے اور اسکی عمقی سطح جانیہ لامیہ عضلے سے متصل ہے۔ اس کا اگلا کنارہ زیر ذقنی مثلث کی پچھلی حد ہے اور اس کا پچھلا کنارہ دو بطنیہ مثلث کی اگلی حد ہے۔

پچھلے پیٹ کے تعلقات زیادہ متعدد اور اہم ہیں۔ پیچھے یہ حلمیہ زائدے اور قصیہ حلمیہ اور عضلیہ راسی (spieums capitis) عضلوں کے الحاقوں سے ڈھکا ہوا ہے حلمیہ زائدے اور جانہ کے زاویہ کے درمیان یہ نکفیہ فضا کی پس وسطانی حد کا ایک حصہ بناتا ہے اور نکفیہ غدے سے ڈھکا ہے۔ پھر یہ جانہ کے زاویے اور اندرونی پرنما عضلے کے منتہے سے ڈھکا ہوا ہے۔ جب یہ اگلے مثلث میں واقع ہوتا ہے تو جلد، اوپری رداء اور عریضہ اور عمقی رداء سے ڈھکا ہے۔ اگلی وجہی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے اور فکی غدے کا پچھلا حصہ اس کا تراکب کرتا ہے۔

186 یہ عضلہ اندرونی وداجی ورید، اندرونی اور بیرونی سباتی شریانیں۔ بیرونی فکی شریان

187 بلعوم (pharynx) کے وسطی مضیق (constrictor) عضلے اور لامیہ لسانیہ عضلے کے زیرین اور پچھلے حصے سے اوپری واقع ہے۔ معین عصب پیچھے کو اور نیچے کو اسکے اور اندرونی وداجی ورید کے درمیان گزرتا ہے۔ اور قذالی شریان اسکے زیرین کنارے کے ادھ معین عصب سے اوپر اور پیچھے کو گزرتی ہے۔ زیر لسانی عصب اسکی عمقی سطح پر اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیانی زاویہ میں انتصابی رخ میں اترتا ہے۔ اور لسانی بلعومی عصب اس کے اور اندرونی سباتی کے درمیان آگے کو اور نیچے کو گزرتا ہے۔ پچھلی اذینی شریان نکفیہ کی

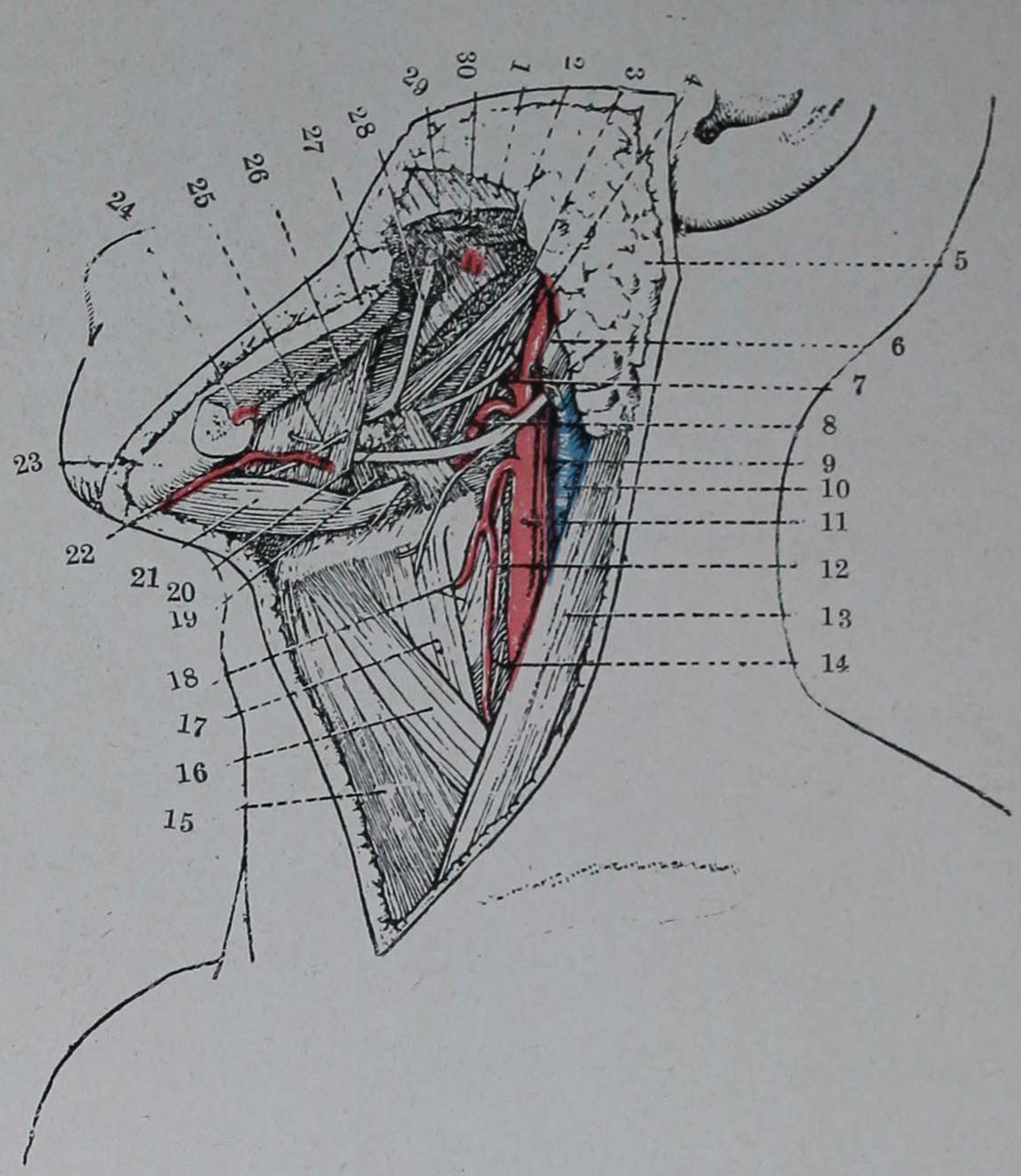


FIG. 68.—Deep dissection of the Infratemporal and Submaxillary Regions.

1. Masseter muscle.
2. Mandible.
3. Stylo-glossus muscle.
4. Stylo-pharyngeus muscle and glosso-pharyngeal nerve.
5. Parotid gland.
6. Stylo-hyoid and digastric muscles.
7. External maxillary artery.
8. Lingual artery.
9. Internal carotid artery and descending branch of hypoglossal nerve.
10. Internal jugular vein.
11. External carotid artery.
12. Superior thyreoid artery.
13. Sterno-mastoid muscle.
14. External laryngeal nerve.
15. Sterno-hyoid muscle.
16. Omo-hyoid muscle.
17. Thyreo-hyoid muscle.
18. Laryngeal branch of superior thyreoid artery and internal laryngeal nerve.
19 Hyoglossus muscle.
20. Deep part of submaxillary gland and duct of gland.
21. Anterior belly of digastric muscle.
22. Submental branch of external maxillary artery.
23. Mandible.
24. Inferior alveolar artery and nerve.
25. Mylo-hyoid nerve.
26. Mylo-hyoid muscle.
27. Position of last molar tooth of mandible.
28. Lingual nerve.
29. Internal pterygoid muscle.
20. Inferior alveolar nerve, and mylo-hyoid branch with inferior alveolar artery.

پس وسطانی سطح کے اوجھل ایکے بالائی کنارے کے پچھلے حصے کے ساتھ ساتھ اوپر اور پیچھے کو جاتی ہے اور ابریہ لامیہ عضلہ اسی کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے (تصویر 68)۔
پچھلا پیٹ وجہی عصب سے رسد پاتا ہے۔ اور اگلا پیٹ زیرین جوفیزی عصب کی جانبی لامی شاخ سے رسد پاتا ہے۔

اگر دوبطنیہ اپنے پچھلے الحاق سے عمل کرتا ہے تو جانہ کو نیچے دباتا ہے۔ اگر جانہ ساکن ہو اور دوبطنیہ اپنے اگلے الحاق سے عمل کرتا ہے تو سر کو پیچھے کھینچنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر دونو پیٹ ایک ساتھ کام کریں۔ تو لامی ہڈی اٹھ جاتی ہے۔

ابریہ لامیہ عضلہ یہ عضلہ ایک چھوٹا عضلی بنڈل ہے جو ابری زائدہ کے وسطی ثلث کے پچھلے کنارے اور جانبی سطح سے اٹھتا ہے۔ اور دوبطنیہ کے پچھلے پیٹ کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے۔ یہ نیچے دو عضلیوں میں تقسیم ہوتا ہے جو دوبطنیہ کے درمیانی وتر کو لپیٹتی ہیں اور پھر لامی ہڈی میں بڑے قرن اور جسم کے انفصال پر ختم ہوتی ہیں۔ اسکے بڑے بڑے تعلقات تقریباً وہی ہیں جو دوبطنیہ کے پچھلے پیٹ کے ہیں لیکن یہ حلیمہ زائدے قصبیہ حلیمہ اور عصابیہ عضلے کے اوجھل واقع نہیں ہے۔ یہ وجہی عصب سے رسد پاتا ہے۔ لامی ہڈی کو اٹھاتا ہے اور اسکو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

تقطیع۔ زیر فکی غدے کے اگلے حصے کو پیچھے الٹو۔ اور جانی لامی عضلے کے پچھلے حصے کو صاف کرو۔ جو اس سے عمقی واقع ہے۔ دیکھو کہ ایک زائدہ یعنی غدے کا عمقی حصہ اوپری حصے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہے۔ اور جانیہ لامیہ عضلے سے عمقی آگے کو گزرتا ہے۔ بیرونی فکی شریان کی تقطیع کر کے اسکو غدے کے پچھلے حصے میں کی گہری تجویف سے اسکی زیر ذقنی شاخ کو نقصان پہنچائے بغیر نکالو جو جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتی ہے۔

پھر اس غدے کے پچھلے حصے کو آگے ہٹاؤ اور لامی ہڈی کے بڑے قرن سے عین اوپر زیر لسانی عصب کو اور زیادہ اونچے لیول پر لسانی عصب کو ظاہر کرو۔ دونوں اعصاب لامیہ لسانیہ عضلے کی جانبی سطح پر واقع ہیں۔ لسانی عصب کے زیرین کنارے سے لٹکتا ہوا چھوٹا زیر فکی عقدہ ہے جس سے کئی شاخیں اس غدے کو جاتی ہیں۔ پھر ایک دفعہ غدہ کے عمقی حصے کو اوپری حصے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہوا دیکھو۔ اور نیز اس غدے کی قنات کو غدے کے اوپری حصے سے نکلتا ہوا اور عمقی حصے سمیت جانبی طرف جانی لامی اور وسطانی طرف لامیہ لسانیہ کے درمیان آگے کو جاتا ہوا

دیکھو۔ پھر اس غدے کے اوپری حصے کے مقام اور تعلقات کا مطالعہ کرو۔ عمقی حصہ کے تعلقات چانیہ لامیہ عضلے کے الٹنے کے بعد ظاہر ہونگے۔

زیرفکی غدہ۔ زیرفکی ریقی غدہ ایک اوپری بڑے حصے اور ایک عمقی چھوٹے حصے سے بنا ہے۔

اوپری حصہ ایک فضا میں واقع ہے جو آگے دوبطنیہ کے اگلے پیٹ سے۔ پیچھے دوبطنیہ کے پچھلے پیٹ، ابریہ لامیہ، اور ابری جانی رباط سے۔ نیچے گردن کی عمقی ردا سے۔ جانبی رخ چانہ کے جسم کی وسطانی سطح اور اندرونی پرنما عضلہ کی وسطانی سطح کے زیرین حصے سے۔ اور وسطانی جانب چانیہ لامیہ اور لامیہ لسانیہ عضلوں سے محدود ہے۔ غدے کے ردائی تعلقات پہلے ہی بیان ہو چکے ہیں۔ (صفحہ 123)۔

تقطیع کار کو اب دیکھنا چاہئے کہ اس فضا کے ڈول کے مطابق جس میں یہ غدہ واقع ہے، وہ یہ پہچان سکتا ہے کہ غدہ کا اوپری حصہ ایک اگلا اور ایک پچھلا سرا اور تین کم وبیش خوب واضح سطحیں یعنی زیرین جانبی اور وسطانی رکھتا ہے۔ پچھلا سرا ابریہ چانیہ رباط سے لگا رہتا ہے جو اسکو نکفیہ غدے سے الگ کرتا ہے۔ اور یہ ابریہ لامیہ اور دوبطنیہ کے پچھلے پیٹ کا تراکب کرتا ہے۔ اسکو ایک میزاب ابھارتا ہے جس میں بیرونی فکی شریان واقع ہے۔ اگلا سرا دوبطنیہ عضلہ کے اگلے پیٹ پر واقع ہے۔

زیرین سطح عمقی عنقی ردا کی اس تہ سے ڈھکی ہوئی ہے۔ جو اوپر کی طرف لامیہ ہڈی کے بڑے قرن سے لیکر چانہ کے زیرین کنارے تک جاتی ہے۔ پیچھے عمقی ردا کے اوجھل اگلی وجہی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے۔ اسکے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ زیرفکی لمفی غدوں کی بیشتر تعداد واقع ہے۔ بیرونی فکی شریان مضغیہ کے اگلے کنارے پر اسکے اور چانہ کے زیرین کنارے کے درمیان گھوم جاتی ہے۔ اور بیرونی فکی شریان کی زیرذقنی شاخ آگے کو اسکے اور چانہ کے درمیانی زاویہ میں جاتی ہے

جانبی سطح پیچھے اندرونی پرنما کی وسطانی سطح کے زیرین حصے سے متعلق ہے اور آگے چانی لامی عیدہ سے نیچے چانہ کے جسم کی وسطانی سطح سے۔ بیرونی فکی شریان وہاں پر جہاں یہ اس غدے کے پچھلے سرے والے میزاب میں واقع ہوتی ہے۔ اور چانہ کے زیرین کنارے کے گرد گھومنے سے پہلے اس سطح اور اندرونی پرنما کے درمیان آگے کو اور نیچے کو جاتی ہے۔ اور چانی لامی شریان اور عصب اسکے اور چانہ کے جسم کے درمیان واقع ہوتے ہیں، پیشتر اسکے کہ وہ آگے بڑھ کر غدے کی وسطانی سطح کی طرف جائیں۔ وسطانی سطح چانی لامی، لامی لسانی، لسانی عصب، اور زیرفکی عقدہ،

189

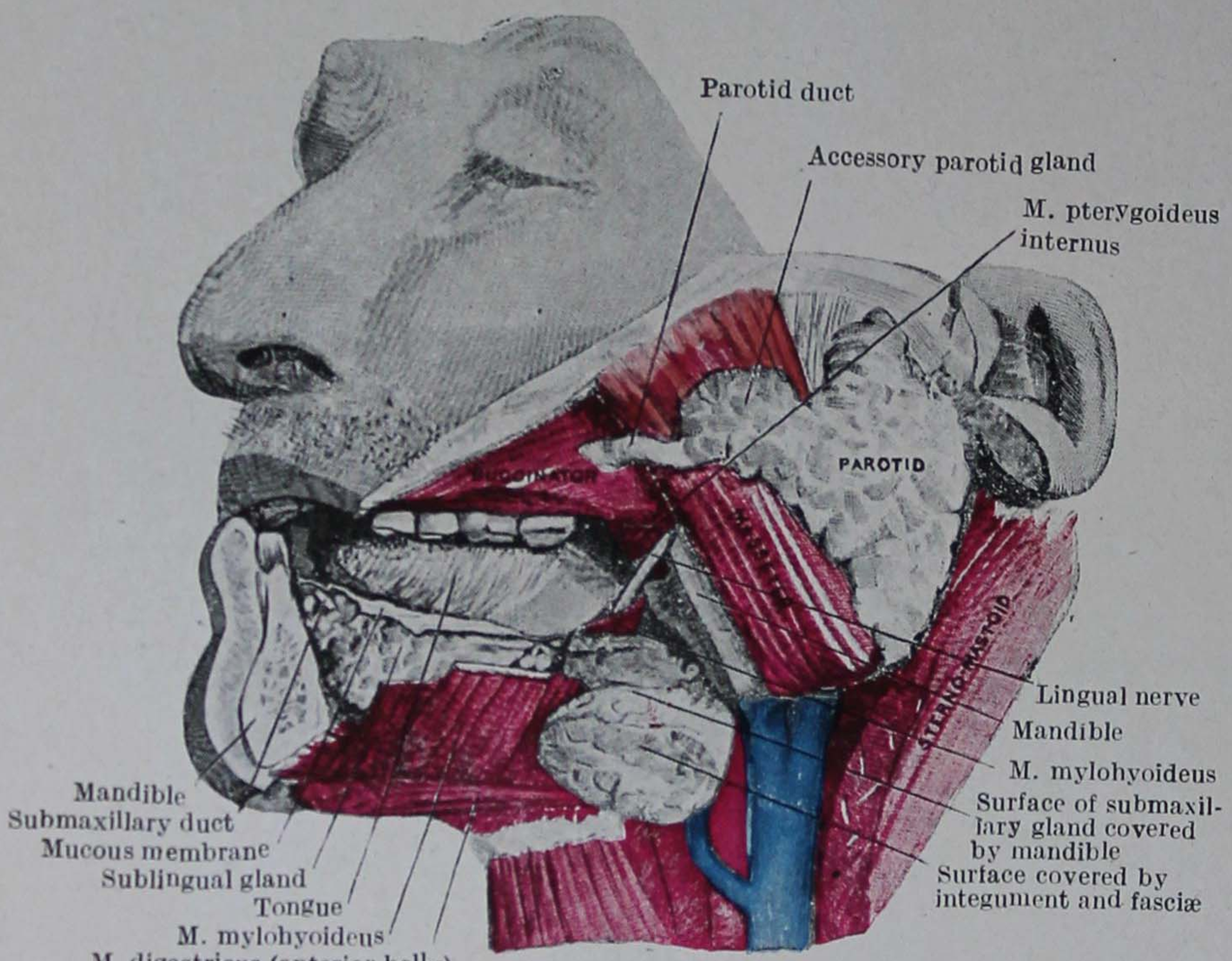


FIG. 69.—Dissection of the Parotid, Submaxillary, and Sublingual Glands.

190

اور زیر لسانی عصب سے متعلق ہے۔ یہ ابریہ لامیہ عضلے دوبطنیہ کے دونوں پٹیوں اور بعض اوقات لامی ہڈی کے بڑے قرن کا تراکب کرتی ہے۔ غدے کا عمقی حصہ اور قنات دونوں وسطانی سطح سے نکلتے ہیں، پیشتر اسکے کہ یہ جانی لامی اور لامیہ لسانیہ عضلوں کے درمیان آگے کو جائیں۔ (تصویر 71)۔

اس غدے کی عصبی رسد لسانی عصب، زیر فکی عقدے اور بیرونی فکی شریان کے اوپر کے عقدہ سے آتی ہے۔ اسکی وعائی رسد بیرونی فکی شریان سے آنیوالی چھوٹی غدی شاخوں پر منقسم ہے۔ غدے کے عمقی حصے کے تعلقات اور قنات کی تحقیق جانی لامی کے الٹنے کے بعد ہوگی۔

تقطیع - غدے کے اوپری حصے اور بیرونی فکی شریان کی زیر ذقنی شاخ کو پیچھے الٹ دو۔ جانی لامی عروق اور عصب کو کاٹ دو۔ اور دوبطنیہ کے اگلے پیٹ کو پیچھے کی طرف لوٹ دیو۔ پھر جانی لامی عضلے کو صاف کرو اور اسکے تعلقات کا امتحان کرو۔

جانی لامی عضلہ - یہ عضلہ عضلی ریشوں کی ایک پتلی چادر ہے۔ جو جانہ کے جسم کی وسطانی سطح پر ایک آغاز سے اٹھتی ہے جو آخری طاحن دانت سے ارتفاق (symphysis) تک جاتا ہے اسکے ریشے نیچے کو، وسطانی جانب، اور آگے کو رخ رکھتے ہیں، اور اندغام کے دو مختلف طریقے رکھتے ہیں۔ پچھلے ریشے لامی ہڈی کے جسم میں ختم ہیں۔ لیکن عضلے کا نسبتاً چھوٹا حصہ بناتے ہیں۔ بیشتر ریشے ایک وسطی سیون (raphe) میں ختم ہوتے ہیں جو جانہ کے ارتفاق اور لامی ہڈی کے جسم کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اسلئے دونوں عضلے لامی ہڈی کے آگے جانہ کے جسم کے ایک جانب سے دوسری جانب تک جاتے ہیں۔ اور منہ کے اگلے حصہ کیلئے ایک فرش بناتے ہیں جس کو اکثر ڈایافرام دہن (diaphragma oris) کہتے ہیں۔ جانی لامی عضلہ زیریں جوفیری عصب کی جانی لامی شاخ سے رسد پاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی زبان اور منہ کے فرش کو نگلنے کی حرکت میں اٹھاتے ہیں۔

تقطیع - جانیہ لامیہ عضلے کو جانی لامی حید میں اسکے آغاز سے ذرا نیچے کاٹو۔ اور اسکو نیچے اور آگے کو الٹ دو۔ احتیاط رکھو کہ منہ کی مخاطی جھلی کو نقصان نہ پہنچے جو عضلہ کے آغاز کے قریب اسکی بالائی سطح سے لگی رہتی ہے۔

وہ ساختیں جو جانبہ لامیہ کے الٹنے سے نمایاں ہوئی ہیں۔ (تصویر 70)۔ زبان کا ایک حصّہ اور اس سے متعلق کئی ساختیں اب ظاہر ہو چکی ہیں۔ پہلے اس مخاطی جھلی کو دیکھو جو زبان سے لیکر جانہ کے اندرونی پہلو تک پھیلتی ہے۔ پھر مختلف عضلوں کی توضیح کرو۔ لامیہ لسانیہ جس کا ایک حصّہ پہلے جانبیہ لامیہ کے پیچھے نمایاں ہوا تھا، اب بالکل واضح ہوگیا ہے۔ یہ بھی ریشوں کی ایک چوکون چادر ہے جو لامی ہڈی سے زبان کے پہلو تک پھیلتی ہے۔ 191

اسکے مقام کو غور سے دیکھو کیونکہ اس خطہ کی کل ساختیں جو اب زیرِ غور ہیں اسکے ساتھ کم و بیش گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ اس طرح اس کے بالائی حصے سے پیچھے اور نیز اوپری ابریہ لسانیہ عضلہ ملتا ہے۔ اور اس سے آگے ذقنیہ لسانیہ اور ذقنیہ لامیہ عضلہ ہیں۔ ذقنیہ لامیہ عضلہ اس خطہ کے بیش زیرین حصّے میں واقع ہے۔ اور ذقنیہ لسانیہ کا اگلا حصّہ ذقنیہ لامیہ اور لامیہ لسانیہ کے درمیانی فصل میں دکھائی دیتا ہے۔ لامیہ لسانیہ کی سطح پر لسانی اور زیر لسانی اعصاب، ان کو ملانے والے جینبر، زیر فکی غدے کے عمقی حصہ معہ زیر فکی قنات اور زیر فکی عقدہ کی تقطیع ہوتی ہے۔ لسانی عصب اعلیٰ ترین لیول پر واقع ہے اور اس عضلہ کے اوپر زبان میں اسکے نتہنے کے قریب آگے کو جاتا ہے زیر لسانی عصب اپنی رفیق ورید (vena comitans) اور لسانی عصب سمیت لامی ہڈی کے قریب اس عضلہ کا تقاطع کرتا ہے۔ اور زیر فکی غدے کا عمقی حصّہ اور زیر فکی قنات (Wharton's) ایک درمیانی جگہ میں واقع ہیں۔ اگرچہ زیر فکی عقدہ بہت چھوٹا ہے۔ مگر اسکے تعلقات اتنے صحیح ہیں کہ یہ بہت آسانی سے ملجاتا ہے۔ لسانی عصب کو پکڑ کر اور اسکے اور زیر فکی غدے کے عمقی حصے کے درمیانی فصل میں تقطیع کر کے تقطیع کار اس عقدے، اسکی جڑوں، اور اسکی تقسیم کی شاخوں کو نمایاں کریگا (تصویر 70) ذقنیہ لسانیہ کے اوپر لامیہ لسانیہ سے آگے زیر لسانی غدہ معہ اپنی رسدی شریان کے دکھائی دیگا۔ اگر ابریہ لامیہ اور دو بطنیہ کا پچھلا پیٹ پیچھے کو ہٹا دئے جائیں۔ تو چند ساختیں لامیہ لسانیہ عضلے کے پچھلے کنارے کے اوجھل گزرتی ہوئی دکھائی دینگی۔ وہ یہ ہیں:۔ (۱) لسانی بلعومی عصب ابریہ لسانیہ عضلہ سے عین نیچے۔ (۲) اس سے ذرا اور نیچے ابری لامی رباط۔ اور (۳) لامی ہڈی کے قریب لسانی شریان۔ (تصویر 68) 192

لامی لسانی عضلہ۔ یہ ایک چوکون چپٹا عضلہ ہے جو لامی ہڈی کے بڑے قرن کی کل لمبائی سے اور اسکے جسم سے اٹھتا ہے۔ انکے ریشے اوپر کی طرف ابریہ لسانیہ سے وسطانی زبان کے پہلو کے پچھلے حصّے کی طرف جاتے ہیں۔ لامیہ لسانیہ عضلہ زیر لسانی عصب سے رسد 193

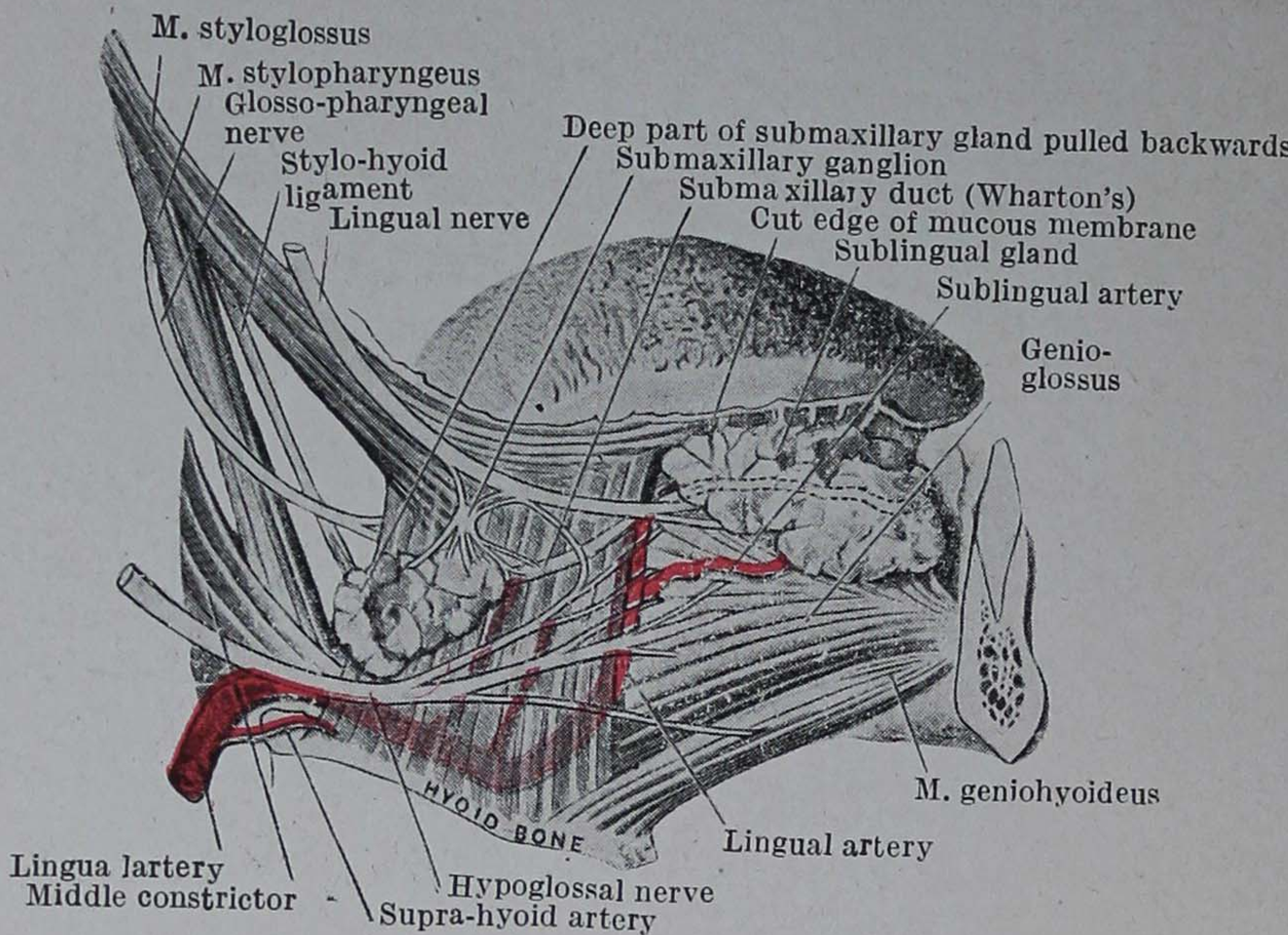


FIG. 70.—Dissection of Submaxillary Region.

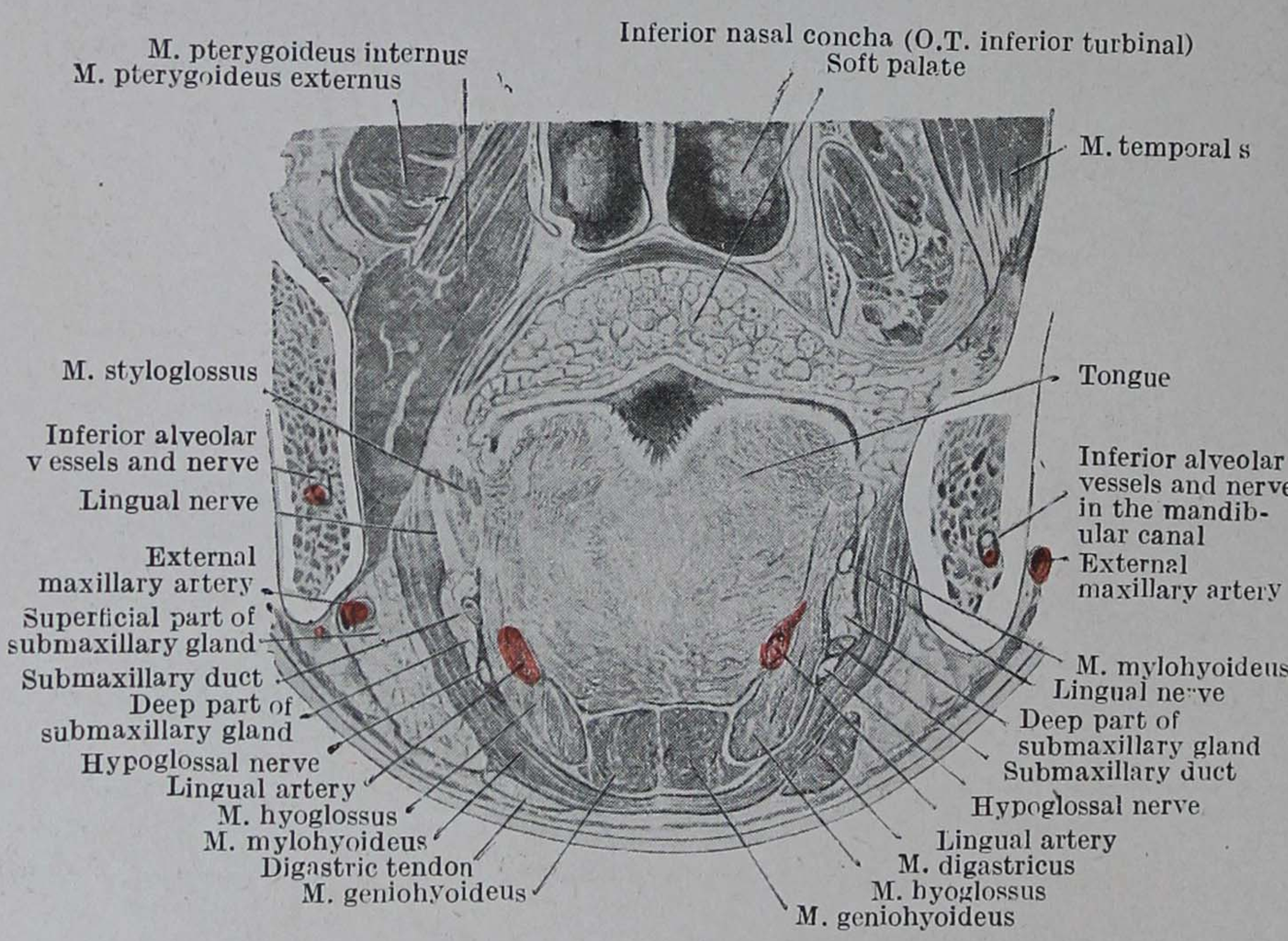


FIG. 71.—Frontal section through the Tongue and Submaxillary Region in a plane posterior to the molar teeth.

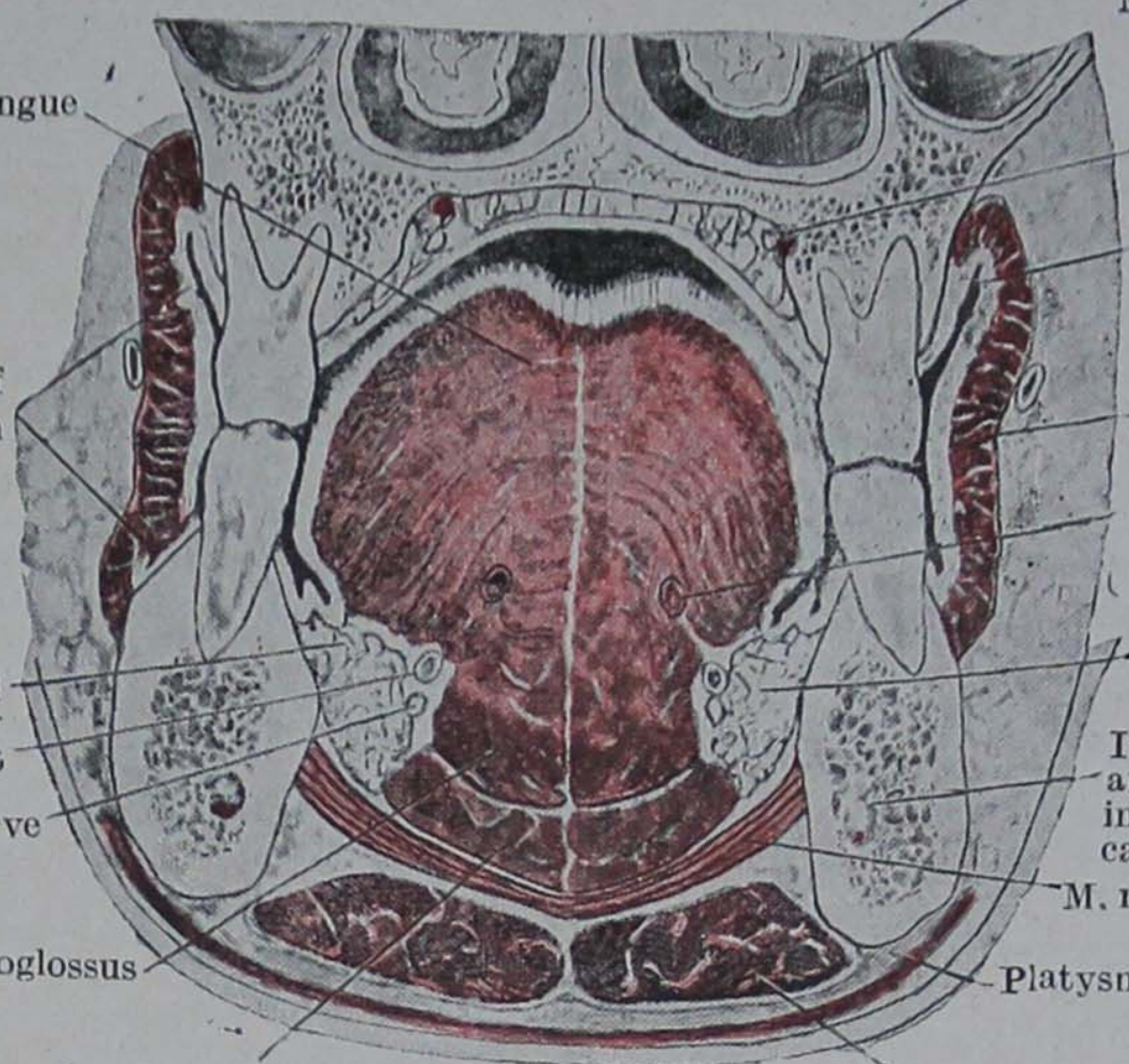


FIG. 72.—Frontal section through the Closed Mouth in the plane of the second molar teeth.

پاتا ہے۔ یہ زبان کو دبانے اور اسکے اگلے حصے کو پیچھے کھینچنے میں مدد دیتا ہے۔

ابری لسانیہ عضلہ۔ یہ عضلہ ایک تکونی تری تھی عضلی ہے جو ابری زائدے کے اگلے رخ سے اسکے سرے کے قریب اور تھوڑا سا ابری لامی رباط کے بالائی حصے سے بھی اٹھتا ہے یہ نیچے اور آگے کو جاتا ہے۔ اور اسکے ریشے زبان کے پہلو پر نوک تک کھوجے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے بعض ریشے لامیہ لسانیہ عضلے کے گچھوں کے ساتھ تقاطع کرتے ہیں۔ یہ زبان کو پیچھے کھینچتا ہے۔ اور اسکا عصب رسد زیر لسانی عصب سے آتا ہے۔

ذقنیہ لامیہ عضلہ۔ یہ عضلہ وسطی مستوی کے قریب اپنے سمت مخالف کے رفیق سے متصل واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹا عضلہ ہے جو جانہ کے ارتفاق کی پچھلی سطح پر زیرین ذقنی شوکہ سے اٹھتا ہے اور نیچے اور پیچھے کو جاتا ہے تاکہ لامی ہڈی کے جسم کے اگلے رخ میں ختم ہو۔ اس کو زیرلسانی عصب رسد پہنچاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کو اوپر کو اور آگے کو کھینچتا ہے۔

194

زیر فکی غدے کا عمقی حصہ۔ یہ پہلے ہی دیکھ لیا گیا ہے کہ زیر فکی غدے کا چھوٹا عمقی حصہ جانی لامی عضلہ کے پچھلے کنارے پر اوپری حصے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہے۔ اب یہ بات عیاں ہو جائیگی کہ یہ جانبی رخ جانی لامی اور وسطانی رخ لامیہ لسانیہ اور ذقنیہ لسانیہ کے درمیان آگے کو اور اوپر کو جاتا ہے، یہاں تک کہ یہ زیرلسانی غدے کے ساتھ آلگتا ہے۔ اسکے ساتھ لسانی عصب اور زیر فکی قنات ہیں جو دونوں اسکی وسطانی سطح پر واقع ہیں۔ (تصویر 72)۔

زیر فکی قنات زیر فکی غدے کی قنات غدے کے بڑے حصے کی وسطانی سطح سے نکلتی ہے اور غدے کے عمقی حصے کے ساتھ لامیہ لسانیہ عضلہ پر آگے کو اور اوپر کو جاتی ہے۔ پہلے پہل یہ اوپر لسانی عصب اور نیچے زیر لسانی عصب کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ ذقنیہ لسانیہ عضلہ کی سطح پر پہنچکر اسکا تقاطع لسانی عصب جانبی رخ اور پھر نیچے اور وسطانی رخ کرتا ہے۔ پھر یہ زیر لسانی غدے کے وسطانی پہلو پر آتی ہے اور منہ کے فرش پر پہنچتی ہے جہاں یہ ایک چھوٹے دہنہ کے ذریعہ کھلتی ہے جو ایک حلمہ کی چوٹی پر واقع ہے۔ جو زبان کے لجیم (frenulum lingua) کے پہلو کے قریب واقع ہے۔

اس قنات کی دیوار نکفیہ قنات کی دیوار سے بہت پتلی ہے مگر اس میں ایک چھوٹا فتحہ بنا دیا جائے تو تقطیع کار کو ایک باریک سلائی یا سخت بال اسکے اندر سے گزارنے میں

کوئی دقت نہ ہوگی۔

زیر لسانی غدّہ ۔ یہ غدہ منہ کے فرش میں واقع ہے۔ اور بڑے ریقی غدوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ یہ بادام کی شکل کا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا اور اسکے تعلقات بہت واضح ہیں اور اسکا نمایاں بالائی کنارہ منہ کے اندر زبان کے اگلے حصے کے نیچے دیکھا جاسکتا ہے۔ جہاں یہ مخاطی جھلی کے ایک شکن سے ڈھکا ہوا جس کو شکنِ زیر لسانی (plica sublingualis) کہتے ہیں۔ (تصویر 105) - یہ وسطانی جانب ذقنیہ لسانیہ عضلہ پر واقع ہے۔ اور جانبی رخ ارتفاق سے عین جانبی رخ اور جانی لامی خط سے اوپر جانہ کے جسم کے وسطانی رخ سے لگا ہوا ہوتا ہے۔ نیچے جانی لامی عضلہ اسکو سہارا دئے رہتا ہے۔ اسکا اگلا سرا ذقنیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے اوپر وسطانی مستوی تک پہنچتا ہے۔ اور اپنے سمتِ مخالف کے رفیق سے لگا رہتا ہے۔ زیر فکی غدے کی قنات اور لسانی عصب زیر لسانی غدے سے وسطانی آگے کو بڑھ آتے ہیں۔ 195

بہت سی چھوٹی قناتیں (انکی تعداد آٹھ سے بیس تک ہوتی ہے) زیر لسانی غدے سے نکلتی ہیں۔ عموماً یہ منہ کے اندر شکنِ زیر لسانی (plica sublingualis) کی چوٹی پر کھلتی ہیں۔ (Birmingham)

لسانی عصب ۔ زیر صدغی خطہ کی تقطیع میں لسانی عصب جانہ کی فرع اور اندرونی پر غا عضلہ کے درمیان نیچے کو گزرتا ہوا دیکھا گیا تھا۔ جب یہ اترتا ہے تو آگے کو جھکتا ہے۔ اور حلقوم کے بالائی مضیق (superior constrictor) کے الحاق کے اوپر سے جانی لامی خط کے پچھلے سرے تک گزر کر آخری ڈاڑھ کے پیچھے (تصویر 68) منہ کی مخاطی جھلی اور جانہ کے جسم کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اس مقام پر یہ خطرہ ہوتا ہے کہ زیرین ڈاڑھوں میں سے کسی ایک کو بے ڈھنگے طریقہ سے نکالتے وقت اس کو ضرر پہنچ جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سرجن اس مقام پر منہ کے اندر سے اسکو کاٹ دے۔ اپنے باقی ممر میں یہ عصب زبان کے پہلو کے قریب واقع ہوتا ہے۔ ابریہ لسانیہ اور لامیہ لسانیہ کے بالائی حصے کا تقاطع کرتا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر زیر فکی قنات کا اسکی اختتامی شاخیں منہ کی مخاطی جھلی کے عین نیچے واقع ہیں اور زبان کی نوک تک اسکو کھوج سکتے ہیں۔

وہ شاخیں جو لسانی عصب سے زیر فکی خطہ میں نکلتی ہیں دو قسم کی ہیں۔ (۱) ربطی شاخچیاں (۲) تقسیم کی شاخیں۔

ربطی شاخچیاں	۱۔ دو یا زائد زیر فکی عقدہ کو۔ ۲۔ ایک یا دو جو لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتی ہیں تاکہ زیر لسانی عصب کے ساتھ مل جائیں۔
تقسیم کی شاخیں	۱۔ نازک رشتکین منہ اور مسوڑھوں کی مخاطی جھلی کو۔ ۲۔ زیر لسانی غدے کو چند شاخچیاں۔ ۳۔ زبان کو جانیوالی شاخیں۔

لسانی شاخیں زبان کے جرم کو چھیدتی ہیں اور پھر آگے کو جھکتی ہیں تاکہ اس عضو کے اگلے دو تہائی کو اوپر کی حلموں والی مخاطی جھلی کو رسد پہنچائیں۔

زیر فکی عقدہ چھوٹا زیر فکی عقدہ لسانی عصب اور زیر فکی غدے کے عمقی حصے کے درمیانی فصل میں لامی لسانی عضلہ کے بالائی حصے پر واقع ہے۔ قد میں بڑے پن کے سر سے بڑا نہیں ہوتا۔ اور جب اردگرد کی اتصالی بافت سے آزاد کر لیا جائے تو لسانی عصب سے دو قصیر شاخوں کے ذریعہ لٹکتا ہوا دکھائی دیگا جو اسکے بالائی کنارے میں داخل ہوتی ہیں اور ایک واضح فاصلہ کے ذریعہ الگ الگ ہوتی ہیں۔ اکثر پچھلی اتصالی شاخچی کی جگہ دو یا تین رشتکین ہوتی ہیں جو اس عقدہ کی حسی اور افرازی جڑیں ہیں، اور اگلی اتصالی شاخ کو ایک شاخچی سمجھنا چاہئے جو اس عقدہ سے لسانی عصب کو جاتی ہے۔

دوسرے عقدوں کی طرح جو تین توامی عصب کی شاخوں کے سلسلہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ زیر فکی عقدہ تین جڑیں رکھتا ہے۔ یعنی (۱) ایک حسی جڑ لسانی عصب سے (۲) ایک افرازی جڑ طبل طبلی سے اور (۳) ایک مشارکی جڑ اس ضفیرہ سے جو بیرونی فکی شریان کے گرد واقع ہے۔

اسکے زیریں کنارے سے کئی باریک شاخچیاں نکلتی ہیں۔ ان کی تقسیم یہ ہے۔ (۱) زیر فکی غدے اور قنات کو (۲) زیر لسانی غدے کو اس شاخ سے جو اس عقدہ سے لسانی عصب کو جاتی ہے۔ اور (۳) منہ کی مخاطی جھلی کو۔

زیر لسانی عصب ۔ یہ عصب اگلے مثلث کی تقطیع میں اس مقام تک کھوجا جا چکا ہے۔ جہاں یہ جانی لامی عضلے کے اوجھل غائب ہوتا ہے (صفحہ 130)۔ اب یہ لامیہ لسانیہ

عضلہ کے اوپر لامی ہڈی سے بالا تر اور زیر فکی غدے کے عمیقی حصّے کے لیول سے نیچے آگے کو گذرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے پر یہ ذقنیہ لسانیہ کی سطح پر پہنچتی ہے جس کے جرم میں یہ ڈوب جاتی ہے اور آخر کار زبان کے عضلی جرم کو رسد پہنچانے کیلئے شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ لامیہ لسانیہ عضلہ پر اسکے ساتھ لسانی ورید ہوتی ہے۔

وہ شاخیں جو منہ کے فرش کے خطہ میں زیر لسانی عصب سے اٹھتی ہیں، بہت سی ہیں اور کل کی کل عضلوں میں ختم ہوتی ہیں۔ یہ عصب ان عضلوں کو رسد پہنچاتا ہے۔ (۱) ابریہ لسانیہ (styloglossus) (۲) لامیہ لسانیہ (hyoglossus) (۳) ذقنیہ لسانیہ (genioglossus) (۴) ذقنیہ لامیہ (genio-hyoid) اور (۵) زبان کے اندرونی عضلے

علاوہ ازیں یہ لسانی عصب کے ساتھ آزادی سے راہ رکھتا ہے۔ زیادہ نمایاں تعلقات ایک یا دو جنبروں کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ جو لامیہ لسانیہ کے اگلے حصّے کی جانبی سطح پر واقع ہیں۔ لسانی عصب کے ساتھ باقی رابطے زبان کے جرم کے اندر واقع ہوتے ہیں

تقطیع - اب لامیہ لسانیہ کو احتیاط کے ساتھ لامی ہڈی سے الگ کر کے زبان کی طرف اوپر کو پھینک دینا چاہیئے۔ لیکن وہ ساختیں جو اس عضلہ کی اوپری سطح پر واقع ہیں کاٹنی ضروری نہیں۔ لامیہ لسانیہ عضلہ کے الٹنے سے ذیل کی ساختیں پوری طرح واضح ہو جائنگی اور ان کو صاف کرنا ضروری ہے۔ (۱) عمیقی لسانیہ شریان (profunda linguæ) (artery) اور وہ وریدیں جو اسکے ہمراہ ہوتی ہیں۔ (۲) ظہری لسانیہ شریانیں اور وریدیں۔ (۳) ذقنیہ لسانیہ کا پچھلا حصّہ (۴) بلعوم کے وسطی مضیق کا آغاز اور (۵) ابری لامی رباط کا الحاق۔

ذقنیہ لسانیہ عضلہ - یہ عضلہ ایک چپٹا تکونا عضلہ ہے جسکی وسطانی سطح اس کے سمتِ مخالف کے رفیق کے ساتھ وسطی مستوی میں لگتی ہے۔ یہ عضلہ ایک چھوٹے نوکدار وتر کے ذریعہ جانہ کے ارتفاق کے پچھلے رخ پر بالائی ذقنیہ شوکہ (mental spine) سے اٹھتا ہے۔ اور اس مقام سے اس کی لحمی لچھیاں پنکھے کی طرح پھیل جاتی ہیں۔ اس عضلہ کا بہت بڑا حصہ زبان میں ایک منتہا کے

ذریعہ ختم ہوتا ہے۔ جو اس عضو کے سارے طول میں نوک سے قاعدے تک پھیلا ہوا ہے۔ زبان کے نیچے
چند ریشے بلعوم کے پہلو تک پہنچتے ہیں۔ ذقنیہ لسانیہ کو زیر لسانی عصب کی شاخچیوں سے رسد ملتی ہے۔
یہ زبان کی نوک کو باہر نکال سکتا ہے اور سارے عضو کو منہ کے فرش میں دبا سکتا ہے۔

لسانی شریان۔ چونکہ اب لسانی شریان پوری نمایاں ہو چکی ہے، اسکا مطالعہ اب آسانی سے ہو سکتا ہے۔ یہ بیرونی سباتی کے اگلے رخ سے اٹھتی ہے اور دو حصوں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ یعنی (۱) وہ حصہ جو اسکے آغاز سے لامیہ لسانیہ عضلے کے پچھلے کنارے تک جاتا ہے (۲) وہ حصہ جو لامی ہڈی کے بالائی کنارے سے متعلق واقع ہے اور لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے تک پھیلتا ہے۔ جہاں یہ دو اختتامی شاخوں یعنی زیر لسانی اور زبان کی عمقی شریان میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (تصاویر 68-70)

پہلے حصّے کا امتحان ایک سابقہ تقطیع میں پوری طرح ہو چکا ہے۔ یہ گردن کے سباتی مثلث میں واقع ہے۔ اور اسی لئے نسبتاً اوپری ہے۔ اس کا اوپری تقاطع زیر لسانی عصب سے ہوتا ہے اور یہ وسطانی جانب وسطی مضیق کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ دوسرا حصہ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتا ہے اور لامیہ لسانیہ عضلہ سے ڈھکا ہے جو اسکے اور زیر لسانی عصب کے درمیان واقع ہے۔ لیکن یہ عصب کسی قدر اونچے لیول پر واقع ہے۔ اس شریان کے عمقی یعنی وسطانی تعلقات اسکے ممر کی دوسری منزل میں بلعوم کا وسطی مضیق اور ذقنیہ لسانیہ عضلے ہیں۔

لسانی شریان کی شاخیں یہ ہیں:—

۱۔ فوق لامی (suprahyoid) پہلے حصّے سے (صفحہ 133)۔

۲۔ ظہری لسانی دوسرے حصے سے۔

۳۔ زیر لسانی۔

۴۔ عمقی۔

ظہری عمقی (dorsales linguæ) شاخیں عموماً تعداد میں دو یا زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ لامیہ لسانیہ عضلے کے اوجھل اوپر کو جاتی ہیں تاکہ ان شاخچیوں میں ختم ہوں جو اس مخاطی جھلی کو جاتی ہیں۔ جو زبان کی پشت کے بلعومی حصّے کو ڈھانکتی ہے۔ بعض شاخچیاں اس عضو کے عضلی جرم کو بھی جاتی ہیں اور بعض کو حلقی لوزہ (palatine tonsil) تک کھوج سکتے ہیں۔

زیر لسانی شریان (sublingual artery) یہ شریان لسانی شریان کے دوسرے حصّے کے سرے سے نکلتی ہے۔ اور لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے تلے سے باہر آتی ہے۔ پھر ذقنیہ لسانیہ پر زیر لسانی غدے تک صعود کرتی ہے جس کو یہ رسید پہنچاتی ہے۔ یہ ارد گرد کے عضلوں کو شاخیں دیتی ہے۔ اور اپنی سمت مخالف کی رفیق کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔ اور جانبہ لامیہ عضلے کے واسطہ سے بیرونی فکی شریان کی زیر ذقنی شاخ کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔

زبان کی عمقی شریان - اس شریان کا تراکیب لامیہ لسانیہ کا اگلا کنارہ کرتا ہے اور یہ ذقنیہ لسانیہ کے اوپر تقریباً سیدھی صعود کرتی ہے۔ جب زبان کی زیرین سطح پر پہنچتی ہے تو نوک کی طرف جاتی ہے۔ اور اختتامی شاخوں میں ختم ہوتی ہے۔ اسکو نمایاں کرنے کے لئے مخاطی جھلی کو اسکے ممر کے ساتھ ساتھ کاٹو تب یہ دکھائی دیگا کہ یہ شریان زبان کے لجام (frenum) کے الحاق کے قریب واقع ہے۔ اور ذقنیہ لسانیہ اور زیرین طولی (inferior longitudinal) عضلہ کے درمیانی فصل میں آگے کو جاتی ہے۔ اس کا ممر پیچدار ہے تاکہ زبان باہر نکل سکے اور لمبی ہو سکے۔ اور یہ متعدد شاخیں دیتی ہے۔

لسانی وریدیں - لسانی شریان کے ساتھ دو چھوٹی رفیق وریدوں کا ہونا بھی ممکن ہے۔ جو لامیہ لسانیہ کے نیچے اس کے ہم پہلو واقع ہوتی ہیں۔ لیکن زبان کی بڑی ورید زیر لسانی عصب کے نیچے لامیہ لسانیہ عضلہ کی جانبی سطح کا تقاطع کرتی ہے۔ اور ایک اور چھوٹی ورید وریدہ رفیق عصب زیر لسانی (vena comitans hypoglossi) زیر لسانی عصب کے اوپر پیچھے کو جاتی ہے۔ لامیہ لسانیہ کے پچھلے کنارے پر لسانی ورید سے ورید رفیق عصب زیر لسانی اور شریان کی اور وہ رفیق اگر موجود ہوں تو آملتی ہیں۔ پھر یہ پیچھے کو گزرتی ہے۔ تاکہ یا تو مشترک وجہی ورید میں یا اندرونی وداجی ورید میں ختم ہو جائے۔

ابریہ لامیہ رباط - یہ رباط آخری ساخت ہے جسکا اس تقطیع میں امتحان ہونا چاہیئے یہ ایک لیفی ڈورا ہے۔ جو ابریہ زائدہ کی نوک سے اٹھتا ہے اور پیش زیرین رخ میں گزرتا ہے تاکہ لامیہ لسانیہ عضلہ کے نیچے لامی ہڈی کے چھوٹے قرن میں چپک جائے۔ اسکو جزوی طور پر تعظم یافتہ پانا غیر معمولی بات نہیں ہے۔ بعض صورتوں میں یہ سرخ رنگ اختیار کرتا ہے۔ اور اس میں عضلی ریشے

ہوتے ہیں۔

اذنی عقدہ اور تننده نقابِ حنک

(OTIC GANGLION AND TENSOR VELI PALATINI)

زیر فکی خطہ کی تقطیع کے دوران میں تقطیع کار نے ایک عصبی عقدہ یعنی زیر فکی عقدہ کو چانی عصب کی لسانی شاخ سے ملا ہوا دیکھا تھا۔ اور جب وہ زیر صدغی خطہ کا امتحان کر رہا تھا تو اذنی عقدہ کا حوالہ دیا گیا تھا جو چانی عصب کے تنے اور اس شاخ سے متعلق ہے جو یہ عصب اندرونی پرنما عضلے کو دیتا ہے۔ اذنی عقدہ اور اسکے تعلقات کو اب واضح کرنا چاہئے اور اسکے بعد تننده نقاب حنک عضلے کو صاف کرنا چاہئے۔ اور اس کا تعاقب اسکے آغاز سے نیچے کی طرف وسطانی پر نما ورقہ (pterygoid lamina) کے خطیف (hamulus) تک کرنا چاہئے۔

تقطیع

تقطیع۔ لسانی اور زیرین جوفیزی اعصاب کو انکے آغاز سے عین نیچے کاٹو۔ چانی عصب کے بالائی حصّے کو باہر کی طرف پھیرو اور اذنی عقدہ کو واضح کر دو۔ پھر اندرونی پرنما کو جانبی پرنما ورقہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹو۔ عضلہ کے زیرین حصّے کو نیچے دباؤ اور تننده نقاب حنک کو صاف کرو۔ جو وسطی سحائی شریان، اذنی عقدہ اور چانی عصب کے وسطانی جانب واقع ہے اور ان کو سمعی (auditory) نلی کی جانبی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔

اذنی عقدہ۔ یہ عقدہ ایک باریک بیضوی جسم ہے جو آسانی سے نہیں ملتا۔ یہ سوراخ بیضوی (foramen ovale) کے عین نیچے جانبی طرف چانی عصب اور وسطانی جانب تننده نقاب حنک اور پیچھے وسطی سحائی شریان کے درمیان واقع ہے۔ یہ اندرونی پرنما کو جانیوالے عصب کے آغاز سے خوب متعلق ہے (تصویر 66)۔

اُذنی عقدہ کو عام طور پر یوں بیان کرتے ہیں کہ اس میں حرکی حسی اور مشارکی جڑیں آتی ہیں۔ حرکی جڑ کو اندرونی پرنما عضلے کو جانیوالا عصب رسد پہنچاتا ہے۔ مشارکی جڑ اس ضفیرہ سے آتی ہے جو وسطی سحائی شریان کے اردگرد ہے۔ ان جڑوں کے علاوہ چھوٹا اوپری حجری (lesser superficial petrosel) عصب عقدہ کے پچھلے کنارے میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسکی طرف حسی ریشے لے جاتا ہے۔

درج ذیل وہ شاخیں ہیں جو اُذنی عقدہ سے جاتی ہیں:۔

تقسیم کی شاخیں
- ایک شاخچہ جو نیچے اور آگے کو تنندہ نقاب حنکی کی طرف جاتی ہے۔
- ایک شاخچہ جو اوپر اور پیچھے کو تنندہ طبل کی رسد کے لئے جاتی ہے۔

ملانے والی شاخیں
- ایک یا دو باریک ریشے جو اُذنی صدغی (auriculo-temporal) عصب کی ایک یا دونوں جڑوں کو جاتے ہیں۔
- ایک باریک ربطی شاخ جو حبل طبلی کو جاتی ہے

200 **عضلہ تنندہ نقاب حنکی** ۔ نرم تالو (soft palate) کو تاننے والا عضلہ ایک چپٹا مثلث عضلہ ہے۔ جو اندرونی پرنما کی عمقی سطح سے خوب جکڑا ہوا ہے۔ یہ وسطانی پرنما ورقہ کی جڑ پر کشتی نما حفرہ سے، وتدی ہڈی کے بڑے پر کی زیرین سطح کے پچھلے کنارے سے، وتدی ہڈی کے شوکہ سے، اور سمعی نلی کے جانبی رُخ سے اٹھتا ہے۔ یہ وسطانی پرنما ورقہ کے زیرین سرے تک اترتا ہے اور ایک وتر میں ختم ہوتا ہے۔ جو خطیف کے نیچے افقی رخ میں ہو کر نرم تالو میں جاتا ہے۔ جہاں پر اسکے تعلقات کو آئندہ اس موقع پر دیکھا جائیگا۔ جب نرم تالو کی تقطیع ہوگی۔

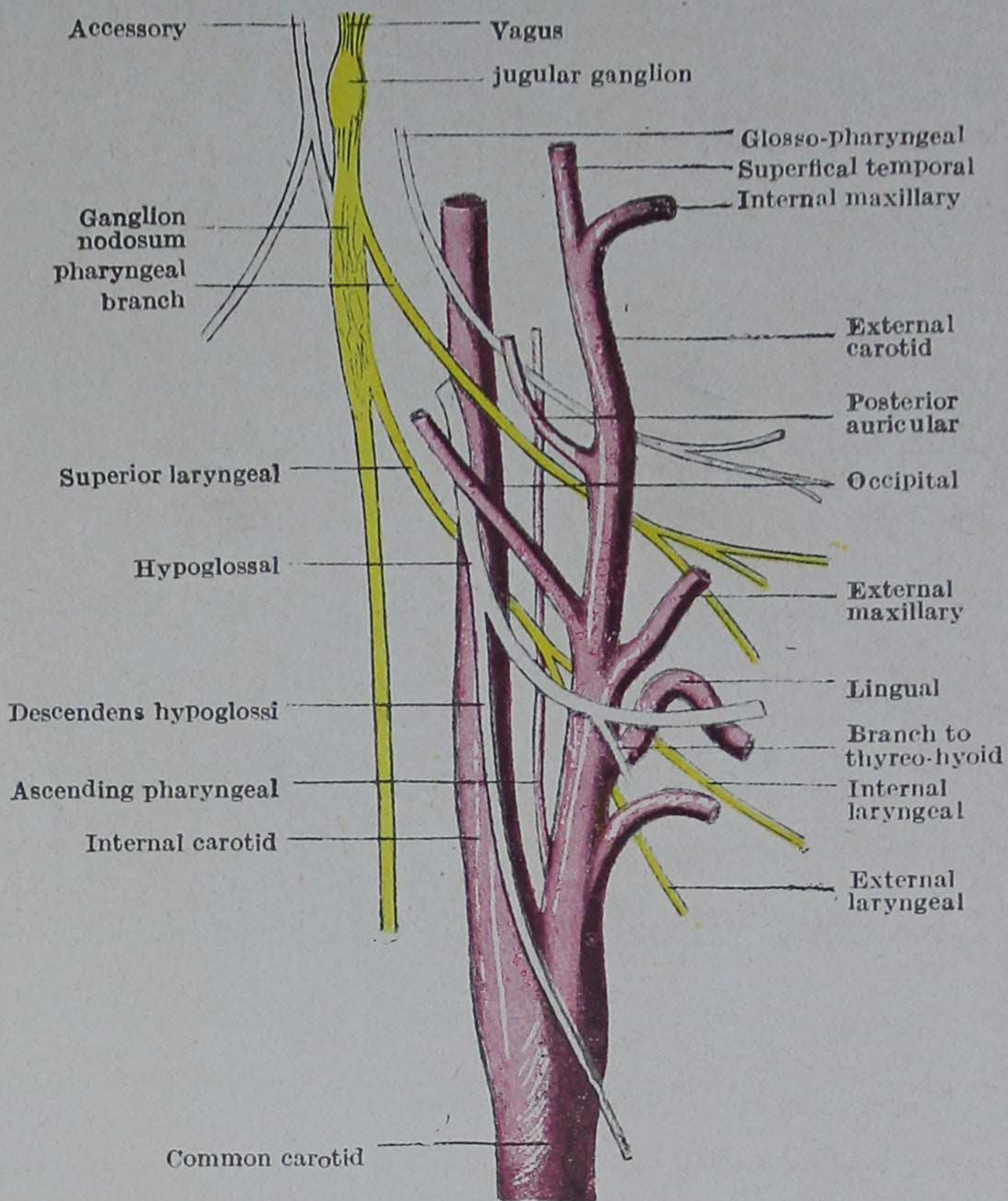


FIG. 73.—Diagram of Carotid System of Vessels in the Neck, with the Glosso-pharyngeal, Vagus, Accessory and Hypoglossal Nerves.

گردن کی بڑی عروق اور اعصاب

زیر صدغی اور زیر فکی خطوں کی تقطیع ختم ہوتے ہی تقطیع کار کو بیرونی سباتی شریان اور اسکے تعلقات کے مطالعہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

بیرونی سباتی شریان۔ یہ شریان مشترک سباتی شریان کی دو اختتامی شاخوں میں سے ایک ہے۔ یہ درقی کری کے بالائی کنارے کے لیول پر تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کی درمیانی لیفی کری کے مقابل شروع ہوتی ہے۔ اور اوپر اور پیچھے کو جانہ کی گردن کے لیول تک جاکر ہڈی کے اس حصے اور نکفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح کے بالائی حصے کے درمیان یوں ختم ہوتی ہے کہ دو اختتامی شاخوں یعنی اوپری صدغی اور اندرونی فکی شریان میں ختم ہوتی ہے۔ اپنے شروع کے قریب یہ اندرونی سباتی شریان کے سامنے اور وسطانی واقع ہوتی ہے۔ اور اسکو بیرونی اسلئے کہتے ہیں کہ یہ زیادہ تر ان حصوں میں تقسیم ہوتی ہے جو کھوپڑی کے باہر واقع ہیں۔ پہلے یہ سباتی مثلث کے بالائی حصے میں نسبتاً اوپری ہوتی ہے۔ پھر یہ نکفیہ غدہ کی پس وسطانی سطح کے زیرین حصے اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابریہ لامیہ عضلوں کے وجھیل واقع ہوتی ہے۔ ابریہ لامیہ کے بالائی کنارے پر یہ نکفیہ کے وسطانی کنارے پر ایک میزاب میں داخل ہوتی ہے جس میں سے ہوکر یہ غدے کی پیش وسطانی سطح کے بالائی حصے تک جانہ کی گردن کے پیچھے سے جاتی ہے جہاں یہ ختم ہوتی ہے۔ (تصاویر 51، 73، 74)

تعلقات۔ جب یہ سباتی مثلث میں واقع ہوتی ہے تو یہ جلد، اوپری ردا، اور عریضہ (platysma) عصب جلد عنق (nervus cutaneous colli) کی شاخوں اور وجہی عصب کی عنقی شاخ اور عمقی ردا سے ڈھکی ہوتی ہے۔ عمقی ردا کے نیچے اس کا اوپری تقاطع مشترک وجہی اور لسانی وریدیں اور زیر لسانی عصب کرتے ہیں۔ اور مثلث کے بالائی سرے پر یہ نکفیہ غدے کے زیرین سرے سے ڈھکی ہے۔ اور وجہی ورید پیچھے سے آگے اس کا تقاطع کرتی ہے۔ سباتی مثلث سے نکلنے کے بعد جانہ کا زاویہ اسکا تراکب کرتا ہے۔ اور دو بطنیہ کا پچھلا بطن اور ابریہ لامیہ اسکا تقاطع کرتے ہیں۔ یہ اپنے اختتام کے قریب یہ نکفیہ غدے کے بالائی حصے سے ڈھکی ہے۔ اور وجہی عصب کی شاخیں اس کا تقاطع کرتی ہیں۔

201

202

اسکے وسطانی جانب بلعوم کی دیوار معہ بالائی حنجری (laryngeal) عصب کی بیرونی اور اندرونی حنجری شاخوں کے واقع ہے۔ جو سباتی مثلث کے خطہ میں واقع ہیں۔ آئندہ منزل میں اس سے اوپر نیچے لیول پر وسطانی تعلقات بہتر دکھائی دینگے جبکہ ابری الشکل زائدہ کو علیحدہ کرکے ایک طرف کردیا جائیگا۔ وہ نائیہ کی بلعومی شاخ۔ ابریہ بلعومیہ لسانی بلعومی عصب اور ابری الشکل زائدہ یا ابری لامی رباط ہیں۔ یہ ساختیں اسوقت اسکے وسطانی جانب واقع ہوتی ہیں، جب یہ اسکے اور اندرونی سباتی کے درمیان ترچھی جاتی ہیں اور جب اندرونی سباتی بتدریج پیچھے اور وسطانی اس سطح میں پہنچ جاتی ہے جس میں بیرونی سباتی واقع ہے۔

اپنی کل وسعت میں بیرونی سباتی کے ہمراہ بہت سے مشارکی عصبی ریشے ہوتے ہیں۔ جو بالائی عنقی مشار کی عقدہ سے آتے ہیں۔ ان سے بیرونی سباتی ضفیرہ بنتا ہے۔ جو اس شریان کی تمام شاخوں کے ساتھ ساتھ شاخیں بھیجتا ہے۔

شاخیں۔ بیرونی سباتی شریان کی شاخیں یہ ہیں۔ بالائی درقی، لسانی اور بیرونی فکی اسکے اگلے رُخ سے؛ قذالی اور پچھلی اذنی اسکے پچھلے رُخ سے؛ صعودی بلعومی اسکے وسطانی پہلو سے اور اوپری صدغی اور اندرونی فکی اسکی اختتامی شاخیں ہیں۔

بالائی درقی شریان۔ یہ شریان سباتی مثلث کے اندر بیرونی سباتی کے اگلے رخ سے اسکے آغاز کے قریب نکلتی ہے۔ یہ کتفی لامی، قصی لامی اور قصی درقی عضلوں کے اوجھل درقیہ غدے کے متناظر نصفیہ کے راس تک جاتی ہے، جہاں یہ تین اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوکر ختم ہوجاتی ہے۔

درج ذیل شاخیں اس میں سے نکلتی ہیں:۔

۱۔ لامی
۲۔ بالائی حنجری
۳۔ قصی حلمی
۴۔ حلقی درقی (cricothyreoid)
۵۔ اختتامی غدی،

لامی شاخ۔ یہ ایک چھوٹی شاخ ہے۔ جو سباتی مثلث میں بالائی درقی سے نکلتی ہے۔ یہ درقی لامی عضلے کے نیچے لامی ہڈی کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ اور اپنے سمت مخالف کی رفیق اور لسانی شریان کی لامی شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

بالائی حنجری شریان۔ یہ شریان ایک بڑی رگ ہے۔ یہ سباتی مثلث میں

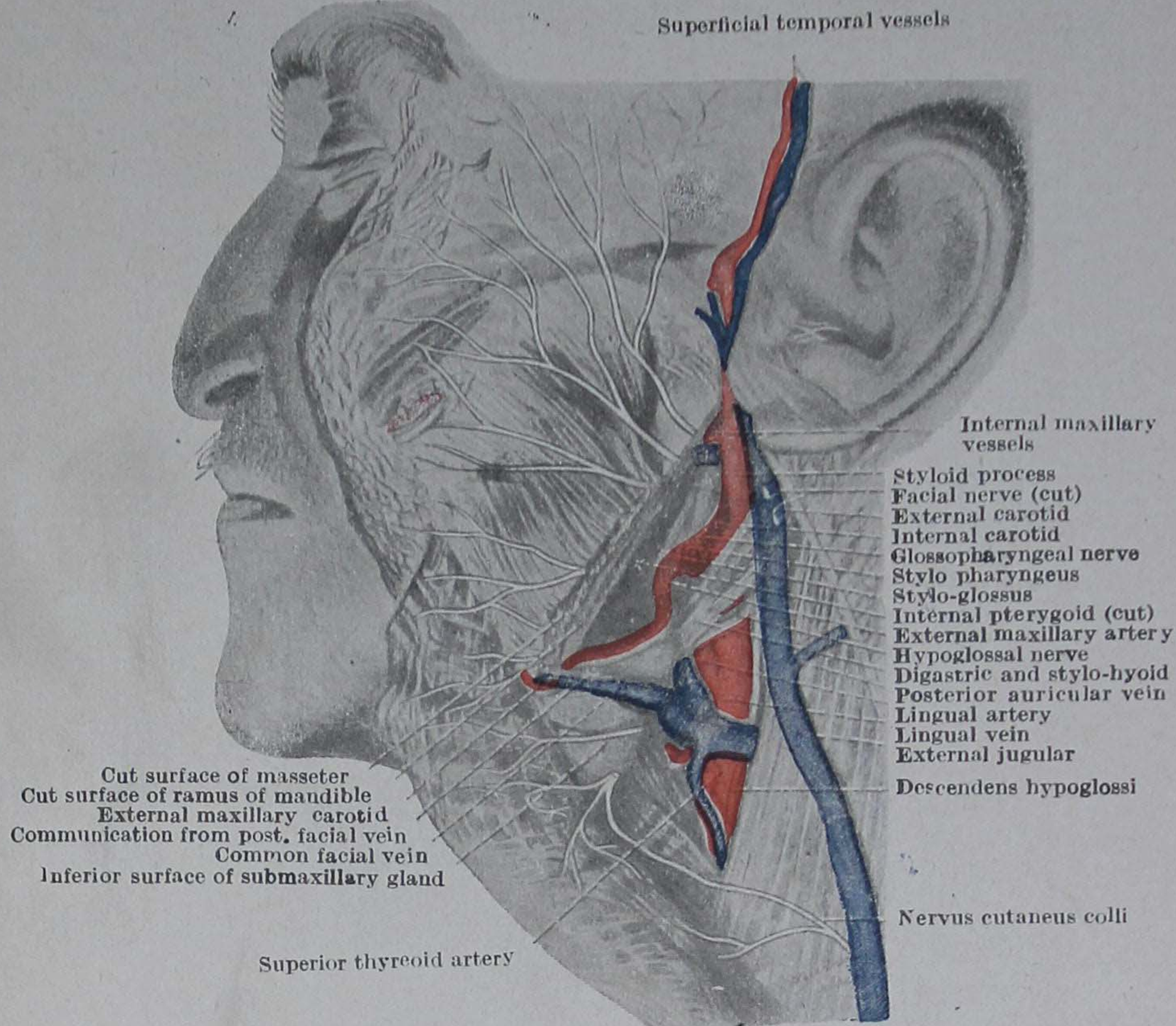


FIG 74.—Dissection to show the relations of the External Carotid Artery and the deep part of the External Maxillary Artery. The parotid gland and the posterior part, of the ramus of the mandible and the muscles attached to it have been removed. The terminal branches of the facial nerve have been cut and the terminal parts left *in situ*.

In this specimen the greater part of the posterior facial vein joined the external jugular vein. The lingual vein joined the common facial vein; and the origin of the external maxillary artery was deep to the posterior belly of the digastric muscle.

بالائی درقی سے اُٹھتی ہے۔ اور اندرونی حنجری عصب کے ساتھ مِل کر درقی لامی جھلی کو چھیدتی ہے، بلوم میں داخل ہوتی ہے، اور حنجرہ تک اترتی ہے (تصویر 68)۔

قصی ترقوی حلمی (sternocleidomastoid) شریان قصی حلمی شاخ ایک چھوٹی رگ ہے جو سباتی غلاف کے آر پار گزرتی لامی عضلے کے اگلے پیٹے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ نیچے اور پیچھے کو جاتی ہے تاکہ قصی حلمی عضلہ کی عمقی سطح تک پہنچ جائے جس میں یہ غائب ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ حنجرہ کے دبانے والے عضلوں کو باریک شاخیں دیتی ہے۔

حلقی درقی شاخ۔ حلقی درقی شریان وسطانی رخ حلقی درقی رباط پر جاتی ہے۔ اور اپنی سمتِ مخالف کی رفیق کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ اسکو پہلے ہی گردن کے وسطی خط کی تقطیع میں دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 129)۔

غدی فروع۔ یہ تین اختتامی شاخیں ہیں۔ یہ درقی غدے کے لختے کے راس پر اصلی تنے سے نکلتی ہیں۔ سب سے بڑی شاخ لختے کی وسطانی سطح پر پھیلی ہوتی ہے۔ سب سے چھوٹی شاخ اسکی جانبی سطح پر پھیلتی ہے۔ اور تیسری شاخ نیچے کے رخ لختے کے اگلے کنارے پر جاتی ہے۔ اور پھر خاکنائے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ اپنے سمتِ مخالف کی رفیق کی طرف جاتی ہے۔ اکثر وسطانی اور جانبی شاخوں کی جگہ ایک پچھلا تنہ ہوتا ہے۔ جو اس لختہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ جاتا ہے۔ دونوں جانب کی درقی شریانوں کا درمیانی تفمم کچھ آزاد نہیں ہوتا۔

بالائی درقی وریدیں۔ یہ وریدیں غدے سے نکلتی ہیں اور ایک تنہ بناتی ہیں جن میں ایسی معاون آکر ملتی ہیں۔ جو بڑی حد تک شریان کی شاخوں سے متناظر ہوتی ہیں۔ یہ تنہ مشترک سباتی شریان کے بالائی حصّے کا تقاطع کرتا ہے اور اندرونی وداجی ورید میں ملتا ہے۔

لسانی شریان۔ یہ شریان سباتی مثلث میں لامی ہڈی کے بڑے قرن کے لیول پر بیرونی سباتی سے نکلتی ہے۔ یہ بڑے قرن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے جیساکہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے، یہ زبان کی رسد کی شریان ہے۔ اسکی تقطیع پہلے ہی سباتی مثلث اور زیر فکی خطہ میں ہو چکی ہے۔ اور اسکے ممر اور تعلقات کی تفصیلات صفحہ 197 پر دی ہوئی ہیں۔

بیرونی فکی شریان۔ اس شریان کے گردن والے حصّہ کا مطالعہ تقطیع کی موجودہ منزل میں ہو سکتا ہے۔ یہ شریان سباتی مثلث کے بالائی حصّے میں لسانی سے عین اوپر بیرونی سباتی کے

204
205

اگلے رخ سے اٹھتی ہے، اور بلعوم کے وسطی مضیق عضلے کی جانبی سطح پر اوپر کو عموداً جانہ کے زاویہ تک جاتی ہے جہاں یہ دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلے کے اوجھل غائب ہو جاتی ہے۔ اس مقام پر بالائی مضیق اس سے وسطانی ہوتا ہے اور اسکو حنکی لوزہ سے علیحدہ کرتا ہے۔ ابری لامی کے بالائی کنارے پر یہ ایک گہرے میزاب میں داخل ہوتی ہے۔ جو زیر فکی غدے کے پچھلے حصّے میں واقع ہے اور جس میں یہ غدے کی جانبی سطح اور اندرونی پرنما عضلے کے درمیان نیچے کو اور آگے کو جاتی ہے۔ پھر مضغیہ عضلے کے اگلے کنارے پر جانہ کے زیرین کنارے کے گرد گھوم کر چہرے میں داخل ہوتی ہے (تصویر 74)۔ چہرے میں اسکے ممر کی تفصیلات کے لئے دیکھو صفحہ 16۔

نامدار شاخیں جو بیرونی فکی شریان سے اسکے چہرے میں داخل ہونے سے پہلے نکلتی ہیں۔ یہ ہیں۔

۱۔ صعودی حنکی	۳۔ غدی
۲۔ لوزی	۴۔ زیر ذقنی

صعودی حنکی شریان۔ یہ شریان نرم تالو کی رسد کیلئے نکلتی ہے۔ لیکن حنکی لوزہ اور سمعی نلی کو بھی شاخیں دیتی ہے۔ یہ ابریہ بلعومیہ اور ابریہ لسانیہ عضلوں کے درمیان چڑھتی ہے اور اسوقت بہتر دکھائی دیگی۔ جب ابری زائدہ کو الٹ دیا جائیگا (صفحہ 210)۔

لوزی شاخ۔ یہ شاخ اندرونی پرنما اور ابریہ لسانیہ عضلوں کے درمیان اوپر کو جاتی ہے۔ پھر وسطانی رخ مڑتی ہے، بالائی مضیق کو چھیدتی ہے اور حنکی لوزہ میں داخل ہوتی ہے۔

غدی شاخیں۔ زیر فکی غدے کو جاتی ہیں۔ اور بیرونی فکی شریان اسکے اندر سے گزرتی ہے۔

زیر ذقنی شریان۔ یہ شریان خاصی جسامت کی شاخ ہے۔ یہ جانہ کے زیرین کنارے کے قریب نکلتی ہے۔ اور جانی لامی عضلے سے اوپر ٹھڈی کی طرف جاتی ہے۔ ارتفاق (symphysis) کے قریب یہ اپنا رخ بدلتی ہے اور جانہ کے زیرین کنارے کے اوپر سے گزر کر اوپر کو جاتی ہے۔ تاکہ ٹھڈی اور زیرین لب کے عضلوں اور جلد کیلئے شاخوں میں ختم ہو۔ زیر فکی خطہ میں یہ اردگرد کے عضلوں اور غدوں کو بہت سی شاخچیاں دیتی ہے۔ اور زیر لسانی شریان کے ساتھ ان شاخوں کے ذریعہ تقمم کرتی ہے۔ جو جانی لامی عضلے کو چھیدتی ہیں۔ یہ

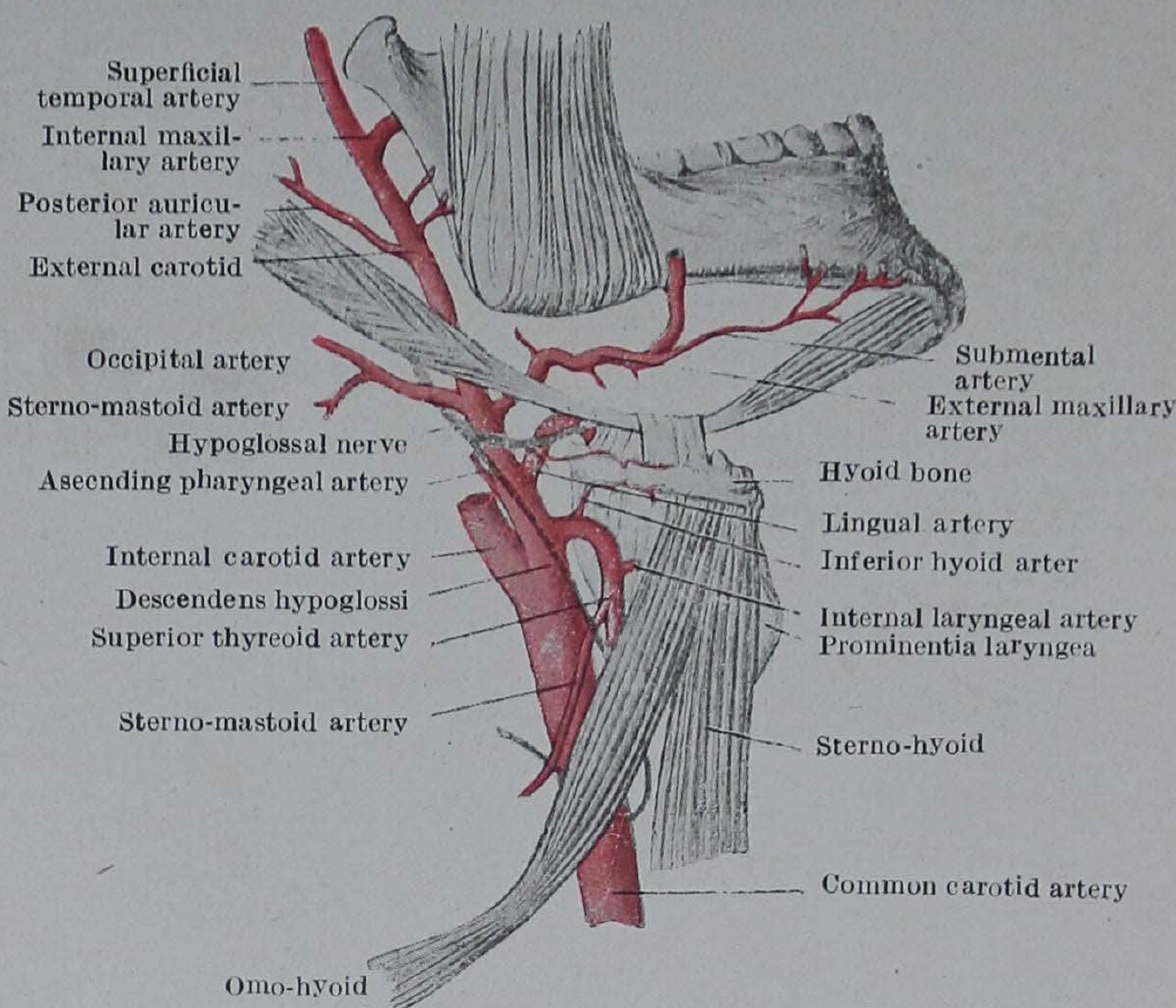


FIG. 75.—Diagram of the External Carotid Artery and its Branches
The right half of the mandible is tilted up.

چہرے میں بیرونی فکی شریان کی زیرین لبی شاخوں اور زیرین جوفیزی کی ذقنی شاخ کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔

اگلی وجہی ورید - اس ورید کا عنقی حصہ پہلے ہی زیر فکی غدے سے اوپری پیچھے کو اور نیچے کو جاتا ہوا دیکھا جا چکا ہے۔(صفحہ 130) ایسی معاون وریدیں لینے کے بعد جو بیرونی فکی شریان کے متناظر حصے کی شاخوں کے متناظر ہیں، پچھلی وجہی ورید میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے بنا ہوا چھوٹا تنہ مشترک وجہی ورید کہلاتا ہے۔ اور لامی ہڈی کے لیول پر اپنا خون اندرونی وداجی میں ڈال دیتا ہے۔

قذالی شریان - یہ شریان بیرونی سباتی شریان کے پچھلے رخ سے اسی لیول پر اٹھتی ہے، جس پر بیرونی فکی۔ یہ دو بطنیہ عضلہ کے پچھلے بطن کے زیرین کنارے کو اپنا رہنما بناتی ہے۔ اور قصی حلمی عضلے کے اوجھل اوپر کو اور پیچھے کو جاتی ہے، اور عموماً دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے زیرین کنارے کے اوجھل تا کہ کھوپری کے قاعدے کے حلمی حصے اور اٹیلس کے مستعرض زائدہ کے درمیانی فصل میں پہنچے۔ اس سے آگے اسکا مطالعہ چاندلی (scalp) اور گردن کی پشت کی تقطیع میں ہو چکا ہے (صفحات 47، 56)۔ اس شریان کا پہلا حصہ اندرونی سباتی شریان، عصب تائیہ، معین عصب، اندرونی وداجی ورید اور زیر لسانی عصب کا تقاطع کرتا ہے۔ جو اسکے گرد گھومتا ہے۔

207

اس شریان کی وہ چند شاخیں جو قذالی شریان سے خطۂ زیر غور میں نکلتی ہیں، یہ ہیں (۱) عضلی شاخچیاں اور (۲) ایک سحائی شاخ۔

عضلی شاخچیاں قرب کے عضلوں کو جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک یعنی **قصی حلمی شاخ** دوسریوں سے بڑی اور مستقل ہوتی ہے، معین عصب کے متوازی جاتی ہے اور اسکے ساتھ قصیہ حلمیہ عضلہ کے جرم میں غائب ہو جاتی ہے۔

ایک سحائی شاخ اندرونی وداجی ورید کے ساتھ ہو جاتی ہے، اور اس کا تعاقب اوپر کی طرف وداجی سوراخ تک ہو سکتا ہے، جس میں سے ہو کر یہ جمجمہ میں چلی جاتی ہے۔

پچھلی اذینی شریان - یہ شریان دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے لیول سے اوپر ملیگی۔ اور قذالی کی طرح بیرونی سباتی شریان کے پچھلے رخ سے اٹھتی ہے۔ اپنے ممر کے پہلے حصے میں یہ عمقی واقع ہے۔ اور صدغی ہڈی کے ابری زائدہ اور نکفیہ غدے کی پس وسطانی سطح کے

درمیان اوپر کو جاتی ہے تاکہ حلمی زائدہ اور اذین کے درمیانی فصل میں پہنچ جائے۔ پھر چاندلی کی اوپری رداءمیں پچھلے اذینی عصب کے ساتھ ہوجاتی ہے، جہاں اسکے ممر کا مطالعہ پہلے ہی چاندلی کی تقطیع میں ہوچکا ہے (صفحہ 47)۔

جب یہ شریان اوپر کو اور پیچھے کو جاتی ہے تو یہ شاخیں دیتی ہے:۔ (۱) عضلی شاخچیاں (۲) تکفیہ غدے کے لئے چند شاخیں (۳) قصی حلمی شریان۔

قصی حلمی شریان۔ یہ شریان ایک نازک عرق ہے۔ جو بری حلمی سوراخ (فارمین) میں داخل ہوتی ہے۔ صدغی ہڈی کے اندر اس کا انتشار وسیع ہے۔ یہ حلمی خلیوں اور طبلی کھفہ (tympanic cavity) کو شاخچیاں دیتی ہے اور وجہی قنال میں آگے جاتی ہے تاکہ وسطی سحائی کی حجری شاخ کے ساتھ تفمم کرلے۔

208

اندرونی فکی شریان۔ اس شریان کی ابتداء کو جو بیرونی سباتی کے اختتام سے، چانہ کی گردن اور تکفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح کے درمیان پہلے ہی دیکھی جاچکی ہے۔ اور اس شریان کو زیر صدغی خطہ میں سے پرنمائی حنکی (pterygo-palatine) حفرہ تک کھوجا جاچکا ہے، جہاں اسکی اختتامی شاخوں کی تقطیع ایک آئندہ منزل میں ہوگی۔

اوپری صدغی شریان۔ اندرونی فکی شریان کی طرح اوپری صدغی شریان چانہ کی گردن اور تکفیہ غدہ کی پیشین وسطانی سطح کے درمیان شروع ہوتی ہے۔ یہ اوپر کو جاتی ہے اور جب تکفیہ غدے کے بالائی سرے کے نیچے سے نکلتی ہے تو تکفیہ کی رداء کو چھیدتی ہے، وجنی محراب کے پچھلے سرے سے اوپر گزرتی ہے اور چاندلی کی اوپری رداء میں داخل ہوتی ہے، جس میں یہ صدغی رداکی اوپری سطح پر اور اذین سے آگے چڑھتی ہے (تصاویر 51، 76)۔ یہ جبہی اور جداری دو شاخوں میں پھٹ جاتی ہے۔ یہ دو شاخیں ایک دوسری کے ساتھ اور اپنی سمت مخالف کی رفیقوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ جبہی شاخ عینی کی فوق محجری اور جبہی شاخوں کے ساتھ بھی تفمم کرتی ہے، اور جداری شاخ پچھلی اذینی اور قذالی شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ یہ ابھی تکفیہ غدے کے اوجصل میں ہوتی ہے کہ اس غدے کو شاخیں دیتی ہے۔ اگلی اذینی شاخیں اذین کو جاتی ہیں۔ اور مستعرض وجہی جو مضغیہ کے پار وجنی محراب کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ جہاں اوپری صدغی وجنہ کا تقاطع کرتی ہے، وہاں پر ایک وجنی صدغی شاخ دیتی ہے۔ جو محجر کے جانبی کنارے تک جاتی ہے۔ اور ایک وسطی صدغی شاخ ہوتی ہے۔ جو صدغی رداء کو

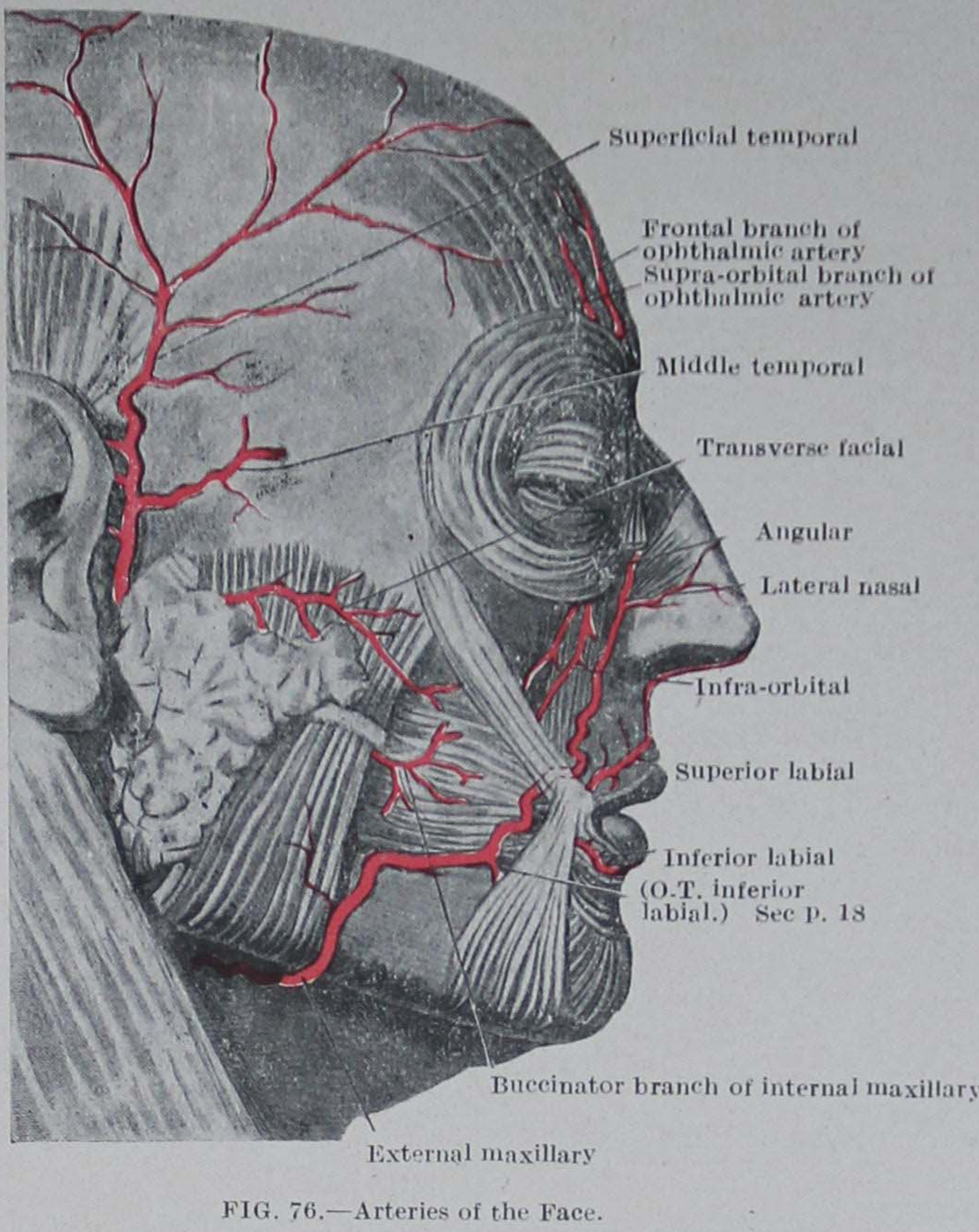


FIG. 76.—Arteries of the Face.

چھیدتی ہے، اور صدغی حفرہ میں اندرونی فکی کی عمقی صدغی شاخوں کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔ وسطی صدغی شاخ (تصویر 76) کے ممر اور اختتامی شاخوں کی تقسیم کے مطالعہ کا تعاقب تقطیع کے ابتدائی درجوں میں ہو چکا ہے (صفحات 169,48)۔

تقطیع ۔ ذولبطنیہ کے پچھلے بطن کو اسکے آغاز سے عین نیچے کاٹو اور نیچے کو اور آگے کو لامی ہڈی کی طرف لوٹ دو۔ پھر ابریہ بلعومیہ عضلہ کا امتحان کرو۔ ممکن ہے کہ قذالی اور پچھلی اذینی شریانوں کو کاٹنا ضروری ہو تاکہ زیادہ عمقی حصوں تک آزادراہ مل سکے۔ مگر جب تک ناگزیر نہو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ ابریہ بلعومیہ کو صاف کرتے وقت یہ احتیاط کرنی چاہیئے کہ لسانی بلعومی عصب کو نقصان نہ پہنچے۔ جو اس عضلے کے پچھلے کنارے کے گرد گھومتا ہے اور اسکی اوپری سطح کا تقاطع کرتا ہے۔

209 **ابریہ بلعومیہ** ۔ ان تین نازک عضلوں میں سے ہے۔ جو ابریہ زائدہ سے نکلتے ہیں یہ اس زائدے کی عمقی یا وسطانی سطح سے اسکی جڑ کے قریب اٹھتا ہے اور نیچے کو اور آگے جاتا ہے تاکہ بلعوم کے پہلو تک پہنچے، جہاں یہ وسطی مضیق (constrictor) عضلہ کے بالائی کنارے کے اوجھل غائب ہوتا ہے۔ جب وسطی مضیق کے اوجھل ہوتا ہے تو اسکے ریشے بلعومیہ حنکیہ کے ریشوں میں ملجاتے ہیں۔ اور انکے ساتھ درقیہ کری کے متناظر ورقہ کے پچھلے کنارے میں ختم ہوتے ہیں۔ اسکو لسانی بلعومی عصب رسد پہنچاتا ہے۔

210 اگر تقطیع کار ورقی لامی فضا کے پچھلے حصّے پر سے رو کو اتار دے تو وہ وسطی مضیق کے زیرین ریشوں اور زیرین مضیق کے بالائی ریشوں کو اور انکے درمیانی فصل میں زیادہ عمقی سطح پر ابریہ بلعومیہ کے زیرین حصّے کی جانبی سطح کو نمایاں کریگا۔ یہ حنجرہ کا رافع ہے۔

تقطیع ۔ استخوانی چھینے کے ذریعہ ابری الشکل زائدہ کے قاعدے میں سے کاٹ دو اور اسکو اور اس سے چپکے ہوئے عضلوں کو نیچے کو اور آگے کو پھینک دو۔ اب اندرونی سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصّے نمایاں ہو جاتے ہیں اور صعودی بلعومی اور صعودی حنکی شریانوں کا تعاقب کھوپری کے قاعدے تک ہو سکتا ہے۔

اگر بیرونی سباتی آگے کو دھکیل دیجائے اور اندرونی سباتی پیچھے کھینچ لیجائے۔

تو خوب مشرب موضوع میں صعودی بلعومی شریان دونوں سباتی شریانوں کے درمیان فضائی بافت میں زیادہ عمیق مستوی پر پڑی ہوئی ملیگی۔ اسکو صاف کرنا اور کھوپری کے قاعدے تک اس کا تعاقب کرنا چاہیئے۔

صعودی بلعومی شریان ۔ یہ شریان بیرونی سباتی شریان کی وسطانی سطح سے اسکے زیرین سرے کے قریب نکلتی ہے اور اس کی سب سے چھوٹی شاخ ہے۔ بلعوم کے جانبی کنارے کے ساتھ ساتھ چڑھتی ہے۔ جانبی طرف ابریہ بلعومیہ اور وسطانی جانب بلعوم کے مضیق عضلوں کے درمیان، پہلے ایک مستوی میں بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں کے درمیان اور پھر اندرونی سباتی کے وسطانی جانب واقع ہوتی ہے۔ جب یہ اوپر کو گزرتی ہے تو بلعوم کی دیوار کو بلعومی شاخیں اور پیش فقری عضلوں کو پیش فقری شاخیں دیتی ہے۔ کھوپری کے قاعدے پر یہ سحائی شاخیں دیتی ہے۔ جو زیر لسانی قنال، وداجی سوراخ اور سوراخ وریدہ میں سے ہو کر جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتی ہیں۔ اور حنکی شاخیں جو بالائی مضیق کے بالائی کنارے سے اوپر بلعومی وترعریض کو چھیدتی ہیں۔ اور رافع نقاب حنک کے ساتھ ساتھ نرم تالو تک اترتی ہیں۔ موخرالذکر شاخوں کی شاخچیاں سمعی نلی اور حنکی لوزہ کو جاتی ہیں۔

صعودی حنکی شریان ۔ جب صعودی حنکی شریان ابریہ لسانیہ اور ابریہ بلعومیہ کے درمیان گزر چکتی ہے (دیکھو صفحہ 205) تو بلعوم کے پہلو کے ساتھ ساتھ صدغی ہڈی کے حجری (petrous) حصے تک چڑھتی ہے۔ وہاں بلعومی وترعریض کو چھیدتی ہے اور پھر یہ نرم تالو تک رافع نقاب حنک کے ساتھ جاتی ہے۔ یہ نرم تالو، حنکی لوزہ، بلعوم کی دیوار اور سمعی نلی کو رسد پہنچانے میں مدد دیتی ہے۔

211

تقطیع ۔ صعودی بلعومی شریان کا امتحان ہو چکنے کے بعد اندرونی سباتی شریان، لسانی بلعومی تائیہ، معین اور زیر لسانی اعصاب اور بالائی عنقی عقدہ کی تقطیع معہ ان کے تعلقات اور شاخوں کے ہونی چاہیئے۔ ایک دبیز اور سخت ردا ان کو ملفوف کرتی ہے اور اسکے اندر سے ان اعصاب کی شاخوں کو کھوجنے کیلئے بہت صبر کی ضرورت ہے۔ ایک عصب یعنی تائیہ کی بلعومی شاخ کو خاص طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جو نیچے کو

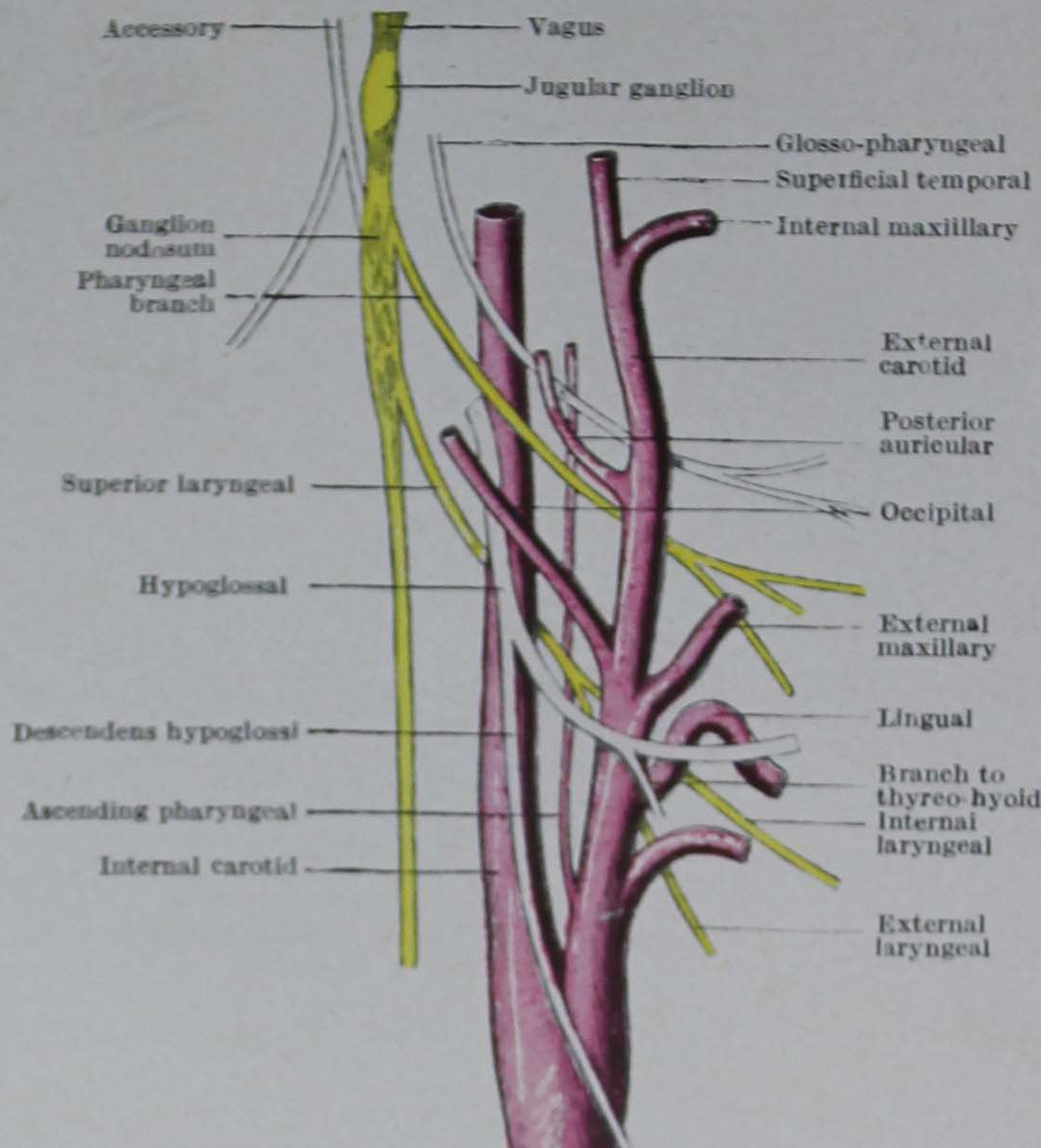


FIG. 7[illegible].—Diagram of Carotid System of Vessels in the Neck, with the Glosso-pharyngeal, Vagus, Accessory, and Hypoglossal Nerves.

اور آگے کو اندرونی سباتی کے اوپری یا جانبی رُخ پر جاتی ہے ۔ اور اسلئے تقطیع کی ابتداہی سے اسکو یاد رکھنا چاہیئے ۔ اندرونی حنجری اور بیرونی حنجری اعصاب گردن کے اگلے مثلث میں پہلے ہی نمایاں ہو چکے ہیں ۔ اگر ان کو اوپر کی طرف کھوجا جائے تو تائیہ کی بالائی حنجری شاخ تک پہنچا دیتے ہیں جو اندرونی سباتی شریان کے عمقی رخ سے منعلق واقع ہے ۔ کھوپری کے قاعدے کے نزدیک کل عصبی تنے اندرونی وداجی ورید اور بیرونی سباتی شریان کے درمیانی فصل میں باہم قریب نکلتے ہوئے ملیں گے ۔ اور ورید کے پیچھے جانبی مستقیمہ عضلہ اور عنقی ضفیرہ کا پہلا چنبر دکھائی دینگے ۔

اندرونی سباتی شریان ۔ یہ شریان مشترک سباتی کی دو اختتامی شاخوں میں سے ایک ہے ۔ اور اسلئے درقیہ گری کے بالائی کنارے کے لیول پر شروع ہوتی ہے ۔ اس مقام سے اوپر کی طرف گردن کے اندر عمودی رخ میں بڑھتی ہے حتیٰ کہ یہ کھوپری کے قاعدے پر پہنچتی ہے ۔ وہاں صدغی ہڈی کے حجری حصے کی سباتی قنال میں داخل ہوکر نگاہ سے غائب ہوجاتی ہے ۔ سباتی قنال میں سے ہوکر جمجمہ کے اندر پہنچتی ہے ۔ اسلئے اندرونی سباتی کو ہیچ طور پر تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں ۔ یعنی (۱) ایک عنقی (۲) ایک حجری اور (۳) ایک درجمجمی صرف عنقی حصہ موجودہ تقطیع میں طالب علم کے سامنے آتا ہے ۔

اپنی وسعت کے پہلے حصے میں اندرونی سباتی شریان سباتی مثلث میں واقع ہے اور اسلئے مقابلتاً اوپری ہے ۔ یہ حصہ جلد ، عرلیضہ ، اور ردا سے ڈھکا ہے ، اور قصیہ حلمیہ عضلہ اور اندرونی وداجی ورید کا اگلا کنارہ اسکا تراکب کرتے ہیں ۔ زیرلسانی عصب ، قذالی شریان اور اسکی قصی حلمی شاخ اور لسانی اور مشترک وجہی وریدیں اسکا تقاطع کرتی ہیں یہ نزولی زیرلسانی عصب اسکی اوپری سطح پر نزول کرتا ہے ۔

جب یہ اوپر کو جاتی ہے تو تکفیہ غدے کے زیرین سرے کے نیچے گزرتی ہے ۔ اور پھر اس سے اونچے لیول پر دولطنیہ کے پچھلے بطن ، ابریہ لامیہ ، ابریہ بلعومیہ اور ابری زائدہ کے نیچے گزرتی ہے ۔ جو اسکو تکفیہ غدے کی سطحی وسطانی سطح سے علیحدہ کرتے ہیں ۔ یہ معلوم ہوگا کہ یہ تین اعصاب اور یہ تین شریانیں اس رگ کا اوپری تقاطع کرتی ہیں ۔ یعنی :—

۱۔ زیرلسانی عصب   ۱۔ قذالی شریان

۲- لسانی بلعومی عصب ۲- قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ

۳- تائیہ عصب کی بلعومی شاخ ۳- پچھلی اذینی شریان

جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے زیر لسانی عصب اس کا تقاطع سباتی مثلث میں کرتا ہے دوسرے اعصاب اس کا تقاطع ذوالبطنیہ کے پچھلے بطن کے نیچے کرتے ہیں۔ قذالی شریان اسکا تقاطع ذوالبطنیہ کے پچھلے بطن کے زیریں کنارے کے طول پر کرتی ہے۔ پچھلی اذینی اس عضلہ کے بالائی کنارے کے طول پر۔ اور قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اس مقام پر جہاں زیر لسانی عصب آگے کو مڑتا ہے،

اندرونی سباتی کے ساتھ بیرونی سباتی شریان کا تعلق تغیر پذیر ہوتا ہے اول بیرونی سباتی اندرونی سباتی سے پیش وسطانی واقع ہوتی ہے۔ لیکن یہ اپنے پیچھے کو رخ رکھنے کی وجہ سے جلد ہی اندرونی سباتی سے اوپری آجاتی ہے۔ ذیل کی ساختیں ان دو عروق کے درمیان حائل ہیں۔

۱- ابری زائدہ
۲- ابریہ بلعومیہ عضلہ
۳- لسانی بلعومی عصب
۴- تائیہ اور مشارکی کی بلعومی شاخیں
۵- نکفیہ غدے کا ایک حصّہ

اندرونی سباتی سے پیچھے طویلہ راسی اور مشار کی تنہ ہیں۔ پس جانبی طرف لسانی بلعومی، تائیہ، معین اور زیر لسانی عصب اور اس سے اور جانبی اور پیچھے اندرونی وداجی ورید ہے۔ وسطانی رخ پر اندرونی سباتی بلعوم کے مضیق عضلوں۔ صعودی بلعومی شریان اور رافع نقاب حنک سے متعلق ہے۔

اندرونی سباتی شریان کو چھوڑنے سے پہلے دیکھو کہ کھوپڑی کے قاعدے کے قریب چار اعصاب اسکے اور اندرونی وداجی ورید کے درمیانی فصل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ لسانی بلعومی، تائیہ، معین اور زیر لسانی ہیں۔

اندرونی وداجی ورید۔ یہ ورید گردن کی سب سے بڑی وریدی نہر ہے۔ یہ وداجی سوراخ کے پس جانبی خانے میں سے ہو کر گردن میں داخل ہوتی ہے۔ اور جمجمہ کے آڑی خونی جوف کے ساتھ براہ راست مل جاتی ہے۔ وداجی سوراخ سے نیچے کو جاتی ہے، یہانتک کہ یہ ترقوہ کے وسطانی سرے کے پچھلے رخ تک پہنچتی ہے۔ جہاں یہ زیر ترقوی ورید کے ساتھ مل کر لا اسمی ورید بناتی ہے (تصویر 78)۔ وداجی سوراخ کے اندر اسکی ابتداء پر تھوڑا سا پھیلاؤ ہوتا ہے جس کو بصلہ (bulb) کہتے ہیں۔ اس کا درونہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ کیونکہ بصلہ کی دیواریں

PLATE VII

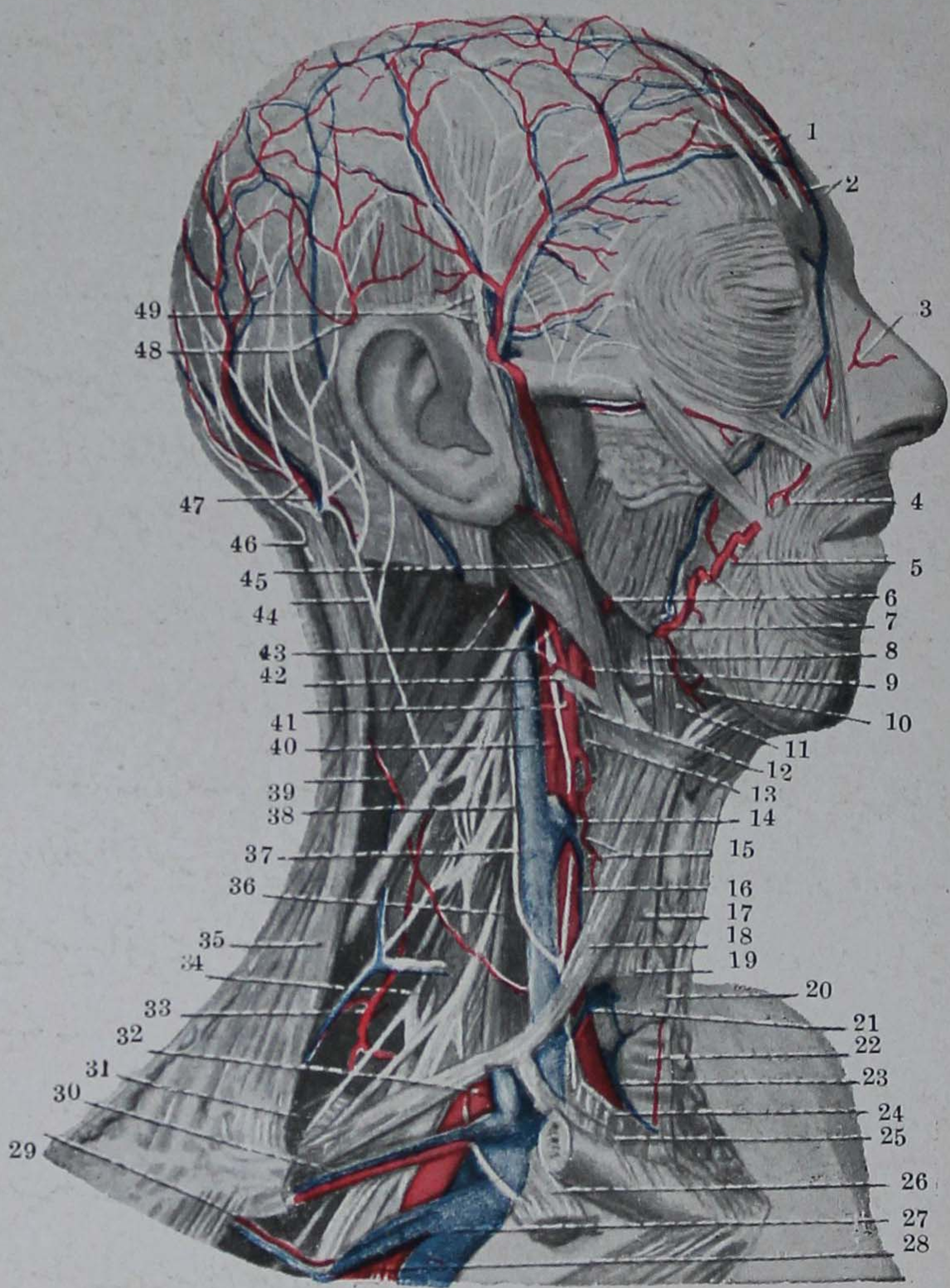


FIG. 78.

PLATE VII

FIG. 78.—Dissection of the Head and Neck of the same subject as that shown in Fig. I 5, but the greater part of the parotid gland, the greater part of the sterno-mastoid muscle, the greater part of the external jugular vein, portions of other veins, portions of the sterno-hyoid and sterno-thyreoid muscles, and the submaxillary gland have been removed to display deeper structures.

1. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. External maxillary artery.
7. External maxillary artery.
8. Deep part of submaxillary gland.
9. Lingual artery.
10. Submental branch of external maxillary artery.
11. Mylo-hyoid muscle.
12. Nerve to thyreo-hyoid muscle.
13. Internal laryngeal nerve.
14. Common facial vein.
15. Superior thyreoid vessels.
16. Common carotid artery and descendens hypoglossi nerve.
17. Sterno-hyoid muscle.
18. Omo - hyoid muscle (anterior belly).
19. Sterno-thyreoid muscle.
20. Thyreoid gland.
21. Middle thyreoid vein.
22. Trachea.
23. Inferior thyreoid vein.
24. Sterno-thyreoid muscle.
25. Sterno-hyoid muscle.
26. Subclavius muscle with nerve.
27. Cephalic vein.
28. Lateral anterior thoracic nerve.
29. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
30. Transverse scapular vessels.
31. First serration of serratus anterior muscle.
32. Subclavian artery.
33. Transverse cervical artery.
34. Upper root of long thoracic nerve.
35. Trapezius.
36. Scalenus anterior.
37. Internal jugular vein.
38. Communicans hypoglossi nerve.
39. Ascending branch of transverse cervical artery.
40. Internal carotid artery.
41. External carotid artery.
42. Hypoglossal nerve.
43. Occipital artery and sterno-mastoid branch.
44. Lesser occipital nerve.
45. Digastric and stylo-hyoid muscles.
46. Third occipital nerve.
47. Greater occipital nerve and occipital artery.
48. Posterior auricular artery and vein.
49. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

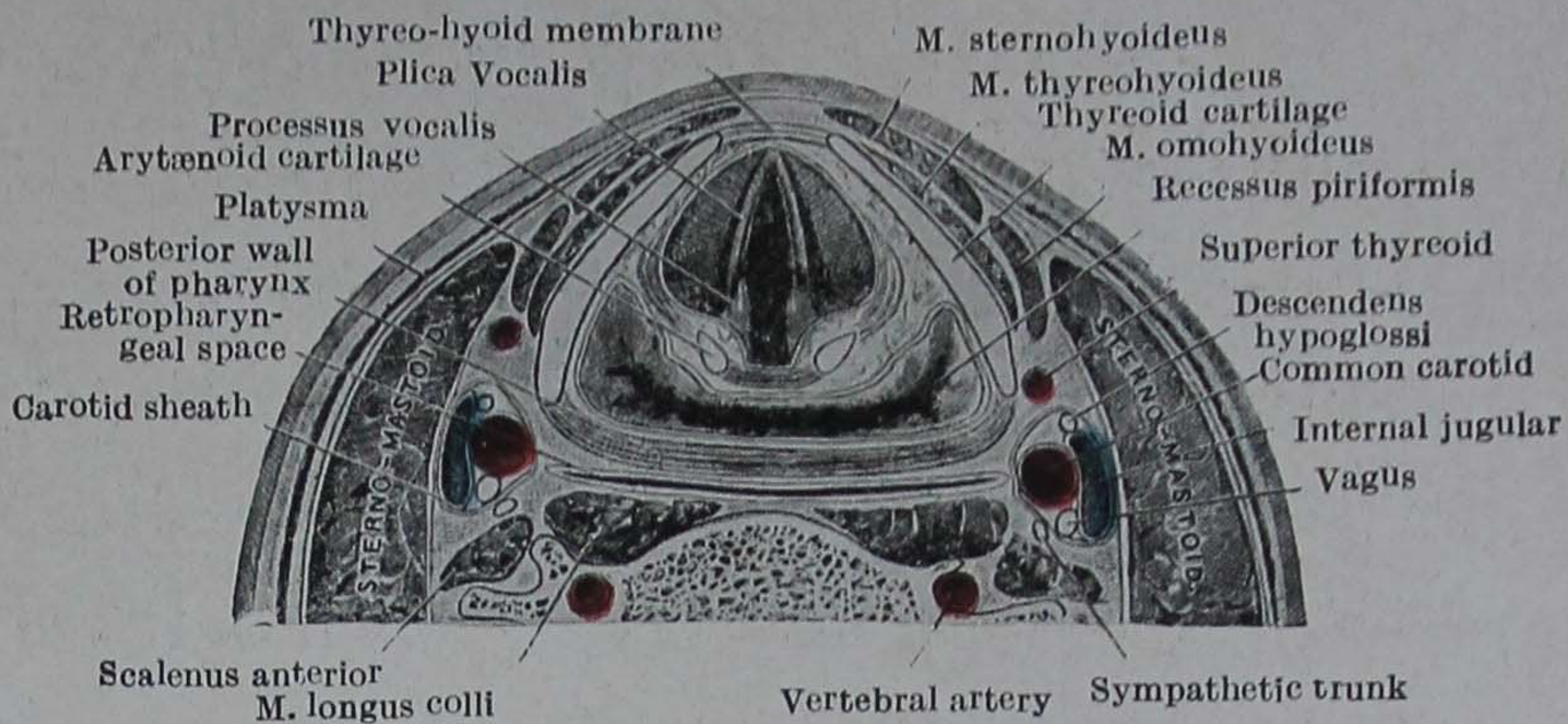


FIG. 79.—Transverse section through the Neck at the level of upper part of Thyreoid Cartilage.

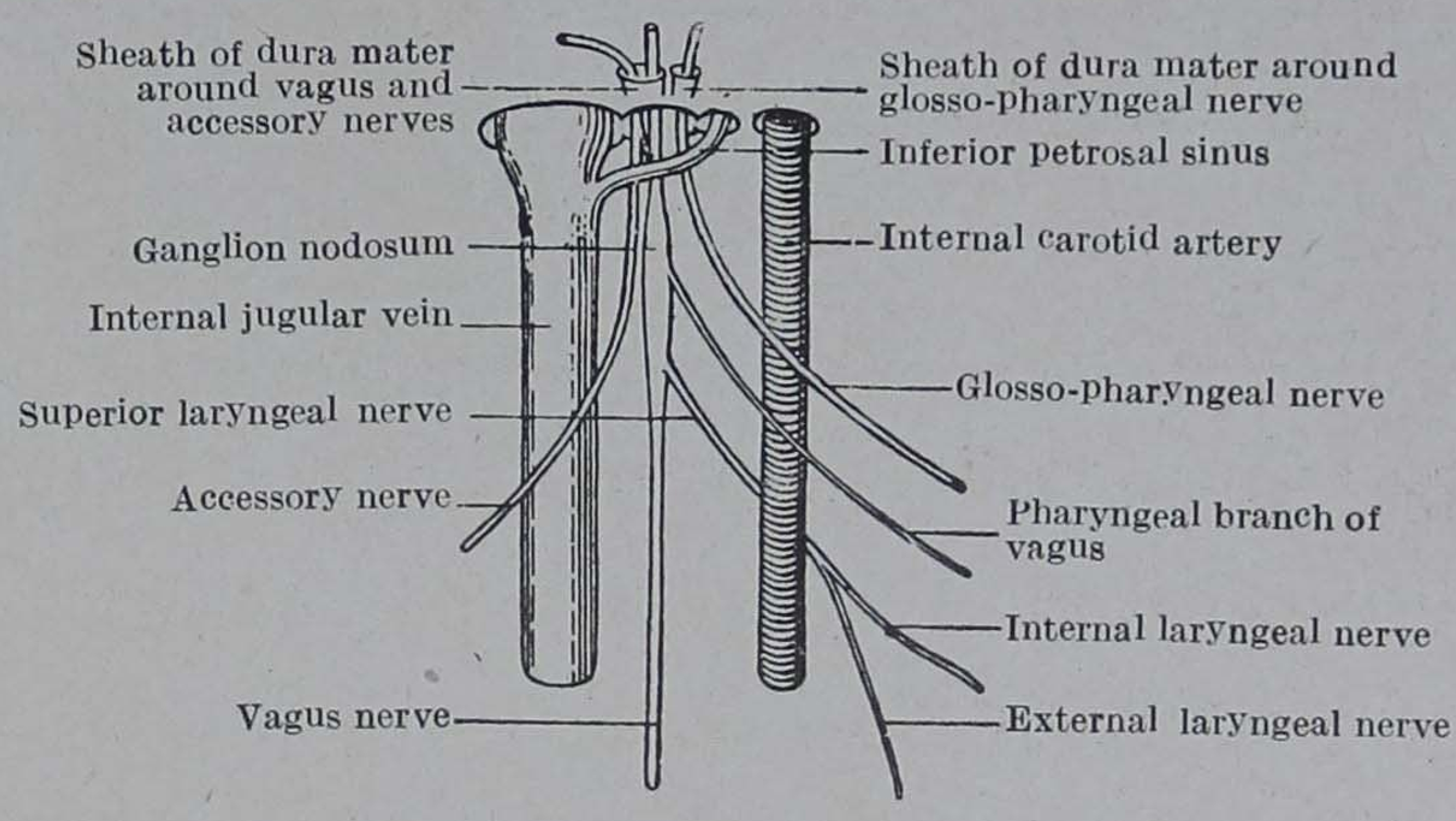


FIG. 80.—Diagram of the relation of parts in the Jugular Foramen.

سوراخ کے کناروں سے ملی ہوتی ہیں۔کھوپری کی ٹوپی کو اتارنا چاہیئے اور ایک سلائی آڑے جوف سے اندرونی وداجی ورید میں ڈالنی چاہیئے تاکہ ان دونوں نہروں کا تسلسل عیاں ہو جائے۔

215 **تعلقات**۔ اندرونی وداجی ورید اندرونی سباتی شریان کے عنقی حصّے کے بالائی سرے کے پس جانبی واقع ہے جس سے اسکو آخری چار اعصاب جزوی طور پر علیحدہ کرتے ہیں۔جب یہ اترتی ہے تو زیادہ قریبی جانبی تعلق اختیار کرتی ہے۔ یہ تعلق پہلے اندرونی سباتی اور بعد میں مشترک سباتی سے ہوتا ہے۔ یہ ورید کسی حد تک ہر ایک عرق کا تراکب کرتی ہے۔ اور ان ساختوں اور تائیہ عصب سمیت عمقی عنقی رداء کے مشترک غلاف میں لپٹ جاتی ہے۔ یہ عصب اس غلاف کے اپنے الگ خانے میں جانبی طرف ورید اور وسطانی طرف شریانوں کے درمیان اور زیادہ پیچھے مستوی میں واقع ہوتا ہے (تصاویر 47، 48، 53)۔

اس ورید کے اوپری یا جانبی تعلقات اسکی وسعت کے بالائی حصّے میں یہ ہیں۔ ابری زائدہ معہ ابریہ بلعومیہ اور ابریہ لامیہ عضلوں کے۔ اور دو بطنیہ کا پچھلا بطن جو اس کو نکفیہ غدے کی پس وسطانی سطح کے بالائی حصّے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ اسکی وسعت کے اس حصّے میں اس کا اوپری تقاطع دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ پچھلی اذینی شریان کرتی ہے، اور دو بطنیہ کے زیرین کنارے پر معین عصب جو نیچے کو اور پیچھے کو گزرتا ہے، اور قذالی شریان جو اس عصب سے اوپری اوپر کو اور پیچھے کو گزرتی ہے۔ اس سے ذرا نیچے لیول پر یہ نکفیہ کی پس وسطانی سطح کے زیرین حصّے سے ڈھکی ہے، اور قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اسکا تقاطع کرتی ہے۔ نکفیہ کے نیچے سے نکل آنے کے بعد یہ قصیہ حلیمہ کے اگلے کنارے کے اوجھل واقع ہوتی ہے۔ سوائے 216 سباتی مثلث کے بالائی حصّے کے خطے میں جہاں تھوڑی دور تک اس عضلہ کے اگلے کنارے سے باہر آگے نکل آتی ہے۔ بہت سے عمقی عنقی بلغمی غدے اسکو قصیہ حلیمہ سے علیحدہ کرتے ہیں۔ اور اس عضلہ کے نیچے درقی کری کے بالائی حصّے کے لیول پر اس کا اوپری تقاطع عنقی ضفیرہ کی عنقی رابطی شاخ (communicans cervicalis) سے ہوتا ہے۔ اور حلقی کری کے لیول پر اس کا تقاطع کتفی لامی کا درمیانی وتر، بالائی درقی شریان کی قصی حلمی شاخ اور کتفی لامی کے پچھلے بطن کے عصب سے ہوتا ہے۔ کتفی لامی کے نیچے یہ قصیہ حلیمہ کے پچھلے کنارے سے ڈھکی ہے اور اگلی وداجی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے اور اپنے اختتام پر ترقوہ کے قصی سرے کے پیچھے واقع ہے۔

پیچھے یہ مستقیمہ راسی جانبی مستقیمہ راسی پیشین، اور پہلے اور دوسرے عنقی اعصاب کے درمیانی جنبر سے تعلق رکھتی ہے۔ اس سے زیادہ نیچے لیول پر اسکے پچھلے تعلقات عنقی مہروں کے

آڑے زائدے اور ان کے اگلے درنوں سے چپکے ہوئے عضلے ہیں یعنی طویلہ راسی . اور اخمعیہ پیشین۔اسکی پچھلی سطح اور اخمعیہ پیشین کے درمیان صعودی عنقی شریان، حجابی عصب، اور آخر الذکر کا اوپری تقاطع کرتی ہوئی متعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں ہیں۔ بائیں طرف صدری قنات کا اختتامی حصہ بھی حجابی عصب کا تقاطع اندرونی وداجی ورید کے پیچھے کرتا ہے۔ اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے پر درقی عنقی تنہ اسکے پیچھے واقع ہے اور اس سے زائد نیچے لبول پر زیر ترقوی شریان کا پہلا حصہ اور پلورا کا گنبد ہیں۔

217

دائیں ورید عموماً دونوں میں زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ اور جب یہ گردن کی جڑ کے قریب پہنچتی ہیں تو یہ دونوں وریدیں ذرا سی دائیں جانب جھک جاتی ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دائیں جانب اس ورید کا زیرین حصہ مشترک سباتی شریان سے ایک چھوٹے تکونے فصل کے ذریعہ الگ رہتا ہے. جو نیچے زیر ترقوی شریان سے محدود ہے۔ اور بائیں جانب یہ ورید مشترک سباتی شریان کے اگلے رخ کا تراکب کرتی ہے۔

معاونات۔ اسکی ابتدا سے عین نیچے اندرونی وداجی ورید میں زیرین حجری جوف ملتا ہے، اور پھر ایک ایک کر کے بلعومی ضفیرہ کی شاخیں، لسانی وریدیں، مشترک وجہی ورید اور بالائی اور وسطی درقی وریدیں ملتی ہیں۔ بعض صورتوں میں اسکے بالائی سرے کے قریب اس میں ایک ربطی ورید ملتی ہے۔ جو قذالی شریان کے ساتھ جاتی ہے، اور کبھی کبھی اسکے زیرین سرے کے قریب اس میں وہ لمفی تنے آکر ملتے ہیں. جو عموماً لاراسمی وین کے ابتدائی حصہ میں کھلتے ہیں۔

تقطیع۔ اس ورید کے زیرین حصے کو کاٹ کر کھولو اور اس کو اڑی کا امتحان کرو جو اسکے سرے کے قریب واقع ہے یہ دو یا تین ہلالی داموں سے مل کر بنی ہے. جو لاراسمی ورید سے اندرونی وداجی کی طرف خون کی بازگشت کو رد کرتے ہیں۔

لسانی بلعومی، تائیہ اور معین اعصاب۔ دماغ کو نکال لینے کے بعد لسانی بلعومی، تائیہ، اور معین اعصاب حجمجہ کے کہفہ کو چھوڑتے ہوئے دیکھے گئے تھے، جبکہ وہ وداجی سوراخ کے وسطی خانے کے اندر سے اور پس جانبی طرف اندرونی وداجی ورید کی ابتدا اور پیش وسطانی طرف زیرین حجری جوف کے درمیانی فصل میں سے گزرتے ہیں (صفحہ 111 اور تصویر 81 صفحہ 218) تقطیع کار کو حجمجہ کے

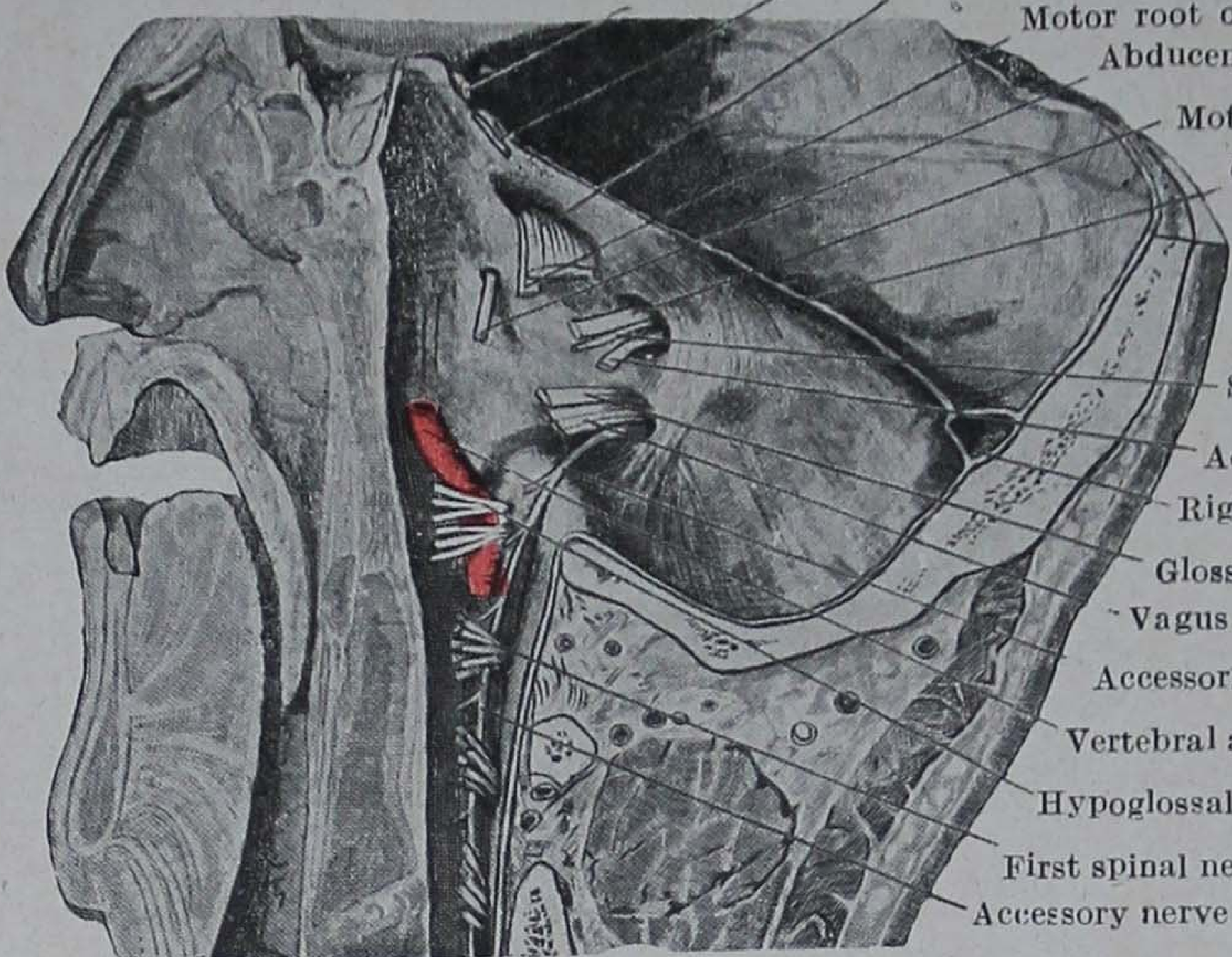


FIG. 81.—Section through the Head a little to the right of the Median Plane. It shows the posterior cranial fossa and the upper part of the vertebral canal after the removal of the brain and the medulla spinalis.

کہفہ کے اندر کا امتحان بھر کرنا چاہئے اور وہ طریقہ بھر جان لینا چاہئے، جس سے یہ اعصاب اس سوراخ میں داخل ہوتے ہیں۔ لسانی بلعومی سب سے آگے واقع ہے۔ اور ام جافیہ کے ایک علیحدہ نلی نما غلاف کے ذریعہ دوسروں سے منقطع رہتا ہے۔ معین عصب ثانئیہ کے آگے واقع ہے اور یہ دونوں ام جافیہ کے اُسی غلاف میں ملفوف ہیں۔ اس طرح یہ دونوں سوراخ کے اندر سے ایک دوسرے سے ملے ہوئے گزرتے ہیں۔ کھوپری کے باہر پہنچکر تینوں زیر لسانی عصب کے قریب آجاتے ہیں اور یہ چاروں اعصاب تھوڑی دور تک اندرونی وداجی ورید اور اندرونی

218 سباتی شریان کے درمیانی فصل میں واقع ہوتے ہیں۔ لیکن جلد مختلف راستے لے لیتے ہیں۔ معین پیچھے کی طرف اندرونی وداجی ورید سے اوپری یا عمقی جھکتا ہے۔ لسانی بلعومی آگے کو اندرونی سباتی سے اوپری اور دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل جاتا ہے۔ زیر لسانی عصب بھی آگے کی طرف بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں کے پار روانہ ہوتا ہے۔ اور ثانئیہ عمودی رخ میں نیچے کو بڑھتا ہے پہلے اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیان اور پھر اس ورید اور مشترک شریان کے درمیان (تصویر 79)۔

ایک معمولی تقطیع میں ان بہت سی باریک شاخچیوں کا تعاقب کرنا ناممکن ہے۔ جو جمجمہ کے قاعدے کے خطہ میں آخری چار دماغی اعصاب سے نکلتی ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے ایک بالکل تازے حصّے کا ہونا ضروری ہے جس کو خاص طور پر تیار کیا گیا ہوا ہو، اس طرح کہ نرم حصوں کو اسپرٹ کے ذریعہ سخت کر لیا گیا ہو اور ترشہ کے ہلکے محلول میں ڈال کر ہڈی کو نرمایا جائے۔ پھر بھی یہ تقطیع مشکل ہوتی ہے۔ لیکن یہ کام ترقی یافتہ طالب علم کو کرنا چاہئے، بشرطیکہ اسے اس مطلب کیلئے جسم کا یہ حصہ مل سکے۔

219 اعصاب کے ذیل کے بیان میں ان شاخوں کا ذکر جو سب صورتوں میں کھوجی جاسکتی ہیں، معمولی چھاپے میں دیا ہے۔ لیکن ان کا جن کو خاص تقطیع درکار ہے، باریک چھاپے میں دیا ہے۔

لسانی بلعومی عصب ۔ یہ عصب نیچے کو اور آگے کو جھکتا ہے اور اندرونی سباتی شریان کا اوپری تقاطع کرتا ہے۔ پہلے پہل یہ ابری زائدہ اور ابریہ بلعومیہ عضلے سے وسطانی واقع ہوتا ہے۔ پھر یہ عضلہ کے زیرین کنارے کے گرد گھومتا ہے اور زبان کے قاعدے پر پہنچنے کے لئے اسکی اوپری سطح کے پار آگے کو مڑتا ہے۔ زیر فکی خطہ کی تقطیع میں اس کا اختتامی حصّہ

لامیہ لسانیہ عضلہ کے اوجھل غائب ہوتا ہوا دیکھا گیا تھا جہاں یہ لسانی شاخوں میں ختم ہوتا ہے (تصویر 68)۔

موجودہ تقطیع میں ذیل کی شاخوں کی گرفت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے :-

۱۔ وجہی سے ربطی شاخ	۳۔ بلعومی
۲۔ ابریہ بلعومیہ والا عصب	۴۔ لوزی (tonsillar)
	۵۔ لسانی

وجہی کی ربطی شاخ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کو جانیوالے عصب سے نکلتی ہے اور عموماً اس عضلہ کے ریشوں کے اندر سے نکلتی ہے تاکہ وداجی سوراخ کے زیرین حصے کے قریب لسانی بلعومی میں ملجائے۔

ابری بلعومی عصب ایک چھوٹی شاخچی ہے۔ جو ہم نام عضلہ میں داخل ہوتی ہے لیکن اسکے ریشوں کا بیشتر حصہ اس عضلہ کے واسطے سے بلعوم کی مخاطی جھلی تک پہنچتا ہے۔

بلعومی شاخیں یہ ہیں :- (۱) ایک یا دو چھوٹی شاخچیاں جو بلعوم کی مخاطی جھلی تک پہنچنے کیلئے بالائی مضیق کو چھیدتی ہیں اور (۲) ایک بڑا عصب جو اوپر نکلتا ہے اور تائیہ کی بلعومی شاخ سمیت بلعومی ضفیرہ تک جاتا ہے۔ یہ اکثر دو یا زیادہ شاخوں میں تقسیم ہوجاتا ہے۔

لوزہ والی شاخیں زبان کے قاعدے کے قریب لسانی بلعومی سے نکلتی ہیں۔ یہ تالو کے لوزہ پر ضفیرہ بناتی ہیں۔ جو دائرہ لوزی (circulus tonsillaris) کہلاتا ہے اور حلقوم (fauces) کی خاکنائے کی مخاطی جھلی اور نرم تالو اور نیز لوزہ کو شاخچیاں دیتی ہیں۔

اختتامی یا لسانی شاخوں کا تعاقب زبان کی تقطیع میں ہوگا۔

لسانی بلعومی عصب کے متعلق ابھی اور باتیں ہیں۔ جن کا ذکر ضروری ہے۔ وداجی سوراخ کے زیرین حصے پر دو چھوٹے عقدے اسکے تنے پر بنتے ہیں اور ان دونوں میں سے زیرین میں سے بعض باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ بالائی عقدے کو عقدۂ بالائی اور زیرین کو عقدۂ حجری کہتے ہیں۔

بالائی عقدہ ایک چھوٹا عقدہ نما پھلاؤ ہے جس میں عصبی تنے کے ریشوں کا صرف ایک حصہ شامل ہوتا ہے۔ یہ اُس عظمی میزاب کے بالائی حصے میں واقع ہے، جس میں عصب اسوقت واقع ہے جب کہ

وواجی سوراخ کے اندر سے گزرتا ہے ۔ اس سے کوئی شاخیں نہیں نکلتیں ۔

حجری عقدہ ایک زیادہ بڑا پھیلاؤ ہے ۔ جس میں سارا عصبی تنہ حصہ لیتا ہے اور وواجی سوراخ کے فتحہ پر عصب تائیہ اور زیرین حجری جوف کے درمیان واقع ہے (یہ عصب اسکے اور سوراخ کے اگلے کنارے کے درمیان واقع ہے)۔ اسکی لمبائی چار یا پانچ ملی میٹر سے زائد نہیں ہوتی ۔ تین ربطی شاخیں اسمیں داخل ہوتی یا اس میں سے نکلتی ہیں اور اسکو (۱) بالائی عنقی مشارکی عقدہ ۔ (۲) تائیہ کی اُذینی شاخ اور (۳) تائیہ کے وواجی عقدہ کے ساتھ ملاتی ہیں ۔

مذکورہ شاخچیوں کے علاوہ طبلی عصب حجری عقدہ سے نکلتا ہے ۔

طبلی عصب ۔ طبلی عصب کا آخری ٹھکانا اُذنی عقدہ کو مان سکتے ہیں ۔ لیکن یہ اس ساخت تک پہنچنے کیلئے بہت پیچدار راستہ اختیار کرتا ہے اور راستہ میں شاخیں دیتا ہے ۔ یہ اُس حید کے ایک چھوٹے سوراخ میں داخل ہوتا ہے جو وواجی حفرہ کو حجری ہڈی کی زیرین سطح پر سباتی سوراخ سے الگ کرتا ہے اور ایک تنگ قنال کے ذریعہ طبلی کہفہ تک جاتا ہے ۔ یہ طنف (promontory) میں میزاب بنا کر اسکو ٹھڈی کی وسطانی دیوار کا تقاطع کرتا ہے ۔ طبل کے اگلے حصے پر پہنچ کر دوبارہ ہڈی میں داخل ہوتا ہے اور ایک باریک قنال میں جاتا ہے ۔ جو حجری ہڈی میں اس سیل کے بالائی سرے کے نیچے ایک سرنگ بناتی ہے جس میں تنندۂ طبل عضلہ واقع ہے ۔ اپنے ممر کے اس حصہ میں طبلی عصب میں وجہی عصب کے رکبہ دار عقدہ (ganglion geniculi) سے ایک شاخ آ کر ملتی ہے ۔ اور اس ملاپ کے بعد اسکو چھوٹا اوپری حجری عصب (lesser superficial petrosal nerve) کہتے ہیں ۔

وہ قنال جس میں چھوٹا اوپری حجری عصب واقع ہے، ایک چھوٹے روزن کے ذریعہ جمجمہ کے کہفہ کے اندر حجری ہڈی کی اگلی سطح پر وجہی قنال کے سوراخ سے عین جانبی کھلتی ہے ۔ اس روزن میں سے یہ عصب جمجمہ کے کہفہ میں داخل ہوتا ہے اور تقریباً فوراً ہی نیچے کو اس فصل میں سے گزر کر اسکو چھوڑتا ہے جو وتدی کے بڑے پر (wing) اور صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے درمیان ہے ۔ یا لااسمی (inno- minate قنال میں سے یا سوراخِ بیضوی میں سے ۔ کھوپڑی کے باہر یہ اُذنی عقدہ میں ملتا ہے ۔

طبلی کہفہ میں طبلی عصب رسد کی شاخیں دیتا ہے (۱) طبل کی مخاطی جھلی کو (۲) حلیمہ کے خلیوں کو استر کرنیوالی جھلی کو اور (۳) سمعی (Eustachian) نلی کی مخاطی جھلی کو ۔ یہ اندرونی سباتی شریان کے مشارکی ضفیرہ کے ساتھ بالائی اور زیرین سباتی طبلی (carotico-tympanic) شاخوں کے ذریعہ ملا ہوا ہے ۔ جو صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے جرم کو چھیدتی ہیں اور طبلی عصب کے ساتھ

طبلی ضفیرہ بناتی ہیں۔

عصب تائیہ ۔ یہ عصب معین عصب کے ہمراہ وداجی سوراخ کے وسطی خانے میں سے گزرتا ہے، یعنی یہ دونوں ام جافیہ کے ایک ہی غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں ۔ گردن میں یہ عصب عمودی راستہ اختیار کرتا ہے ۔ پہلے پہل اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیان واقع ہوتا ہے اور بعد کو اسی ورید اور مشترک سباتی شریان کے درمیان اس غلاف کے اندر ہوتا ہے جو ان عروق کو ملفوف کرتا ہے لیکن انکے پیچھے کے مستوی میں اسلئے اسکے پچھلے تعلقات مشترک اور اندرونی سباتی شریانوں کے تعلقات جیسے ہیں (صفحات 117، 211) ۔ گردن کی جڑ پر یہ صدر میں داخل ہوتا ہے اور دونوں طرف مختلف تعلقات رکھتا ہے ۔ وائیں جانب زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کا تقاطع کرتا ہے بائیں جانب صدری قنات کے آگے تقاطع کرکے نیچے کی جانب بائیں مشترک سباتی اور زیر ترقوی شریانوں کے درمیان بائیں لاسمی ورید کے پیچھے جاتا ہے ۔ اسکے صدری تعلقات کیلئے دیکھو جلد دوم صفحہ 127 ۔

لسانی بلعومی کی طرح تائیہ اپنے بالائی حصے کے متعلق دو عقدے رکھتا ہے ۔ یہ وداجی عقدہ اور عقدہ کریبی (ganglion nodosum) ہیں ۔

وداجی عقدہ ۔ یہ عقدہ وداجی سوراخ کے اندر واقع ہے ۔ یہ ایک گول پھلاؤ ہے جو ربطی شاخچوں کے ذریعہ قرب کے کئی اعصاب سے ملا ہوا ہے اور تقسیم کی دو شاخیں دیتا ہے ۔

ربطی شاخیں ۔ (۱) وجہی عصب کے ساتھ (۲) لسانی بلعومی کے حجری عقدہ کے ساتھ (۳) معین کے ساتھ (۴) مشارکی کے بالائی عقدے کے ساتھ ۔

تقسیم کی شاخیں ۔ (۱) سحائی ۔ (۲) اذینی عصب ۔

سحائی شاخ ایک باریک شاخچہ ہے ۔ جو وداجی سوراخ کے اندر سے اوپر کو جاتی ہے اور دو شاخوں میں تقسیم ہوکر پچھلے حجمی حفرہ میں ام جافیہ کو رسد پہنچاتی ہے ۔

اذینی عصب لسانی بلعومی کے حجری عقدہ سے ایک ربطی رشتک لیتا ہے اور اندرونی وداجی ورید کے بصلہ کی جانبی سطح پر پیچھے کو گزرتا ہے تاکہ وداجی حفرہ کی جانبی دیوار کے پچھلے حصے پر ایک باریک روزن میں داخل ہوجائے ۔ پھر ایک تنگ قنال اسکو صدغی ہڈی کے جرم میں سے لے جاتی ہے ۔ اور یہ

اپنے راستہ میں ابر یہ حلمیہ (stylo-mastoid) سوراخ سے تھوڑا فاصلہ اوپر وجھی قنال کا تقاطع کرتاہے ۔اس طرح یہ وجھی عصب کے ساتھ بہت قریبی تعلق حاصل کرلیتا ہے اور ایک صعودی اور ایک نزولی ربطی شاخ کے ذریعہ اسکے ساتھ ملا رہتا ہے ۔آخر کار یہ حلمی زائدہ اور بیرونی سمعی منفذ کے درمیانی فصل میں کھوپری کی سطح پر ظاہر ہوتا ہے ،جہاں یہ وجھی کی پچھلی اُذینی شاخ کے ساتھ ربط رکھتا ہے ۔ یہ منفذ کی دیوار کی بیرونی سطح کے پچھلے رخ کی جلد ،منفذ کی دیوار کی اندرونی سطح کے زیرین نصف کو ڈھانکنے والی جلد اور طبلی جھلی کے زیرین نصف کو رسد پہنچاتا ہے ۔

عقدہ کربی ۔ وداجی سوراخ سے نکلنے کے بعد عصب تائیہ میں معین عصب کا دماغی حصہ آملتا ہے اور عصب تائیہ پھول کر عقدہ کربی بن جاتا ہے ۔

عقدہ کربی ایک ملبونزا سرخ سے رنگ کا پھلاؤ ہے جو تقریباً ۸ ملی میٹر (۳/۱۰ انچ) لمبا اور جمجمہ کے قاعدے سے ۱۲۶۵ ملی میٹر (۱/۲ انچ) نیچے تائیہ کے تنہ پر بنتا ہے ۔مضبوط ربطی شاخیں اسکے اور عنقی ضفیرہ کے پہلے چنبر اور مشارکی کے بالائی عنقی عقدہ کے درمیان گزرتی ہیں ۔مزید برآں زیرلسانی عصب عموماً لیفی الحاق کے ذریعہ اسکے ساتھ خوب چپکا ہوتا ہے جسکے اندر عصبی ریشوں کا کچھ تبادلہ ہوتا ہے ۔

تائیہ کے عنقی حصے کی تقسیمی شاخیں ۔تائیہ کی شاخیں جو اسکے گردن میں سے گزرتے وقت نکلتی ہیں یہ ہیں :۔ (۱) بلعومی (۲) بالائی حنجری (۳) بازگرد (۴) قلبی (cardiac) ۔

بلعومی شاخ ۔ یہ شاخ عقدہ کربی کے بالائی حصے سے اٹھتی ہے اور اندرونی سباتی سے اوپری نیچے اور آگے کو جاتی ہے تاکہ بلعومی ضفیرہ میں ختم ہو۔ اسکی جگہ اکثر دو شاخیں لے لیتی ہیں ۔جن میں بالائی بڑی ہوتی ہے ۔

بالائی حنجری عصب ۔یہ عصب بہت زیادہ بڑی شاخ ہے ۔جو عقدہ کربی کے وسط سے اٹھتی ہے ۔ یہ نیچے اور آگے کو گزرتی ہے لیکن بلعومی شاخ سے یوں مختلف ہے کہ اندرونی سباتی شریان سے عمقی گزرتی ہے ۔جب اس مقام میں ہوتی ہے تو اندرونی حنجری اور بیرونی حنجری اعصاب میں تقسیم ہوکر ختم ہوتی ہے ۔ اور یہ دونوں اگلے مثلث کی انقطیع میں اس سے پہلے دیکھی جاچکی ہیں (صفحہ 132) ۔

تقسیم ہونے سے پہلے بالائی حنجری باریک شاخچوں کے ذریعہ مشارکی کے بالائی عنقی عقدہ کے ساتھ روابطہ قائم کرتا ہے اور اس میں بلعومی ضفیرہ سے ایک یا دو رشتگیں بھی آتی ہیں۔

اندرونی حنجری عصب لامی ہڈی اور درقیہ کری کے درمیانی فصل کی طرف جاتا ہے۔ وہاں درقی لامی عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے غائب ہونے کے بعد اپنی ہمنام جھلی کو چھیدتا ہے اور بلعوم میں داخل ہوتا ہے اور پھر حنجرہ کی طرف نزول کرتا ہے۔

بیرونی حنجری عصب ایک بہت نازک شاخ ہے۔ جو نیچے کو اور آگے کو جھکتا ہے تاکہ حلقی درقی (crico-thyreoid) عضلہ تک پہنچے جس میں یہ ختم ہوتا ہے۔

یہ بلعوم کے زیرین مضیق عضلے کو چند رشتگیں دیتا ہے اور ایک باریک شاخچی مشارکی کی بالائی قلبی شاخ کو اور مشارکی کے بالائی عنقی ضفیرہ سے ایک ربطی شاخ پاتا ہے۔

بازگرد (recurrent) عصب یہ عصب ہر دو جانب مختلف طرح نکلتا ہے۔ دائیں جانب تائیہ سے اسی مقام پر نکل کر جہاں یہ زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کا تقاطع کرتا ہے، شریان کے گرد گھومتا ہے اور اپنے اختتام تک صعود کرتا ہے۔ بائیں جانب صدر میں تائیہ سے نکلتا ہے اور اورطہ کی محراب کے گرد گھومتا ہے۔ گردن کے اندر ہر ایک بازگرد عصب قصبہ اور مری کے درمیانی میزاب میں درقیہ غدے کے متناظر لختے کے وسطانی پہلو کے ساتھ ساتھ صعود کرتا ہے۔ اور زیرین درقی شریان سے پیچھے یا آگے گزر کر زیرین حنجری عصب ہو کر زیرین مضیق عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل غائب ہو جاتا ہے اور حنجرہ میں داخل ہوتا ہے۔

بازگرد عصب حنجرہ میں پہنچنے سے پہلے کئی شاخیں دیتا ہے۔ یعنی (۱) قلبی شاخیں (۲) قصبہ اور مری والی شاخچیاں اور (۳) چند رشتگیں زیرین مضیق کو اس مقام پر جہاں یہ اس عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل گزرتا ہے۔

قلبی شاخیں - گردن کے اندر تائیہ سے دو قلبی شاخیں نکلتی ہیں دائیں جانب یہ دونوں شاخیں زیر ترقوی شریان کے پیچھے گزر کر صدر میں داخل ہوتی ہیں اور عمقی قلبی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہیں۔ بائیں جانب بالائی عصب عمقی قلبی ضفیرہ میں ملجاتا ہے اور زیرین عصب

223

اوپری قلبی ضفیرہ کی ساخت میں داخل ہوتا ہے۔

معین عصب ۔ اس عصب کے دو حصّے ہیں۔ ایک نخاعی اور ایک دماغی۔ وداجی سوراخ کے اندر دماغی حصہ ایک یا دو باریک شاخچوں کے ذریعہ تائیہ کے وداجی عقدہ سے ملا ہوا ہے اور کھوپری کے قاعدے کے نیچے یہ نخاعی حصّہ کو چھوڑ کر تائیہ میں ملجاتا ہے۔

معین عصب کا دماغی حصّہ تائیہ کیلیئے اسکے حرکی ریشوں کا بیشتر حصہ مہیا کرتا ہے۔ یہ ریشے عقدہ کربی کی سطح پر سے گزرتے ہیں اور بلعومی اور بالائی حنجری اعصاب میں چلے جاتے ہیں۔ کچھ ریشے تائیہ کے تنے میں سے ہوکر قلبی شاخوں اور نیز بازگرد شاخوں میں چلے جاتے ہیں۔

معین کا نخاعی حصّہ اٹیلس کے آڑے زائدے کے لیول سے نیچے پیچھے کو رخ رکھتا ہے یہ اندرونی وداجی ورید کا تقاطع کرتا ہے اور قصی حلمی عضلے میں غائب ہو جاتا ہے۔ اسکے باقی ممر کا مطالعہ پہلے ہو چکا ہے (صفحات 41 اور 133)۔ یہ دو عضلوں کو رسد پہنچاتا ہے۔ یعنی قصیہ حلمیہ اور منحرفہ۔

بلعومی ضفیرہ ۔ یہ ضفیرہ باریک عصبی رشتوں کا ایک جال ہے جو بلعوم کی دیوار پر وسطی مضیق عضلہ کے لیول پر بنتا ہے۔ تائیہ کی بلعومی شاخیں لسانی بلعومی، اور مشارکی کا بالائی عنقی عقدہ اس کی ساخت میں داخل ہوتے ہیں۔ اور اسکے سلسلہ میں ایک یا زیادہ چھوٹے عقدے بنجاتے ہیں۔ اسکی اختتامی شاخچیاں بلعوم کے عضلوں اور مخاطی جھلی کو جاتی ہیں۔ اور ایک شاخ تائیہ کی لسانی فرع (ramus: lingualis vagi) اس ضفیرہ کو زیر لسانی عصب سے ملاتی ہے۔

224

زیر لسانی عصب ۔ یہ عصب زیر لسانی قنال میں سے ہوکر جمجمہ کو چھوڑتا ہے۔ یہ ام جافیہ کو دو مختلف حصّے ہوکر چھیدتا ہے جو اس عظمی قنال کے بیرونی دہنہ پر آپس میں ملکر ایک تنہ بناتے ہیں۔ جب یہ قنال سے نکلتا ہے تو عمقی اور اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان سے وسطانی واقع ہوتا ہے۔ اسکے فوراً بعد یہ جانبی رخ مڑتا ہے اور تائیہ کے عقدہ کربی کے گرد نصف چکر کاٹ کر ان دونوں عروق کے درمیان ظاہر ہوتا ہے اور ان دونوں کے درمیان دو بطنیہ عضلہ کے پچھلے بطن کے زیرین کنارے تک نزول کرتا ہے۔ جہاں سباتی مثلث میں چلا جاتا ہے۔ تائیہ کے عقدہ کربی کے ساتھ اسکا گہرا تعلق پہلے ہی دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 221)

سباتی مثلث میں یہ قذالی شریان کے زیریں سرے کے گرد اسکی قصی حلمی شاخ کے نیچے گھومتا ہے اور آگے کو مڑ کر قذالی، اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں اور لسانی شریان کے چنبر کا اوپری تقاطع کرتا ہے۔ پھر یہ دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے وسطانی پہلوؤں اور ابری لامی کے پار گزرتا ہے اور دوبطنیہ مثلث میں داخل ہوتا ہے؛ جہاں یہ چانی لامی کے وسطانی جانب غائب ہوتا ہے اور لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے پر زبان کی جڑ میں داخل ہوتا ہے۔

ربطی شاخیں۔ کھوپڑی کے قاعدہ کے قریب زیرلسانی عصب ان ساختوں سے ملا ہوا ہے (۱) بالائی عنقی عقدہ (۲) تائیہ اور (۳) پہلا عنقی عصب جب یہ قذالی شریان کے گرد گھومتا ہے تو (۴) بلعومی ضفیرہ سے اس میں تائیہ کی فرع لسانی (ramus lingualis vagi) آکر ملتی ہے۔ اور لامیہ لسانیہ کی سطح پر یہ (۵) لسانی عصب کے ساتھ ایک یا زیادہ شاخوں کے ذریعہ ربط کرتا ہے (صفحہ 195)۔

تقسیمی شاخیں۔ (۱) سحائی شاخ زیرلسانی قنال کے بالائی حصے میں نکلتی ہے اور جمجمہ کے اندر پہنچکر سوراخ کبیر کے اردگرد اُم جافیہ میں پھیلتی ہے (۲) عروقی شاخچیوں کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ اندرونی وداجی ورید کے عمقی رُخ کو رسد پہنچاتی ہیں (۳) نازل زیرلسانی (descendens hypoglossi) جو پہلے عنقی عصب کے ریشوں کو زیرلامی عضلوں تک لیجاتی ہے (۴) درقی لامی عصب جو خود بھی پہلے عنقی عصب کے ریشوں پر مشتمل ہے (۵) اختتامی شاخیں جو ذقنی لامی اور لسانیہ حنکیہ (glosso palatinus) کے سوا سارے اندرونی اور بیرونی عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں۔

تقطیع۔ گردن کی ماقبل کی تقطیع میں عنقی منشار کی کا بڑا حصہ اور وہ کل شاخیں جو اس سے نکلتی ہیں۔ واضح ہو چکی ہیں۔ زیریں عقدہ جو ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیانی خلا میں واقع ہے، ابھی ایک خاص حد تک چھپا ہوا ہے اور اب واضح ہو جانا چاہیے۔ زیرترقوی شریان کو پہلی پسلی پر اخمعیہ تیشین عضلے کے پیچھے اسکے مقام سے ہٹاؤ، اور اسکو وسطانی جانب موڑدو۔ یہ عمل خاطر خواہ کرنے کیلیے ضلعی عنقی شریان کو اسکے آغاز کے

قریب کاٹنا ضروری ہوگا۔ اس بات کی بڑی احتیاط کرنی چاہیئے کہ وہ باریک اعصاب سالم بچ جائیں۔ جو نیچے کے رُخ زیر زیر قوی شریان کے پہلے حصّے کے آگے گذرتے ہیں۔ اگر تقلیع کیلئے زیادہ جگہ کی ضرورت ہو۔ تو استخوانی چمٹے کے ساتھ پہلی پسلی کے اگلے حصّے کو نکال دینا چاہیئے لیکن عموماً یہ بات ضروری نہیں ہوگی۔

مشارکی تنہ گردن میں اس تنہ کا عنقی حصہ مہروں کے آڑے زائدوں کی جڑوں کے آگے گردن میں سے انتصاباً گزرتا ہے۔ یہ آگے اندرونی اور مشترک سباتی شریانوں اور پیچھے طویلہ راسی اور طویلہ عنقی عضلوں کے درمیان واقع ہے۔ اوپر یہ ایک مضبوط صعودی عصبی تنے کی شکل میں اوپر کے رُخ بڑھ جاتا ہے، جس کو عصب سباتی اندرونی (nervous caroticus internus) کہتے ہیں، اور جو اندرونی سباتی شریان کے ساتھ سباتی قنال میں جاتا ہے۔ نیچے یہ پہلی پسلی کی گردن پر سے اور پلورا کے راس سے پیچھے مشارکی تنہ کے صدری حصے میں ملجاتا ہے۔ اس تنے کے عنقی حصّے پر صرف تین عقدے بنتے ہیں اور عنقی اعصاب سے کوئی سفید ربطی فروع اس تنے یا ان عقدوں میں داخل نہیں ہوتیں۔

بالائی عنقی عقدہ۔ یہ عقدہ جو تین عقدوں میں سب سے بڑا ہے ایک لمبوترا تکلہ نما جسم ہے۔ جو قد میں کسی قدر کم و بیش ہوتا ہے۔ یہ طویلۂ راسی کے بالائی حصّے پر دوسرے اور تیسرے عنقی مہروں کے مقابل اور سباتی غلاف کے پیچھے واقع ہے۔ اسکے بالائی کنارے سے مضبوط عصب سباتی اندرونی سباتی قنال میں جاتا ہے، اور زیریں سرا نیچے کی طرف تنے میں گاؤدم ہو جاتا ہے۔ اس سے بہت شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں سے بعض اسکو قریب کے اعصاب سے ملاتی ہیں، اور بعض مختلف طریقوں سے پھیلی ہوئی ہیں۔

ملانے والی شاخیں یہ ہیں:۔ (۱) نازک رمادی ربطی فروع جو اسکو بالائی چار عنقی اعصاب کے ساتھ ملاتی ہیں۔ (۲) تائیہ کے دونوں عقدوں کو جانے والی شاخچیاں۔ (۳) لسانی بلعومی کے حجری عقدہ کو جانے والی اور (۴) زیر لسانی کو۔ یہ عصب معین کے ساتھ ملا ہوا نہیں ہے۔

تقسیمی شاخیں یہ ہیں:۔ (۱) عصب سباتی اندرونی (۲) بیرونی سباتی اعصاب (۳) حنجری بلعومی (laryngo-pharyngeal) فروع (۴) بالائی قلبی عصب۔

اندرونی سباتی عصب ۔ یہ عصب اس عقدہ کے بالائی سرے سے سباتی قنال میں جاتا ہے ۔ اسکی تقسیم آئندہ بیان ہوگی (صفحہ 241)۔

بیرونی سباتی اعصاب ۔ دوسے چھ رشتکیں جن کو بیرونی سباتی شاخیں کہتے ہیں، بیرونی سباتی شریان کی طرف جاتی ہیں ۔ اور اسکے گرد ایک ڈھیلا جال بناتی ہیں جس کو بیرونی سباتی ضفیرہ کہتے ہیں اور جس سے ایک شاخ قنبلۂ سباتی (glomus caroticum) کو جاتی ہے اور اسکے بڑھاؤ شریان کی کل شاخوں پر چلے جاتے ہیں ۔ وہ حصّہ جو بیرونی فکی شریان پر جاتا ہے، زیر فکی عقدہ کو مشارکی جڑ دیتا ہے ۔ اور وسطی سحائی شریان والی شاخ اذنی عقدہ کو متناظر جڑ اور نیز بیرونی اوپری حجری عصب دیتی ہے جو وجہی عصب کے رکبہ دار عقدہ (ganglion geniculi) کو جاتا ہے ۔

حنجری بلعومی فروع ۔ یہ شاخیں بلعومی ضفیرہ اور بالائی حنجری عصب سے ملتی ہیں ۔

بالائی قلبی عصب ۔ یہ عصب ایک لمبی نازک شاخ ہے جو کئی جڑوں کے ذریعہ اس عقدہ سے نکلتی ہے ۔ اور پھر نیچے کی طرف سباتی شریان کے پیچھے گزرتی ہے ۔ اسکے مر کی مختلف منزلوں میں مشارکی اور شاخیں ، نائیہ کی ایک شاخ اور نیز بیرونی حنجری اور بازگرد اعصاب کی رشتکیں اس میں آملتے ہیں ۔ دایاں بالائی قلبی عصب زیر ترقوی شریان کے پیچھے یا آگے گزر کر صدر میں جاتا ہے اور عمقی قلبی ضفیرہ میں ختم ہوتا ہے ۔ بایاں بالائی قلبی عصب بائیں مشترک سباتی شریان کے ساتھ صدر میں جاتا ہے ۔ اور اورطہ کی محراب کے بائیں جانب کا تقاطع کرکے اوپری قلبی ضفیرہ میں ختم ہوتا ہے ۔

وسطی عنقی عقدہ ۔ یہ عقدہ گردن کے تین عقدوں میں سب سے چھوٹا ہے یہ چھٹے عنقی مہرے کے مقابل زیرین درقی شریان کے بہت قریب واقع ہے جس پر یہ اکثر رکھا رہتا ہے ۔ اسکی شاخیں یہ ہیں :۔ (۱) رابطی رمادی فروع جو اخمعیہ پیشین اور طویل عنقی عضلوں کے متصل کناروں کے درمیان گزرتی ہیں اور اس عقدہ کو پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب کے ساتھ ملاتی ہیں (۲) درقی شاخیں جو زیرین درقی شریان کے ساتھ ساتھ درقی غدے کو جاتی ہیں اور بیرونی حنجری اور بازگرد اعصاب کے ساتھ تعلقات قائم کرتی ہیں (۳) وسطی قلبی عصب ۔

دونوں جانب وسطی قلبی عصب صدر میں داخل ہوتا ہے اور عمقی قلبی ضفیرہ میں

ختم ہوتا ہے۔ دائیں جانب یہ زیر ترقوی شریان کے پیچھے یا آگے گزرتا ہے۔ بائیں جانب یہ نیچے کی طرف مشترک سباتی اور زیر ترقوی شریانوں کے درمیان چلا جاتا ہے۔

زیرین عنقی عقدہ - یہ عقدہ ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیان واقع ہے۔ اس مقام پر یہ فقری شریان کے پیچھے ہوتا ہے۔ یہ پایا جانا کسی طرح غیر معمولی بات نہیں کہ یہ عقدہ پہلی پسلی کی گردن کے اوپر پہلے صدری عقدہ کے ساتھ کم وبیش پورا ضم ہو۔ اسکے اور وسطی عنقی عقدہ کے درمیان کا تعلق عموماً دو یا زیادہ نازک عصبی ڈوریوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک ڈوری زیر ترقوی شریان کے آگے گزرتی ہے، اسکے نیچے چنبر بناتی ہے اور اسکے پیچھے چڑھتی ہے۔ اس چنبر کو ویوسن کا عروۂ زیر ترقوی [ansa subclavia](Vieussenii)] کہتے ہیں۔

زیرین عنقی عقدہ کی شاخیں یہ ہیں:-

۱- رمادی ربطی شاخیں جو ساتویں اور آٹھویں عنقی اعصاب کو جاتی ہیں۔

۲- عروقی شاخیں۔

۳- زیرین قلبی عصب۔

عروقی فروع باریک شاخیں ہیں جو زیر ترقوی شریان اور اسکی شاخوں کے گرد ایک ضفیرہ بناتی ہیں۔ فقری شریان کے گرد کی شاخیں اپنی بڑی جسامت کے لئے مشہور ہیں۔ دونوں جانب زیرین قلبی عصب عمقی عنقی ضفیرہ میں داخل ہوتا ہے۔

درقیہ غدہ قصبہ مری

گردن کی عروق اور اعصاب کا مطالعہ ہوچکنے کے بعد تقطیع کاروں کو درقیہ غدے قصبہ، اور مری کا امتحان کرنا چاہیئے۔

درقیہ غدہ - یہ غدہ ایک بہت عروق دار ٹھوس جسم ہے جو قصبہ کے بالائی حصے کو پکڑتا ہے، اور اوپر کے رُخ حنجرہ کے ہر پہلو پر تھوڑے فاصلہ تک جاتا ہے۔ یہ عنقی ردا کی پیش قصبیتی تہ کے غلاف میں بند ہے۔ جو اوپر حنجرہ کے سامنے اور جانبوں سے چپکا ہوا ہے۔ یہ نیز اپنا خاص

لیفی کیسہ رکھتا ہے جو غدے کے ہیکل سے مسلسل ہے۔ اس غلاف اور کیسہ کے درمیان رسدی فروع غدی جرم میں داخل ہونے سے پہلے پھیلتی ہیں۔ اور نکلنے والی وریدیں ایک دوسرے کے ساتھ تقسم کر کے مختلف درقی وریدیں بناتی ہیں۔ یہ مختلف موضوعوں میں بہت مختلف جسامت کا ہوتا ہے اور عورتوں اور بچوں میں بالغ مردوں کی نسبت نسبتاً ہمیشہ بڑا ہوتا ہے۔ اس میں تین خوب واضح حصے ہوتے ہیں۔ یعنی دو لختے جو وسطی ستوی کے پار خاکنائے کے ذریعہ ملتے ہیں۔ ہر ایک لختہ شکل میں کسی قدر مخروطی ہوتا ہے۔ اس کا قاعدہ قصبہ کے پانچویں یا چھٹے حلقے کے لیول پر واقع ہوتا ہے۔ اور اسکا راس درقی کری کے پہلو کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ اسکی اوپری یا جانبی سطح ابھری ہوئی اور گول ہوتی ہے۔ سطح کے رخ یہ قصی درقی (sterno-thyreoid) قصی لامی (sterno-hyoid) اور کتفی لامی (omo-hyoid) عضلوں سے ڈھکا ہے، اور قصی حلمی کا اگلا کنارہ اس کا تراکب کرتا ہے (تصویر 83 صفحہ 230)۔ اسکی عمقی یا وسطانی سطح ان حصوں کے موافق ہے، جن کے اوپر یہ واقع ہے، یعنی قصبہ کا پہلو حلقی کری اور درقیہ کری۔ اسکا پچھلا کنارہ مری اور بلعوم کے جانبی کناروں اور باز گرد عصب سے تعلق رکھتا ہے۔ بیشتر صورتوں میں یہ مشترک سباتی شریان کا تراکب کرتا ہے۔ اسکا اگلا کنارہ خاکنائے کے ذریعہ مقابل کے لختہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ خاکنائے سے اوپر یہ بالائی درقی شریان کی اگلی انتہائی شاخ کے ساتھ اور خاکنائے کے نیچے زیرین درقی ورید کے ابتدا کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

228

229

درقی غدے کی خاکنائے پہلے ہی گردن کے وسطی خط کی تقطیع میں دیکھی جا چکی ہے۔ یہ کم و بیش ہونے والی چوڑائی کا ایک بند ہے جو قصبہ کے دوسرے تیسرے اور چوتھے چھلوں کے سامنے واقع ہے۔ اور اسی لئے دونوں لختوں کے بالائی سروں کی نسبت زیرین سروں کے زیادہ قریب ہے۔

ایک زائد لختہ یعنی ہرمی یا وسطی لختہ اکثر ملتا ہے۔ یہ ایک ملبوترا نازک زائدہ ہے جو وسطی ستوی کے کسی ایک جانب (عموماً بائیں جانب) خاکنائے سے اٹھتا ہے اور اوپر کے رخ لامی ہڈی کی طرف جاتا ہے۔ کبھی یہ لیفی بافت یا عضلی ریشوں کی ایک تنگ دھجی کے ذریعہ جس کو رافع غدہ درقیہ (levator glandulæ thyroideæ) کہتے ہیں، لامی ہڈی کے ساتھ ملا ہوتا ہے۔ یہ چھوٹا عضلہ بعض صورتوں میں درقیہ غدے کے ہرمی زائدہ سے الگ تعلق رکھتا ہے۔ درقیہ غدہ رد ا کے ذریعہ ان حصوں سے مضبوط ملا ہوا ہے

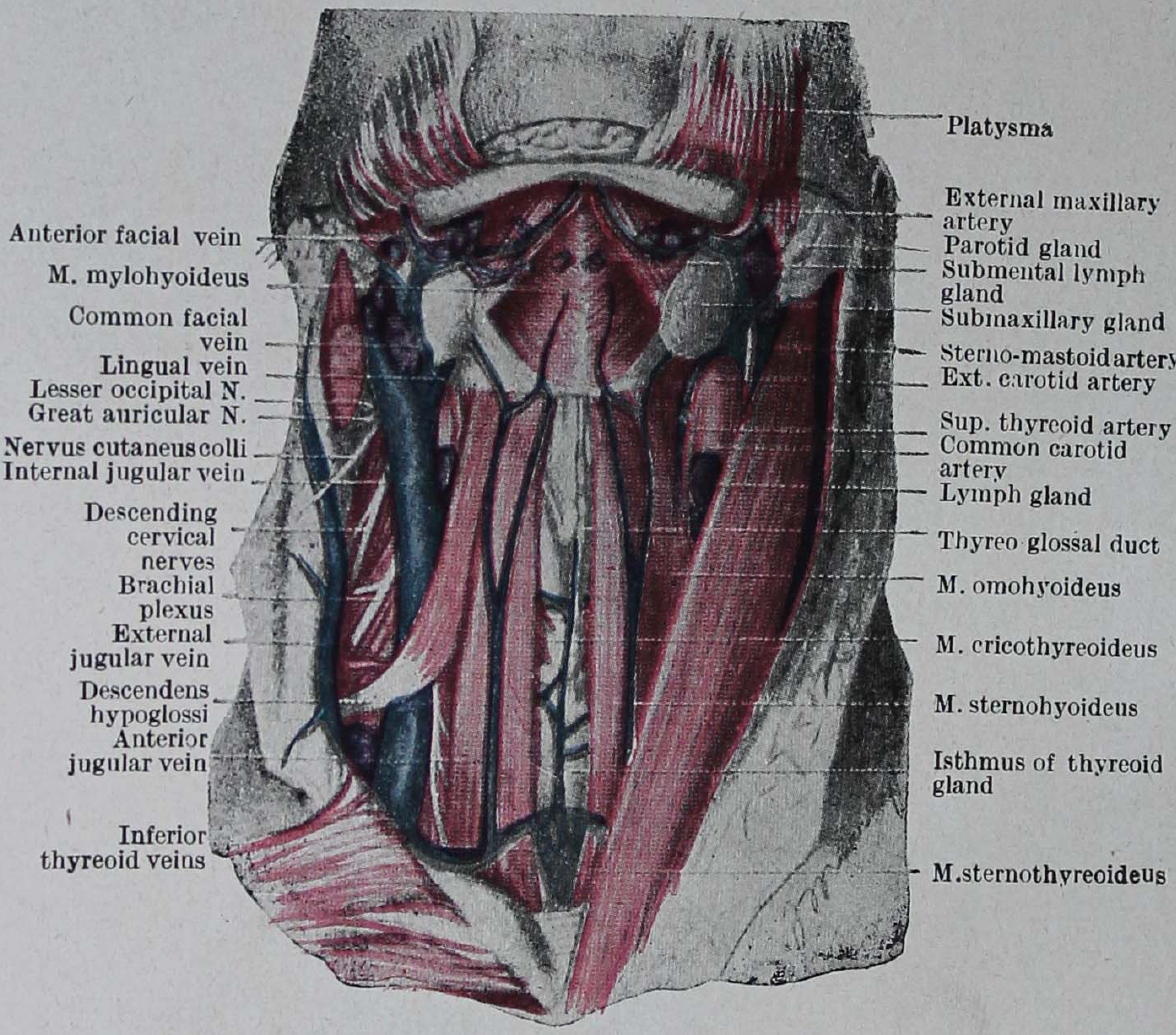


FIG. 82.—Dissection of the Anterior Part of the Neck. The Right Sterno-mastoid has been removed.

جن کے اوپر یہ واقع ہے۔ اور اسی لئے حنجرہ کی کل حرکتوں میں اس کا تعاقب کرتا ہے۔

تقطیع کار کو درقیہ غدے کی بڑی عروقیت کو دیکھنا چاہئے۔ چار بڑی شریانیں اور کبھی کبھی ایک پانچویں چھوٹی رگ اسکے جرم تک خون لیجاتی ہیں۔ ہر ایک لختہ کے راس پر بیرونی سباتی شریان کی ایک بالائی درقی شاخ تین شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے جو اس غدے کو رسد لیجاتی ہیں۔ دو زیرین درقی شاخیں جو زیر ترقوی شریانوں کے درقی عنقی تنوں سے نکلتی ہیں، اپنی اختتامی شاخیں ان دونوں لختوں کے قاعدہ کے حصوں اور عمقی سطحوں کو دیتی ہیں۔

یہ اتفاقی شریان **درقی اسفل** (thyreoidea ima) ہے۔ یہ لااسمی یا زیادہ شاذ مشترک سباتی یا اورطہ کی محراب کی شاخ ہوتی ہے۔ یہ قصبہ کے اگلے رخ پر چڑھتی ہے تاکہ درقی غدے کی خاکنائے تک پہنچے۔ یہ درقی شریانیں ایک دوسری کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

وہ وریدیں جو خون کو درقیہ غدے سے باہر لیجاتی ہیں اور بھی زیادہ تعداد میں ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ان معاونوں سے بنتی ہیں جو غدے کی اگلی سطح پر ایک وریدی جال سے اٹھتی ہیں، لیکن زیادہ تر ان شاخوں سے بنتی ہیں جو اسکے جرم سے نکلتی ہیں۔ یہ ہر جانب تعداد میں تین ہیں۔ یعنی بالائی درقی، وسطی درقی، اور زیرین درقی۔ بالائی اور وسطی درقی وریدیں مشترک سباتی شریان کا تقاطع کرتی اور اندرونی وداجی ورید میں ملتی ہیں۔ زیرین درقی ورید قصبہ کے اوپر نزول کرتی ہے۔ گردن کی جڑ کے قریب یہ اپنی سمت مقابل کے رفیق کے ساتھ مل کر ایک مشترک تنہ بناتی ہے جو صدر کے اندر بائیں لااسمی میں گرتا ہے۔

قصبہ اور مری۔ ہوا کی نالی اور غذا کی نالی (gullet) کے عنقی حصوں کا مطالعہ اب ہونا چاہئے۔ قصبہ اور مری دونوں چھٹے عنقی مہرہ کے آگے حلقی کری کے لیول پر شروع ہوتی ہیں۔ اس مقام کے بعد یہ فقری ستون کے آگے نیچے کے رُخ صدری کہفہ کی طرف بڑھتی ہیں۔

قصبہ یا ہوا کی نالی۔ ایک چوڑی نلی ہے جو کری کی خمیدہ شربوں کی وجہ سے ہمیشہ کھلی رہتی ہے جو اسکی دیواروں میں جمے ہوئے ہیں۔ یہ شربے مکمل حلقے نہیں بناتے پیچھے کی طرف غیر مکمل ہوتے ہیں اور اس وجہ سے قصبہ کی پچھلی سطح چوڑی ہوتی ہے۔ قصبہ اوپر حنجرہ سے ملی ہوئی ہے اور اپنے کل مجریٰ میں گردن کے اندر جسم کے وسطی خط میں واقع ہوتی ہے۔

قصبہ کے اگلے تعلقات پر پہلے ہی ان حصّوں کے بیان میں پوری بحث ہو چکی ہے جو گردن کے وسطی خط میں واقع ہیں (صفحہ 241)۔ پیچھے یہ غذا کی نالی پر واقع ہے۔ ایک مشترک سباتی شریان اور درقیہ غدے کا متناظر لختہ اسکے ہر جانب واقع ہیں۔ غدے کا لختہ اسکے بالائی حصّے کے ساتھ خوب چپکا ہوتا ہے۔ ایک بازگرد عصب ہر جانب قصبہ اور مری کے درمیان صعود کرتا ہے۔

231

مری یا غذا کی نالی ایک تنگ نلی ہے۔ اسکی دیواریں دبیز اور عضلی ہیں اور یہ بلعوم سے معدہ تک جاتی ہے۔ اسکے ممر کے عنقی حصّے میں یہ قصبہ اور طویلہ عنقی عضلوں کے درمیان واقع ہے اور جب یہ اترتی ہے تو تھوڑا سا بائیں جانب مڑتی ہے، یہاں تک کہ یہ بائیں جانب درقیہ غدے کے لختے اور سباتی غلاف کے ساتھ مخالف جانب اپنی ساختوں کی نسبت زیادہ قریبی تعلق حاصل کرتی ہے (تصاویر 54، 83، 108، 109)۔

تقطیع کار گردن کی تقطیع کو اخمعی عضلوں اور مستقیمہ راسی جانبی عضلے کا امتحان کر کے ختم کر سکتا ہے۔

اخمعی عضلے اور مستقیمہ جانبی

اخمعی عضلے ۔ یہ عضلے وہ لحمی پوٹ بناتے ہیں جو عنقی مہروں کے آڑے زائدوں سے بالائی دو ضلعی محرابوں تک جاتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ تعداد میں تین ہیں اور اپنے اضافی وضعوں کے لحاظ سے اگلا، وسطی اور پچھلا کہلاتے ہیں۔

عضلۂ اخمعیہ مقدم ۔ یہ عضلہ ایک خوب واضح عضلہ ہے جو عضدی ضفیرہ کی جڑوں اور زیر ترقوی شریان کے ذریعہ اخمعیہ وسطی سے علیحدہ رہتا ہے۔ یہ تیسرے، چوتھے، پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے آڑے زائدوں کے اگلے درنوں سے اٹھتا ہے، اور اترتے وقت کسی قدر گاؤدم ہو کر پہلی پسلی کے اندرونی کنارے پر اخمعی درنہ میں، اور نیز اسی ہڈی کی بالائی سطح میں زیر ترقوی شریان اور ورید کے درمیان ختم ہوتا ہے (تصویر 84)۔

اسکی اگلی سطح کا بالائی حصہ قصیبہ حلمیہ سے ڈھکا ہے اور زیرین حصہ ترقوہ سے مشترک سباتی شریان اسکے وسطانی کنارے کے ساتھ ساتھ چڑھتی ہے۔ اسکے اور قصیبہ حلمیہ کے درمیان

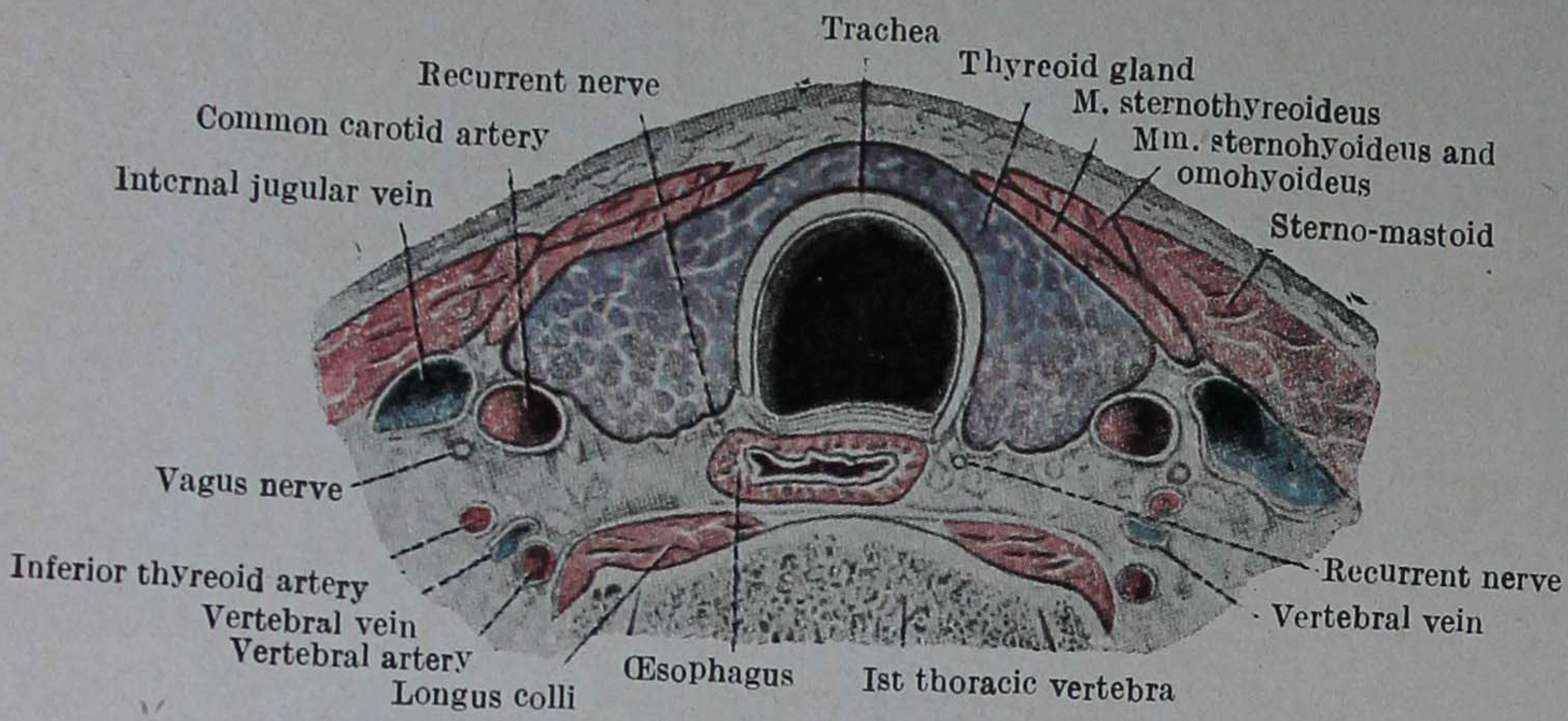


FIG. 83—Transverse section through the Thyreoid Gland, Trachea and Gullet. at the level of the first Thoracic Vertebra.

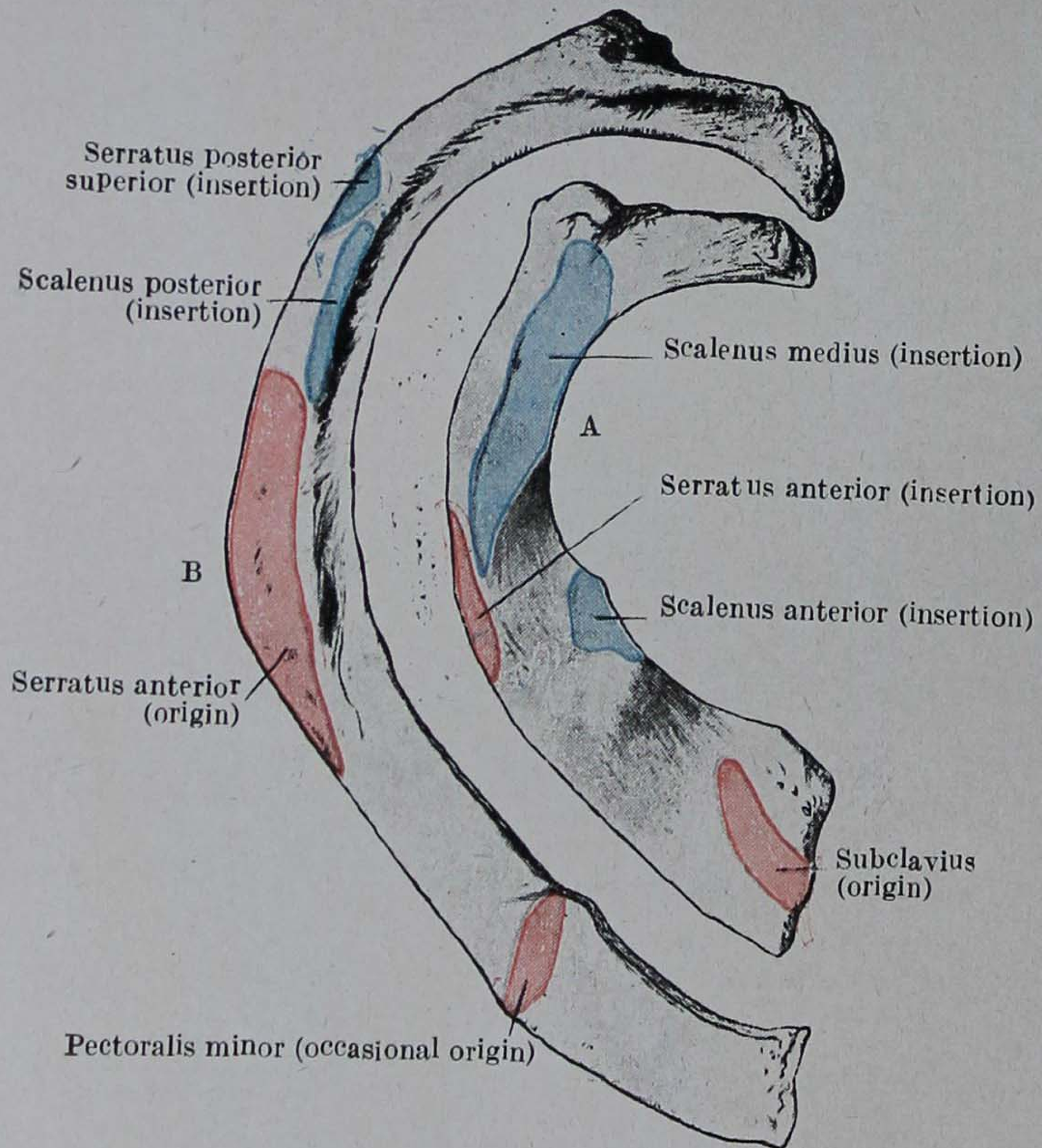


FIG. 84.—Muscle-Attachments to the Superior Surface of the First Rib, and the Outer Surface of the Second Rib. A, First rib; B, Second rib.

یہ ساختیں واقع ہیں:۔ (۱) اندرونی وداجی ورید (۲) کتفی لامی کا درمیانی وتر (۳) حجابی عصب نیچے اور آگے کو جاتا ہوا اور (۴) مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں جو حجابی عصب سے اوپری پیچھے کو اور جانبی رخ جاتی ہیں۔ اسکے اور ترقوہ کے درمیان زیر ترقوی ورید واقع ہے۔

232

اسکی پچھلی سطح اوپر زیرین عنقی مستعرض زائدوں کے سروں سے تعلق رکھتی ہے، اور نیچے بلورا کے راس، زیر ترقوی شریان کے دوسرے حصے اور اسکی ضلعی عنقی شاخ کے ساتھ۔ جانبی کنارہ عضدی ضفیرہ کی جڑوں کو چھوتا ہے، اور وسطانی کنارہ درقی عنقی شریان، اسکی زیرین درقی شاخ اور فقری شریان کے ساتھ تعلق رکھتا ہے (تصویر 54)۔

اخمعیہ وسطی عضلہ ۔ یہ عضلہ اخمعیہ پیشین کی نسبت زیادہ طاقتور عضلہ ہے ۔ یہ (بعض حالتوں میں پہلے کے سوا) سارے عنقی مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے، اور راس کھردرے بیضوی نشان میں ختم ہوتا ہے۔ جو پسلی کے درنہ اور زیر ترقوی شریان والے میزاب کے درمیان پہلی پسلی کی بالائی سطح کو ظاہر کرتا ہے، (تصویر 84)۔

233

یہ گردن کے پچھلے مثلث کے فرش کا ایک حصہ بناتا ہے۔ اسکی اوپری سطح عضدی ضفیرہ اور زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے سے تعلق رکھتا ہے۔ اسکا پچھلا کنارہ رافع کتف کو چھوتا ہے، اور ظہری کتفی عصب اور مستعرض عنقی شریان کی نزولی شاخ اسکے اور اس عضلے کے درمیان گزرتے ہیں۔ اسکے اگلے کنارہ کا زیرین حصہ بلورا کے راس سے تعلق رکھتا ہے، اور لمبے صدری عصب کی بالائی دو جڑیں اس عضلہ کے جرم کو چھیدتی ہیں۔

اخمعیہ پسین عضلہ ۔ عموماً یہ عضلہ اپنے آغاز کے قریب اخمعیہ وسطی سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہ تینوں میں چھوٹا ہے اور دو یا تین دھجیوں کے ذریعے زیرین عنقی مہروں کی ایک متناظر تعداد کے آڑے زائدوں سے اخمعیہ وسطی کی شرکت میں اٹھتا ہے۔ یہ دوسری پسلی کے بالائی کنارے میں رافع ضلع کے اختتام سے عین آگے اور اس بڑے کھردرے رقبہ کے پیچھے ختم ہوتا ہے جو مشاریہ پیشین کے آغاز کو ظاہر کرتا ہے (تصویر 84)۔

اخمعی عضلے عنقی اعصاب کی اگلی شاخوں کی شاخچوں خاصکر زیرین چار سے عصبی رسد پاتے ہیں۔ یہ ان پسلیوں کو اٹھاتے ہیں جن میں یہ چپکے ہیں، اور اس لئے صدری تنفس کے عضلے ہیں۔

تقطیع - اب اس چھوٹے عضلے کو صاف کرنا چاہئے ، جسے مستقیمہ راسی جانبی کہتے ہیں ، اور اسکے تعلقات کو واضح کرنا چاہئے - یہ اٹلس کے آڑے زائدے اور قذالی ہڈی کے وداجی زائدے کے درمیانی فصل میں اندرونی وداجی ورید کی ابتدا کے پیچھے واقع ہے پہلے عنقی عصب کی اگلی فرع اسکے وسطانی کنارے کے ادجل سے نکلتی ہوئی دکھائی دیگی ۔

مستقیمہ راسی جانبی - یہ عضلہ اٹیلس کے آڑے زائدے کے سرے کی بالائی سطح کے اگلے حصے سے نکلتا ہے اور قذالی ہڈی کے وداجی زائدے کی زیرین سطح میں ختم ہوتا ہے - اسکو پہلے عنقی عصب کی اگلی فرع کی ایک شاخچی رسد پہنچاتی ہے ۔

تقطیع - جب تک سروگردن کے تقطیع کار اپنے کام کی اس منزل تک پہنچینگے صدر کے تقطیع کار غالبًا اپنی تقطیع ختم کر چکینگے - اس صورت میں تیسرے اور چوتھے صدری مہروں کی درمیانی بین مہری لیفی کری کے لیول پر مہری ستون کو کاٹ کر سروگردن کو دھڑ سے الگ کرلینا چاہئے - اس عمل سے بالائی تین صدری مہرے پسلیوں کے پہلے ، دوسرے اور تیسرے جوڑوں کے چپکے ہوئے حصوں سمیت گردن کے ساتھ علیحدہ ہو جاتے ہیں - اخمعی عضلے اور طویلہ عنقی اس وجہ سے سالم رہ جاتے ہیں ۔

234

جمجمہ کے وسطی حفرہ کا جانبی حصہ

جمجمہ کے وسطی حفرہ کے اندر کی ساختوں کا پہلا یا دوسرا امتحان ہوسکتا ہے - یہ تقطیع کرتے وقت سر کو ایک کنارے کے سہارے رکھنا چاہئے تاکہ جمجمہ کے کہفہ کا فرش اوپر کو ہو - ذیل کی ساختیں ہیں جن کو ظاہر کرنا ضروری ہے ۔

۱- وریدی کہفی جوف (cavernous venous sinus)

۲- اندرونی سباتی شریان

۳۔ وسطی سحائی شریان

۴۔ معین سحائی شریان

۵۔ تین توامی عصب کی دو جڑیں معہ ہلالی عقدہ اور تین توامی عصب کی تین بڑی تقسیموں کے

۶۔ چشمی حرکی (oculomotor) عصب (تیسرا دماغی)

۷۔ بکرتی (trochlear) عصب (چوتھا دماغی)

۸۔ معد (abducent) عصب (چھٹا دماغی)

۹۔ مثارکی کا اندرونی سباتی ضفیرہ ۔

۱۰۔ بڑا اوپری حجری عصب ۔

۱۱۔ چھوٹا اوپری حجری عصب ۔

تقطیع ۔ وسطی جمجمی حفرہ (صفحہ 109، 110) کے ایک نصف سے ام جافیہ پہلے ہی نکالی جا چکی ہے اور اس جانب ان ساختوں کو صرف دوبارہ پہچان لینا ضروری ہے جو کھفی جوف میں واقع ہیں ۔ دوسری جانب ام جافیہ کو وسطی جمجمی حفرہ کے جانبی حصے کے وسطانی قطعہ سے اتارنا ضروری ہے ۔ چاقو کو اگلے ھد آسانامدہ پر داخل کرو اور پیچھے کی طرف حجری ہڈی کے راس تک لیجاؤ ۔ یہ شگاف اس سے گہرا نہ جائے ۔ جتنا کہ ام جافیہ کو کاٹنے کیلئے ضروری ہے ۔ اور اس جھلی کے ان فتحوں کے جانبی رخ ہونا چاہئے جن میں سے چشمی حرکی ، بکرتی اور تین توامی اعصاب گزرتے ہیں ۔ ان روزنوں کو سالم رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ تقطیع کے دوران میں ان اعصاب کے قربی سرے اپنے مقام پر قائم رہیں ۔ اب ام جافیہ کے اندر والے شگاف کو پیچھے اور جانبی رخ حجری ہڈی کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ بالائی حجری جوف کے خط میں لیجانا چاہئے ، اور آگے اور جانبی رخ وتدی کے چھوٹے پر کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ ۔ شگافوں کے بنانے کے بعد ام جافیہ کو بہت احتیاط کے ساتھ اٹھاؤ کیونکہ یہ ان اعصاب کے ساتھ جو اسکے تحت میں واقع ہیں ، اچھی طرح چپکی ہوتی ہے ۔ اس طرح جہاں یہ کھفی جوف کی جانبی دیوار بناتی ہے ، وہاں یہ عینی حرکی اور بکرتی اعصاب سے خوب چپکی ہوئی ہے اور تین توامی عصب کی عینی ڈویژن سے خوب چپکی ہے لیکن حجری ہڈی کے اوپر یہ ہلالی عقدہ کی

سطح سے ملی ہوئی ہے اور بڑے اور چھوٹے اوپری حجری اعصاب اسکے عین نیچے واقع ہیں۔ اسلئے چاقو کی دھار کو اس جھلی کے قریب رکھنا چاہیئے اور جھلی کا ایک چھوٹا حصہ ان اعصاب پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ پس ماندہ حصے کو بعد میں اسوقت نکال سکتے ہیں جب اعصاب کی توضیح کی جائے۔

235

کہفکی جوف - یہ جوف تقطیع بالا میں کھل چکا ہے۔ یہ ایک چھوٹی چوڑی وریدی سبیل ہے جو وتدی ہڈی کے جسم کے جانب کے ساتھ ساتھ بالائی محجری شق (orbital fissure) کے زیرین اور وسطانی سرے سے صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس تک جاتی ہے۔ آگے کی طرف عینی وریدیں اور وتدی جداری (sphenoparietal) جوف خون کو اس میں لاتی ہیں۔ لیکن پیچھے کی طرف اس کا خون بالائی اور زیرین حجری جوف لیجاتے ہیں۔ لیکن اسکے اور تعلقات بھی ہیں۔ اس طرح یہ دماغ کی جانبی سطح کے زیرین حصے سے اوپری وسطی دماغی ورید اور کچھ چھوٹی زیرین دماغی وریدوں کے ذریعہ خون پاتی ہے۔ سمت مخالف کے متناظر جوف سے اگلے اور پچھلی بین کہفکی جوفوں کے ذریعہ ملی ہوئی ہے (صفحہ 107)۔ آخر میں ایک یا دو سبیط (emi - ssary) وریدیں اسکے زیرین رُخ سے نکلتی ہیں۔ ایک ورید جمجمہ کے سوراخ بیضوی کے ذریعہ یا سوراخ ویسیلیس (Vesalii) کے ذریعہ نکلتی ہے اور پر نما وریدی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہے۔ اور دوسری وریدیں سوراخ دریدہ اور سباتی قنال میں سے اندرونی سباتی شریان کے ساتھ جاتی ہیں اور بلعومی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہیں۔

کہفکی جوف اسی طرح بنتا ہے، جس طرح اور وریدی اجواف۔ اُمّ جافیہ کی دو تہیں ایک دوسری سے الگ ہیں۔ اور درمیانی فاصلہ کا استر ایک نازک جھلی سے بنتا ہے۔ بین رَو ریشوں کا ایک پیچیدہ جال اس سبیل کے درونہ میں واقع ہے، اور اسی وجہ سے اصطلاح "کہفکی" اس جوف کیلئے مستعمل ہے۔ یہ کہفکی جوف ایک خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اسکے اندر سے اندرونی

236

سباتی شریان، اندرونی سباتی ضفیرہ، چشمی حرکی، بکرتی، اور مبعد اعصاب اور ثلاثی توامی عصب کی عینی ڈویژن سے گزرتے ہیں۔ ٹھیک تعلقات جو یہ ساختیں اسکی دیواروں سے رکھتی ہیں، آئندہ بیان ہونگے۔ فی الحال یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ دو یعنی اندرونی سباتی شریان اور مبعد عصب اُمّ جافیہ کی دونوں تہوں کے درمیانی فاصلہ میں دوسری ساختوں کی

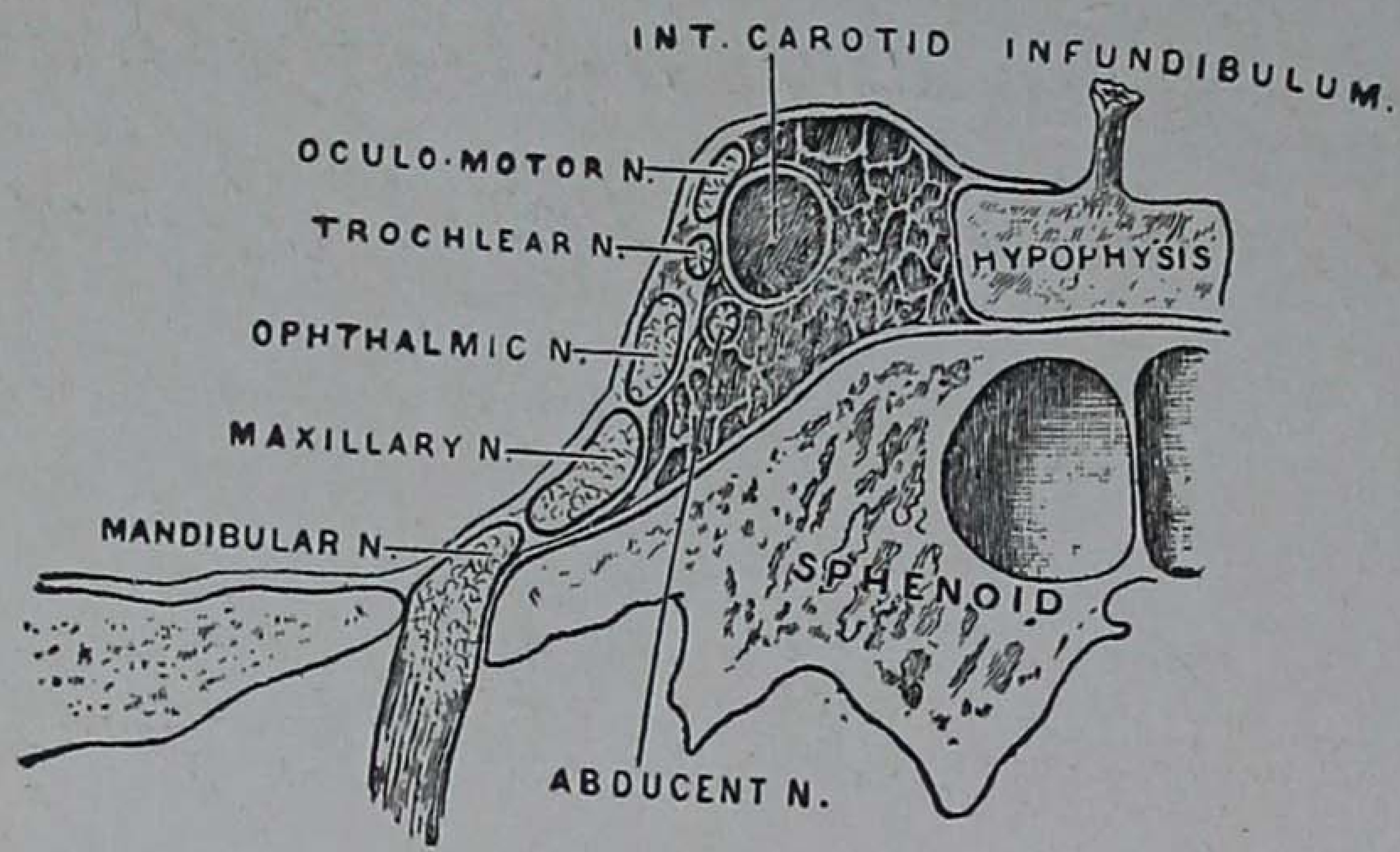


FIG. 85.—Section through the Cavernous Sinus.
(After Merkel, somewhat modified.)

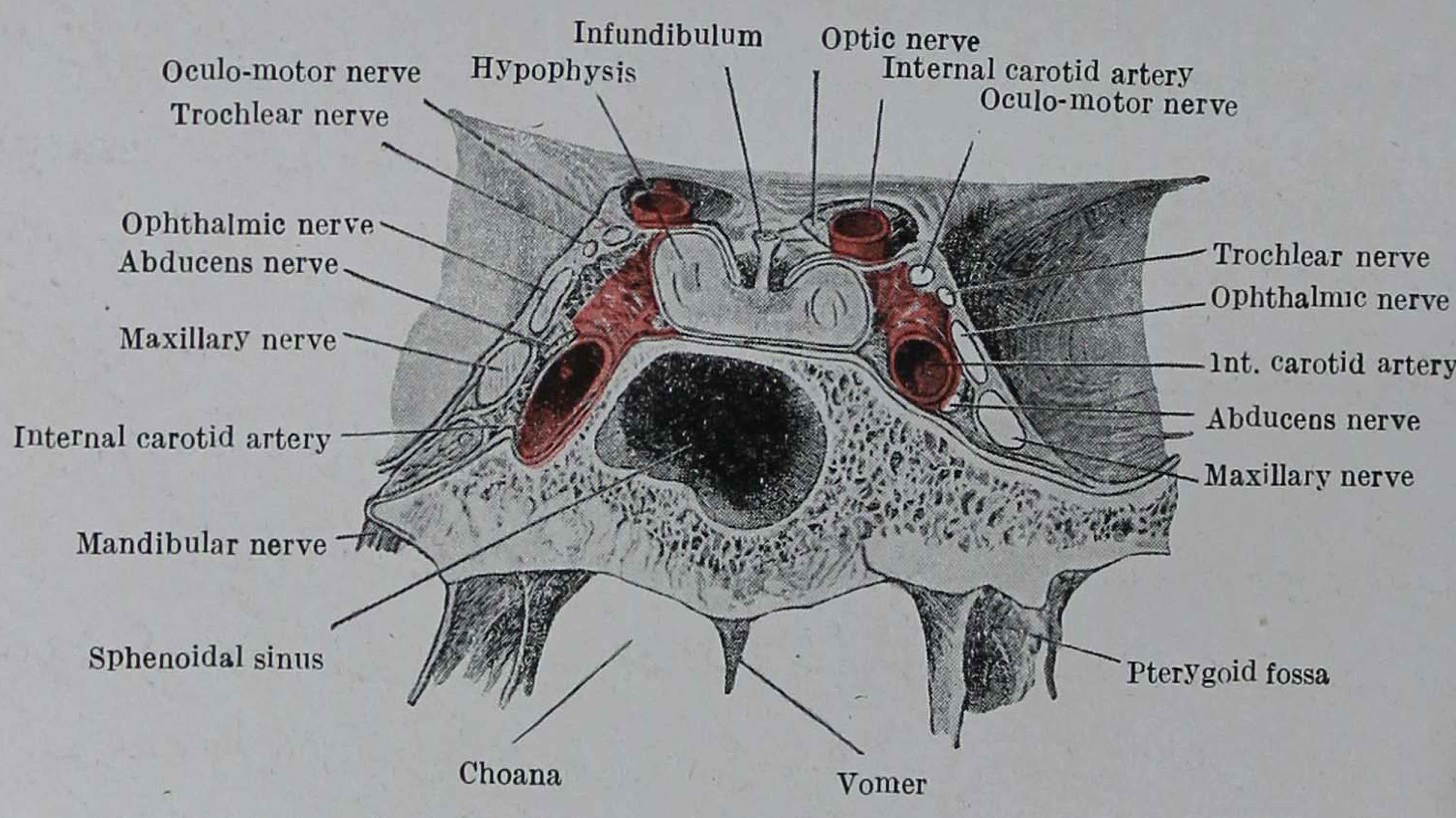


FIG. 86.—Frontal section through the Cavernous Sinus to show the position of the Nerves in its wall. Note the branch given to the hypophysis (O. T. pituitary body) by the internal carotid artery.

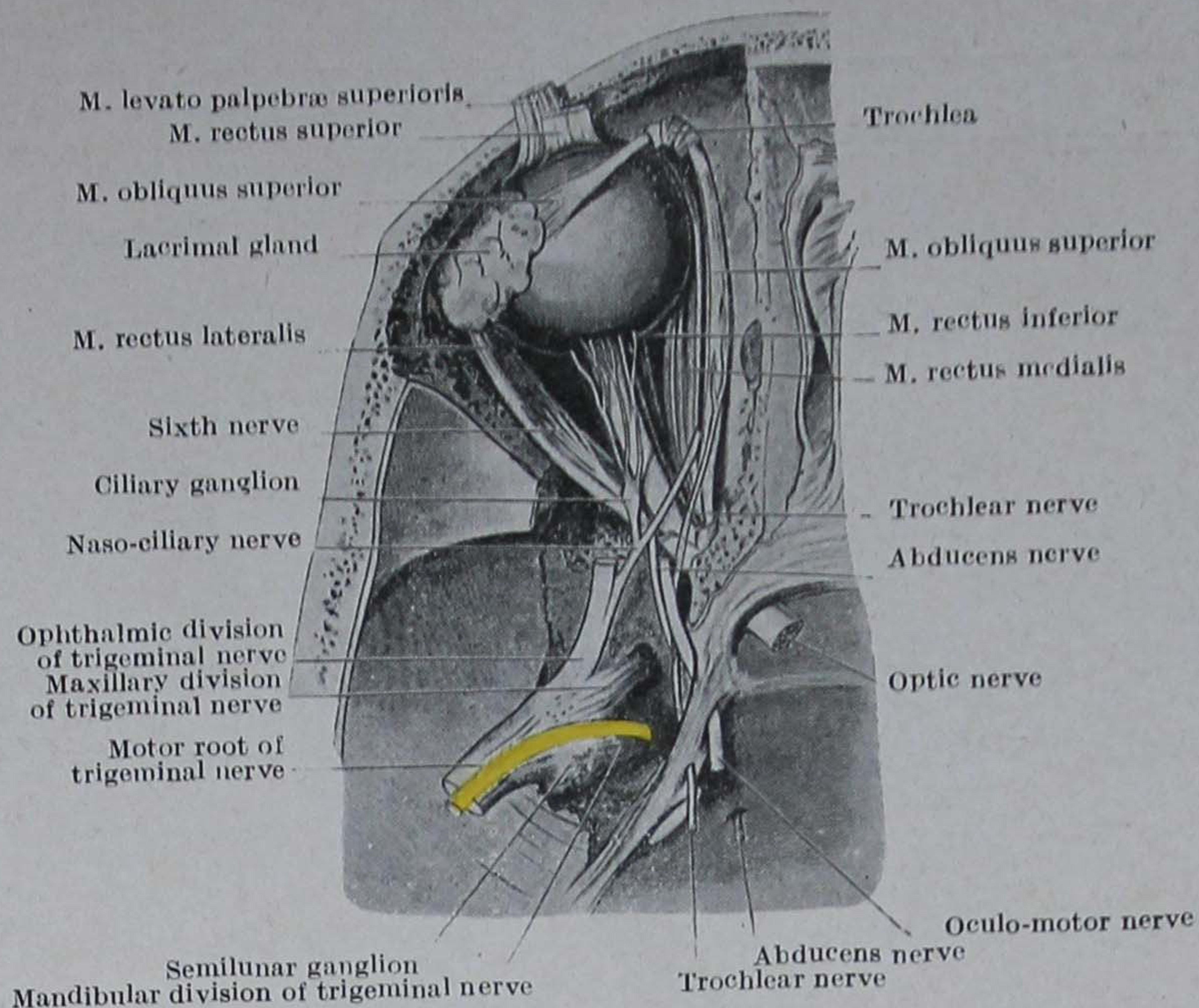


FIG. 87.—Dissection of the Orbit and the Middle Cranial Fossa. Both roots of the fifth nerve, with the semilunar ganglion are turned laterally.

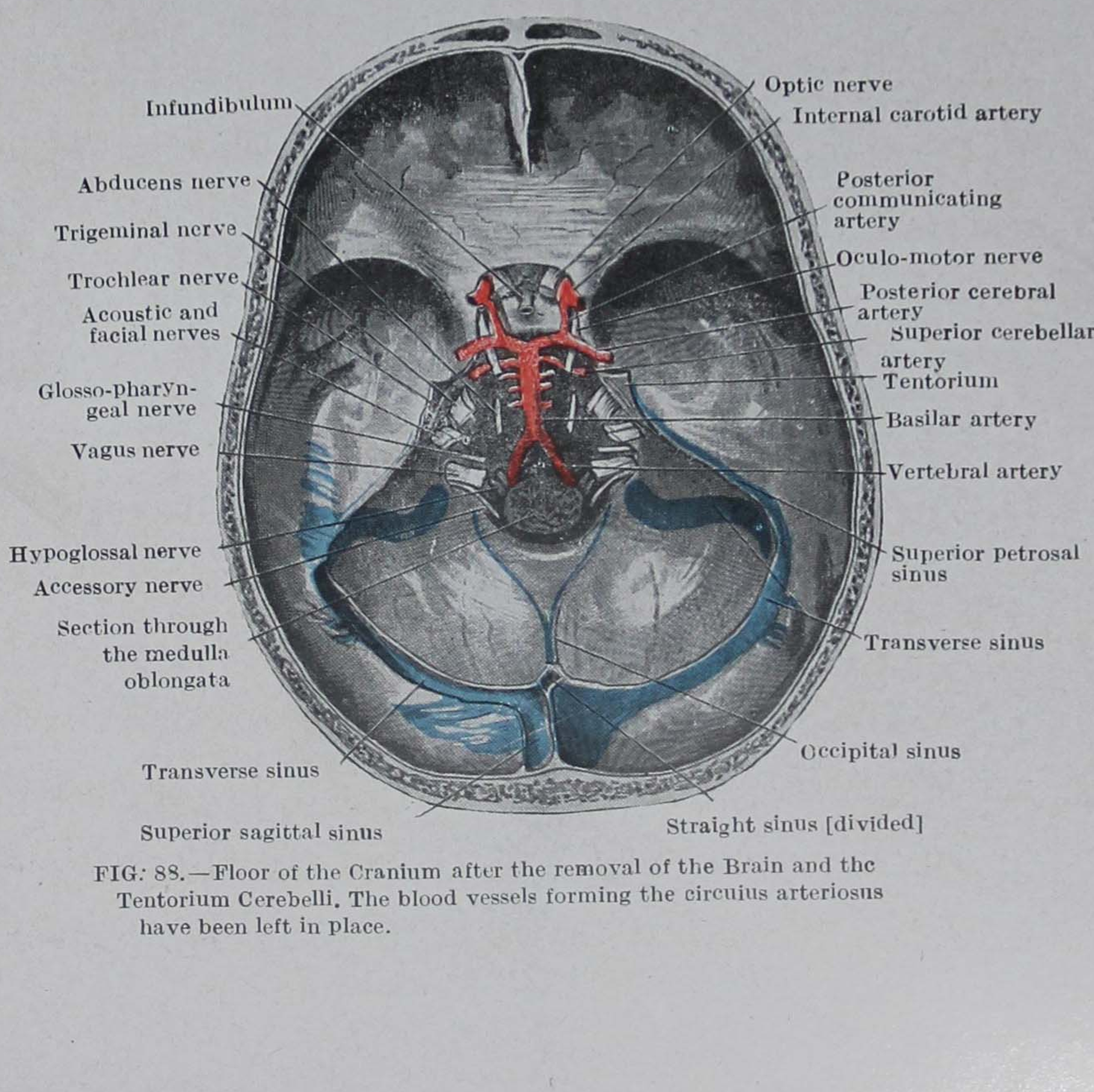


FIG. 88.—Floor of the Cranium after the removal of the Brain and the Tentorium Cerebelli. The blood vessels forming the circuius arteriosus have been left in place.

نسبت زیادہ واضح واقع ہیں، لیکن اس جوف کو استر کرنے والی نازک جھلی ان کو خون کی سبیل سے الگ رکھتی ہے۔ چشمی حرکی اور بکرتی اعصاب اور سہ توامی عصب کی عینی ڈویژن اس جوف کی جانبی دیوار سے خوب لگی ہوئی ہیں (تصاویر 85، 86، 87، 92)

سہ توامی عصب۔ اس عصب کی دونوں جڑیں پہلے ہی ام جافیہ کی دو تہوں کے درمیان صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے راس پر خیمہ کے اگلے کنارے کے نیچے گزرتی ہوئی دیکھ لی گئی ہیں۔ اب چونکہ ام جافیہ وسطی جمجمی حفرہ کے جانبی حصے سے اٹھا دی گئی ہے۔ ان عصبی جڑوں کے باقی تعلقات کا جو جمجمہ کے اندر ہیں، اب مطالعہ ہو سکتا ہے۔ یہ معلوم ہوگا کہ حصہ کبیر (portio major) یعنی حسی جڑ کے ڈھیلے ملے ہوئے اور متوازی لچھے فوراً تقسیم ہونا اور ایک دوسرے کے ساتھ ملنا شروع کر دیتے ہیں تاکہ ایک گھنا ضفیرہ نما نظام بنائیں۔ اور ساتھ ہی یہ عصبی جڑ کسی قدر

237

چوڑائی میں بڑھ جاتی ہے۔ وہ جالی جو اس طرح بنتی ہے۔ اس کھاف گڑھے میں واقع ہے جو صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس کے اگلے رخ پر ایک نشان بناتا ہے۔ اور یہ جالی ہلالی (semi-lunar) عقدہ میں غائب ہو جاتی ہے۔

ہلالی عقدہ۔ یہ شکل میں کسی قدر ہلال نما ہے۔ یہ حجری ہڈی کے راس اور وتدی ہڈی کے بڑے پر کے درمیان درز دار اتصال پر واقع ہے۔ وہاں ایک گڑھا ہے یا فضا میں بند ہے جس کو کہف میکل (cavum Meckelii) کہتے ہیں جو ام جافیہ کی دو تہوں کے الگ ہونے سے بنتی ہے۔ اس عقدہ کے انقعار کا رخ پس وسطانی ہے۔ اور اسی رخ پر اس میں تین توامی عصب کی حسی جڑ کے گچھے والے ریشے آتے ہیں۔ اس عقدہ کا انحداب پیش جانبی ہے اور

238

اس میں سے تین توامی عصب کی تین بڑی ڈویژنیں نکلتی ہیں، وہ یہ ہیں۔ (۱) پہلی یا عینی ڈویژن (۲) دوسری یا فکی ڈویژن (۳) تیسری یا جانی (mandibular) ڈویژن۔ اس عقدہ کا وسطانی کنارہ ربطی ریشوں کے ذریعہ اندرونی سباتی مشارکی ضفیرہ سے ملا ہوا ہے۔

پانچویں عصب کے حصہ صغیر (چھوٹے حصہ) یا حرکی جڑ کا تعاقب اب ہونا چاہیے۔ میکل کے کہف میں اس عصب کے جانے سے پہلے حرکی جڑ بڑی حسی جڑ کے وسطانی پہلو کے ساتھ ساتھ واقع ہوتی ہے۔ لیکن یہ اپنا مقام جلد بدل لیتی ہے، اور پھر حسی حصے کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ یہ تعلق ظاہر کرنے کے لئے دونوں جڑوں کے کٹے ہوئے سروں کو ام جافیہ کے اس روزن میں سے کھینچو جو میکل کے کہف میں جاتا ہے، اور ہلالی عقدہ کو آہستہ سے اس کے مقام سے نکال کر آگے کو اور

جانبی رخ الٹ دو، تاکہ اسکی عمقی سطح ظاہر ہوجائے۔ چھوٹی اور مضبوط حرکی جڑ بہ آسانی پہچانی جاسکتی ہے جبکہ یہ عقدہ کی عمقی سطح پر ایک میزاب میں واقع ہوتی ہے۔ اگر اس کو میزاب سے نکال لیا جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ عقدہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں، بلکہ یہ آگے کو سوراخِ بیضوی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ آخر کار یہ تین توامی عصب کی جائی ڈویژن سے ملجاتی ہے۔ یہ ملاپ قحجہ کے اندر سوراخِ بیضوی میں یا کھوپڑی سے فوراً باہر واقع ہوسکتا ہے۔

تقطیع - اب تین توامی عصب کی تین بڑی ڈویژنوں کا امتحان ہونا چاہیے۔
جائی ڈویژن سے شروع کرو جو سب میں بڑی ہے۔ یہ سیدھی نیچے کو جاتی ہے اور تقریباً فوراً ہی سوراخِ بیضوی میں سے ہوکر قحجہ کے کہف کو چھوڑ دیتی ہے۔

جائی ڈویژن کو الگ کرتے اور اس استخوانی روزن کو واضح کرتے وقت جس میں سے یہ گزرتی ہے، احتیاط کے ساتھ معین سحائی شریان تلاش کرو جو سوراخِ بیضوی میں سے ہوکر قحجہ میں داخل ہوتی ہے۔ اگر اشراب رگ کے اندر زور کے ساتھ کیا گیا ہے تو اسکو آسانی سے پہچان سکتے ہیں۔ ایک وسیط وریدبھی جو کہفکی جوف کو پرنما وریدی ضفیرہ سے ملاتی ہے سوراخِ بیضوی میں سے گزرتی ہے۔

فکی ڈویژن پوری کی پوری حسی ریشوں سے بنی ہے۔ یہ کہفکی جوف کے زیریں اور جانبی حصّے کے تعلق میں آگے کو جاتی ہے اور قحجہ کے اندر تھوڑے سفر کے بعد سوراخِ مدوّر میں سے باہر نکلتی ہے۔ اپنے آغاز کے قریب یہ قحجہ کے وسطی حفرہ کی ام جافیہ کو ایک باریک سحائی شاخ دیتی ہے۔
عینی ڈویژن۔ تین توامی عصب کی تین شاخوں میں سب سے چھوٹی ہے، اور فکی (maxillary) کی طرح پوری حسی ریشوں سے بنی ہے۔ یہ آگے کو کہفکی جوف کی جانبی دیوار میں گزرتی ہے، اور بالائی محجری شق کے قریب تین اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوکر ختم ہوجاتی ہے۔ جب یہ جوف کے اندر سے گزرتی ہے تو اسکے ساتھ چشمی حرکی اور بکرتی اعصاب ہوتے ہیں۔
یہ دونوں اعصاب اس سے اونچے لیول پر واقع ہیں۔ تین توامی عصب کی دوسری قسموں کی طرح عینی عصب ایک سحائی شاخ دیتا ہے۔ یہ ایک چھوٹی شاخچہ ہے جو خیمۂ دماغ (tentorium cerebelli) میں جاتی ہے۔

تین توامی عصب کی عینی قسمت کی اختتامی شاخیں انفی ہدبی (naso-ciliary) دمعی (lacrimal) اور جبہی ہیں۔ عموماً انفی ہدبی پہلے نکلتی ہے، دمعی اسکے بعد جلد نکلتی ہے اور پھر اس عصب کا تنہ جبہی ہو کر آگے جاتا ہے۔ یہ تینوں شاخیں بالائی محجری شق میں سے ہو کر محجر (orbit) میں داخل ہوتی ہیں۔

چشمی حرکی عصب (تیسرا) اور بکرتی عصب (چوتھا) اور عصب مبعد (nervous abducens) (چھٹا)

یہ پہلے ہی دیکھا گیا تھا کہ چشمی حرکی عصب جمجمہ کے وسطی حفرہ میں اُمّ جافیہ کو ایک چھوٹے تکون رقبہ کے اندر چھیدتا ہے جو خیمہ کے چپکے ہوئے اور آزاد کناروں کے تقاطع سے عین آگے واقع ہے۔ (صفحہ 108)۔ یہ دیکھ لیا گیا ہے کہ بکرتی (چوتھا) عصب اُمّ جافیہ کو پچھلے حفرہ میں خیمہ کے آزاد کنارے کے نیچے چھیدتا ہے۔ یہ دونوں اعصاب کہفکی جوف کی جانبی دیوار میں آگے کو جاتے ہیں۔ چشمی حرکی عصب سب سے اونچے لیول پر واقع ہے، پھر بکرتی عصب آتا ہے، اور اس سے فوراً نیچے تین توامی عصب کی عینی ڈویژن ہے۔ اسلئے یہ تینوں اعصاب اوپر سے نیچے تک عددی ترتیب ظاہر کرتے ہیں۔ مبعد (abducent)، عصب جو اُمّ جافیہ کو پچھلے حفرہ میں ظہر سرج (dorsum sellæ) کے زیریں اور جانبی حصے پر چھیدتا ہے، اندرونی سباتی شریان کے جانبی رخ کے گرد گھومتا ہے، اور پھر کہفکی جوف کے اندر دوسرے اعصاب کی نسبت زیادہ سیدھا جاتا ہے (تصویر 85)۔

چشمی حرکی، بکرتی اور مبعد اعصاب کہفکی جوف کے اندر گزرتے وقت سباتی ضفیرہ اور عینی عصب سے ربطی ریشے پاتے ہیں، اور سب کے سب بالائی محجری شق میں سے گزر کر محجر میں داخل ہوتے ہیں۔ ایسا کرنے سے پہلے چشمی حرکی عصب ایک بالائی اور ایک زیریں قسمت میں تقسیم ہوتا ہے۔ جب یہ مختلف اعصاب بالائی محجری شق میں سے گزرتے ہیں تو اپنے اضافی مقامات کے لحاظ سے بدل جاتے ہیں۔ لیکن اس تبدیلی کا مطالعہ محجر کی تقطیع میں ہوگا۔

اندرونی سباتی شریان۔ اس شریان کے درون حجمی حصے کا امتحان اب ہو سکتا ہے (تصاویر 39، 85، 86، 92)۔ یہ وتدی کے جسم کے جانبی رخ پر واقع ہے۔

اور اپنے ممر کے بیشتر حصہ میں کہفکی جوف میں سے گزرتی ہے۔ یہ حجری ہڈی کے راس پر سباتی قنال سے نکل کر سوراخ دریدہ (foramen lacerum) میں جاتی ہے۔ پھر سوراخ دریدہ کے بالائی حصے میں سے گزرتی ہے۔ امّ جافیہ کی بیرونی تہ کو چھیدتی ہے، اور پچھلے مہد آسازائدہ کی جڑ پر جمجمہ کے وسطی حفرہ میں داخل ہوتی ہے۔ وہاں یہ زاویہ قائمہ پر مڑتی ہے، اور آگے کو وتدی کے چھوٹے پَر کی زیرین جڑ تک جاتی ہے، جہاں یہ یک لخت اوپر کو مڑتی ہے اور امّ جافیہ کی اندرونی تہ کو بصری (optic) سوراخ میں بصری عصب کے داخلہ سے عین پیچھے اور اگلے مہد آسازائدہ کے وسطانی جانب چھیدتی ہے۔ دماغ کو نکالتے وقت اسکو اس مقام پر کاٹا گیا تھا لیکن بعد کو یہ دماغ کے قاعدی رُخ پر جانبی شق کی ابتدا کے قریب اگلی اور وسطی دماغی شریانوں میں تقسیم ہو کر ختم ہوتی ملیگی۔ اپنے کل ممر میں یہ مشارکی رشتکوں سے گھری رہتی ہے اور جمجمہ میں اپنے داخل ہونے کے بعد مبعد عصب اسکے جانبی پہلو کا تقاطع کرتا ہے۔

اندرونی سباتی شریان کا درون جمجمی حصّہ ذیل کی شاخیں دیتا ہے:—

۱۔ شاخیں غدہ نخامیہ (hypophysis) کو
۲۔ شاخیں ہلالی عقدہ کو
۳۔ شاخیں امّ جافیہ کو

} یہ باریک شاخچیاں ہیں جو کہفکی جوف میں نکلتی ہیں۔

۴۔ عینی
۵۔ پچھلی ربطی
۶۔ اگلی دماغی } اختتامی شاخیں
۷۔ وسطی دماغی } اختتامی شاخیں
۸۔ مشیمیتی (chorioidal)

} ان کا مطالعہ آئندہ منزل میں ہوگا

اندرونی سباتی ضفیرہ۔ ان مشارکی رشتکوں کی تقطیع جو اندرونی سباتی ضفیرہ بناتے ہیں، اطمینان کے ساتھ صرف ایسے موضوع میں ہو سکتی ہے جو شرابایا نہ گیا ہو۔ پھر بھی یہ تقطیع نہایت ہی مشکل ہوتی ہے اندرونی سباتی ضفیرہ کہفکی جوف کے اندر واقع ہے اور اسکا زیادہ حصہ اندرونی سباتی شریان کے زیرین اور وسطانی رخ پر اس مقام پہ جمع ہو گیا ہے۔ جہاں یہ شریان اوپر کو

مڑتی ہے۔ بعض اوقات یہ ضفیرہ غدہ نخامیہ، تیسرے اور چوتھے اعصاب، تین توامی عصب کی عینی دو پرن اور ہلالی عقدہ کو رشتکین دیتا ہے۔ اور ہدبی عقدہ کو مشارکی جڑ دیتا ہے۔

بڑا اوپری حجری عصب۔ اس عصب کو وسطی سحائی شریان کی ایک چھوٹی شریانی شاخچی سمیت۔ حجری ہڈی کے اگلے رخ پر اس میزاب میں آسانی سے نمایاں کر سکتے ہیں جو وجہی قنال کے سوراخ سے سوراخِ دریدہ تک جاتا ہے۔ یہ ہلالی عقدہ کے نیچے واقع ہے۔ اسی لئے اس عقدہ کو آگے کی طرف اور جانبی رخ الٹ دینا چاہئے۔ وجہی قنال کے اندر یہ وجہی عصب کے رکبی (genicular) عقدہ میں مل جاتا ہے۔ جب اسکو الٹے رخ میں کھوجا جائے تو یہ سوراخِ دریدہ میں داخل ہوتا ملیگا، جہاں یہ سمباتی ضفیرہ سے آنیوالے عمقی حجری عصب میں ملتا ہے۔ وہ دونوں جوان دو رشتوں کے ملاپ سے بنتا ہے پرنما قنال کا عصب ہے۔

چھوٹا اوپری حجری عصب۔ یہ عصب حجری ہڈی کے اگلے رخ پر اس روزن میں سے ظاہر ہوتا ہے۔ جو وجہی قنال کے سوراخ کے عین جانبی طرف واقع ہے۔ یہ وتدی کے بڑے پر اور صدغی ہڈی کے حجری حصے کے درمیان نیچے کی طرف یا لا اسمی قنالچہ یا سوراخِ بیضوی میں سے گزر کر حجمجہ کے کھفہ کو چھوڑتا ہے۔ تاکہ اذنی عقدہ تک پہنچے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ (صفحہ 220) یہ لسانی بلعومی کی طبلی شاخ اور وجہی کے رکبی عقدہ سے ایک شاخ کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے۔

بیرونی اوپری حجری عصب۔ اس منزل پر چوتھے حجری عصب یعنی بیرونی اوپری حجری عصب کو دیکھ لینا آسان ہے۔ اس کا آغاز مشارکی ضفیرہ سے ہوتا ہے۔ جو وسطی سحائی شریان کے ساتھ جاتا ہے اور حجری ہڈی میں داخل ہو کر وجہی عصب کے رکبی عقدہ کو چلا جاتا ہے۔

وسطی اور معین سحائی شریانیں۔ اب سوراخِ شوکی کے اندر وسطی سحائی شریان کے مدخل کا امتحان کرنا چاہیے۔ یہ ہلالی عقدہ کو باریک شاخچیاں دیتی ہے۔ اور ایک شاخچی یعنی اوپری حجری شریان نکلتی ہے۔ جو بڑے اوپری حجری عصب کے ساتھ وجہی قنال کے سوراخ میں جاتی ہے۔ وسطی سحائی شریان کا باقی مجریٰ پہلے بیان ہو چکا ہے (صفحہ 118)۔ عصب شوکی (nervus spinosus) بھی جانبی عصب سے جمجمہ میں سوراخ شوکی کے اندر سے داخل ہوتا ہے۔ (صفحہ 179)۔

معین سحائی شریان سوراخِ بیضوی میں سے گزر کر مججمہ میں داخل ہوتی ہے اور زیادہ تر ہلالی عقدہ میں تقسیم ہوتی ہے۔

محجر

(ORBIT)

محجر کے کہفہ کے اندر ذیل کی ساختیں آنکھ کے مقلہ اور بصری عصب کے گرد جمع ہیں :-

عضلے
- بالائی مستقیمہ
- زیرین مستقیمہ
- جانبی مستقیمہ
- وسطانی مستقیمہ
- بالائی مورّب
- زیرین مورّب
- رافع جفن بالائی (levator palpebræ superioris)

عروق
- عینی شریان اور اسکی شاخیں
- عینی وریدیں (بالائی اور زیرین) معہ اپنی معاونوں کے

اعصاب
- چشمی حرکی (تیسرا دماغی)
- بکرتی (چوتھا دماغی)
- مبعد (چھٹا دماغی)
- جبہی، دمعی، انفی ہدبی — تین توامی یا پانچویں دماغی عصب کی عینی ڈویژن سے
- تین توامی عصب کی فکّی قسمت کی وجنی شاخ

PLATE VIII

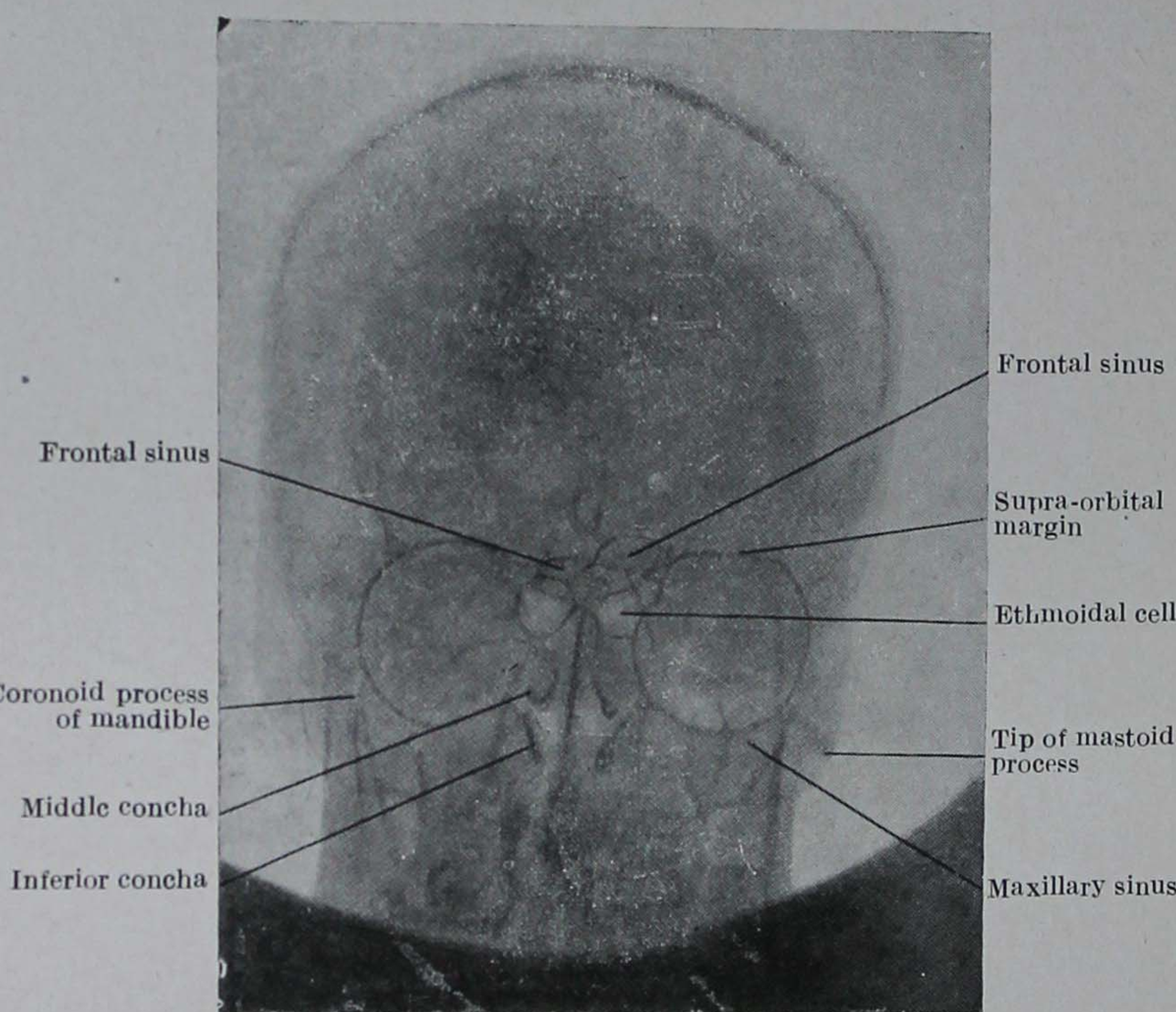


FIG. 89.—Antero-posterior radiograph of Living Skull- [Gouldesbrough.]

PLATE IX

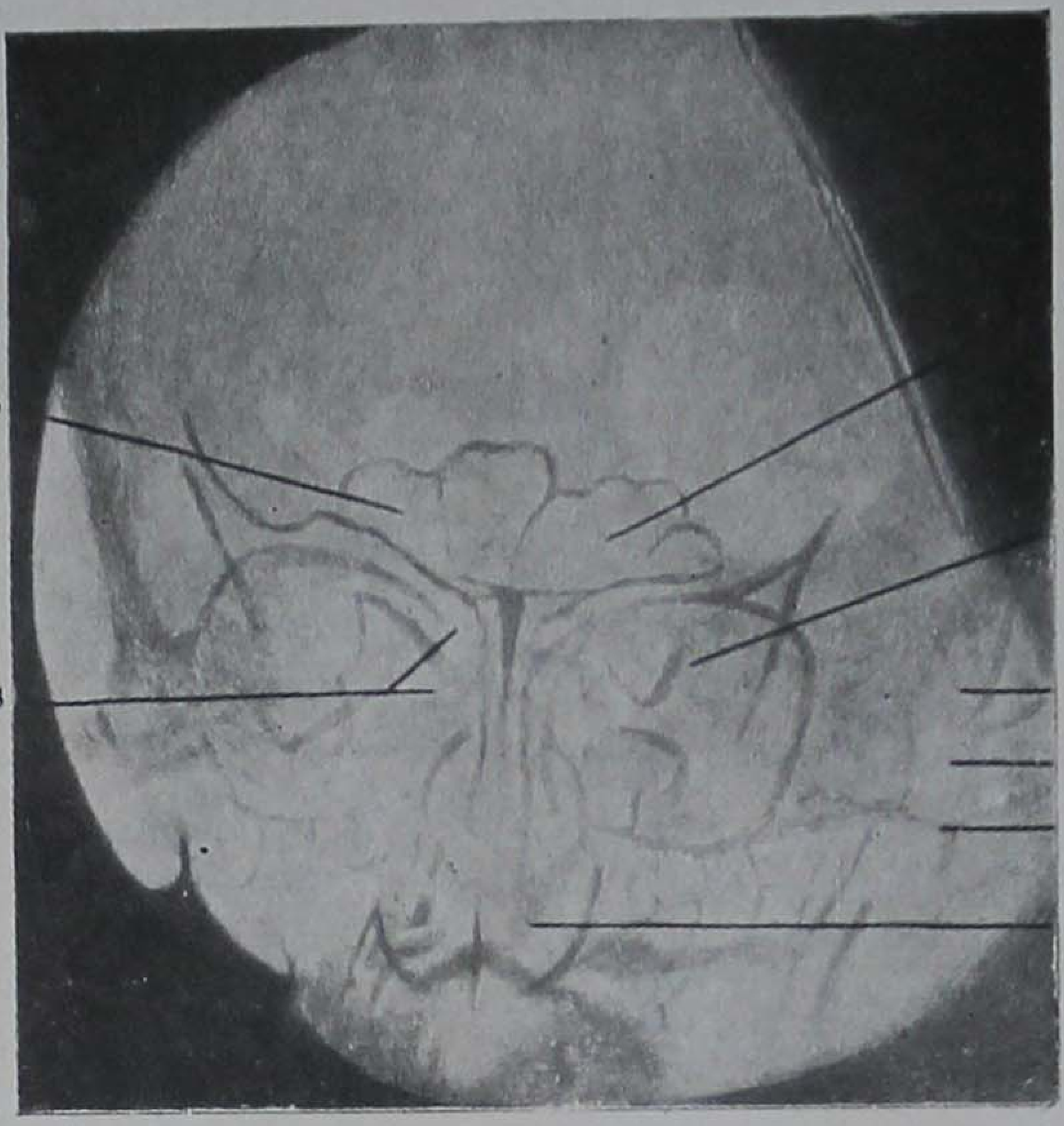


FIG. 90.—Antero- posterior radiograph of Skull, showing large frontal sinuses.

ہدبی عقدہ

دمعی غدہ

بصلی　(bulbar)　رداء

تقطیع ۔ محجر کی چھت کو آری، چھینی، اور استخوانی چمٹے کی مدد سے نکالنا چاہیئے۔

243

محجر کے فتحہ سے اوپر جمجمہ کی موٹی دیوار کو پہلے نکالو اور صرف اس پتلے حصّہ کو چھوڑ دو جو بالائی محجری محراب سے متناظر ہے۔

نرم ساختوں کو گردِ عظمہ سمیت کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے سے لیکر نیچے بالائی محجری کنارے تک نکال دو پھر آری لو۔ اور جبہی ہڈی میں سے اگلے حفرہ کے فرش تک دو شگاف لگاؤ۔ ایک عمودی رخ میں نیچے کی طرف مصفاتی (ethmoid) کی غربالیں (cribriform) پلیٹ کے اگلے سرے کے مقابل اور دوسرا نیچے اور آگے کو وتدی کے چھوٹے پر کے جانبی سرے سے عین آگے تک۔ آری کے چیرے لگ جانے کے بعد استخوانی چمٹا لیکر جبہی ہڈی کو دونوں چیروں کے درمیان اگلے حفرہ کے فرش کے بیول تک اڑا دو۔ ہڈی نکالتے وقت جبہی ہوائی جوف کھول سکتے ہیں اور اسکی وسعت دیکھ لینی چاہیئے (تصاویر 89،90) ۔ پھر چھینی لو اور وتدی کے چھوٹے پر کے پچھلے کنارے کے عین سامنے اگلے حفرہ کے فرش میں سے کاٹو۔ کاٹ کو وسطانی رخ بصری سوراخ کے دو ملی میٹر سامنے تک لیجاؤ۔ پھر اسکو آگے کی طرف جبہی ہڈی کی محجری پلیٹ کے وسطانی کنارے کے ساتھ ساتھ اور مصفاتی کی غربالیں پلیٹ کے خطہ میں ایک گڑھے کے جانبی طرف الٹ دو۔ پھر چھینی اور استخوانی چمٹے کی مدد سے آہستہ آہستہ محجر کی ساری استخوانی چھت کو کاٹ ڈالو۔ لیکن تحتی گردِ عظمہ کو ضرر نہ پہنچاؤ۔ پھر وتدی کے چھوٹے پر کے باقی حصوں کو نکال دو، سحر بصری سوراخ کے کنارے کے جس کو سالم چھوڑ دینا ضروری ہے۔ بالائی بصری شق اب پوری کھل گئی ہے اور کہفی جوف کی دیوار کے اندر کے اعصاب کو آگے کے رخ محجر کے اندر تک کھوجنے میں کوئی دقت نہ ہوگی لیکن باقی تقطیع میں زیادہ آزادی حاصل کرنے کیلئے اگلے مہد آسا زائدہ کو کاٹ دینا چاہیئے۔ محجر کی استخوانی چھت نکل چکنے کے بعد عیاں شدہ گردِ عظمہ کا امتحان کرو۔

گرد عظمہ۔ اگر تقطیع کامیاب طریق سے ہوئی ہے تو مجر کی چھت کی زیرین سطح کو ڈھانکنے والا گرد عظمہ بغیر ضرر پہنچے نمایاں ہو جائیگا۔ مجر کا گرد عظمہ ایک قیف نما غلاف بناتا ہے جو وجنی (zygomatic) اور زیر مجری اعصاب اور زیر مجری شریان کے سوا اس کہفہ کے کل مافیہات کو ملفوف کرتا ہے۔ لیکن اسکی استخوانی دیواروں کے ساتھ ڈھیلا چپکا ہوا ہے پیچھے بالائی مجری شق میں سے ہو کر آم جافیہ سے بالراست ملا ہوا ہے۔ کہفہ کے ساتھ پھیل کر آگے کی طرف مجر کے فتحہ کے گرد اس گرد عظمہ سے ملجاتا ہے جو کھوپری کے باہر کو ڈھانکتا ہے۔ یہاں پر جفنی (palpebral) رواکے ساتھ بھی اہم تعلقات ظاہر کرتا ہے۔

تقطیع۔ پلکوں کو کھولو اور چمٹے کے ساتھ آنکھ کے مقلہ کو آگے کھینچو۔ پھر ایک باریک سوئی کے ساتھ دھاگے کا ایک ٹکڑا چشمی (ocular) ملتحمہ (conjunctiva) میں سے گزارو۔ اور یہ خیال رکھو کہ آنکھ کے مقلہ میں سوراخ نہ ہو جائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے بعد کو اس کا پھلانا ناممکن ہو جائے گا۔ آخر کار یہ دھاگا ناک سے سی دو۔ اور آنکھ کا مقلہ آگے کی طرف بہ حفاظت کھچا رہیگا۔ اب مجر کی چھت کے گرد عظمہ پر آؤ۔ اسکو مجر کے اگلے کنارے کے قریب آڑا کاٹو۔ اور پھر آگے سے پیچھے مجر کے وسطی خط کے ساتھ ساتھ۔ اس طرح بنے ہوئے دونوں دامنوں کو بالترتیب جانبی اور وسطانی رخ الٹ دو۔ جب بالائی مجری شق کا خط آجائے تو یہ خیال رکھو کہ ان اعصاب کو ضرر نہ پہنچے جو اس شق میں سے گزرتے ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ چھوٹے سے بکرتی عصب کو ہے۔ جو اس شق کے وسطانی سرے کے قریب واقع ہے۔ اسکی گرفت فوراً کرلو اور چربی کے اندر سے آگے کی طرف بالائی موربہ تک اسکو کھوجو جو مجر کی وسطانی دیوار کے بالائی حصے کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ مجر کے وسطی خط میں بڑا جبہی عصب رافع جفن بالائی کی سطح کی چربی میں ملیگا۔ اس عصب کو آگے کی طرف اسکے اسکی دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہونے کے مقام تک کھوجو۔ وہ یہ ہیں:۔ ایک بڑی فوق مجری شاخ جس کے ہمراہ ایک متناظر شاخ ہوتی ہے، اور ایک وسطانی چھوٹی فوق بکرتی شاخ۔ فوق بکرتی شاخ کا تعاقب مجر کے بالائی وسطانی زاویہ تک کرو، جہاں یہ بالائی موربہ عضلہ کی چرخی کے اوپر سے گزرتی ہے۔ بکرتی عصب اور بالائی موربہ عضلہ کی طرف آؤ۔ اس عضلہ کو پیچھے سے آگے تک

244

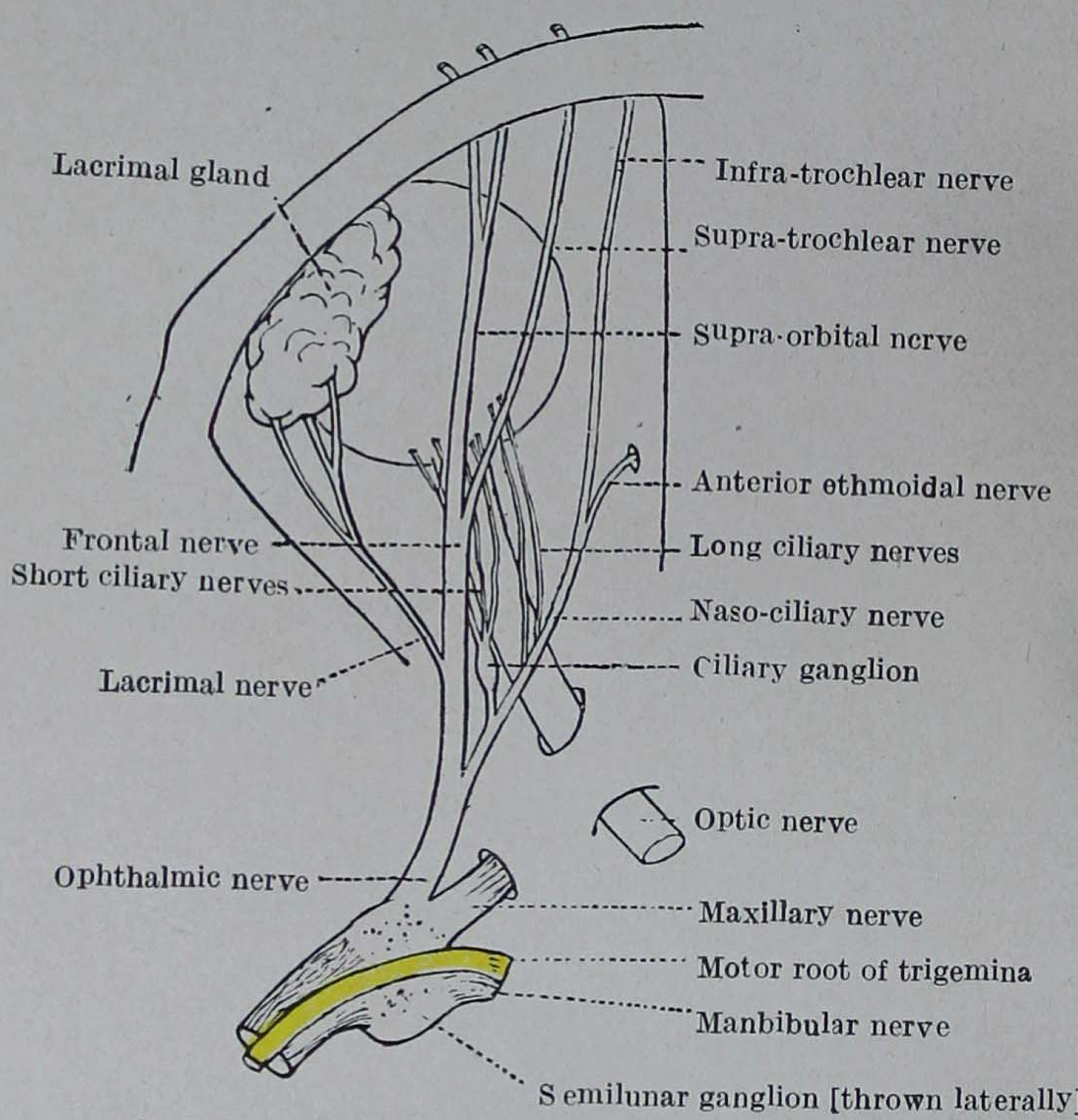


FIG. 9I.—The Ophthalmic Nerve of the Left Side. The semilunar ganglion and the nerves have been everted and turned over to show the motor root.

صاف کرو۔ یہ ایک وتر میں ختم ہوتا ہے۔ جو اس لیفی چرخی میں سے گزرتا ہے۔ جو مجر کے بالائی اور وسطانی زاویہ پر واقع ہے۔ پھر پیچھے کو اور جانبی رخ مڑتا ہے۔ اور رافع جفن بالائی اور بالائی مستقیمہ کے نیچے غائب ہو جاتا ہے۔ وتر اور چرخی دونوں کو واضح کرو جبہی عصب کی طرف آدھ اسکو ایک طرف کھینچو۔ اور رافع جفن بالائی کو صاف کرو، جسکے اوپر یہ عصب واقع ہے۔ رافع جفن کے کناروں کو واضح کرو۔ اور دیکھو کہ یہ آنکھ کے مقلہ کے بالائی مستقیمہ عضلہ پر واقع ہے۔ رافع جفن کو احتیاط کے ساتھ اٹھاؤ اور بیضی حرکی عصب کی بالائی قسمت کی ایک چھوٹی شاخچی کو دیکھو جو بالائی مستقیمہ کو چھیدتی ہے اور رافع جفن میں داخل ہوتی ہے۔ اب دمعی عصب کو اور اسکی ہمراہی دمعی شریان کو نکالو مجر کی چھت اور جانبی دیوار کے ملاپ کی چربی میں واقع ہیں، اور ان کو دمعی غدے کی طرف آگے کے رخ کھوجو۔ یہ غدہ بالائی مجری کنارے کے جانبی سرے کے ادجمل واقع ہے۔ جب کل مذکورہ ساختیں مل جائیں، اور صاف ہو جائیں، تو ان کا مفصل مطالعہ کرو۔

جبہی عصب ۔ یہ عصب تین توامی عصب کی عینی ڈویژن کے تنے کا اس مقام کے بعد کا سلسلہ ہے، جہاں یہ اپنی دمعی (lacrimal) اور انفی ہدبی شاخیں دیتا ہے۔ یہ عصب عضلوں کے اوپر بالائی مجری شق کے اندر سے داخل ہوتا ہے۔ اور رافع جفن بالائی کی بالائی سطح پر۔ مجر کے کہفہ کو استر کرنیوالے گرد عظمہ کے ذرا نیچے آگے کو جاتا ہے۔ مجر کے نصف سے ایک تغیر پذیر فاصلہ پہ فوق مجری اور فوق بکرتی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہوتا ہے۔

فوق بکرتی عصب ۔ جبہی کی دونوں اختتامی شاخوں میں وسطانی اور چھوٹا ہے۔ یہ بالائی مورب عضلہ کے بکرتی کی طرف جاتا ہے، جس کے اوپر یہ جفنی رواکو چھیدتا، مجر کو چھوڑتا اور پیشانی تک پہنچنے کے لئے مجر کی محراب کے گرد گھومتا ہے۔ اس کا باقی ممر پہلے ہی بیان ہو چکا ہے (صفحہ 47)۔ مجر کے اندر بالائی مورب عضلہ کی چرخی کے قریب یہ ایک چھوٹی شاخچی دیتا ہے۔ یہ شاخچی انفی ہدبی عصب کی زیرین بکرتی شاخ میں ملنے کیلئے نیچے کو جاتی ہے۔

فوق مجری عصب مادری تنے کے خط میں آگے بڑھتا ہے، اور فوق مجری سوراخ یا کٹاؤ میں سے گزر کر پیشانی پر اوپر کو جاتا ہے (صفحہ 47)۔ فوق مجری عصب کا ایک جانبی اور ایک وسطانی شاخ میں تقسیم ہونا چاندنی کی تقطیع کے دوران میں دیکھا گیا تھا (صفحہ 47)۔ بعض اوقات یہ علیحدگی مجر کے اندر واقع ہوتی ہے، اور اس صورت میں بڑا جانبی حصہ فوق مجری کٹاؤ

میں واقع ہوتا ہے۔

دمعی عصب ۔ یہ عصب تین توامی کی عینی قسمت کی اختتامی شاخوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ یہ عضلوں کے لیول سے اوپر بالائی محجری شق کے اندر سے محجر میں داخل ہوتا ہے اور جانبی مستقیمہ عضلے کے بالائی کنارے کے اوپر کہف کی جانبی دیوار کے ساتھ ساتھ جاتا ہے۔ محجر کے اگلے حصے پر یہ اپنے ہمرکو دمعی غدے کے اوجھل جاری رکھتا ہے حتےٰ کہ یہ بالائی پپوٹے کے جانبی حصے میں پہنچتا ہے، جس میں یہ ختم ہوتا ہے (صفحہ 27)۔ محجر کے کہف کے اندر یہ بہت سی شاخچیاں دمعی غدے کی عمقی سطح کو دیتا ہے اور نیچے کے رخ ایک رشتک بھیجتا ہے جو اسکو فکی عصب کی وجنی شاخ کے ساتھ ملاتا ہے۔

بکرتی عصب ۔ یہ چھوٹا عصب تمام تر بالائی موربہ عضلہ کی رسد کے لئے مخصوص ہے۔ بالائی محجری شق کے اندر سے محجر میں داخل ہوکر عضلوں سے اوپر گردعظمہ کے نیچے آگے کو اور وسطانی رخ جاتا ہے، اور آخر کار بالائی موربہ عضلہ کی بالائی یا محجری سطح کے پچھلے حصے میں ڈوب جاتا ہے۔

دمعی غدہ ۔ یہ غدہ ایک چھوٹا چپٹا اور واضح طور پر بیضوی شکل کی لختکی ساخت ہے جو محجر کے پیش جانبی حصے میں واقع ہے۔ اس کا لمبا محور محجر کے اگلے کنارے کے متوازی واقع ہے (تصاویر 92، 97)۔ یہ دو چھوٹے یا لختوں کے گروہوں پر مشتمل ہے۔ ایک بالائی اور ایک زیرین جو ایک دوسرے سے غیر مکمل طور پر علیحدہ ہیں۔ بالائی دمعی غدہ جو غدہ کی بڑی پوٹ ہے، محجر کے کہف میں واقع ہے اسکی جانبی محدب سطح جبہی ہڈی کے وجنی زائدے کے وسطانی رخ پر ایک گڑھے میں بیٹھتی ہے اور محجر کی محراب کے جانبی حصے کے ساتھ چھوٹے لیفی بندوں کے ذریعہ بندھی ہوئی ہے جو گردعظمہ سے چلتے ہیں عمقی یا وسطانی سطح تھوڑی سی مجوف ہے۔ اور رافع جفن بالائی اور جانبی مستقیمہ کے اوپر واقع ہے جو اس کے اور آنکھ کے مقلہ کے درمیان حائل ہیں۔ زیرین دمعی غدہ بالائی حصے کے نیچے اور آگے واقع ہے۔ جس سے یہ رافع جفن بالائی کے پھیلے ہوئے وتر کے ذریعہ جزوی طور پر علیحدہ ہے۔ یہ بالائی پپوٹے کے قاعدے میں ابھر آتا ہے۔ اور اس ملتحمہ کے اوپر واقع ہے جو اس پپوٹے کے عمقی رخ کا استر بناتی ہے۔ غدہ کے اس حصے کا امتحان پہلے ہی پپوٹوں کی تقطیع میں ہو چکا ہے (صفحہ 27) بے تقطیع کئے ہوئے موضوع میں بھی اسکو اس وقت

PLATE X

FIG. 92.—Dissection of the Orbit and the Middle Fossa of the Cranium. On the right side the trochlear nerve has been removed, and in the left orbit portions of the structures above the ophthalmic artery have been taken away. (Dr. E. B. Jamieson.)

1. Superior sagittal sinus.
2. Cut anterior part of falx cerebri.
3. Muco-periosteum of anterior ethmoidal air cell.
4. Anterior ethmoidal artery and nerve and posterior ethmoidal artery.
5. Muco-periosteum of a middle ethmoidal air cell.
6. Muco-periosteum of a posterior
7. Optic nerve.
8. Ophthalmic artery.
9. Internal carotid artery.
10. Wall of right cavernous sinus.
11. Oculo-motor nerve.
12. Basilar plexus.
13. Abducens nerve.
14. Inferior petrosal sinus.
15. Semilunar ganglion.
16. Middle meningeal artery.
17. Mandibular nerve.
18. Maxillary nerve.
19. Oculo-motor nerve.
20. Trochlear nerve.
21. Frontal nerve.
22. Superior ophthalmic vein.
23. Orbital branch of middle meningeal artery.
24. Posterior ciliary arteries and short ciliary nerves.
25. Lacrimal artery and nerve.
26. Superior rectus.
27. Levator palpebræ superioris.
28. Supra-orbital nerve.
29. Supra-trochlear nerve.
30. Supra-orbital artery.
31. Terminal part of ophthalmic artery.
32. Muco-periosteum of infundibulum.

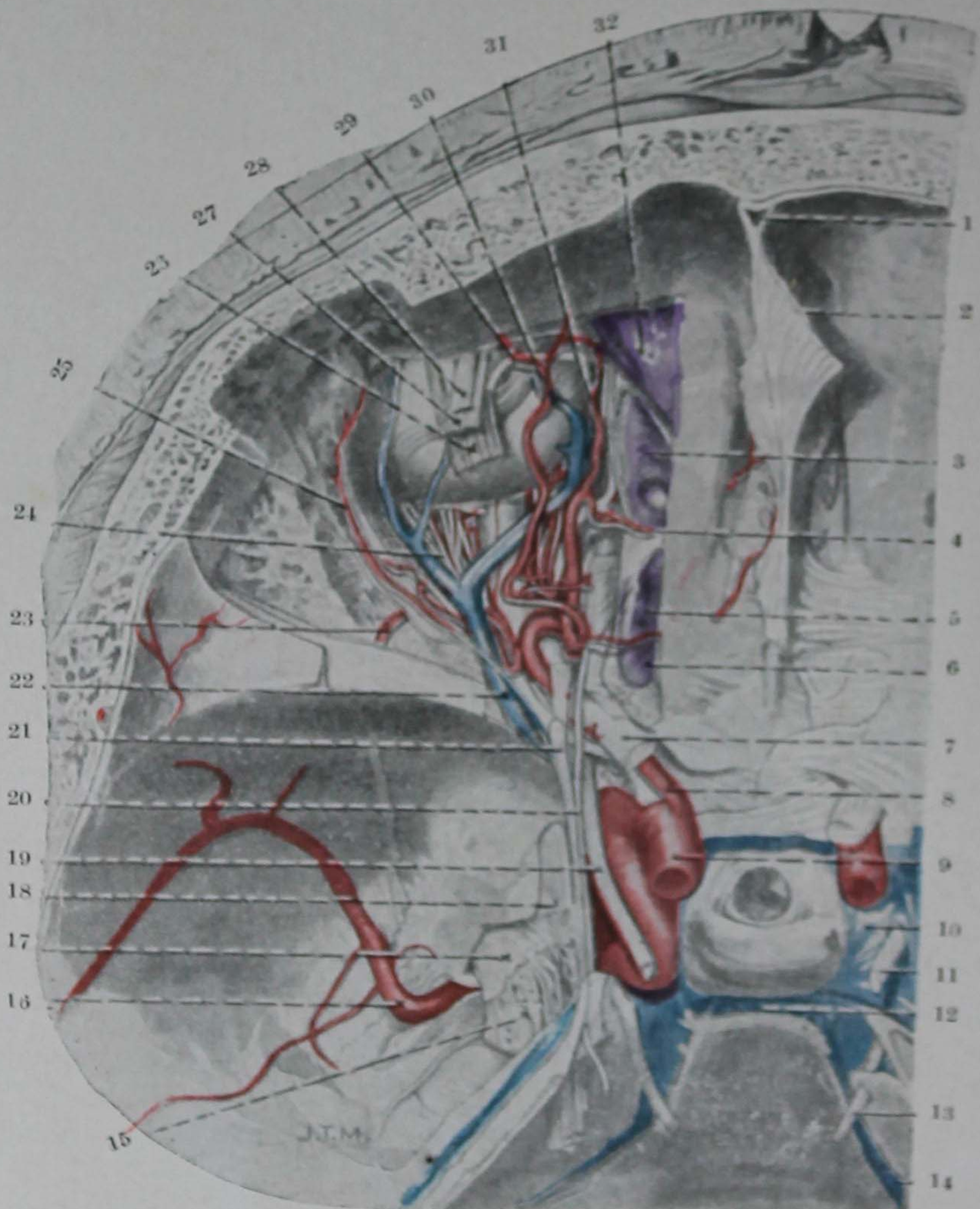

1
2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
J.T.M.

FIG. 92.

دیکھ سکتے ہیں جب بالائی پپوٹہ پورا الٹا جاتا ہے۔
دمعی غدہ آنسوؤں کا افراز کرتا ہے، اور اسکی قناتیں (تین سے پانچ تک بالائی حصے سے اور تین سے نو تک زیرین حصے سے) بالائی پپوٹے کی عمقی سطح پر طاق (fornix) کے قریب کھلتی ہیں۔ (تصویر 9)۔

248

عضلہ رافع جفن بالائی۔ بالائی پپوٹے کا اٹھانے والا عضلہ مستقیمہ بالائی کی بالائی سطح پر واقع ہے۔ پیچھے یہ تنگ اور نوکدار ہوتا ہے لیکن جب آگے کے رخ آنکھ کے مقلہ پر بالائی پپوٹے کی طرف جاتا ہے تو پھیل جاتا ہے۔ یہ بصری سوراخ سے ذرا آگے محجر کی چھت کی زیرین سطح سے اور اسی لئے وتدی ہڈی کے چھوٹے پر کی زیرین سطح سے اٹھتا ہے۔ محجر کے کہفہ کے اگلے حصے میں یہ ایک چوڑے جھلی نما پھیلاؤ میں پھیل جاتا ہے۔ جو تین ورقچوں میں بٹتا ہے سب سے اگلا ورقچہ بالائی پپوٹہ کی جفنی ردا سے چپکا ہے۔ اور اسکے ذریعہ بالائی غضروف الجفن (tarsus) سے۔ وسطی ورقچہ براہ راست بالائی غضروف الجفن کے بالائی کنارے سے چپکا ہے۔ پچھلا ورقچہ ملتحمہ کے بالائی کنارے سے چپکا ہے۔ اس پھیلاؤ کے جانبی اور وسطانی کنارے وسطانی جفنی رباط اور جانبی جفنی سیون (raphe) کے بہت قریب محجر کے فتحہ کے کنارے سے چپکے ہیں۔ ان تعلقات کی وجہ سے بالائی پپوٹے پر عضلہ کا ضرورت سے زیادہ فعل رک جاتا ہے۔ رافع جفن بالائی کو حسّی حرکی عصب کی بالائی قسمت سے رسد پہنچتی ہے۔ اور یہ صرف بالائی پپوٹے ہی کا اٹھانے والا ہی نہیں ہے، بلکہ ملتحمہ کے بالائی طاق کا بھی۔

تقطیع۔ جبہی عصب کو کاٹ دو۔ اور اسکے سروں کو آگے اور پیچھے کی طرف پھینک دو۔ رافع جفن بالائی کو بھی اسکے بداء اور منتہا کے درمیان کاٹ دینا چاہیئے۔ جب اس کا پچھلا حصہ اٹھایا جاتا ہے۔ تو ایک باریک عصبی شاخچہ اسکی عمقی یا حسّی سطح میں داخل ہوتی ہوئی دکھائی دیگی۔ یہ تیسرے یا حسّی حرکی عصب کی بالائی قسمت کی ایک شاخ ہے۔
اب آنکھ کے مقلہ کو پھیلانا چاہیئے۔ یہ کام سامنے سے یا پیچھے سے ہو سکتا ہے۔
اگر آخر الذکر طریقہ اختیار کیا جائے تو بالائی مستقیمہ عضلہ کے نیچے کی چربی کو آہستہ سے علیحدہ کرو۔ اور ہدبی (ciliary) عروق اور اعصاب کو بصری عصب سے دور دھکیل دو۔
پھر عصب کے غلاف میں ایک چھوٹا شگاف لگاؤ۔ اس فتحہ سے آگے عصب کے گرد ایک گرہ

لگاؤ، اور پھر ایک سلائی (stylet) دار پچکنی اس شگاف کے اندر سے اور عصب کے ساتھ ساتھ مقلہ کے اندر ڈالو۔ جب آنکھ کا مقلہ پورا پھول جائے۔ تو پچکنی کو نکالتے وقت گرہ کو کس دینا چاہیئے۔ اس سے بہت زیادہ بہتر ترکیب آنکھ کے مقلہ کو سامنے سے پھلانا ہے۔ اس مطلب کیلئے ایک تیز تنگ پھل کے چاقو سے صلبی قرنی (sclero-corneal) انفصال میں ایک ترچھا مصراعی روزن بناؤ۔ اس روزن میں سے ایک پچکنی ڈالو۔ اور آنکھ کے پھولنے کے بعد جب یہ نکل آئیگی۔ تو اس نقطہ کا مصراعی خاصہ ہوا کے اخراج کو روکنے کیلئے کافی ہے۔

آنکھ کے مقلہ کے پیچھے بالائی مستقیمہ کے پہلوؤں پر تقطیع کار ڈھیلی درجلد جیسی بافت کی ایک مقدار دیکھے گا۔ یہ رداءِ بصلہ (fascia bulbi) ہے اسکے بالائی حصے کو چمٹے کے ساتھ پکڑو۔ اور چھوٹا سا ٹکڑا قینچی کے ذریعہ کاٹو۔ اس طرح اس ردا میں ایک روزن بن جاتا ہے۔ اور چاقو کے دستے کو اسکے اور آنکھ کے مقلہ کے درمیان کی فضا میں ڈال سکتے ہیں۔ موافق صورتوں میں ردا کی وسعت کو ناپ سکتے ہیں۔ اور وہ بڑھاؤ اور غلاف بھی پہچانے جا سکتے ہیں جو یہ عینی عضلوں کے وتروں کو دیتی ہے۔ رداءِ بصلہ کا بیان صفحہ 259 پر دیا ہوا ہے۔

بالائی مستقیمہ عضلہ ۔ یہ عضلہ رافع جفنیہ بالائی کے اوجھل واقع ہے، اور اب پورا نمایاں ہے۔ یہ مستقیمہ عضلوں میں مہین ترین ہے، اور بصری سوراخ کے بالائی کنارے سے اٹھتا ہے، بصری عصب کے اوپر آگے کو جاتا ہے اور آنکھ کے مقلہ کے بالائی رخ پر ایک مہین، نازک، اور کسی قدر پھیلے ہوئے وتر میں ختم ہوتا ہے۔ جو صلبیہ میں صلیبتی قرنی انفصال سے تقریباً ۸ ملی میٹر پیچھے مندغم ہوتا ہے۔ یہ چشمی حرکی عصب کی بالائی قسمت کی ایک شاخ سے رسد پاتا ہے۔ جب یہ سکڑتا ہے۔ تو آنکھ کے مقلہ کو ایسے پھیرتا ہے۔ کہ قرنیہ کا مرکز اوپر کو اور وسطانی جانب پھر جاتا ہے۔

بالائی مورب عضلہ ۔ یہ عضلہ ان عضلوں میں سے جو آنکھ کے مقلہ سے چپکے ہیں۔ سب سے لمبا اور سب سے تنگ ہے۔ یہ محجر کی چھت سے بصری سوراخ کے بالائی اور وسطانی حصے کے ذرا آگے مستقیمہ بالائی اور مستقیمہ وسطانی کے درمیان اٹھتا ہے۔ یہ آگے کی طرف

249

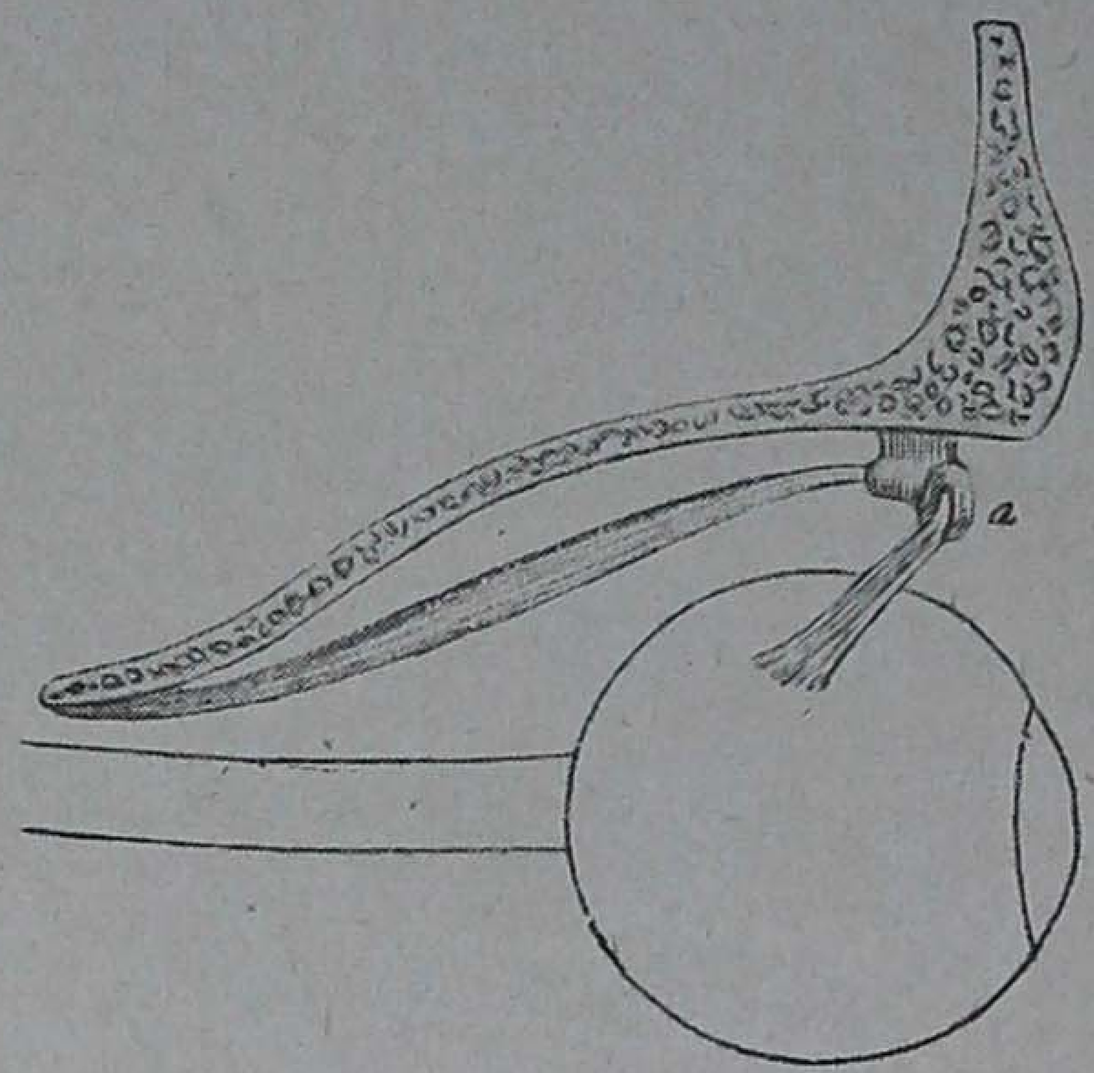


FIG. 93.—Diagram of the Superior Oblique Muscle. (From Hermann Meyer.]

a. Tochlea and synovial sheath.

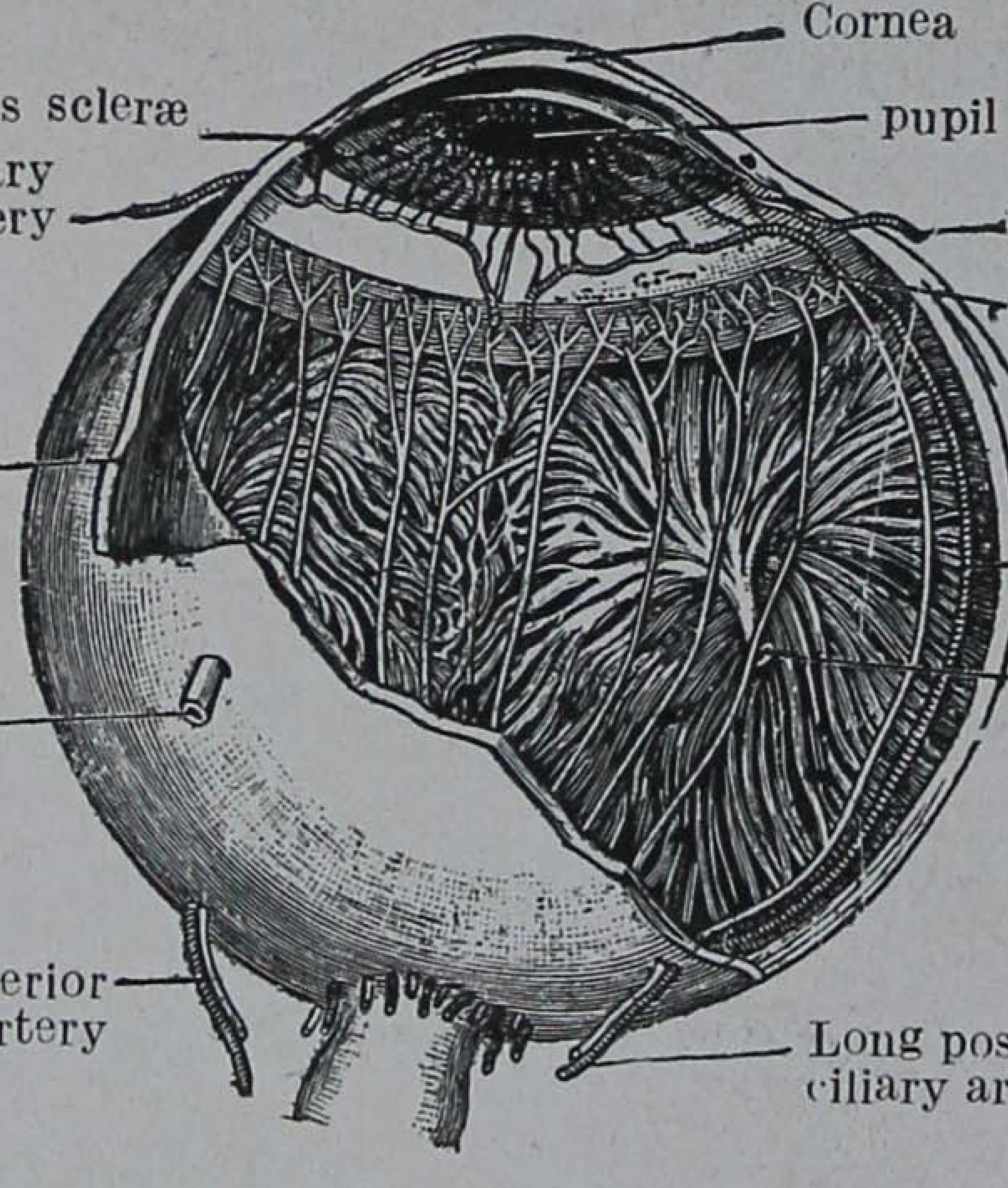


FIG. 94.—Dissection of the Eyeball showing the Vascular Tunic and the Arrangement of the Ciliary Nerves and Vessels.

اس کہفہ کی وسطانی دیوار کے بالائی حصّے کے ساتھ ساتھ وسطانی مستقیمہ سے اوپر گذرتا ہے۔
مجحر کے اگلے حصّے میں ایک نازک وتر میں ختم ہوتا ہے جو بکرۃ (trochlea) میں داخل
ہوتا ہے۔ اور فوراً اپنا رُخ بدلتا ہے۔ اور بالائی مستقیمہ کے اوجھل آنکھ کے مقلہ کی بالائی سطح پر پیچھے
کو اور جانبی رُخ جاتا ہے۔ بالائی مستقیمہ کے جانبی سرے سے پرے یہ وتر کسی قدر پھیلتا ہے
اور بصری عصب کے مدخل اور قرنیہ کے عین درمیان صلبیہ میں ختم ہوتا ہے (تصویر 93)
چرخی یا بکرۃ جس میں سے یہ وتر گذرتا ہے ایک چھوٹا لیفی غضروفی چھلا ہے

250

جو لیفی بافت کے ذریعہ جبہی ہڈی کے بکرتی حفرہ سے چپکا ہے۔ یہ گھرنی ایک زلالی (synovia)
غلاف سے استر کی ہوئی ہے جو وتر کی حرکت کو آسان بنا دیتا ہے، اور اپنے جانبی کنارے سے
وتر کو ایک لیفی پوشش دیتا ہے۔
بالائی مورب بکرتی عصب سے رسد پاتا ہے، اور آنکھ کے مقلہ کو ایسے گھماتا ہے کہ قرنیہ
کا مرکز نیچے کو اور جانبی رخ پھر جاتا ہے۔

تقطیع - بالائی مستقیمہ کو اس کے مبدا اور منتہے کے درمیان کاٹو، اور کٹے ہوئے
سروں کو لوٹ دو۔ جب اس عضلہ کا پچھلا حصہ اٹھایا جاتا ہے تو چشمی حرکی عصب کی بالائی
قسمت عضلہ کی عمقی یا عینی سطح میں ڈوبتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ رافع جفن بالا کو ایک
شاخچہ دیتی ہے۔ تھوڑی سی چربی نکال دینے سے بصری عصب زیادہ نظر آنے لگیگا۔ مجحر کے
پچھلے حصہ میں تین ساختیں بصری عصب کا تقاطع کرتی دکھائی دینگی۔ یعنی (۱) انفی
ہدبی عصب (۲) عینی شریاں اور (۳) بالائی عینی ورید۔ تینوں کو احتیاط کے ساتھ
صاف کرنا اور اُن کی شاخوں کا تعاقب کرنا چاہیئے۔ انفی ہدبی عصب سے ایک یا دو نازک
دھاگے جیسی شاخیں یعنی لمبے ہدبی اعصاب مقلہ تک پہنچنے کے لیئے بصری عصب کے
ساتھ ساتھ گزرتے ہوئے ملینگے۔ چھوٹے ہدبی اعصاب جو تعداد میں بہت زیادہ ہیں، لمبی ہدبی
شاخوں کے ساتھ جاتے ہیں۔ اور اس چربی سے بآسانی علیحدہ ہو سکتے ہیں جو بصری عصب
کے گرد واقع ہے۔ چھوٹے ہدبی گروہ کا ایک مضبوط رکن چن لینا چاہیئے، اور اسکا تعاقب
پیچھے کی طرف کرنا چاہیئے۔ یہ تقطیع کار کو ہدبی عقدہ تک لیجائیگا۔ یہ عقدہ ایک باریک
جسم ہے۔ جو مجحر کے پچھلے حصّے میں بصری عصب کے جانبی طرف واقع ہے۔ تھوڑے سے

صبر اور خیال کے ساتھ وہ جڑیں جو انفی ہدبی عصب اور چشمی حرکی عصب کی زیرین قسمت سے ہدبی عقدہ کو جاتی ہیں علیحدہ و صاف ہو سکتی ہیں اور شاید اندرونی سباتی ضفیرہ کی مشارکی جڑ بھی مل جائیگی۔ ہدبی عقدہ، اسکی جڑیں، اور شاخیں واضح ہو چکنے کے بعد اس چربی کو صاف کر ڈالو جو اس عقدہ کے جانبی رخ واقع ہے۔ اور بعد عصب کی گرفت کرو جو جانبی مستقیمہ کی چشمی سطح میں داخل ہوتا ہے۔ پھر بصری عصب کو صاف کرو (تصویر 92)۔

بصری عصب۔ یہ عصب محجر میں بصری سوراخ کے اندر سے داخل ہوتا ہے۔ یہ اپنے ساتھ ام جافیہ کا ایک مضبوط، ڈھیلا غلاف اور نیز عنکبوتیہ اور ام حنونہ (pia mater) سے زیادہ نازک غلاف لیجاتا ہے۔ عینی شریان جو اسکے ساتھ جاتی ہے، اسکے زیر جانبی رخ پر واقع ہے۔ محجر کے اندر یہ عصب آگے کی طرف اور جانبی رخ، اور ساتھ ہی کسی قدر نیچے کو، آنکھ کے مقلہ کی پشت کی طرف جھک جاتا ہے، جہاں یہ صلبیہ کو اسکی پچھلی سطح کے مرکز سے تھوڑی دور وسطانی رخ چھیدتا ہے۔ تقطیع کار یہ دیکھ چکا ہے کہ عینی شریان اور ورید اور انفی ہدبی عصب بصری عصب کے اوپر سے تقاطع کرتے ہیں اور کہ یہ نازک ہدبی اعصاب اور عروق اسکے بہت نزدیک جاتے ہیں۔ بصری عصب اس فاصلہ کی نسبت جو اسکو بصری سوراخ سے آنکھ کے کرہ تک طے کرنا ہے، تھوڑا سا بڑا ہے تاکہ آنکھ کے مقلہ کی حرکات میں خلل نہ ہو۔ مقلہ کے اندر بصری عصب شبکیہ (retina) میں پھیل جاتا ہے۔

انفی ہدبی عصب۔ یہ عصب کہفی جوف کے اگلے حصے میں تین توامی کی عینی ڈویژن سے اٹھتا ہے۔ بالائی محجری شق میں سے گزرتا ہے۔ اور جانبی مستقیمہ عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان اور تیسرے عصب کی دو قسمتوں کے درمیان محجر کے کہفہ میں داخل ہوتا ہے۔ پھر یہ آگے کی طرف اور وسطانی رخ جاتا ہے اور بصری عصب کے اوپر ترچھا تقاطع کر کے وسطانی مستقیمہ اور بالائی مورب عضلوں کے درمیان محجر کی وسطانی دیوار تک جاتا ہے جہاں یہ دو اختتامی شاخوں یعنی زیر بکرتی اور اگلی مصفاتی (anterior ethmoidal) میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ان کے علاوہ یہ محجر کے اندر ذیل کی شاخیں دیتا ہے (۱) ہدبی عقدہ کیلئے لمبی جڑ۔ (۲) لمبے ہدبی اعصاب (۳) پچھلا مصفاتی عصب۔

ہدبی عقدہ کی لمبی جڑ۔ یہ ایک بہت نازک رشتہ ہے جو انفی ہدبی سے وہاں

نکلتا ہے۔ جہاں یہ جانبی مستقیمہ کے سروں کے درمیان محجر میں داخل ہوتا ہے۔ یہ بصری عصب کے جانبی پہلو کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور ہدبی عقدہ کے بالائی اور پچھلے حصے میں داخل ہوتا ہے۔

لمبے ہدبی اعصاب۔ یہ دونوں اعصاب انفی ہدبی سے وہاں اٹھتے ہیں جہاں یہ بصری عصب کا تقاطع کرتا ہے یہ دونوں بصری عصب کے وسطانی پہلو پر آگے کی طرف جاتے ہیں تاکہ کرۂ چشم کے اس مقام پر پہنچیں، جہاں صلبیہ (sclera) کو چھیدتے ہیں۔ لمبے ہدبی اعصاب میں سے ایک عصب بہت مستقل طور پر چھوٹے ہدبی رشتوں میں سے ایک کے ساتھ ملتا ہے۔

پچھلا مصفاتی عصب۔ یہ عصب پچھلے مصفاتی سوراخ میں سے ہوکر مصفات کے خلیوں اور وتدی کے ہوائی جوف کو جاتا ہے۔

زیر بکرتی عصب۔ یہ شاخ بالائی مورب عضلہ کے نیچے محجر کی وسطانی دیوار کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ اس عضلہ کی گھرنی کے نیچے سے گزر کر یہ محجر سے نکلتی ہے۔ اور پپوٹوں کے وسطانی رابطہ کے اوپر چہرے پر ظاہر ہوتی ہے، جہاں اسکی تقطیع پہلے ہی ہوچکی ہے۔ (صفحہ 27)۔ چرخی کے قریب اس میں فوق بکرتی عصب کی ایک ربطی شاخچہ ملتی ہے۔

اگلا مصفاتی عصب۔ یہ عصب انفی ہدبی عصب کی دو اختتامی شاخوں میں بڑا ہے۔ یہ اگلی مصفاتی قنال میں سے ہو کر محجر سے نکلتا ہے اور جمجمہ کے اندر جاتا ہے، جہاں یہ مصفات کی غربالیں پلیٹ کے جانبی کنارے پر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ قنال جس میں سے یہ گزرتا ہے، استخوانی چمٹے کے ذریعہ آسانی سے کھولی جاسکتی ہے، تاکہ عصب نمایاں ہو جائے۔ غربالیں پلیٹ کے اوپر یہ ام جافیہ کے نیچے آگے کو مڑتا ہے، اور عرف دیکی (crista galli) کے پہلو پر ایک درز جیسے روزن میں سے ہوکر ناک کے کہف میں چلا جاتا ہے۔ وہاں یہ مخاطی جھلی کو اندرونی انفی شاخیں دیتا ہے اور ناک کی ہڈی کے پچھلے رخ پر نیچے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ آخرکار ناک کی ہڈی کے زیریں کنارے اور ناک کی جانبی کری کے درمیان گزر کر بیرونی انفی عصب بن کر چہرے پر نکلتا ہے۔ اس کی اختتامی رشتوں کا ذکر پہلے ہی ہوچکا ہے — (صفحہ 30)۔

ہدبی عقدہ (تصویر 97)۔ یہ عقدہ ایک چھوٹا چوگوشہ جسم ہے جو ایک بڑے پن کے سر سے زیادہ بڑا نہیں ہوتا۔ یہ محجر کے پچھلے حصے میں بصری عصب اور جانبی مستقیمہ کے درمیان واقع ہے، اور اکثر عینی شریان کے جانبی رخ ہوتا ہے۔ اسکے پچھلے کنارے پر اسمیں

تین جڑیں آتی ہیں، اور اسکے اگلے کنارے سے چھوٹے ہدبی اعصاب نکلتے ہیں۔

حسی جڑ انفی ہدبی سے نکلتی ہے اور لمبی جڑ کہلاتی ہے۔ چھوٹی یا حرکی جڑ ایک چھوٹا مضبوط تنہ ہے۔ یہ حسی حرکی عصب کی اس شاخ سے نکلتی ہے جو زیرین مورب عضلہ کو جاتی ہے۔ مشارکی جڑ اندرونی سباتی ضفیرہ سے نکلتی ہے۔ یہ انفی ہدبی عصب سے آنیوالی لمبی جڑ کے داخلہ کے قریب اس عقدہ میں ملتی ہے۔ بعض حالتوں میں یہ عقدہ تک پہنچنے سے پہلے لمبی جڑ میں ملجاتی ہے۔

چھوٹے ہدبی اعصاب ـ یہ اعصاب تعداد میں پانچ سے سات ہوتے ہیں، بصری عصب کے ساتھ ساتھ گزرتے وقت تقسیم ہوتے ہیں، اور اس طرح تعداد میں بڑھ جاتے ہیں۔ مقلہ کی پشت پر بارہ سے اٹھارہ تک گنے جا سکتے ہیں۔ ان میں دو گروہ ہیں۔ بالائی اور زیرین اور زیرین اعصاب عموماً تعداد میں بالائی سے زیادہ ہوتے ہیں۔ آخر کار یہ اعصاب صلبیہ میں بہت سے روزن بناتے ہیں جو بصری نرو کے داخلہ کے گرد واقع ہیں۔

عینی شریان ـ یہ شریان اندرونی سباتی کی ایک شاخ ہے۔ یہ بصری عصب کے ساتھ بصری سوراخ میں سے ہوکر محجر میں جاتی ہے۔ اول یہ بصری عصب کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ لیکن جلد اسکے جانبی پہلو کے گرد گھوم جاتی ہے اور اسکے اوپر انقاطع کرکے بالائی مورب عضلے کے نیچے محجر کی وسطانی دیوار کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتی ہے۔ محجر کے سامنے کے وسطانی کنارے پر یہ دو اختتامی شاخوں یعنی جبہی اور ظہری انفی میں تقسیم ہوکر ختم ہوتی ہے (تصویر 95)۔

عینی شریان کی شاخیں تعداد میں بہت ہیں، لیکن شاذ ہی ان سب کو واضح کرسکتے ہیں، جب تک کہ شراب خاص طور پر نہ ہوا ہو۔ وہ یہ ہیں:۔

۱۔ دمعی	۴۔ ہدبی	۷۔ جفنی
۲۔ عضلی	۵۔ فوق محجری	۸۔ ظہری انفی
۳۔ شریان مرکزی شبکیہ	۶۔ مصفاتی	۹۔ جبہی

دمعی شریان ـ یہ شاخ دمعی عصب کے ساتھ جاتی ہے اور دمعی غدے اور ملتحمہ کو رسد پہنچاتی ہے۔ ہر ایک پپوٹے میں ایک شریانی محراب یعنی محراب غضروف الجفن (arcus tarseus) دمعی کی دو جانبی جفنی شاخوں کے، عینی کی دو جانبی جفنی شاخوں سے

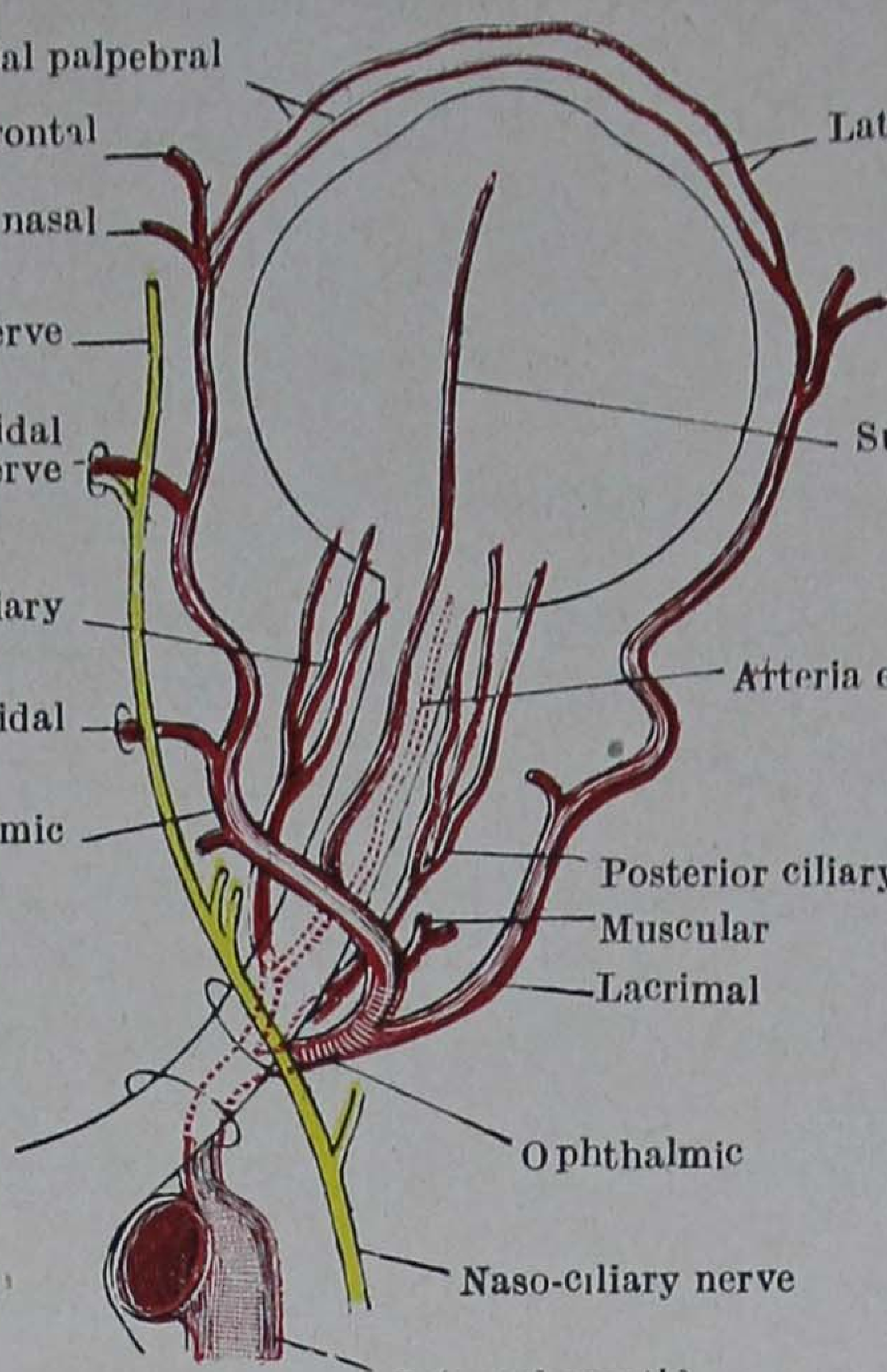


FIG. 95. ---Diagram of the Ophthalmic Artey and irs Branches.
(After Quain and Meyer modified)

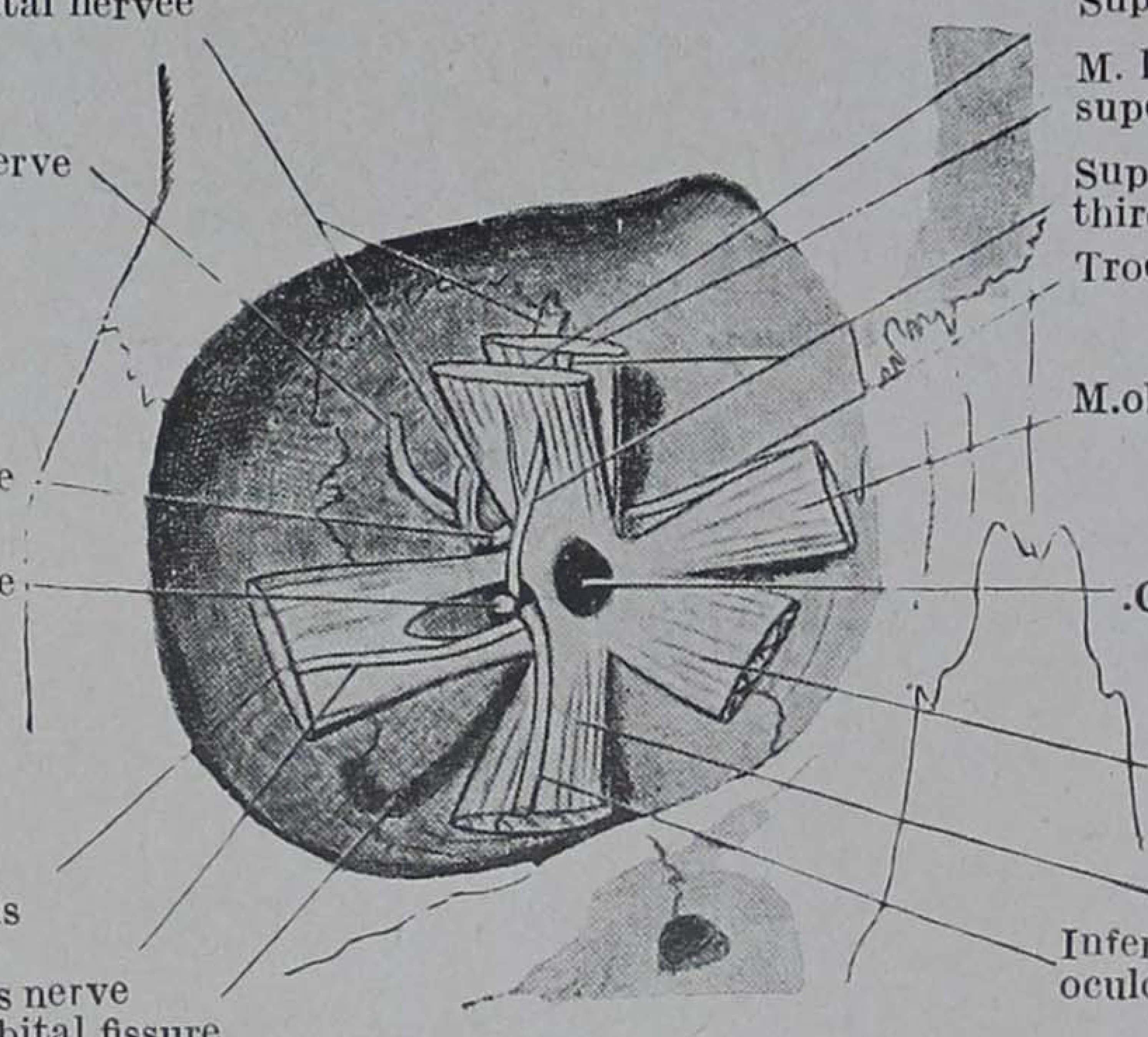


FIG. 96.—Diagram of the Orbital Cavfty, and of the origin of the ocular muscles in relation to the optic foramen and the superior orbital fissure, and the nerves that traverse the fissure.

ساتھ ملنے سے مبنی ہے۔

عضلی شاخیں مختلف مقامات پر نکلتی ہیں۔ نہ صرف بڑی شریان سے بلکہ اسکی بعض شاخوں سے بھی۔ یہ ان عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں جو محجر کے جوف کے اندر واقع ہیں۔

شبکیہ کی مرکزی شریان (arteria centralis retinæ)

ایک باریک لیکن اہم شریان ہے یہ بصری عصب کی زیریں وسطانی سطح کو مقلہ کے ۱۲ ملی میٹر (تقریباً آدھ انچ) پیچھے چھیدتی ہے۔ اور عصب کے جرم میں آنکھ کے کرہ کے اندرون کو جاتی ہے۔

254

ہدبی شریانیں۔ یہ بہت کثیر ہیں۔ ان کے دو گروہ ہو سکتے ہیں۔ یعنی ایک پچھلا اور ایک اگلا۔ پچھلی ہدبی شریانوں کے دو سٹ بیان ہوتے ہیں۔ ان کو بالترتیب چھوٹی اور لمبی پچھلی ہدبی شریانیں کہتے ہیں۔ چھوٹی ہدبی شریانیں تعداد میں کئی ہیں۔ یہ کچھ تو عینی تنے سے اور کچھ اسکی دمعی اور عضلی شاخوں سے نکلتی ہیں۔ یہ چھوٹے ہدبی اعصاب کے ساتھ جاتی ہیں، اور صلبیہ کے پچھلے حصے کو بصری عصب کے گرد چھید کر مشیمیہ (chorioid) کی مشیمیتی شعری (chorio-capillary) تہ میں داخل ہوتی ہیں۔ لمبی پچھلی ہدبی شریانیں تعداد میں دو ہیں۔ (تصویر 94)۔ یہ عینی تنے سے نکلتی ہیں۔ اور بصری عصب کے ہر دو طرف آگے کو جاتی ہیں۔ صلبیہ کو چھیدنے کے بعد ہر جانب ایک ایک ہو کر صلبیہ اور مشیمیہ کے درمیان آئرس تک آگے کی طرف افقی مستوی میں جاتی ہیں۔ اگلی ہدبی شریانیں محجر کے اگلے حصے میں دمعی اور عضلی شاخوں سے نکلتی ہیں۔ یہ تعداد میں چھ سے آٹھ تک ہوتی ہیں۔ اور مقلہ کے اگلے حصے کو جاتی ہیں، جہاں یہ ملتحمہ کے نیچے ایک شریانی حلقہ بناتی ہیں۔ آخر کار قرنیہ کے ذرا پیچھے صلبیہ کو چھیدتی ہیں۔

255

فوق محجری شریان۔ یہ شریان فوق محجری عصب کے ساتھ پیشانی کو جاتی ہے، جہاں اسکی تقطیع ایک گذشتہ منزل میں ہو چکی ہے۔ (صفحہ 47)۔

مصفاتی شریانیں۔ یہ شریانیں دو ہیں۔ اگلی اور ایک پچھلی۔ یہ محجر کی وسطانی دیوار میں اگلے اور پچھلے مصفاتی سوراخوں میں سے گزرتی ہیں۔ پچھلی مصفاتی شریان پچھلے مصفاتی خلیوں یکمہ مخاطی دمستر کو رسد پہنچاتی ہے۔ اور ناک کے بالائی حصے کو شاخچیاں بھیجتی ہے اگلی مصفاتی شریان ایک بڑی شاخ ہے۔ یہ اگلے مصفاتی عصب کے ساتھ آگے کو جاتی ہے۔ اور اپنے مرکی ہر ایک منزل پر باریک شاخچیاں دیتی ہے۔ اس طرح یہ اگلے مصفاتی سوراخ میں اگلے مصفاتی خلیوں اور جبہی جوف کے

مخاطی استر کو رسد پہنچاتی ہے۔ جمجمہ کے کہفہ کے اندر اپنے چھوٹے قیام میں ایک چھوٹی اگلی سحائی شریان دیتی ہے۔ ناک کے کہفہ میں مخاطی جھلی کو شاخیں دیتی ہے۔ اسکی اختتامی شاخ چہرے پر نکلتی ہے اور ناک کے پہلو کو رسد پہنچاتی ہے۔

ناک کی ظہری شریان۔ یہ شریان ناک کی جڑ کے قریب پھیلتی ہے اور بیرونی فکی شریان کی زاویئی (angular) شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

جبہی شریان۔ یہ شریان فوق بکری عصب کے ساتھ پیشانی کو جاتی ہے، جہاں اسکی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے (صفحہ 47)۔

عینی وریدیں۔ عموماً دو عینی وریدیں ہوتی ہیں۔ ایک بالائی اور ایک زیرین۔ بالائی عینی ورید دونوں میں زیادہ بڑی ہے اور شریان کے ساتھ جاتی ہے۔ ناک کی جڑ کے قریب نکلتی ہے، جہاں یہ زاویئی ورید کے ساتھ راہ رکھتی ہے۔ زیرین عینی ورید بصری عصب کے ییول کے نیچے واقع ہے، اور ایک شاخ کے ذریعہ جو زیرین محجری شق میں سے گزرتی ہے، پر نماوریدی ضفیرہ کے ساتھ ربط قائم کرلیتی ہے۔ یہ دونوں عینی وریدیں محجر میں سے اپنے گزر کے دوران میں بہت سی معاون پاتی ہیں۔ آخرکار یہ جانبی مستقیمہ عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان سے اور بالائی محجری شق کے اندر سے گزرتی ہیں تاکہ کہفی جوف میں الگ الگ یا مشترک تنہ بناکر کھلیں۔

آنکھ کے مستقیم عضلے اور مورب عضلے۔ مقلہ چشم کے مستقیم عضلوں کے مبداؤں کے ساتھ ملی ہوئی دو اوتری محرابیں ہیں۔ ایک بالائی اور ایک زیرین۔ یہ دونوں جانبی رخ بالائی محجری شق کے جانبی کنارے پر وندی ہڈی کے بڑے پر کے ایک بڑھاؤ سے چپکی ہیں۔ یہ دونوں بند جب بالائی محجری شق کے پار وسطانی رخ جاتے ہیں تو ایک دوسرے سے متسع ہوتے ہیں۔ بالائی بند بالائی کنارے تک جاتا ہے، اور زیرین بند بصری سوراخ کے زیرین کنارے تک۔ بالائی مستقیمہ جو چاروں مستقیم عضلوں میں مہین ترین ہے، بالائی بند کے وسطانی حصے سے اٹھتا ہے۔ زیرین مستقیمہ جو بالائی سے موٹا مگر چھوٹا ہے، زیرین بند کے وسطی حصے سے اٹھتا ہے۔ جانبی اور سب سے لمبا مستقیمہ بالائی یا زیرین میں سے ہر ایک سے موٹا ہے، دو سروں کے ذریعہ اٹھتا ہے۔ ایک بالائی بند کے جانبی حصے سے اور ایک زیرین بند کے جانبی حصے سے۔ دونوں سروں کے درمیان کے فاصلہ میں سے

256

چشمی حرکی عصب کی دو قسمتیں، انفی ہدبی عصب، بعد عصب، اور عینی وریدیں گزرتی ہیں۔
وسطانی مستقیمہ جو سارے مستقیم عضلوں میں چھوٹا اور موٹا ہے، زیریں بند کے وسطانی حصے سے اٹھتا ہے۔ بالائی مورب بالائی اور وسطی مستقیم عضلوں کے درمیان وتدی کے جسم سے اٹھتا ہے۔ زیریں مورب کا مبداء محجر کے کہفہ کے اگلے کنارے کے قریب ان عضلوں سے بالکل دور واقع ہے جو مقلۂ چشم کو حرکت دیتے ہیں۔ یہ محجری کہفہ کے زیریں اور وسطانی زاویہ کے قریب فک کی محجری پلیٹ سے اٹھتا ہے۔

تقطیع۔ آنکھ کے ان عضلوں کے تعلقات کو واضح کرنے کیلئے جو محجر کے کہفہ کے راس پر اٹھتے ہیں، بصری عصب کو بصری سوراخ کے قریب تقسیم کرو۔ اور مقلۂ چشم کو آگے کی طرف پھیرو۔ پھر ہر ایک عضلہ کی توضیح کرو۔ لیکن یہ خیال رکھو کہ ان ساختوں کو ضرر نہ پہنچے جو جانبی مستقیمہ کے بالائی اور زیریں سروں کے درمیان گزرتی ہیں۔ پھر مقلۂ چشم کو اسکے مقام پر رکھو اور زیریں مورب عضلہ کو واضح کرو۔ جو محجر کے کہفہ کے اگلے حصے میں واقع ہے اور اسکی بہترین تقطیع آگے سے ہوسکتی ہے۔ زیریں جفن باہر کی طرف الٹو۔ اور ملتحمہ کے اندر ایک ایسا شگاف لگاؤ جو جفن سے مقلۂ چشم پر اسکے انعکاس کے لیول کے ساتھ ساتھ ہو۔ محجر کے اگلے حصے کے فرش میں تھوڑی سی تقطیع کرنے اور تھوڑی سی چربی نکال دینے سے زیریں مورب عضلہ وہاں نمایاں ہوجائیگا، جہاں یہ جانبی رخ اور پیچھے کو گزرتا ہے تاکہ صلبیہ کی جانبی سطح پر پہنچے۔

عضلوں کے مبداؤں کو ٹھیک طور پر واضح کرنے کے بعد پہلے ان اعصاب کی ترتیب کا مطالعہ کرو۔ جو بالائی محجری شق میں سے گزرتے ہیں۔ پھر ان عضلوں کے منتہاؤں کا جو مقلۂ چشم کو پھراتے ہیں۔ اور آخر کار ان باقی ساختوں کا جو محجر کے کہفہ کا استر بناتی ہیں۔

257

اعصاب کی ترتیب بالائی محجری شق میں۔ اب ان مختلف اعصاب کو محجر کے کہفہ کے اندر تک کھوج سکتے ہیں جو کہفی جوف کی تقطیع میں ملے تھے۔ اور تقطیع کار یہ دیکھے گا کہ بالائی محجری شق میں اعصاب کی ترتیب جوف کے اندر کی ترتیب سے کسی قدر مختلف ہے۔
دمعی جبہی اور حرکی اعصاب جانبی مستقیمہ عضلہ کے سر کے اوپر تقریباً اسی کے مستوی پر

داخل ہوتے ہیں (تصویر 96)۔ دوسرے اعصاب جانبی مستقیمہ کے سروں کے درمیان داخل ہوتے ہیں۔ چشمی حرکی عصب کی بالائی قسمت اعلیٰ ترین مقام پر واقع ہوتی ہے۔ اس کے بعد انفی ہدبی عصب آتا ہے۔ پھر چشمی حرکی عصب کی زیرین قسمت اور مبعد عصب زیرترین ہوتا ہے۔

ان عضلوں کے منتہے جو مقلہ چشم کو پھیرتے ہیں۔ مستقیم عضلے صلبیہ میں قرنیہ سے ۶ سے ۸ ملی میٹر (تقریباً چوتھائی انچ) پیچھے ختم ہوتے ہیں۔ وسطانی مستقیمہ سب سے آگے ختم ہوتا ہے۔ اور وسطانی اور جانبی دونوں مستقیم عضلے بالائی اور زیرین مستقیم عضلوں کی نسبت تھوڑا سا آگے چپکتے ہیں۔ بالائی اور زیرین مورب عضلوں کے منتہے دونوں مستقیم عضلوں کے منتہی کی نسبت بہت زیادہ پیچھے اس آڑے عمودی مستوی سے پیچھے واقع ہیں جو مقلہ چشم کو اگلے اور پچھلے برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے اور اس مبیثی لمبی عمودی مستوی سے زیادہ تر جانبی رخ واقع ہے جو مقلۂ چشم کو جانبی اور وسطانی نصفوں میں تقسیم کرتا ہے۔

چشمی حرکی عصب۔ اس عصب کی دو قسمتیں بالائی محجری شق کے اندر سے جانبی مستقیمہ کے دو سروں کے درمیان سے محجر میں داخل ہوتی ہیں۔ بالائی قسمت کو بالائی مستقیمہ اور رافع جفن بالا تک کھوجا جا چکا ہے زیرین قسمت زیادہ بڑی ہے۔ یہ تقریباً فوراً ہی تین شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے جو وسطانی مستقیمہ۔ زیرین مستقیمہ اور زیرین مورب کو رسد پہنچاتی ہیں۔ دونوں مستقیمہ عضلوں کے اعصاب عضلوں کی عینی سطحوں میں داخل ہوتے ہیں۔ زیرین مورب کا عصب زیرین مستقیمہ اور جانبی مستقیمہ کے درمیانی فصل میں آگے کی طرف جاتا ہے اور زیرین مورب عضلہ کے پچھلے کنارے میں داخل ہوتا ہے۔ اپنے آغاز کے تھوڑی دیر بعد یہ شاخ ہدبی عقدہ کو ایک چھوٹی حرکی جڑ دیتی ہے۔ 258

مبعد عصب۔ یہ عصب جانبی مستقیمہ کی جانبی سطح سے خوب ملا ہوا ملیگا۔ یہ جانبی مستقیمہ عضلہ کے سروں کے درمیانی فاصلہ میں سے محجر میں داخل ہوتا ہے اور صرف جانبی مستقیمہ عضلہ کو رسد پہنچاتا ہے۔ 259

زیرین مورب عضلہ۔ یہ عضلہ انفی دمعی قنات (naso-lacrimal duct) کے فتحہ سے ذرا جانبی طرف تک کی محجری سطح پر ایک چھوٹے گڑھے سے اٹھتا ہے۔ زیرین مستقیمہ کے نیچے جانبی رخ گزرتا ہے اور تھوڑا سا پیچھے کو جھک کر ایک باریک جھلی جیسے وتر میں

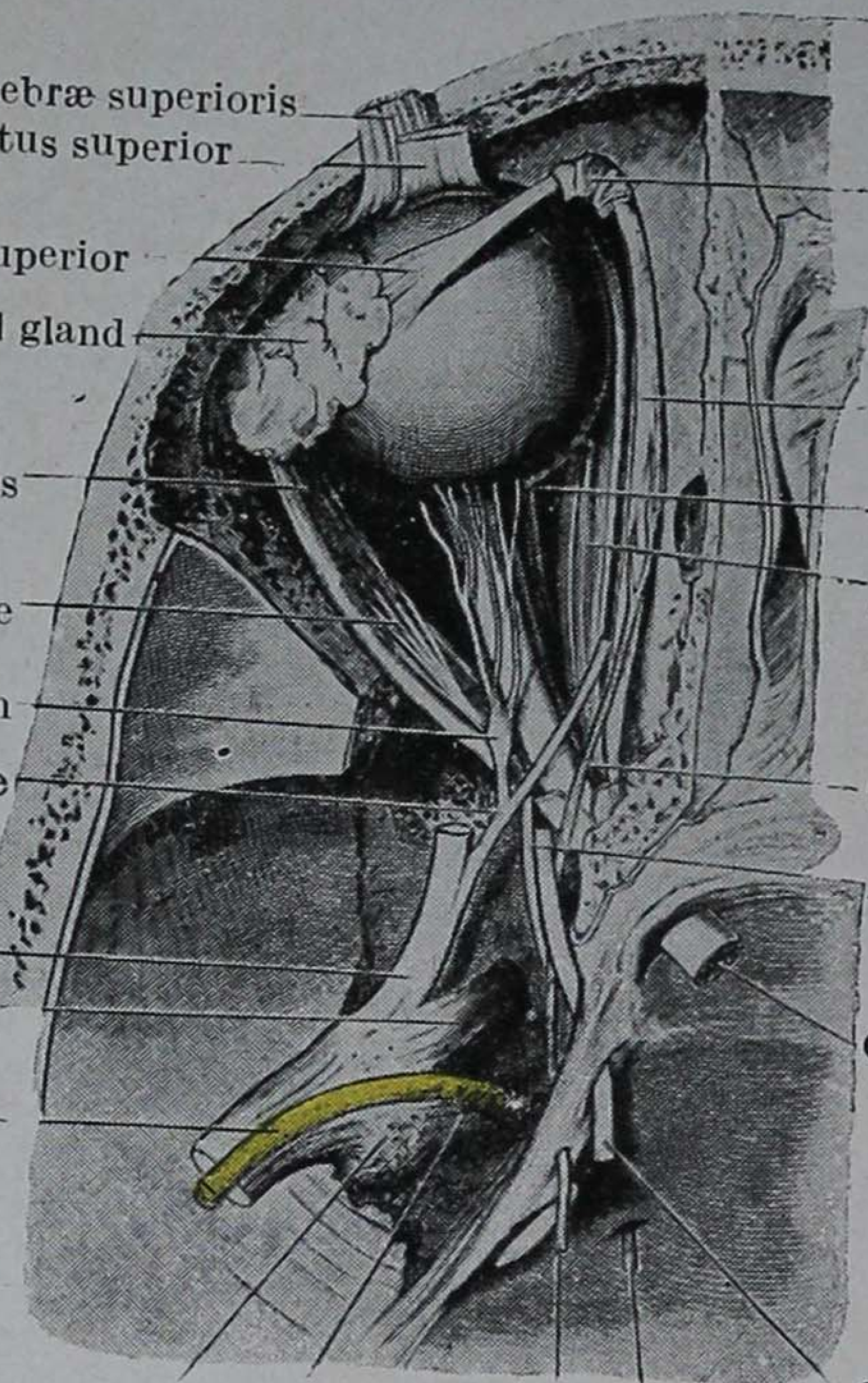


FIG. 97.—Dissection of the Orbit and the Middle Cranial Fossa. Both roots of the fifth nerve, with the semilunar ganglion, are turned laterally.

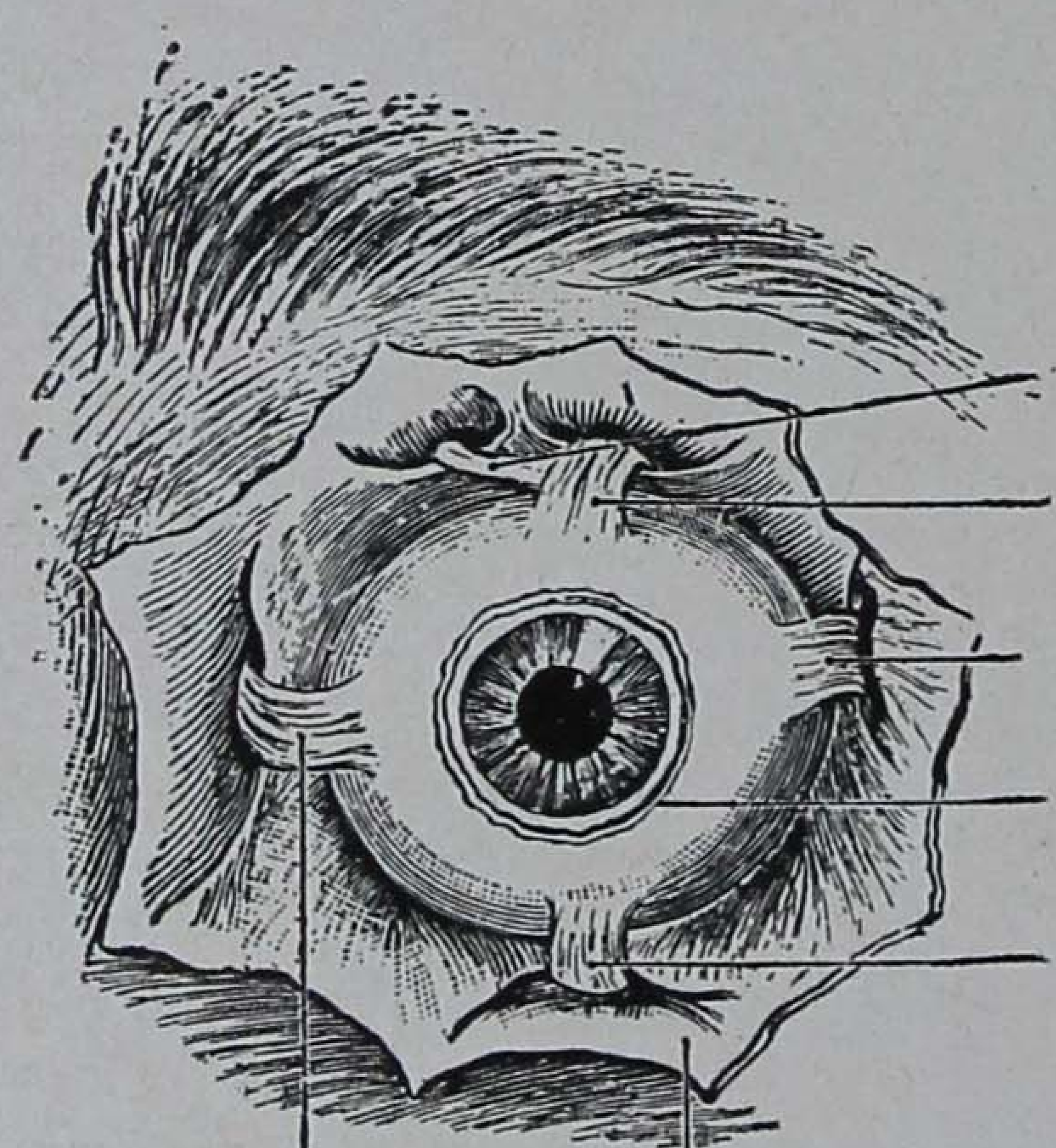


FIG. 98.— Disseetion of the Fascia Bulbi from the front.

ختم ہوتا ہے جو جانبی مستقیمہ کے اوجھل مقلہ کے صلبیہ کے جانبی رُخ میں ختم ہوتا ہے۔ اسکا منتہے بالائی مورب کے منتہے سے دور نہیں ہے۔ زیرین مورب کو یہ حشمی حرکی عصب کی زیرین قسمت سے رسد ملتی ہے۔ یہ مقلہ کو ایسے گھماتا ہے کہ قرنیہ کا مرکز اوپر کو اور جانبی رخ گھوم جاتا ہے۔

بصلی رداء مقلہ کے لیفی غلاف کے تعلقات کسی قدر پیچیدہ ہیں۔ اور معمولی تقطیع میں انکی ہر تفصیل کو ٹھیک طور پر واضح نہیں کر سکتے۔ اس رداء کا مطالعہ تین نقطہ ہائے نگاہ سے ہو سکتا ہے۔ (۱) مقلہ کے ساتھ اسکے تعلق کے لحاظ سے۔ (۲) ان عضلوں کے ساتھ اسکے تعلقات کے لحاظ سے جو آنکھ کے گلوب میں ختم ہوتے ہیں۔ (۳) ان تعلقات کے لحاظ سے جو محجر کی دیواروں سے ہیں۔

وہ تعلق جو بصلی رداء کا مقلہ سے ہے، بہت سادہ ہے۔ یہ غشاء گلوب کے پچھلے ۵/۶ حصہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ صرف قرنیہ اس سے آزاد ہے۔ آگے یہ حشمی ملتحمہ سے متعلق ہے، جس کے ساتھ یہ خوب ملی ہوئی ہے، اور قرنیہ کے کنارے کے قریب ملتحمہ میں مل کر ختم ہوتی ہے۔ پیچھے یہ بصری عصب کے غلاف میں اس مقام پر ملجاتی ہے، جہاں یہ عصب صلبیہ کو چھیدتا ہے۔ اس غشاء کی اندرونی سطح (یعنی وہ سطح جو آنکھ کے گلوب کی طرف ہے) صاف ہے۔ اور مقلہ کے ساتھ تھوڑی سی نرم، دبنے والی، اور نمناک فضائی بافت کے ذریعہ ملی ہوئی ہے۔ ان کے درمیان کا فاصلہ درحقیقت ایک بڑی لمفی فضا ہے۔ اسکی بیرونی سطح پیچھے محجر کی چربی سے لگی ہوئی ہے جس کے ساتھ یہ ڈھیلی چپکی ہے۔ اور زیادہ آگے کی طرف یہ حشمی ملتحمہ سے خوب چپکی ہے۔ اسلئے ظاہر ہے کہ یہ ایک غشائی خانہ بناتی ہے، جس میں مقلہ بہت ہی آزادی کے ساتھ گھوم سکتا ہے۔

مختلف حشمی عضلوں کے وتر رداء بصلہ کے اندر مقلہ میں ختم ہوتے ہیں اور وہ گلوب کے خط استواء کے مقابل رداء کو چھید کر اسکے اندر پہنچتے ہیں (تصویر 98)۔ ان فتحوں کے لب جن میں سے چاروں مستقیم گزرتے ہیں، پیچھے کی طرف عضلوں پر غلافوں کی شکل میں بڑھ آتے ہیں۔ یہ بہت کچھ ایسے ہی ہوتا ہے، جیسے اندرونی منوی (spermatic) رداء شکمی اُربی حلقہ (abdominal inguinal ring) سے منوی حبل پر بڑھ آتی ہے۔ یہ غلاف آہستہ آہستہ زیادہ پتلے ہوجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ آخر کار یہ عضلی پیٹیوں کے گرد عضلہ (perimysium) میں ملجاتے ہیں۔ بالائی مورب عضلہ کی حالت میں تنافذ اطالت وتر کے صرف الٹے ہوئے حصے سے متعلق ہوتی ہے، اور اسکی لیفی گھرنی سے چپک کر ختم

ہوتی ہے، جس کے اندر سے یہ وتر گزرتا ہے۔ زیریں مورب کے غلاف کو عضلے پر مجبر کے فرش تک کھوج سکتے ہیں۔ ان چار روزنوں میں سے ہر ایک کا چشمی سرا جن میں سے مستقیم عضلے گزرتے ہیں، لیفی بافت کی ایک دھجی سے طاقت پاتا ہے (لاک وڈ : (Lockwood) اور چونکہ رداء بصلہ مجبر کی عظمی دیوار سے مختلف مقامات پر خوب بندھی ہوئی ہے۔ یہ دھجیاں گھرنیوں کا کام دیتی ہیں، اور مقلہ کو عضلوں کے سکڑتے وقت دباؤ سے بچاتی ہیں۔ بالائی مورب کے روزن کیلئے کوئی ایسی دھجی نہیں ہے۔ اور اس میں شک ہے کہ زیریں مورب عضلہ والے فتحہ کیلئے کوئی ایسی دھجی ہوتی ہو۔

تقطیع ۔ ان تعلقات کا ایک قابل تعریف نظارہ جو رداء بصلہ مقلہ اور چشمی عضلوں کے وتروں کے ساتھ رکھتی ہے ذیل کی تقطیع سے حاصل ہو سکتا ہے:۔ جانبی جفنی رابطہ کو مجبری فتحہ کے کنارے تک کاٹو۔ اجفان کو ایک دوسرے سے دور کھینچو، تاکہ مقلہ کے اگلے رخ کا جتنا حصہ ممکن ہو کھل جائے۔ پھر ملتحمہ کو ایک گول شگاف کے ذریعہ قرنیہ سے ذرا پرے کاٹو۔ اس خط کے ساتھ ساتھ رداء بصلہ ملتحمہ کے ساتھ اتنی گہری ملی ہوئی ہے کہ یہ بھی ساتھ ہی کٹ جاتی ہے۔ اب ملتحمہ اور رداء بصلہ دونوں کو مقلہ کی سطح پر سے اٹھاؤ۔ اور جیسا کہ تصویر 98 میں بتایا گیا ہے۔ ان کو مجبر کے فتحہ کے گرد پھیلا دو۔ رداء بصلہ کے وہ فتحات جو چشمی عضلوں کے وتروں کے لئے ہیں۔ اور ان روزنوں کے دبیز کنارے خوب دکھائی دیتے ہیں۔ ان غلافوں کو بھی دیکھو جو ان عضلوں کو ملتے ہیں۔

ضابط اور تعلیقی رباط ۔ مجبری کہفہ کی دیواروں کے ساتھ رداء بصلہ کے تعلقات کسی قدر پیچیدہ ہیں۔ تعلیقی رباط (لاک وڈ) مقلہ کو اٹھا رکھنے میں اہم حصہ لیتا ہے۔ یہ جھولے کی طرح مجبر کے اگلے حصے کے پار پھیلا ہوا ہے۔ اسکے دونوں سرے تنگ ہیں۔ اور وجنی اور دمعی ہڈیوں سے بالترتیب چپکے ہوئے ہیں۔ مقلہ کے نیچے یہ چوڑا ہو جاتا ہے اور رداء بصلہ میں ملجاتا ہے۔ جانبی اور وسطانی ضابط رباط بھی رداء بصلہ اور مجبر کی دیوار کے درمیان اتحاد کے بند ہیں۔ یہ مضبوط بند ہیں جو جانبی اور وسطانی مستقیم عضلوں کے گرد کے غلافوں سے پھیلتے ہیں تاکہ وجنی اور دمعی ہڈیوں سے بالترتیب چپک جائیں، جہاں یہ تعلیقی رباط سروں کے قریب

آجاتے ہیں۔ ضابطہ رباطوں کا فعل وسطانی اور جانبی مستقیم عضلوں کے سکڑنے کو روکنا اور اس طرح منقلہ کے جانبی یا وسطانی رخ میں حد سے زائد گھومنے کو روکنا ہے۔ ایسا ہی لیکن اس سے کم بلاواسطہ دہ انتظام ہے جس کے ذریعہ بالائی اور زیرین مستقیم عضلے رکے رہتے ہیں۔ بالائی مستقیمہ کا فعل محجر کے اگلے حصے میں رافع جفن بالائی کے ساتھ گہرے تعلق کی وجہ سے رک جاتا ہے۔ زیرین مستقیمہ کا فعل تعلیقی رباط کے ساتھ تعلق ہونے کی وجہ سے رک جاتا ہے۔

تقطیع - اس واسطے کہ تین توامی عصب کی فکی قسمت کی وجنی شاخ محجر کے اندر اپنے ممر میں واضح ہوجائے۔ محجر کے مافیہات کو نکالنا ضروری ہے۔ پھر یہ عصب محجر کے فرش اور جانبی دیوار کے درمیان کے زاویہ کی تھوڑی سی نرم چربی میں ملیگا۔

وجنی عصب - یہ عصب چھوٹا ہے اور زیر صدغی حفرہ میں تین توامی عصب کی فکی ڈویژن سے اٹھتا ہے۔ زیرین محجری شق کے اندر سے محجر میں داخل ہوتا ہے۔ اور تقریباً فوراً ہی دو اختتامی شاخوں، وجنی صدغی اور وجنی وجہی میں تقسیم ہوجاتا ہے۔

262

وجنی صدغی شاخ محجر کی جانبی دیوار پر آگے کو اور اوپر کو گرد عظمہ کے اوجھل جاتی ہے اور دمعی عصب سے ایک ربطی شاخچہ لیکر وجنی ہڈی کی وجنی محجری قنال میں داخل ہوتی ہے۔ یہ قنال اسکو صدغی خطہ کے اگلے حصے تک لیجاتی ہے۔ جہاں اسکا امتحان پہلے ہی ہوچکا ہے (صفحات 19, 170)

وجنی وجہی شاخ بھی ایک وجنی محجری قنال میں داخل ہوتی ہے۔ اور آخر کار وجنی وجہی قنال کے ذریعہ جو وجنی ہڈی میں سے گزرتی ہے، چہرے تک آجاتی ہے (صفحہ 19)۔

پیش فقری خطہ

اس خطہ میں ذیل کی ساختیں نمودار ہوتی ہیں:-

پیش فقری عضلے　　بین متقرض عضلے

عنقی اعصاب
فقری شریان

فقری ورید
فقری اور کھوپڑی فقری جوڑ

تقطیع - سر کے اگلے حصے کو بلعوم (pharynx) سمیت اسکے پچھلے حصے اور فقری ستون سے علیحدہ کرنے کیلئے کسی قدر پیچیدہ تقطیع کی ضرورت ہے۔ سر کے بالائی رُخ کو نیچے کر دو تاکہ کھوپڑی کا کٹا ہوا کنارہ میز پر ٹکے۔ مشترک سباتی شریان، اندرونی وداجی ورید، عصب تائیہ۔ اور مشارکی تنہ کو ہر طرف پہلی پسلی کی گردن کے لیول پر کاٹو۔ قصبہ اور مری کو بڑی دموی عروق اور اعصاب سمیت فقری ستون کی اگلی سطح سے دور کھینچ لو۔ یہ علیحدگی کھوپڑی کے عین قاعدے تک ہونی چاہئیے۔ اس مقام پر بڑی احتیاط کرنی چاہئیے، ورنہ بلعوم کی دیوار یا پیش فقری عضلوں کے منتہے کو نقصان پہنچ جائیگا۔ کھوپڑی کے قاعدے پر پہنچ کر چاقو کی نوک کو قذالی ہڈی کے قاعدی حصّے کے پار، بلعوم اور پیش فقری عضلوں کے درمیان لیجانا چاہئیے تاکہ لپٹنے والی موٹی گرد عظمہ کٹ جائے۔

قذالی ہڈی کے قاعدی حصّے کو اب چھینی کے ذریعہ کاٹنا چاہئیے۔ ابھی تک اس حصہ کو اُلٹا رکھکر کھوپڑی کو ایسے رکھو کہ اس کا فرش ایک چوبی کندے کے سرے پر ٹکے پھر چھینی کی دھار کو قذالی ہڈی کے قاعدی حصّے کی زیرین سطح پر رکھو۔ اسکو بلعوم کی دیوار اور پیش فقری عضلوں کے درمیانی فصل میں ٹھیک جما لو۔ اور لکڑی کی ہتھوڑی کے ذریعہ اسکو کھوپڑی کے قاعدے میں سے گزار دو۔ اور ساتھ ہی اسے ذرا پیچھے کی طرف بھی مائل رکھو۔

اس تقطیع کی اگلی منزل جمجمہ کی دیوار میں دو آری کی کاٹیں بنانے پر مشتمل ہے۔ سر کو اس کے پہلو پر رکھ کر آری کو کھوپڑی کے جانبی رخ پر حلمی زائدے سے آدھ انچ پیچھے رکھنا چاہئیے۔ اور اسکو ترچھے رُخ آگے اور وسطانی طرف لیجانا چاہئیے تاکہ یہ وداجی سوراخ سے ذرا پیچھے ایک نقطہ تک پہنچ جائے۔ ایک ایسی ہی آری کی کاٹ سر کے مقابل رخ پر لگانی چاہئیے۔

263

تقطیع کو ختم کرنے کیلئے تقطیع کار کو چھینی کا استعمال پھر کرنا چاہئیے۔ تیاری (preparation) کو اس طرح رکھ کر کہ جمجمہ کے کھفہ کے فرش کا رخ اوپر کو ہو

کھوپری کے قاعدے کو ہر طرف صدغی ہڈی کے حجری حصّے اور قذالی ہڈی کے قاعدی حصّے کے درمیان کاٹو۔ آگے یہ خط اُس شگاف کے جانبی سرے تک پہنچنا چاہیئے۔ جو قاعدی حصّے کے اندر پہلے ہی بن چکا ہے۔ اور پیچھے کی طرف اسکو وداجی سُوراخ کے وسطانی رُخ تک لیجانا چاہیئے تاکہ متناظر قط کے وسطانی سرے تک پہنچ جائے۔ جب یہ عمل قاعدی حصّے کے دونوں طرف ہو چکے۔ تو کھوپری کے اگلے حصّے کو بلعوم اور بڑی دموی عروق اور اعصاب سمیت کھوپری کے پچھلے حصّے اور فقری ستون کے عنقی حصّے سے الگ کر سکتے ہیں۔ وہ تنہا بڑا عصب جو کٹیگا، زیر لسانی ہے۔ لیکن چونکہ یہ جمجمہ کے قاعدے کے قریب اور تائیہ کے عقدۂ کریبی کے ساتھ اپنے تعلق سے اوپر کٹتا ہے، اسلئے اپنے مقام پر قائم رہتا ہے۔

اب بلعوم اور کھوپری کے اگلے حصّے کو صائن محلل میں بھیگے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے سے ڈھکنا چاہیئے۔ اور پھر اس سب کو روغنی کپڑے کے غلاف میں ڈھانک دینا چاہیئے۔ پھر اس کو اسوقت تک الگ رکھ سکتے ہیں کہ پیش فقری خطے اور عنقی مہروں کے رباط اور قذال کی تقطیع ختم ہو جائے۔

کھوپری کے پچھلے حصّے اور فقری ستون کے عنقی حصّے کی طرف لوٹ کر تقطیع کار کو ان عضلوں کے التحاقات کو واضح کرنا چاہیئے جو مستعرض زائدوں اور مہروں کے اجسام سے آگے واقع ہیں۔ یہ تعداد میں ہر طرف تین ہیں۔ یعنی:-

۱۔ طولیہ عنقی

۲۔ طولیہ راسی

۳۔ طولیہ راسی مقدم

طولیہ عنقی عضلہ ۔ یہ عضلہ گردن کے پیش مہری عضلوں میں مضبوط ترین ہے۔ اور وسطی مستوی کے قریب ترین واقع ہے۔ اسکے تعلقات کسی قدر پیچیدہ ہیں۔ لیکن جب یہ پوری طرح صاف ہو جائیگا۔ تو یہ تین حصوں میں دکھائی دیگا۔ یعنی بالائی اور زیرین ترچھے حصّے اور ایک وسطی انتصابی حصّہ۔

زیرین ترچھی قسمت بالائی دو یا تین صدری مہروں کے جسموں کے جانبی رخ سے اٹھتی ہے۔ یہ اوپر کے رخ اور تھوڑا سا جانبی رخ پھیلتی ہے۔ اور وہ ترچھیوں میں ختم ہوتی ہے۔

جو پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں کے اگلے درنوں میں چپکتی ہیں۔طولیہ عنقی کے اس حصے اور اخمیہ پیشین کے درمیان فقری شریان دکھائی دیگی۔ بالائی مورب حصہ تین وتری دھجیوں کے ذریعہ تیسرے۔ چوتھے۔ اور پانچویں عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں کے اگلے درنوں سے اس وقت اٹھتا ہے۔ جب یہ اوپر کی طرف اور وسطانی رخ جاتا ہے تاکہ اٹیلس کے اگلے درنہ میں ایک نکیلا اور وتری منتہے حاصل کرے اور گاؤ دم ہوجاتا ہے۔ عضلہ کا انتصابی حصہ تینوں قسموں میں سب سے بڑا ہے۔ یہ مورب حصوں کے وسطانی رخ کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اور

264

ان دونوں سے خوب ملا ہوا ہے۔ زیرین ترچھے حصہ کی شرکت ہیں، دو یا تین دھجیوں کے ذریعہ بالائی دو یا تین صدری مہروں کے جسموں کے پہلوؤں سے اٹھتا ہے۔ اور زیرین دو عنقی مہروں کے جسموں سے آغاز کی زائد دھجیاں پاتا ہے۔ آخر میں اسکے جانبی کنارے کی طاقت زیرین تین یا چار عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں سے آنے والی دھجیوں سے بڑھ جاتی ہے۔ یہ انتصابی رخ میں اوپر کو جاتا ہے۔ اور ان تین وتری زائدوں کے ذریعہ عضلہ کے بالائی ترچھے حصے کے وسطانی رخ پر ختم ہوتا ہے، جو دوسرے، تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کے جسموں سے چپکتے ہیں۔ اسکو عنقی اعصاب کی اگلی فروع رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ گردن کو آگے کی طرف جھکاتا ہے۔

265

طولیہ راسی۔ یہ ایک ملبوترا عضلہ ہے، جو چار وتری دھجیوں کے ذریعہ تیسرے چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں کے اگلے درنوں سے اٹھتا ہے۔ یہ سوراخ کبیر سے آگے قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کے زیرین رخ پر ختم ہوتا ہے۔ اپنے منتہی تک پہنچنے کیلئے یہ عضلہ تھوڑا سا وسطانی رخ اس جگہ جھکتا ہے، جہاں یہ فقری ستون کے اگلے رخ پر چڑھتا ہے (تصویر 99)۔ اسکو عنقی ضفیرہ کے پہلے چنبر کی شاخچیاں رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ سر کو آگے کی طرف جھکاتا ہے۔

مستقیمہ راسی مقدم۔ یہ ایک چھوٹا عضلہ ہے۔ جزوی طور پر طولیہ راسی کے بالائی حصے سے چھپا رہتا ہے، جس کو منتھے اسے علیحدہ کرنا چاہیئے۔ اور نیچے کی طرف الٹ دینا چاہیئے تاکہ راسیہ مقدم پوری طرح سامنے آجائے۔ یہ اٹیلس کی جانبی پوٹ کے اگلے رخ سے اٹھتا ہے۔ اور اوپر کو اور وسطانی رخ جاکر قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کی زیرین سطح میں طولیہ راسی کے پس جانبی طرف ختم ہوتا ہے (تصویر 99)۔ اسکو عنقی ضفیرہ کے پہلے چنبر کی ایک ریشک

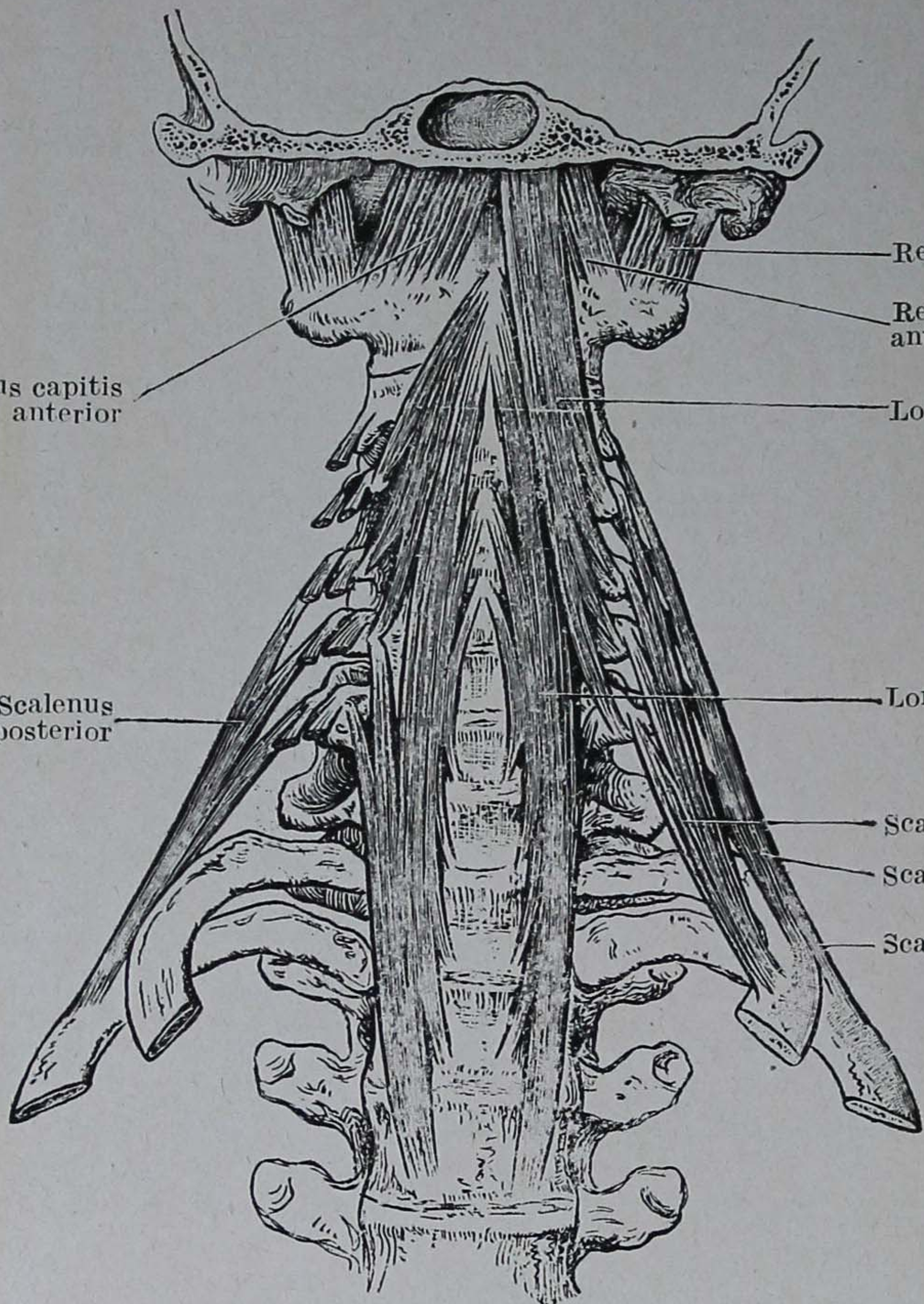


FIG. 99.—Prevertebral Muscles of the Neck. On the right side the longus capitis has been removed. [Paterson]

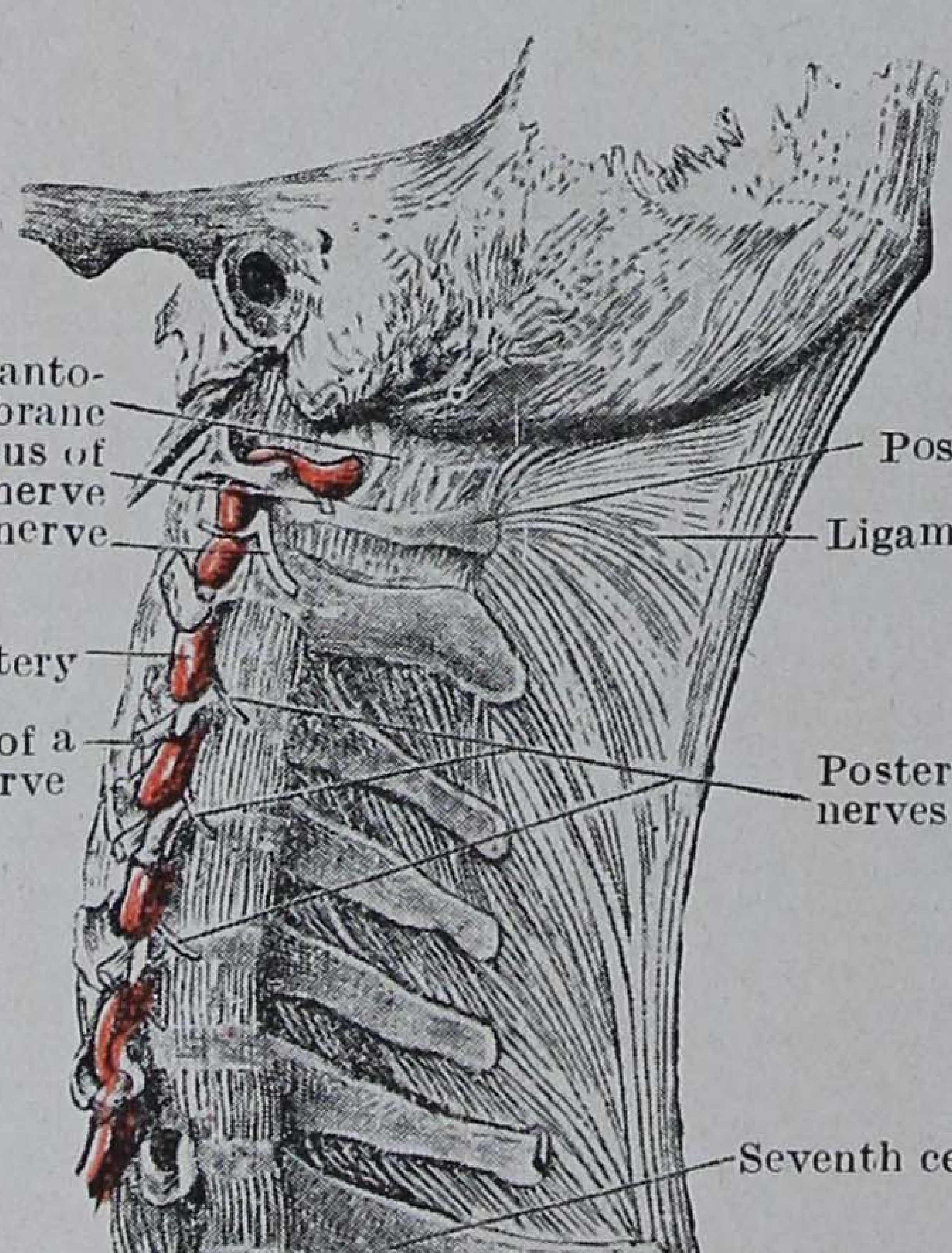


FIG. 100.—Dissection of the Ligamentum Nuchæ and of the Vertebral Artery in the Neck.

رسد پہنچاتی ہے۔ یہ سر کو آگے جھکاتا ہے۔

آگے بڑھنے سے پہلے تقطیع کار کو اخمی عضلوں کے تعلقات کا امتحان پھر کر لینا چاہیئے (دیکھو صفحہ 233)۔

بین مستعرض عضلے۔ ان عضلوں کا صحیح نظارہ حاصل کرنے کیلئے پیش فقری اور اخمی عضلوں کو نکال دینا چاہیئے۔ ہر دو طرف بین مستعرض عضلے چھوٹی لحمی دھجیوں کے سات جوڑوں پر مشتمل ہیں، جو عنقی مستعرض زائدوں کے دو شاخی سروں کو ملاتے ہیں۔ یہ اگلے اور پچھلے بین مستعرض عضلے ہیں۔ ہر ایک اگلا عضلہ دو متصل مستعرض زائدوں کے اگلے درنوں سے چپکا ہے۔ اور پچھلا عضلہ پچھلے درنوں کے درمیان واقع ہے۔ عضلی دھجیوں کا بالائی ترین جوڑا اٹیلس اور محوریہ کے درمیان ہے۔ زیرین ترین جوڑا ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے کو پہلے صدری فقرہ کے مستعرض زائدے سے ملاتا ہے۔

266

عنقی اعصاب۔ عنقی شوکی اعصاب بین مستعرض عضلوں کے ساتھ بہت واضح تعلق رکھتے ہیں۔ زیرین سات اعصاب کی اگلی فروع دو متناظر عضلوں کے درمیان جانبی رخ گزر کر نکلتی ہیں۔ انہی اعصاب کی پچھلی قسمتیں پچھلے عضلوں سے وسطانی جانب پیچھے کو مڑتی ہیں۔ بالائی دو عنقی اعصاب فقری قنال میں سے دوسرے اعصاب سے مختلف طور پر نکلتے ہیں۔ یہ جانب کی طرف اٹیلس کی پچھلی محراب اور محوریہ کی فقری محراب پر بالترتیب مفصلی زائدوں سے پیچھے گزرتے ہیں۔ اور زیرین اعصاب مفصلی زائدوں کے سامنے واقع ہیں۔ پہلے عنقی عصب کی اگلی فرع مستقیمہ راسی جانبی سے وسطانی جانب آگے کو جاتی ہے۔ اور پھر دوسرے عنقی عصب کی اگلی فرع سے ملنے کیلئے نیچے کو مڑتی ہے، جس کے ساتھ یہ عنقی ضفیرہ کا پہلا چنبر بناتی ہے۔ پچھلی فرع پیچھے کو زیر قذالی مثلث میں چلی جاتی ہے۔ دوسرے عنقی عصب کی اگلی فرع جانبی رخ بین مستعرض عضلوں کے پہلے جوڑے اور پچھلی فرع کے درمیان پیچھے کو پہلے پچھلے بین مستعرض عضلے کے وسطانی جانب جاتی ہے۔

تقطیع۔ اب فقری شریان کو اس جگہ نکالنا چاہیئے، جہاں یہ فقری مہرے کے مستعرض زائدوں والے لگاتار سوراخوں میں سے گزرتی ہے۔ بین مستعرض عضلوں اور نیزان عضلوں کو نکال دو، جو ابھی تک اٹیلس کے مستعرض زائدے سے چپکے ہیں۔ یعنی مستقیمہ جانبی

زیرین مورب ۔ اور فوقانی مورب ۔ پھر تیسرے ۔ چوتھے ۔ پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں کے اگلے درنوں اور ضلعی حصوں کو استخوانی چمٹے کے ذریعہ کاٹ دینا چاہئے۔

فقری شریان ۔ یہ شریان بہت اہمیت کی رگ ہے، کیونکہ یہ اپنی سمتِ مخالف کی رفیق اور قاعدی (basilar) شریان سمیت جوان کے ملاپ سے بنتی ہے، پس دماغ درمیانی دماغ ۔ اور دماغی نیم کروں کو رسد پہنچاتی ہے ۔ اور شوکی لب کی رسد میں مدد کرتی ہے ۔ یہ گردن کی جڑ پر زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کی شاخ کے طور پر شروع ہوتی ہے ۔ اور بالائی چھ عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں میں سے اوپر کی طرف کھوپری کے قاعدہ تک جاتی ہے ۔ یہ سوراخ کبیر میں سے کھوپری میں داخل ہوتی ہے اور جمجمہ کے پچھلے حفرہ میں جسر (pons) کے زیرین کنارے پر اپنی سمتِ مخالف کی رفیق سے ملکر قاعدی شریان بناتی ہے ۔ اپنے مختلف تعلقات کی وجہ سے چار حصوں میں تقسیم ہوتی ہے ۔ پہلا حصہ جو زیر ترقوی شریان سے چھٹے عنقی مہرے کے مستعرض زائدے تک جاتا ہے، پہلے ہی دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 154) ۔ یہ وسطانی طرف طولیہ عنقی اور جانبی طرف اخمعیہ پیشین ۔ پیچھے ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے اور مشارکی کے زیرین عنقی عقدہ اور آگے فقری ورید اور مشترک سباتی شریان کے درمیان واقع ہے ۔ (تصاویر 54,53) ۔ 267

دوسرا حصہ جو اب نمایاں ہوا ہے، وہاں شروع ہوتا ہے، جہاں یہ شریان چھٹے عنقی مہرے کے مستعرض زائدے میں داخل ہوتی ہے ۔ یہ انتصابی رخ اوپر کی طرف مستعرض سوراخوں کے سلسلہ میں سے جاتی ہے ۔ حتیٰ کہ محوریہ کے مستعرض زائدے کے سوراخ تک پہنچتی ہے ۔ اسکے اندر جانبی رخ اور نیز اوپر کو جاتی ہے تاکہ اٹلس کے زیادہ جانبی طرف واقع ہونیوالے مستعرض زائدہ کے سوراخ میں پہنچ جائے ۔ اور جب یہ اٹلس کے بالائی رخ پر نکلتی ہے تو تیسرا حصہ شروع ہوتا ہے ۔ (تصاویر 100,56) اور اٹلس کی پچھلی محراب کی بالائی سطح پر ایک میزاب میں اٹلس کے متناظر بالائی مفصلی زائدے کے جانبی اور پچھلے رخوں کے گرد گھومتا ہے (تصاویر 38,20) ۔ یہ پچھلی اٹلسی قذالی غشاء کے جانبی کنارے کے نیچے سے گزرتے ہی چوتھا حصہ ہو جاتا ہے ۔ چوتھا حصہ اوپر کو مڑتا ہے ۔ اُم جافیہ کو چھیدتا ہے اور سوراخِ کبیر میں سے ذنبلے رباط کی بالائی ترین انگشتی کے آگے سے کھوپری میں جاتا ہے 268

پھر اوپر زیر لسانی عصب اور نیچے پہلے عنقی عصب کے درمیان پیش وسطانی رخ میں مڑ کر یہ لیب مستطیل کی اگلی سطح کو جاتا ہے۔ اور جیسا کہ پہلے بیان ہوا جسر کے زیریں کنارے پر اپنی سمت مخالف کی رفیق سے ملجاتا ہے (تصاویر 144,37)۔

تعلقات۔ پہلے حصے کے تعلقات پر پہلے ہی کافی غور ہوچکا ہے۔ دوسرا حصہ عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں کے اندر اور درمیان، بین مستعرض عضلوں کے وسطانی جانب مہروں کے جسموں کے جانبی رخ۔ اور عنقی اعصاب کی اگلی فروع کے آگے جہاں وہ جانبی رخ گزرتی ہیں، واقع ہے۔ یہ مشارکی عصبی ضفیرہ ہی سے گھرا ہوا نہیں، جو زیریں عنقی عقدہ سے نکلتا ہے۔ اور شریان کے سب حصوں کے ہمراہ جاتا ہے۔ بلکہ ایک وریدی ضفیرہ سے بھی گھرا ہے، جو نیچے فقری ورید یا وریدوں کی شکل میں ختم ہوتا ہے۔ شریان کا تیسرا حصہ زیر قذالی مثلث کی اگلی حد میں اٹیلس کی پچھلی محراب پر واقع ہے۔ جب یہ اٹیلس کے مستعرض زائدہ کے سوراخ سے پیچھے مڑتا ہے، تو پہلے عنقی عصب کی اگلی شاخ اسکے وسطانی جانب اسکے اور اٹیلس کی جانبی پوٹ کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ اور جب یہ وسطانی رخ اٹیلس کی بالائی مفصلی رویک سے پیچھے مڑتا ہے، تو پہلے عنقی عصب کا تنہ اسکے نیچے اٹیلس کی پچھلی محراب پر واقع ہوتا ہے۔ اور پچھلی فرع اس مثلث میں اسکے زیریں کنارے کے نیچے سے داخل ہوتی ہے۔ چوتھے حصے کے تعلقات کیلئے ماقبل کا پیراگراف اور صفحات 382,117 دیکھو۔

شاخیں۔ کوئی اہم شاخ پہلے حصے سے نہیں نکلتی۔ دوسرا حصہ جانبی نخاعی (صفحہ 90) اور عضلی شاخیں دیتا ہے۔ تیسرے حصے کی شاخیں عضلی شاخچیاں ہیں۔ اور وہ شاخیں ہیں، جو قذالی اور عمقی عنقی شریانوں کی شاخچیوں سے تفمم کرتی ہیں۔ چوتھا حصہ اپنے ام جافیہ کو چھیدنے سے قبل ایک سحائی شاخ اور بعد کو مرکزی نظام عصبی کو جانیوالی شاخوں کا سلسلہ دیتا ہے (دیکھو صفحات 383,382)۔

269

فقری ورید۔ فقری شریان کے صرف پہلے حصے کے ساتھ ایک مخصوص فقری ورید ہوتی ہے۔ شریان کے چوتھے حصہ کے ساتھ کوئی ہمراہی وریدیں نہیں ہیں۔ لیکن تیسرے حصے کی ابتدا کے اردگرد ایک ضفیرہ ان معاونوں کے ملاپ سے بنتا ہے، جو فقری قنال کے وریدی ضفیرہ اور زیر قذالی مثلث کی وریدوں کے ضفیرہ سے بنتا ہے۔ یہ ضفیرہ شریان کے دوسرے حصے کے ساتھ، فقری مہروں کے مستعرض زائدوں کے اندر سے جاتا ہے۔ فقری قنال کے

اندر کے وریدی ضفیروں کے ساتھ تفمم کرتا ہے ۔ اور نیچے ایک یا دو فقری وریدیں بنکر ختم ہوتا ہے ۔ فقری وریدیں شریان کے پہلے حصّے کے ہمراہ ہوتی ہیں ۔ اور لاسمی ورید کی ابتداء کے پچھلے رخ میں ختم ہوتی ہیں ۔

تقطیع ۔ اب عضلوں کو بالکل نکال دینا چاہیے ۔ تاکہ فقری اور جمجمی فقری (vertebral and cranio vertebral) جوڑوں اور مہری ستون کے عنقی حصے کے متعلق رباطوں کا امتحان ہو سکے ۔

گردن کے جوڑ

محوریہ ۔ اٹیلس اور قذالی ہڈی جوڑوں کا ایک سلسلہ پیش کرتے ہیں ۔ جن میں جوڑنے والا سامان نیچے کے مہروں کے سامان سے مختلف ہوتا ہے ۔

زیرین پانچ عنقی مہروں کے جوڑ ۔ زیرین پانچ عنقی مہرے ایک دوسرے کے ساتھ بہت کچھ اسی طرح جڑے ہوئے ہیں ، جس طرح مہری ستون کے دوسرے خطوں کے مہرے ۔ ان کے جسم اور ان کی محرابیں صاف جوڑوں اور خاص رباط کے ذریعہ جڑی ہوئی ہیں ۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ دو متصلہ عنقی فقرات کے اجسام کی متقابل سطحوں کے درمیان تین الگ الگ جوڑ موجود ہیں ۔ یعنی ایک مزکری غضروفی مفصل (synchondrosis) اور دو چھوٹے مجانبی کثیر حرکتی جوڑ ۔

غضروفی جوڑ فقری جسموں کے درمیانی فصل کے بیشتر حصّہ کو روکتا ہے ۔ اور اس میں اس قسم کے جوڑ کی معمولی خصوصیات موجود ہیں ۔ متقابل کی استخوانی سطحیں زجاجی یا پرت ساز کری کی پتلی تہ سے ڈھکی ہوئی ہیں ۔ اور لیفی کری کی ایک درمیانی قرص کے ذریعہ ملی ہوئی ہیں ۔ بین مہری لیفی کریاں پیچھے کی نسبت آگے صاف طور پر زیادہ گہری ہیں ۔ اور بڑی حد تک فقری ستون کا عنقی خم اسی واقعہ پر منحصر ہے ۔

جب ریشں کری کی قرص نہیں ہوتی تو دونوں کثیر حرکتی جوڑوں میں سے

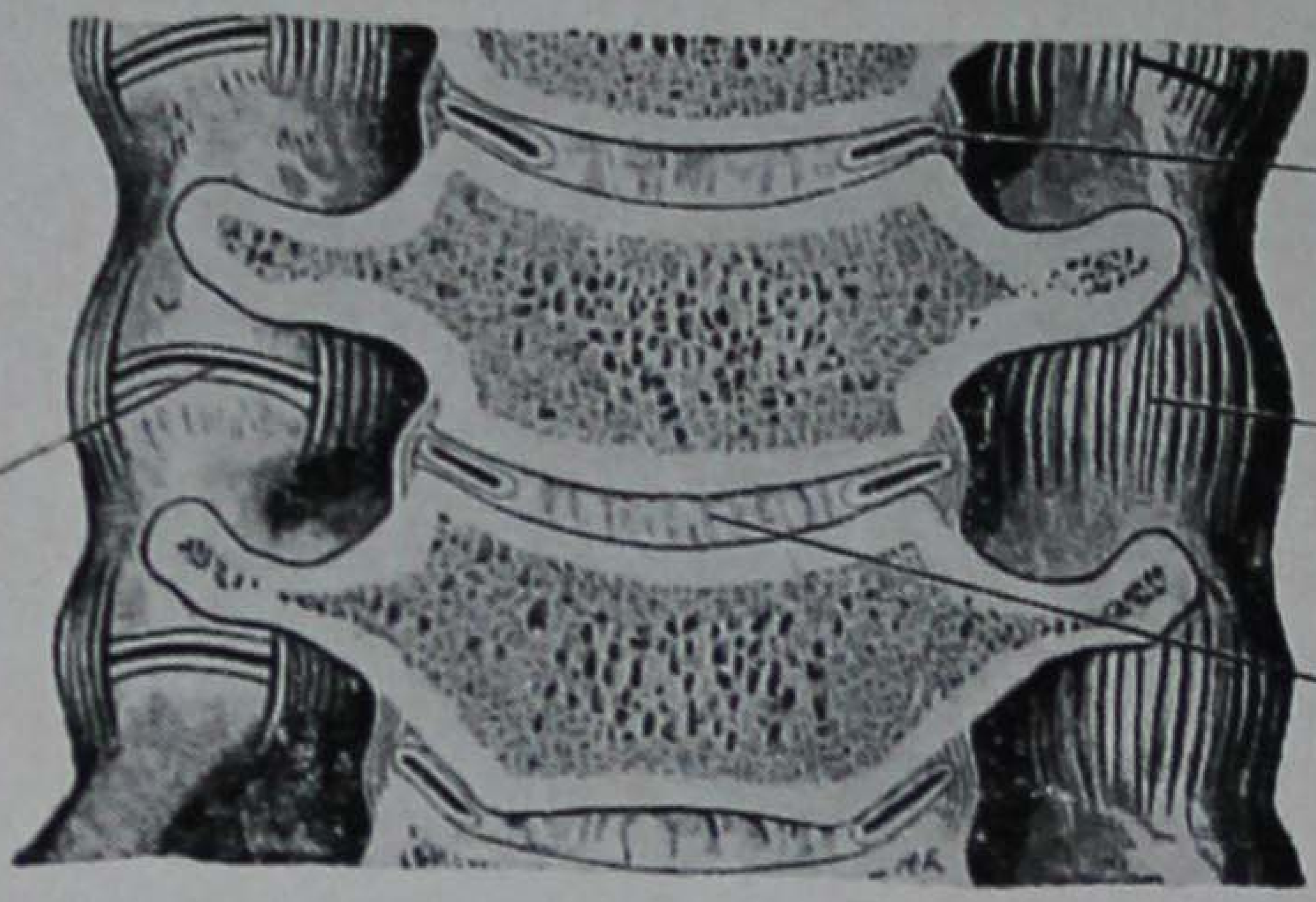


FIG. 101.—Frontal section through bodies of certain of the Cervical Vertebræ.

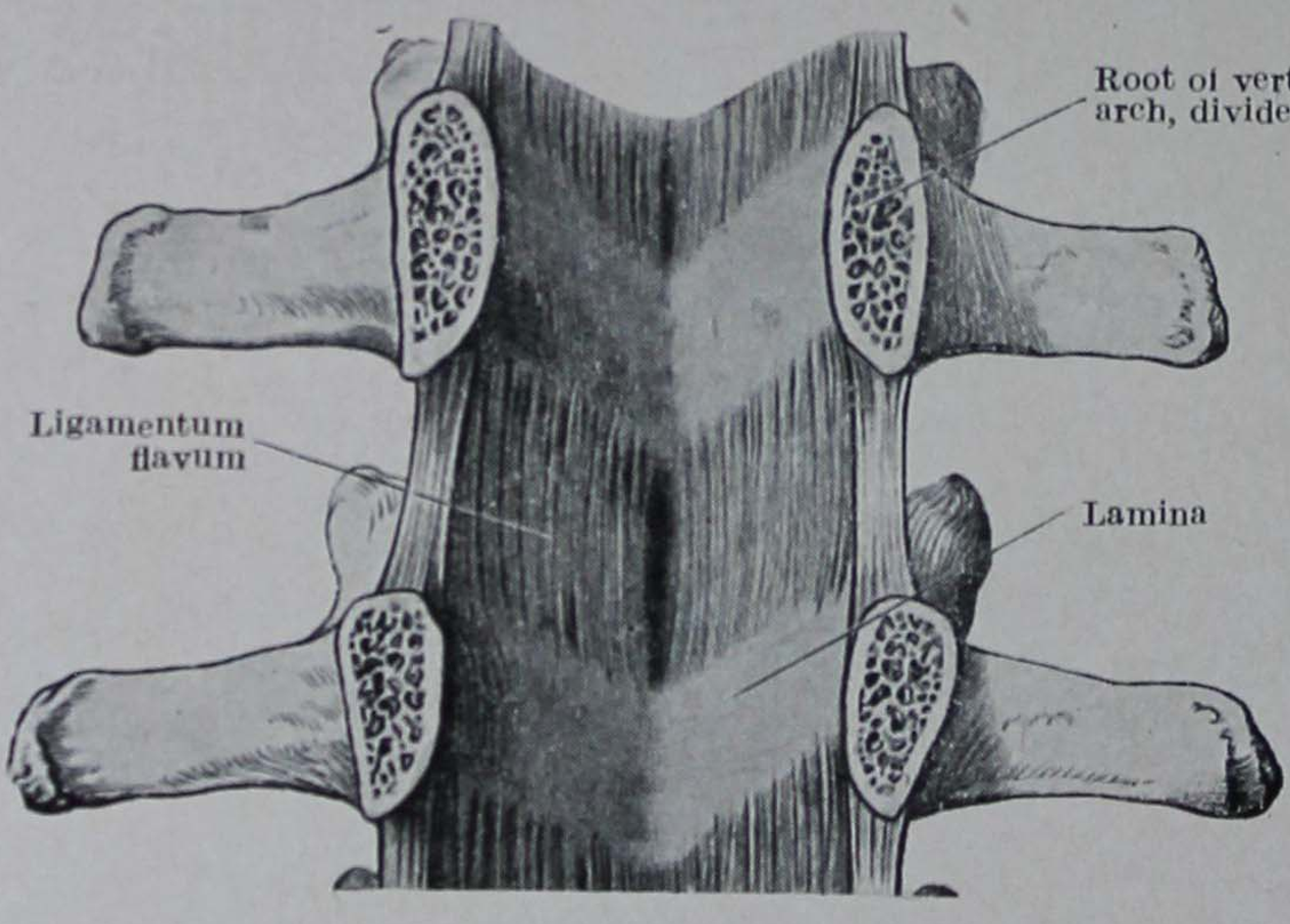


FIG. 102.—The Ligamenta Flava in the Lumbar Region.

270

ہر طرف ایک ایک ہوتا ہے ۔ یہ کم وسعت کے ہوتے ہیں اور بالکل ان وقفوں تک محدود ہیں جو جسم کی بالائی سطح کے باہر نکلے ہوئے جانبی لبوں اور اس سے اوپر کے فقری جسم کی زیرین سطح کے ڈھلوان جانبی کناروں کے درمیان ہیں ۔ استخوانی سطحیں پرت ساز کری سے ڈھکی ہیں اور ایک زلابی کہفہ کے ذریعہ جو ایک کمزور مفصلی کیسہ میں بند ہے، الگ رہتی ہیں ۔

وہ رباط جو زیرین پانچ عنقی مہروں کے جسموں کو باندھتے ہیں، مہروں کے اگلے اور پچھلے طولی رباطات کا اوپر کی طرف راست بڑھاؤ ہیں ۔ جب لب شو کی نکالا گیا تھا تو محوریہ سے نیچے مہروں کے پیتر نکال لئے گئے تھے ۔ اس وجہ سے دونوں مذکورہ رباط کے تعلقات کو واضح کرنے کیلئے بہت تھوڑی تقطیع کی ضرورت ہوگی ۔ اگلا طولی رباط ایک مضبوط بند ہے جو مہری جسموں کی اگلی سطحوں پر واقع ہے ۔ یہ ہڈیوں کی نسبت درمیانی بین مہری لیفی کریوں کے ساتھ زیادہ مضبوطی سے چپکا ہے ۔ پچھلا طولی رباط جو مہری اجسام کے پچھلے رخوں پر واقع ہے، مہری قنال کی اگلی حد بناتا ہے ۔ عنقی خطہ میں یہ جسموں کو پورا ڈھانک دیتا ہے ۔ اور اسکی شکل دندانے دار نہیں ہے جو زیادہ زیرین خط کی بڑی خصوصیت ہے ۔ یہ زیادہ تر لیفی کریوں اور ہڈیوں کے متصل کناروں سے چپکا ہے ۔

زیرین پانچ عنقی مہروں کی مہری محرابیں آپس میں ان ساختوں کے ذریعہ بندھی ہوئی ہیں ۔ (۱) وہ جوڑ جو مفصلی زائدوں کے درمیان ہیں ۔ (۲) رباطات زرد (۳) بین شوکی رباطات اور (۴) بین مستعرض رباطات (۵) رباط قفائی ۔

271

مقابل کے مفصلی زائدوں کے درمیان کے جوڑ سلس الحرکت قسم کے ہیں ۔ ہڈی کی سطحیں کری سے ڈھکی ہیں ۔ ایک مفصلی کہفہ ہے جو ایک واضح مفصلی کیسہ سے گھرا ہوا ہے اور جس کا استر زلابی طبقہ کا ہے ۔ یہ کیسہ مہری ستون کے زیرین خطوں کی نسبت گردن میں زیادہ ڈھیلا مرتب ہے ۔

رباطات زرد کا امتحان ان پیتروں پر ہو سکتا ہے جو شوکی لب کو نمایاں کرنے کیلئے نکالے گئے تھے ۔ اور جن کے رکھ چھوڑنے کیلئے تشریح کار کو ہدایت کی گئی تھی ۔ یہ رباط مہروں کے پیتروں کے درمیانی فصل کو بھرتے ہیں ۔ اور بہترین طریقہ سے اس وقت دیکھے جا سکتے ہیں ۔ جبکہ نمونے کا اگلا رخ دیکھا جائیگا ۔

رباطاتِ زرد۔ یہ رباطات زرد لچکدار بافت سے بنتے ہیں۔ ہر ایک رباط اوپر کے مہرے کے پتر کی اگلی سطح اور زیریں کنارے سے چپکا ہے اور نیچے کی طرف اپنے سے نیچے والے مہرے کے پتر کی پچھلی سطح اور بالائی کنارے سے چپکا ہے۔ یہ پتر اور رباطات ملکر ایک صاف ہموار پچھلی دیوار مہری قنال کیلئے بناتے ہیں۔ ہر رباط مفصلی زائدوں کے پچھلے حصے سے وسطی مستوی تک جاتا ہے۔ جہاں اس کا آزاد دبازت یافتہ وسطی کنارہ اسکے سمتِ مخالف کے رفیق کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ ان کے درمیان کا وسطی شگاف جو مہری محرابوں کے ہر ایک جوڑے کی درمیانی فضا میں ہے تھوڑی سی نرم انصالی بافت سے بھرا ہے۔ جس میں سے وہ چند چھوٹی وریدیں گزرتی ہیں جو فقری قنال کسے آتی ہیں۔ مہری ستون کے مختلف خطوں میں رباطوں کی چوڑائی مہری قنال کی جسامت پر منحصر ہے۔ اسلئے یہ گردن میں اور ستون کے کمری حصے میں سب سے زیادہ چوڑے ہوتے ہیں۔ رباطاتِ زرد اپنی بڑی مضبوطی اور لچک کی وجہ سے مہری ستون کے خموں کو قائم رکھنے میں طاقتور ایجنٹوں کا کام دیتے ہیں۔ اور جب مہری ستون اگلے رُخ میں خمیدہ ہوچکا ہو تو اسکو اصلی حالت میں لانے کے لئے عضلاتِ متعلقہ کو قابلِ قدر مدد دیتے ہیں۔

272

بین شوکی رباط کمری خطہ میں بہت مضبوط بنجاتے ہیں۔ اور اس خطہ میں متصل شوکی زائدوں کے ملحق کناروں کے درمیانی فاصلوں کو پُر کرتے ہیں۔ صدری خطہ میں اور زیادہ تر گردن میں یہ بہت کمزور ہوتے ہیں۔

فوق شوکی رباط دبازت یافتہ بند ہیں جو شوکی زائدوں کی چوٹیوں کو ملاتے ہیں۔ گردن میں ان کی جگہ رباطِ قفائی لے لیتا ہے (صفحہ 67)۔

بین مستعرض رباط عنقی خطہ میں بہت کم نمایاں ہوتے ہیں۔ اور زیادہ تر مستعرض زائدوں کی اگلی سلاخوں کے درمیان پھیلتے ہیں۔

محوریہ، اٹیلس اور قذالی ہڈی کے مفاصل

۔ وہ جوڑ جو اٹیلس اور قذالی ہڈی، اور اٹیلس اور محوریہ کے درمیان ہیں، سب کے سب سلس الحرکت قسم کے ہیں۔ اٹیلس اور محوریہ کے درمیان ایسے تین جوڑ ہیں۔ یعنی جوڑا مقابل کے مفصلی زائدوں کے درمیان اور تیسرا دانت کی اگلی سطح اور اٹیلس کی اگلی محراب کی پچھلی سطح کے درمیان۔ اٹیلس اور

قذالی ہڈی کے درمیان جوڑوں کا ایک جوڑا ہے۔یعنی قذالی قندالوں اور اٹیلس کی جانبی پوٹوں کے بالائی رخوں پر کے ہلیلجی کہفوں کے درمیان۔ اسکے علاوہ محوریہ قذالی ہڈی کے ساتھ رباطوں کے ذریعہ ملا ہوا ہے۔

رباط جو ان تینوں ہڈیوں کو آپس میں ملاتے ہیں تین بڑے گروہوں میں حسب ذیل تقسیم ہو سکتے ہیں:—

اٹیلس کو محوریہ کے ساتھ ملانے والے رباط:
- اگلے طولی
- رباطات زرد
- کیپسئی
- صلیب دار رباط کا مستعرض حصہ معہ زیرین قرن
- اٹیلسی محوری جوڑوں کے معین رباط

273

قذالی ہڈی کو اٹیلس کے ساتھ ملانے والے رباط:
- اگلا طولی رباط
- اگلی اٹیلسی قذالی جھلی
- پچھلی اٹیلسی قذالی جھلی
- صلیب دار رباط کا مستعرض حصہ مع بالائی قرن کے
- کیپسئی

قذالی ہڈی کو محوریہ کے ساتھ ملانے والے رباط:
- سقفی جھلی (membrana tectoria)
- صلیب دار کے بالائی اور زیرین قرن
- جناحی (alar)
- راسی (apical)

اگلا طولی رَباط (تصویر 103۔ یہ رباط مشترک اگلے طولی رباط کا اوپر کی طرف بڑھاؤ ہے۔ نیچے یہ محوریہ کے جسم کے اگلے رخ سے چپکا ہے۔ لیکن اوپر یہ اٹیلس کی اگلی محراب سے ملا ہے۔ یہ وسط میں دبیز اور مضبوط ہے۔ لیکن پہلوؤں کی طرف پتلا ہو جاتا ہے۔

رباطاتِ زرد - زرد رباطات اُس فاصلہ کو بھرتے ہیں جو محوریہ کے پتروں اور اٹلیس کی پچھلی محراب کے درمیان ہے۔ اور ان ساختوں کے منفصلہ کناروں سے چپکے ہیں۔ یہ رباطات ان زرد رباطات کی نسبت جو زیادہ زیرین لیوں پر واقع ہیں زیادہ چوڑے اور زیادہ غشائی ہیں۔

مفصلی کیسے - یہ کیسے کسی قدر ڈھیلے ہیں۔ اور مفصلی زائدوں کے کناروں سے چپکے ہیں۔

اگلی اٹیلسی قذالی جھلی (تصویر 103) - یہ جھلی اٹیلس کی اگلی محراب کے بالائی کنارے سے سوراخ کبیر سے آگے قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کی زیرین سطح تک جاتی ہے۔ وسطی مستوی کے ہر طرف پتلی اور غشائی ہوتی ہے۔ اور جانبی رخ پھیلتی ہے تاکہ اٹیلسی قذالی مفصلی کیسہ سے جا لگے۔ وسطی مستوی میں اگلے طولی رباط کا بالائی حصہ اسکو مضبوط بناتا ہے۔

پچھلی اٹیلسی قذالی جھلی - یہ پتلی اور کمزور جھلی اٹیلس کی پچھلی محراب اور سوراخ کبیر کے پچھلے کنارے کے درمیانی فاصلہ میں واقع ہے۔ اور ان دونوں سے چپکی ہے۔ یہ امِ جافیہ کے ساتھ مضبوطی سے ملی ہوئی ہے۔ اور ہر طرف اٹیلسی قذالی مفصلی کیسہ تک پہنچتی ہے۔ اسکا ہر ایک جانبی کنارہ اٹیلس کی بالائی مفصلی رویک سے پیچھے اس میزاب پر ایک محراب بناتا ہے جس میں فقری شریان اور پہلا عنقی عصب واقع ہیں۔ اسکے کنارے اکثر اوقات تعظم یافتہ ہوتے ہیں۔

اٹیلسی قذالی مفصلی کیسے - یہ کیسے قذالی قندالوں کو اٹیلس کی جانبی پوٹوں سے ملاتے ہیں۔ جوڑوں کو پوری طرح گھیر لیتے ہیں۔ اور آگے اگلی اٹیلسی قذالی غشاء سے اور پیچھے پچھلی اٹیلسی قذالی غشاء سے ملے ہوئے ہیں۔

274

اس لئے قذالی ہڈی سوراخِ کبیر کے گرد خاص رباطات کے ذریعہ اٹیلس کے چار حصوں یعنی اگلی محراب، دو جانبی پوٹوں اور پچھلی محراب سے ملی ہوئی ہے۔

تقطیع - باقی رباطات فقری قنال کے اندر اسکی اگلی دیوار سے متعلق واقع ہیں۔ اسلئے ان کو ٹھیک طرح واضح کرنے کے لئے استخوانی چھتے کے ذریعے محوریہ کے پتروں اور اٹیلس کی پچھلی محراب کو نکال دینا ضروری ہے۔ قذالی ہڈی کے فلسمانی (squamous) حصہ کو بھی اسکے ہر طرف ودا جی زائدہ اور قندال کے ذرا پیچھے آری سے کاٹ کر اور اس کاٹ کو سوراخِ کبیر کے اندر سے

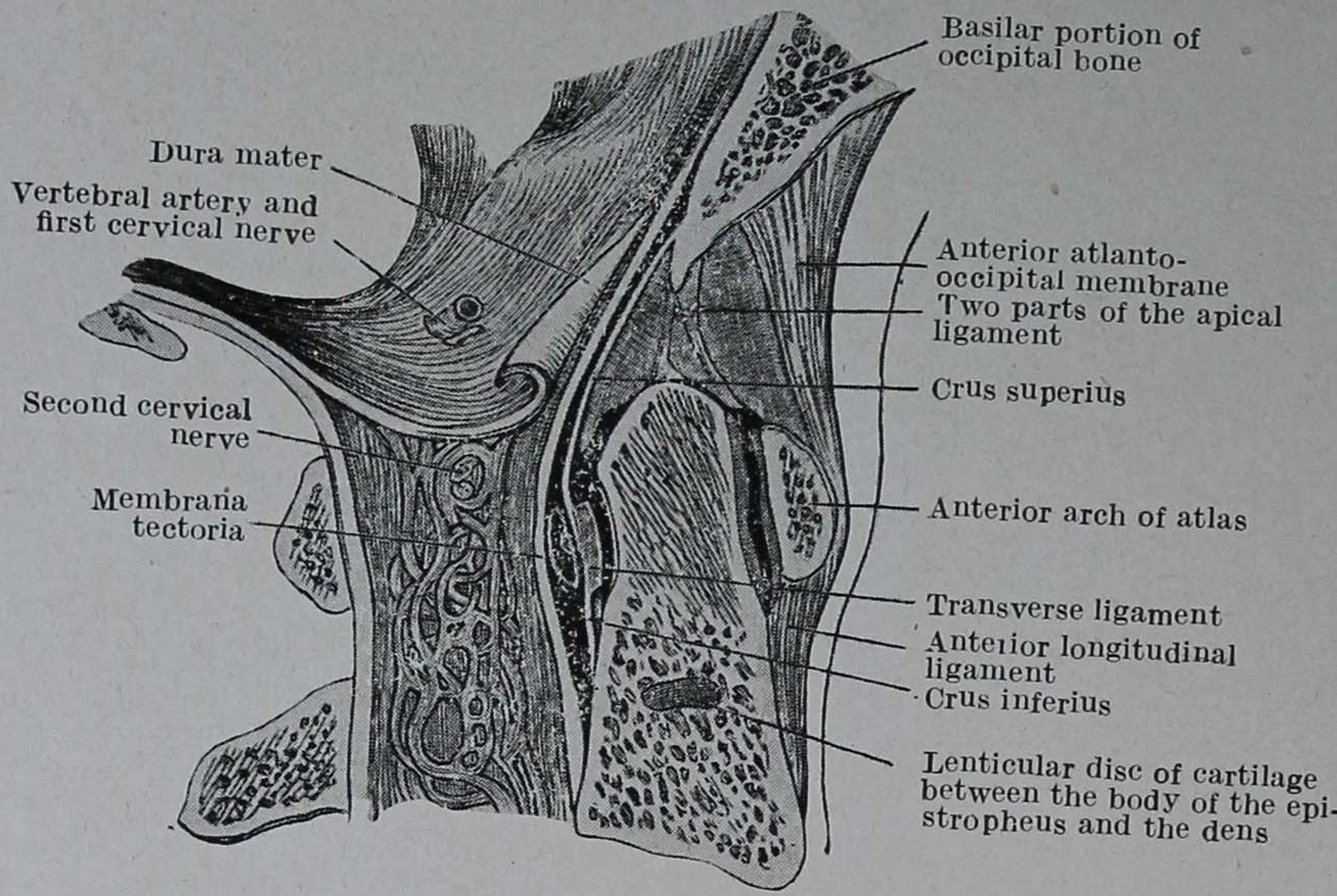


FIG. 103.—Median section through the Basilar Portion of Occipital Bone, the Atlas and the Epistropheus (From Luschka, slightly modified.)

Between the membrana tectoria and the transverse ligament a small synovial bursa may be seen.

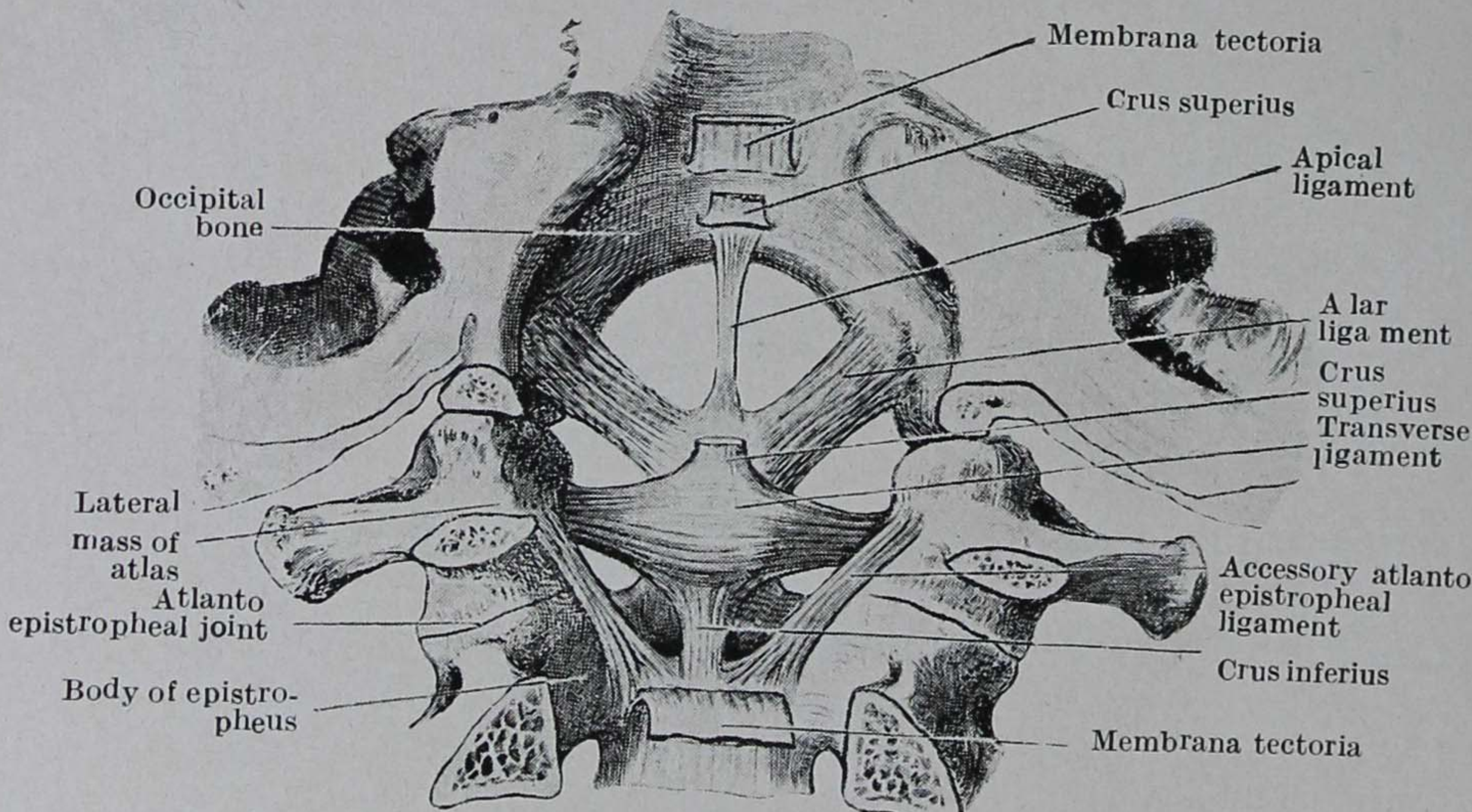


FIG. 104.—Dissection showing the posterior aspects of the Ligaments connecting the Occipital Bone, the Atlas and the Epistropheus with each other.

275

لیجا کر نکال دینا چاہیئے۔ اُمِّ جافیہ کی نلی کا بالائی حصہ جو ابھی فقری قنال میں باقی ہے، اب احتیاط سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ جب یہ ہو چکے گا تو ایک چوڑا غشائی بند محوریہ کے جسم اور دانت (dens) کے پچھلے رُخ پر اوپر کو پھیلتا ہوا نمایاں ہو جائے گا۔ یہ سقفی غشاء (membrana tectoria) ہے۔

سقفی جھلّی۔ یہ جھلی ایک چوڑی رباطی چادر ہے جو نیچے محوریہ کے جسم کے پچھلے رُخ سے چپکی ہے۔ جہاں یہ مہروں کے پچھلے طولی رباط سے ملی ہوئی ہے۔ یہ دانت اور سوراخِ کبیر کے اگلے کنارے کو ڈھانکتی ہوئی اوپر کے رُخ پھیلتی ہے۔ اور اوپر قذالی ہڈی کے قاعدی حصّے کی فوقانی میزاب دار سطح سے چپکی ہے۔

تقطیع۔ سقفی جھلی کو محوریہ سے علیحدہ کرو۔ اور اس کو اوپر کے رُخ قذالی ہڈی کے قاعدی حصے پر پھینک دو۔ اس عمل سے اٹلسی محوری جوڑوں کے معین رباط اور صلیب دار رباط نمایاں ہو جائیں گے اور ان کو واضح کرنے کے لئے مزید تقطیع کی ضرورت بہت کم ہے۔

معین اٹلسی محوری رباط (تصویر 104)۔ یہ رباط دو مضبوط بند ہیں جو دانت کے قاعدے کے قریب محوریہ کے جسم کے پچھلے رُخ سے اٹھتے ہیں۔ ہر ایک بند اوپر کو اور جانبی رُخ گزرتا ہے۔ اور اٹیلس کی متناظر جانبی پوٹ کے وسطانی اور پچھلے حصّے سے چپکا ہے۔ ایک خاص حد تک یہ رباط محور پر اٹیلس کی دورانی حرکات کو محدود کرنے میں جناحی رباطات کی مدد کرتے ہیں۔

صلیب دار رباط۔ (تصویر 104) - یہ رباط ایک مستعرض اور ایک انتصابی حصّے سے بنا ہے مستعرض حصہ بہت زیادہ اہم جزو ہے۔ یہ ایک مضبوط بند ہے جو ایک طرف اٹیلس کی جانبی پوٹ کے وسطانی رخ پر کے درنہ سے دوسری طرف کے متناظر درنہ تک جاتا ہے۔ اٹیلس کی اگلی محراب کے ساتھ مل کر یہ ایک حلقہ بناتا ہے، جس کے اندر دانت بند ہے، جو ایک مدار ہے، جس کے گرد اٹیلس اپنے سر سمیت گھومتا ہے۔ یہ بند دانت کے پچھلے رُخ سے ایک ڈھیلی زلالی جھلی کے ذریعہ الگ رہتا ہے جو ہر پہلو پر آگے کے رُخ اتنی دور تک جاتی ہے کہ اُس زلالی جھلی کے بہت قریب پہنچ جاتی ہے، جو دانت اور اٹیلس کی اگلی محراب کے درمیان کے وسطی جوڑ سے متعلق ہے۔ درحقیقت بعض صورتوں میں

دونوں زلابی کھفوں کے درمیان ایک راہ ہوتی ہے۔

صلیب دار رباط کا انتصابی حصہ ایک بالائی اور ایک زیریں جارحہ پر مشتمل ہے، جن کو قرون کہتے ہیں۔ یہ دونوں قرون مستعرض رباط کی ظہری سطح سے چپکے ہیں۔ فوقانی قرن دونوں میں زیادہ لمبا اور زیادہ چوڑا ہے۔ اور اوپر کی طرف دانت کے پچھلے رُخ تک جاتا ہے تاکہ سوراخِ کبیر کے اگلے کنارے سے ذرا آگے قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کے بالائی رُخ سے چپکا رہے۔ تحتانی قرن جو بہت چھوٹا ہے نیچے کی طرف جاتا ہے۔ اور محوریہ کے جسم کے پچھلے رُخ سے چپکا ہے۔ 276

تقطیع۔ فوقانی قرن کو قذالی ہڈی سے علیحدہ کر کے نیچے کی طرف پھینک دو۔ اس طرح راسی رباط نمایاں ہو جاتا ہے۔ اور جناحی رباطوں کا بہتر نظارہ مل جاتا ہے۔

دانت کا راسی رباط دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک اگلا اور ایک پچھلا۔ پچھلا حصہ ایک گول ڈوری نما رباط ہے جو نیچے دانت کی چوٹی سے اور اوپر سوراخِ کبیر کے اگلے کنارے سے چپکا ہے چونکہ یہ دانت سے لیکر جمجمہ کے قاعدے تک حبلِ ظہری (notochord) کے سلسلہ کے گرد پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے یہ ساخت شکلیات کے لحاظ سے معتد بہ اہمیت رکھتی ہے۔ راسی رباط کا اگلا حصہ ایک چپٹا اور کمزور بند ہے، جو اوپر سوراخِ کبیر کے اگلے کنارے سے اسی مقام پر چپکا ہے، جس پر پچھلا حصہ۔ نیچے یہ دونوں حصے ایک ایسے فصل کے ذریعہ الگ ہیں، جو فضائی بافت سے بھرا ہوا ہے۔ اور اگلا حصہ دانت کے ساتھ اُس مفصلی روبک سے عین اوپر چپکا ہوا ہے، جو اٹلس کی اگلی محراب کے لیئے مخصوص ہے۔ 277

رباطاتِ جناحی۔ (تصویر 104)۔ یہ بہت مضبوط بند ہیں، جن میں سے ہر ایک بند دانت کی چوٹی کے ہر جانب سے اٹھتا ہے۔ ہر ایک رباط جانبی رُخ اور کسی قدر اوپر کو جاتا ہے تاکہ قذالی ہڈی کے متناظر قذال نما فراز کے وسطانی رُخ سے چپک جائے۔ جناحی رباطات سر کے گھومنے کو محدود کرتے ہیں۔ اور اس فعل میں معین اٹلسی محوری رباطات اس رباط کی مدد کرتے ہیں۔

حرکات۔ سر کو آگے جھکانے کی حرکات اٹلسی قذالی جوڑوں پہ ہو سکتی ہیں۔ سر اور اٹلس کی دورانی حرکات اٹلسی محوری جوڑوں پر دانت کے گرد واقع ہوتی ہیں جو مدار کا کام دیتا ہے۔ حد سے زیادہ گھومنے کی حرکت کو

جناحی رباطات روکتے ہیں ۔

منہ اور بلعوم

تقطیع کاروں کو اب کھوپڑی کے اگلے حصّے کی طرف آنا چاہیئے جو پیش مہری خطہ کی تقطیع کرتے وقت ایک طرف ڈال دیا گیا تھا ۔ سب سے پہلے ان کی توجہ منہ اور بلعوم کی طرف ہونی چاہیئے ۔

منہ ۔ منہ غذائی قنال کا پھیلا ہوا بالائی حصّہ ہے جو چہرے کے زیرین حصّے میں ناک کے کھنوں کے نیچے واقع ہے ۔ اس کا کہفہ ان عضلوں کے ضبط میں ہے جو قوتِ ارادہ کے زیر اثر ہیں اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہو سکتا ہے ۔ ایک چھوٹا بیرونی حصّہ یعنی دہلیز (vestibule) جس کی بیرونی حد لب اور گالیں اور اندرونی حد دانت اور مسوڑھے ہیں، اور ایک بڑا حصّہ یعنی دہن خاص جو دانتوں کے اندر واقع ہے ۔

منہ کے مخاطی استر کو خوب صاف کرنا چاہیئے اور اس کہفہ کی دونوں تحتی قسمتوں کا امتحان فمی شق (oral fissure) کے اندر سے ہونا چاہیئے ۔

منہ کی دہلیز ۔ دہلیز جو دانتوں اور مسوڑھوں کے باہر واقع ہے، صرف ایک شق نما فضا ہوتی ہے، سوائے اس حالت کے کہ گالیں ہوا سے پھولی ہوں ۔ منہ کی دہلیز کے اندر مخفی تنائیں کھلتی ہیں (صفحہ 164) ۔ اوپر اور نیچے یہ مخاطی جھلی کے انعکاس سے محدود ہے جو ہونٹوں اور گالوں سے دونوں فکوں اور جانہ کے جو فیزی کناروں تک ہوتا ہے ۔ آگے یہ منہ کے شق کے ذریعہ چہرے پر کھلتی ہے اور پیچھے کی طرف آخری طاحن دانت اور جانہ کی فرع کے اگلے کنارے کے درمیانی فاصلہ میں سے ہر طرف خاص منہ کے کہفہ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے ۔ اس رابطی روزن کا ہونا جبڑوں کے تشنج سے بند ہونے میں جبکہ سارے دانت موجود ہوں اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اسکے راستے دہن خاص کے پچھلے حصّے میں سیال پہنچائے جا سکتے ہیں ۔

چہرے کے عضلوں کی شکل میں ہونٹ اور گال دنداتی محرابوں سے الگ گر پڑتے ہیں اور غذا دہلیز میں رکا کرتی ہے۔

دہن خاص کا جوف ۔ دہن خاص آگے اور جانبی طرف مسوڑھوں اور دانتوں سے محدود ہے، اور پیچھے حلقوم (fauces) کی خاکنائے کے ذریعہ بلعوم سے راہ رکھتا ہے۔ اس کا فرش زبان اور اُس مخاطی جھلی سے بنتا ہے جو اُس کو جبانہ کے اندرونی رُخ سے ملاتی ہے۔ چھت محراب دار ہوتی ہے، اور سخت اور نرم تالوؤں سے بنتی ہے۔ دہن خاص کے اندر ہی زیر فکی غدوں کی قناتیں اور زیر لسانی غدوں کی قناتیں کھلتی ہیں (صفحہ 194)۔ جب منہ بند ہو جاتا ہے، تو زبان کی پشت عموماً کم و بیش تالو سے لگی ہوتی ہے۔ اور کہفہ تقریباً پورا غائب ہوتا ہے۔
اب باری باری سے ان مختلف حصّوں کا امتحان کرنا چاہیئے جو دہنی کہفہ کی حدود بناتے ہیں۔

دہن کے لب ۔ لبوں کی ساخت کا امتحان بڑی حد تک چہرے کی تقطیع میں پہلے ہی ہو چکا ہے (صفحہ 10)۔ ہر ایک لب چار تہوں سے بنا ہے۔ (۱) جلدی (۲) عضلی (۳) غددی اور (۴) مخاطی۔ جلد اور مخاطی جھلی لب کے آزاد کنارے پر ایک دوسری کے ساتھ ملجاتی ہیں۔ مخاطی جھلی بالائی لب کے اندرونی رخ سے دونوں لبوں کے جوفیزی کنارے کی طرف الٹتی ہے اور زیرین لب کے اندرونی رخ سے جبانہ کی طرف۔ بہرصورت وسطی مستوی میں ایک آزاد دہرا تہ یعنی لجیم (frenulum) کی شکل میں اٹھ جاتی ہے عضلی تہ سے ہونٹوں کی جسامت کا بیشتر حصہ بنتا ہے۔ یہ تہ محیط الفم اور مختلف عضلوں سے بنتی ہے جو دہنی شق کی طرف مستدق ہوتے ہیں۔ بے شمار شفوی غدد اُس زیر مخاطی بافت میں واقع ہیں جو مخاطی جھلی اور عضلی ریشوں کے درمیان حائل ہے۔ ان غدوں کی قناتیں مخاطی جھلی کو چھید کر دہلیز میں کھلتی ہیں۔ ہر ایک لب میں متناظر شفوی شریانوں سے بنی ہوئی شریانی محراب ہوتی ہے (صفحہ 16)۔
دونوں لبوں کی لمفی عروق زیر فکی لمفی غدوں میں ملتی ہیں۔ لیکن بالائی لب کی بعض عروق اوپری نکفی غدوں کو جاتی ہیں۔

گال ۔ گالوں میں چھ تہیں تمیز ہو سکتی ہیں، جن میں سے چار کا امتحان چہرے کی تقطیع میں ہوا تھا۔ وہ یہ ہیں۔ (۱) جلد (۲) شحمی تہ جس میں سے چہرے کے بعض عضلے

اور بیرونی فکی شریان گزرتی ہے (۳) خدی بلعومی (bucco-pharyngeal) روا (۴) بوقیہ (buccinator) عضلہ (۵) زیر مخاطی بافت جس کے اندر بے شمار خدی غدے ہیں جو خصوصیت میں شعوی غدوں کے مماثل ہیں (۶) مخاطی جھلی چار یا پانچ بڑی جسامت کے مخاطی غدے جن کو طاحن غدے کہتے ہیں، زیادہ اوپری مقام پر واقع ہیں۔ یہ غدے، خدی بلعومی روا سے باہر یا اندر اس مقام کے قریب واقع ہیں، جہاں نکفی قنات اس روا کو چھیدتی ہے، اور انکی قناتیں منہ کی دہلیز میں کھلتی ہیں خدی بلعومی روا ایک دبیز جھلی ہے جو بوقیہ عضلہ کو ڈھانکتی ہے، اوپر اور نیچے فک اور جانہ کے جو فیزی حصوں سے چپکی ہے۔ اور پیچھے بلعوم پر چلی جاتی ہے۔ وہ عضلے جو سطحی تہ کو چھیدتے ہیں، زیادہ تر وجنیہ، مضحکیہ (risorius) اور عریضہ کے پچھلے ریشے ہیں۔ نکفی قنات گال کی اندرونی چار تہوں کو چھیدتی ہے اور فک کے دوسرے طاحن دانت کے مقابل منہ کی دہلیز میں کھلتی ہے۔

مسوڑھے اور دانت ۔ مسوڑھے ایک صاف اور عروقی مخاطی جھلی سے ڈھکے ہوئے ہیں جو کثیف اتصالی بافت کے ایک طبقہ کے ذریعہ جبڑوں کے جو فیزی حصوں کے ماتحت گرد عظمہ سے چپکی ہوئی ہے۔ ایک طرف تو یہ لبوں اور گالوں کی مخاطی جھلی سے مسلسل ہے، اور دوسری طرف دہن خاص کی مخاطی جھلی کے ساتھ۔ مسوڑھے دانتوں کی گردنوں کو خوب پکڑ لیتے ہیں۔

بالغ کے ہر جبڑے میں سولہ دانت ہوتے ہیں۔ وسطی خط سے پیچھے کی طرف ہر پہلو پر دو قاطع (incisors) ایک نابیہ (canine) دو پیش ڈاڑھیں (præmolars) اور تین ڈاڑھیں ہوتی ہیں۔

دہن کا فرش ۔ مخاطی جھلی جانہ کے اندرونی رخ سے زبان کے پہلو کی طرف الٹ جاتی ہے۔ لیکن منہ کے اگلے حصے میں زبان دہنی کہفہ میں کم و بیش آزاد واقع ہوتی ہے۔ اور یہاں پر مخاطی جھلی فرش کے پار جانہ کے ایک نصف سے دوسرے نصف تک پھیلتی ہے۔ اگلے خطہ میں ہر طرف وہ بڑھاؤ جو زیر لسانی غدہ سے بنتا ہے، یعنی شکن زیر لسانی (plica sublingualis) تمیز ہو سکتا ہے۔ اور اگر زبان کو آگے کی طرف کھینچا جائے تو مخاطی جھلی کا ایک وسطی ڈہرا و اس کی زیریں سطح کو فرش کے ساتھ ملاتا ہوا دکھائی دیگا۔ اسکو لجیم لسانی (frenulum linguæ) کہتے ہیں۔ لجیم کے پہلوؤں پر تقطیع کار کو زیر فکی قناتوں کے سرے تلاش کرنے چاہئیں۔ ہر ایک فتحہ ایک حلمہ پر ختم ہوتا ہے جو لجیم کے پہلو کے قریب

واقع ہوتا ہے۔ زیادہ پیچھے ہٹ کر زبان کے پہلو اور جانہ کے درمیان اور شکنِ زیرلسانی کی چوٹی پر زیرلسانی قناتوں کے نیچے واقع ہیں۔

منہ کی چھت۔ سخت اور نرم تالو منہ کی مسلسل مقعر محراب دار چھت بناتے ہیں (تصویر 106)۔ نرم تالو کے پچھلے آزاد کنارے کے وسط سے نکلتا ہوا اور زبان کی پشت پر لٹکا ہوا لہاۃ (uvula) دکھائی دیگا۔ (تصویر 106) سخت اور نرم دونوں تالوؤں کے وسطی خط کے ساتھ ساتھ جانیوالی ایک سیون ہے جو آگے سخت تالو کے قاطعی (incisive) سوراخ کے مقابل ایک ہلکے سے اُبھار یا حلمہ میں ختم ہوتی ہے جس کو قاطعی حلمہ (incisive papilla) کہتے ہیں۔ سخت تالو کے اگلے حصے میں سیون کے ہر پہلو پر مخاطی جھلی میں تین یا چار متعرض سخت جھریاں یا جیسو دبن جاتی ہیں۔ اس سے پیچھے یہ مخاطی جھلی مقابلتاً صاف ہوتی ہے۔ تالو کے پس جانبی زاویہ کو بہ احتیاط ٹٹولنے سے تقطیع کار وسطانی پرنما (pterygoid) پتروں کے خطیفوں (hamuli) کو چھو سکیگا۔

281

حلقوم کی خاکنائے۔ حلقوم کی خاکنائے دہنِ خاص اور بلعوم کے درمیان کے راستہ کا نام ہے (تصویر 106)۔ اس کا عمدہ نظارہ حاصل کرنے کے لئے دہن کو خوب کھولنا اور زبان کو دبانا چاہیئے۔ حلقوم کی خاکنائے اور ان حصوں کا جو اس کی حدیں بناتے ہیں، بہترین امتحان زندہ موضوع میں ہو سکتا ہے۔ اور تقطیع کار کو اپنی خاکنائے حلقوم کا امتحان آئینہ کے ذریعہ کرنا چاہیئے۔ (تصویر 106)۔ یہ اوپر نرم تالو سے، نیچے زبان کی پشت اور ہر جانب مخاطی جھلی کے ایک خمدار دُہرائو سے محدود ہے، جس کو لسانی حنکی محراب (arcus glossopalatinus) کہتے ہیں۔ (قدیم نام، حلقوم کا اگلا ستون (anterior pillar of the fauces)۔

ہر ایک لسانی حنکی محراب نرم تالو کی زیرین سطح کے پچھلے حصے سے اترتی ہے، اور اترتے وقت آگے کو جھک کر زبان کے پچھلے حصے کے پہلو پر ختم ہوتی ہے۔ اسکے اندر لسانیہ حنکیہ عضلہ محدود ہے۔

بلعومی حنکی محرابیں جن کو حلق کی خاکنائے کی حدود بیان کیا جاتا ہے درحقیقت بلعوم کے دہنی حصے کے بازو کی دیوار پر واقع ہیں۔ یہ نیچے اور پیچھے کی طرف نرم تالو کے زیرین کنارے کے پہلوؤں سے اترتی ہیں، اور ہر ایک کے اندر ایک بلعومی حنکی عضلہ واقع ہے۔

282

اس مثلث وقفہ میں جو لسانی حنکی اور بلعومی حنکی محرابوں کے انفراج سے بنتا ہے۔ ہر طرف

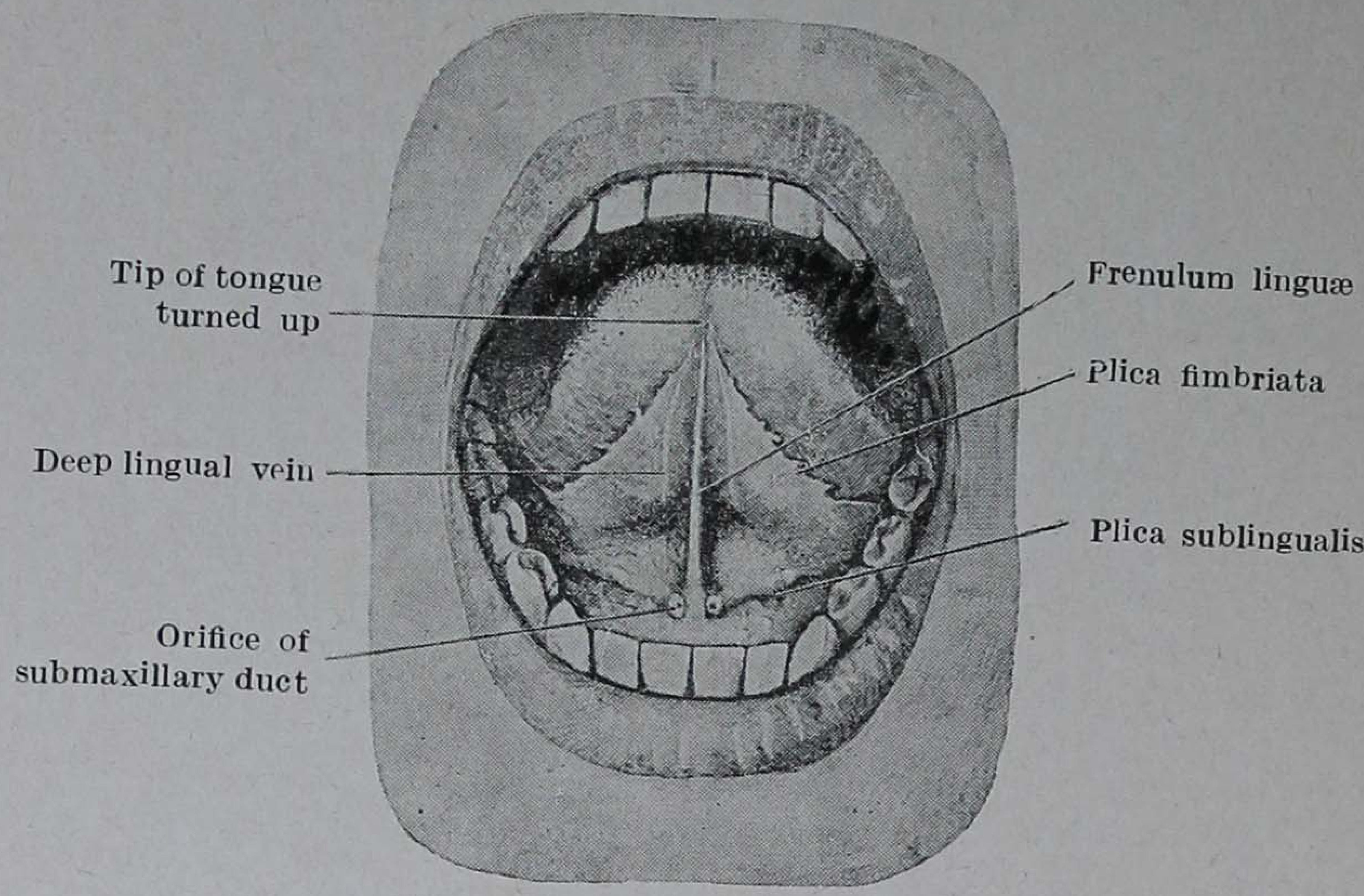


FIG. 105.—The Sublingual Region in the Interior of the Mouth.

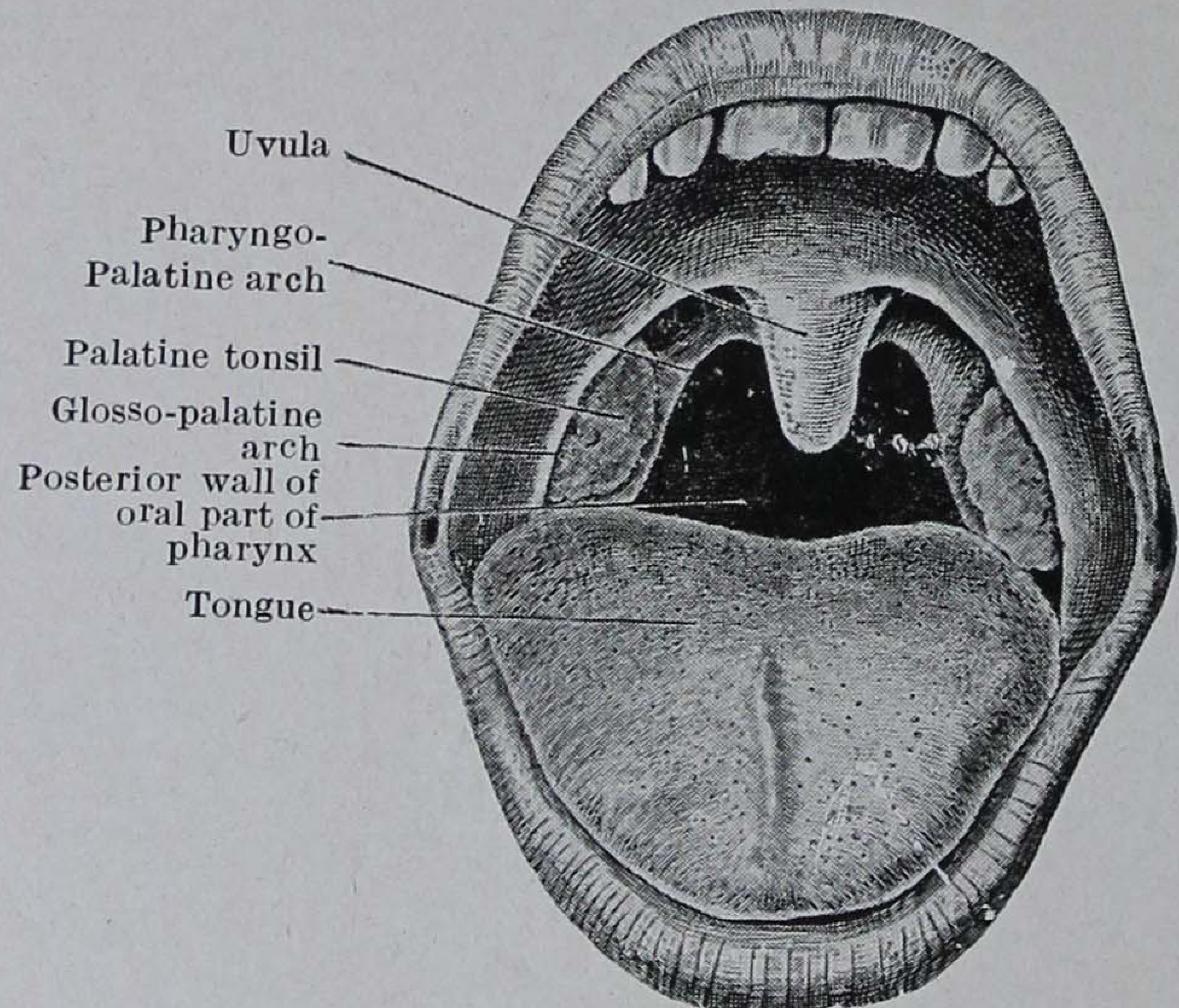


FIG. 106.—Isthmus of the Fauces as seen through the widely opened Mouth. The palatine tonsils, in the subject from which this drawing was made, were somewhat enlarged.

ایک حنکی لوزہ واقع ہے۔

اصل میں حلقومی خاکنائے کی اصطلاح لسانی حنکی محرابوں کے درمیانی فاصلہ کے لئے مخصوص ہونی چاہیئے کیونکہ حنکی لوزہ اور بلعومی حنکی محرابیں بلعوم کی جانبی دیوار سے تعلق رکھتی ہیں۔

بلعوم۔ بلعوم ایک چوڑی عضلی وتر یضی ۵ء۱۲ سنٹی میٹر (۵ انچ) لمبی قنال ہے۔ یہ جمجمہ کے قاعدے سے چھٹے عنقی مہرے کے جسم کے لیول تک جاتا ہے (تصویر 110)۔ وہاں حلقی کری کے زیرین کنارے پر مری میں ملجاتا ہے۔ یہ ناک کے کھفوں، دہن اور حنجرہ کے پیچھے واقع ہے، اور ایسے راستے کا کام دیتا ہے جو حنجرہ کے اندر اور حنجرہ سے باہر ہوا کو اور نیز غذا کو منہ سے مری تک لیجاتا ہے۔
معمولی حالات میں یہ پہلو تا پہلو پھیلا ہوا اور آگے سے پیچھے دبا ہوا ہوتا ہے۔ اسلئے اسکی اگلی اور پچھلی دیواریں ہوتی ہیں اور دو کنارے ہوتے ہیں۔ حنجرہ کے سوراخ کے لیول سے اوپر ہوا کے ششوں میں جانے کے لئے ہمیشہ کافی جگہ ہوتی ہے۔ لیکن حنجرہ کے دہنہ سے نیچے اگلی اور پچھلی دیواریں سوائے غذا گزرتے وقت علیحدہ ہونے کے ملی رہتی ہیں (تصویر 112)۔
یہ اوپر جمجمہ کے قاعدے پر سمعی (auditory) نلیوں کے دہنوں سے پیچھے عریض ترین ہوتا ہے۔ وہاں سے لامی ہڈی کے لیول تک تنگ ہوتا جاتا ہے۔ حنجرہ کے بالائی حصے کے لیول پر دوبارہ چوڑا ہوجاتا ہے اور اپنے اختتام تک جلد تنگ ہوجاتا ہے۔

بلعوم کے تعلقات کا صحیح تصور حاصل کرنے کے لئے تقطیع کار کو سن کے ذریعہ اسکو بھر کر اس کی دیواروں کو کافی پھلا لینا چاہیئے۔ سن یا تو اوپر کی طرف منہ میں سے یا نیچے کی طرف مری میں سے ڈالی جاسکتی ہے۔

جب بلعوم پھول جاتا ہے تو اسکی شکل کسی قدر بیضوی ہوتی ہے۔ پیچھے اسکی دیوار مکمل ہوتی ہے اور جب اپنی جگہ ہوتا ہے تو بالائی چھ عنقی مہروں اور پیش مہری عضلوں اور پیش مہری ردا کے آگے واقع ہوتا ہے۔ یہ پیش مہری ردا کے ساتھ تھوڑی سی ڈھیلی التصاقی بافت کے ذریعہ ملا ہوا ہے جو نگلنے کے عمل میں اس قنال کی حرکتوں کے لئے کوئی روک پیدا نہیں کرتی۔ ہر طرف بلعوم گردن کی

بڑی عروق اور اعصاب اور رینز ابری الشکل (styloid) زائدے اور ان عضلوں سے تعلق رکھتا ہے جو اس زائدہ سے نکلتے ہیں۔ اور اعصاب کا بلعومی ضفیرہ اسکے کنارے پر پھیلتا ہے۔ اسکی سطحوں تک جاتا ہے، اور اس کو حرکی اور حسی شاخچیاں دیتا ہے۔ آگے کی طرف بلعوم کی دیوار کے تسلسل کو انفی کہفوں، منہ، اور حنجرہ کے فتحے توڑ دیتے ہیں اور انہی ساختوں کے ساتھ جو ان روزنوں کے قریب واقع ہیں، اسکے اصلی تعلقات ہیں۔ اوپر سے نیچے ہر طرف یہ اس طرح وابستہ ہے (۱) وسطانی پرنما پتر سے (۲) پرنمائی جانی (pterygo-mandibular) سیون سے (۳) زبان کے پہلو سے (۴) جانہ کے وسطانی رخ سے (۵) لامی ہڈی سے (۶) ورقی کری سے (۷) حلقی کری سے۔ اوپر جمجمہ کے قاعدے سے چپکا ہے۔ اسکے مختلف تعلقات کا زیادہ وسیع مطالعہ اس وقت ہوگا، جب اسکی دیواروں کے ترکیبی حصوں کی تقطیع ہوگی۔

یہ بات جان لینی چاہیئے کہ جب بلعوم کو مہری ستون سے الگ کر کے اس میں سن یا دوسری چیزیں بھر دیتے ہیں تو اس کی قدرتی شکل کا ایک بالکل غلط مفہوم حاصل ہوتا ہے۔ جمائے ہوئے جسم کی مستعرض تراشوں میں یہ دکھائی دیگا کہ بلعوم کے انفی حصے کا کہفہ ہر حالت میں کھلا رہتا ہے۔ لیکن زیادہ زیریں لیولوں پر اسکی اگلی دیوار پچھلی دیوار سے کم و بیش قریب قریب ملی رہتی ہے اور حنجرہ کے فتحہ سے نیچے بلعوم کا کہفہ ایک سادی مستعرض جھری کی شکل کا ہوتا ہے۔

بلعومی دیوار ۔ بلعوم کی دیوار چار خوب نمایاں طبقات پر مشتمل ہے۔ باہر سے اندر وہ یہ ہیں (۱) خدی بلعومی ردا (۲) بلعومی عضلے (۳) بلعومی وتر عریض (۴) مخاطی جھلی۔ اب عضلی تہ کی تقطیع جو تین سکیڑنے والے عضلوں سے بنی ہے ہر طرف کے ابریہ بلعومیہ اور بلعومیہ حنکیہ سمیت ہونی چاہیئے۔

خدی بلعومی ردا ۔ یہ ردا لیفی بافت کی ایک چادر ہے جو بوقیہ (buccinator) اور بلعومی دونوں عضلوں کو ڈھانکتی ہے۔

تقطیع ۔ خدی بلعومی ردا نکالو اور بلعومی عضلوں کو صاف کرو اور چاقو ان کے ریشوں کے رخ میں چلے۔ ان وریدوں کو دیکھو جو بلعومی ضفیرہ بناتی ہوئی اس ردا اور عضلوں کے درمیان واقع ہیں۔ اور اعصاب کے بلعومی ضفیرہ کو دیکھو جس تک عصب تائیہ اور لسانی بلعومی عصب اور فوقانی عنقی مشار کی عقدہ کی بلعومی شاخیں کھوجی جا چکی ہیں۔ عضلوں کو خوب واضح کرنے کیلئے

a. Buccinator.
b. Tensor veli palatini.
c. Levator veli Palatini.
d, Superior constrictor.
e. Middle constrictor.
f. Inferior constrictor
g: Thyreo-hyoid.
h. Hyoglossus.
k. Stylo-hyoid.
l. Mylo-hyoid.
m. Crico-thyreoid.
u. Stylo-pharyngeus.
o, Stylo-glossus.
p. Stylo-hyoid ligament.
q, Pterygo-mandibular raphe
1. Glosso-pharyngeal nerve.
2. Superior laryngeal artery
3. Superior laryngeal nerve.
4. External laryngeal nerve
5. Inferior laryngeal nerve and artery.

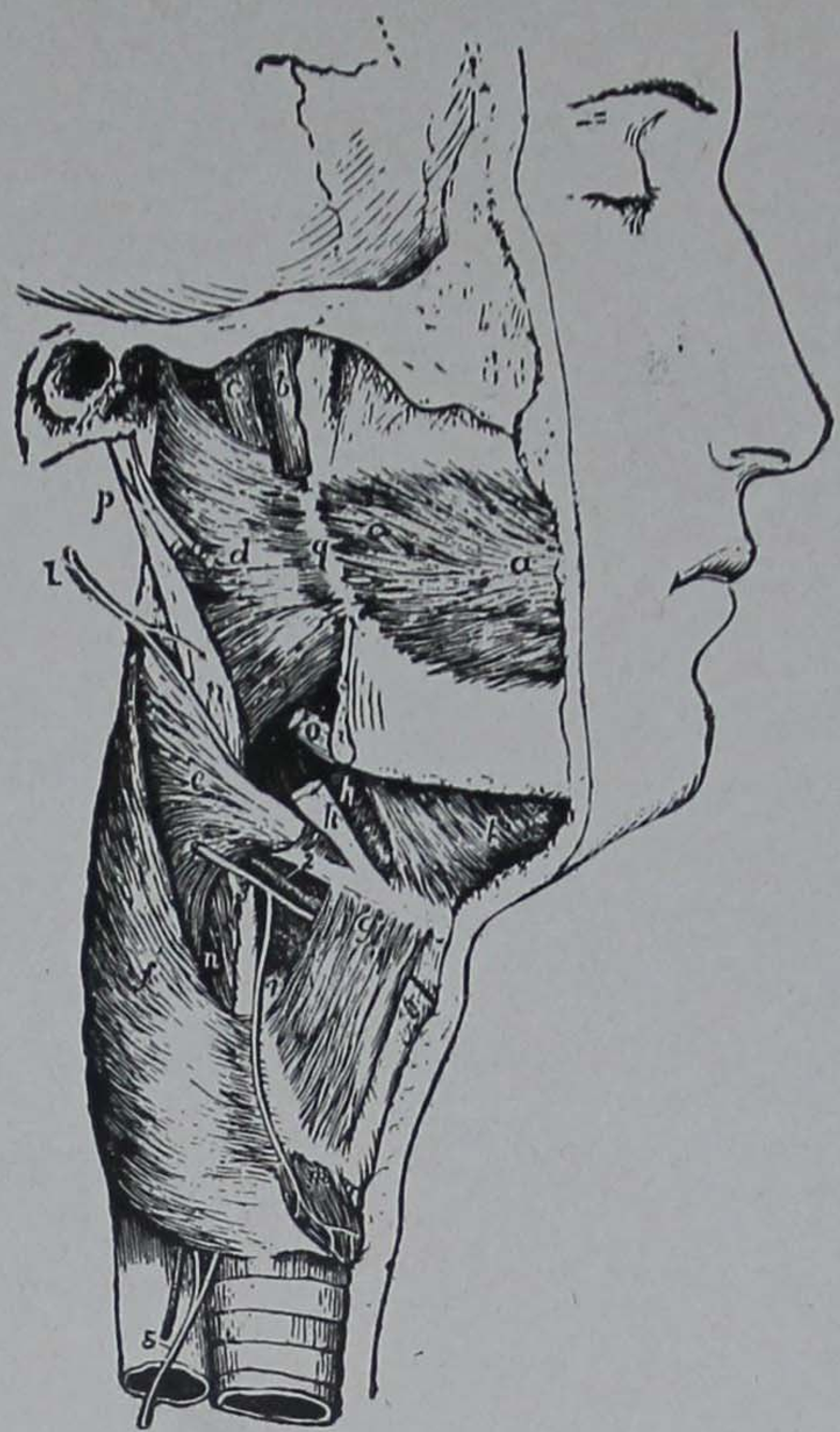


FIG. 107.—Profile view of the Pharynx to show the Constrictor Muscles. (From Turner)

وریدوں اور اعصاب کو نکال دینا ضروری ہے۔

284 **بلعومی وریدیں** ۔ یہ وریدیں زیادہ تر بلعوم کی پچھلی دیوار اور بلعوم کے کناروں پر واقع ہیں، جہاں یہ ایک ضفیرہ نما طریقہ سے آپس میں تفمم کرتی ہیں۔ ان کو مجمل طور پر بلعومی وریدی ضفیرہ کہتے ہیں جو بلعوم، نرم تالو اور پیش مہری خطہ سے خون پاتا ہے۔ یہ پرنما ضفیرہ اور کہفکی جوف کے ساتھ راہ رکھتا ہے۔ دو یا تین سبیلیں خون کو اس ضفیرہ سے اندرونی وداجی ورید تک لیجاتی ہیں۔

مضیق عضلے ۔ یہ عضلے ان عضلی ریشوں کی مڑی ہوئی چادروں کے تین جوڑے ہیں جو اس طرح مرتب ہیں کہ وہ نیچے سے اوپر تک ایک دوسرے کا تراکب کرتے ہیں، اس طرح سے زیریں مضیق وسطی مضیق کے زیریں حصے کا تراکب کرتا ہے، اور خود وسطی مضیق فوقانی مضیق کے

285 زیریں حصے کا تراکب کرتا ہے۔ یہ تینوں عضلے وسطی مستوی میں اس وسطی سیون میں ختم ہوتے ہیں جو قذالی ہڈی کے قاعدی حصے سے بلعوم کے پچھلے رُخ کے ساتھ ساتھ نزول کرتی ہے۔

بلعوم کا زیریں مضیق عضلہ (تصویر 107, f) - زیریں مضیق عضلہ آگے کی طرف اپنے آغاز کے قریب نسبتاً چھوٹا ہے اور پیچھے نسبتاً لمبا ہے، جہاں یہ بلعوم کی پچھلی دیوار کی وسطی سیون میں اپنے سمت مخالف کے رفیق میں ملجاتا ہے۔ یہ حلقی کری کے پہلو کے پچھلے حصے اور درقی کری کے زیریں قرن منحرف خط اور بالائی کنارے سے اٹھتا ہے۔ یہ عضلہ بلعوم کی دیوار میں پیچھے کو اور وسطانی جانب مڑتا ہے تاکہ وسطی سیون میں اپنے سمت مخالف کے رفیق سے ملجائے۔ زیریں ریشے افقی رُخ میں جاتے ہیں۔ لیکن باقی ریشے ترچھے پن میں بڑھتے ہوئے صعود کرتے ہیں، یہاں تک کہ بالاترین ریشے کھوپری کے قاعدے سے تھوڑا فاصلہ نیچے ایک مقام پر اس سیون تک پہنچ جاتے ہیں۔ زیریں مضیق کا زیریں کنارہ مری کی ابتدا کا تراکب کرتا ہے اور زیریں حنجری عصب اور زیریں درقی شریان کی حنجری شاخ حنجرہ تک پہنچنے کیلئے اسکے اوپل اوپر کو جاتے ہیں۔ اسکو بلعومی ضفیرہ اور عصب بازگرد کی شاخیں رسد پہنچاتی ہیں۔

بلعوم کا وسطی مضیق عضلہ ۔ یہ عضلہ پنکھا نما عضلہ ہے (تصویر 107, e) - یہ لامی ہڈی کے بڑے اور چھوٹے قرن اور ابری لامی رباط کے زیریں حصے سے اٹھتا ہے۔ ان مبداؤں سے اسکے ریشے بلعومی دیوار کے گرد گھوم کر سمتِ مخالف کے تناظر ریشوں سمیت وسطی سیون میں ختم ہوتے ہیں۔ جب یہ پیچھے کو اور وسطانی جانب مڑتے ہیں تو زیریں ریشے اترتے ہیں، بالاترین

چڑھتے ہیں، اور درمیانی ریشے افقی رُخ میں جاتے ہیں۔ عضلہ کے زیریں حصہ کا تراکب زیریں مضیق عضلہ کرتا ہے اور اس فصل میں بھی تراکب کرتا ہے جو آگے کی طرف درقی لامی فاصلہ کے مقابل ان عضلوں کے کناروں کو آگے کی طرف الگ کرتا ہے، اندرونی حنجری عصب اور فوقانی درقی شریان کی حنجری شاخ بلعوم کے اندر جانے کے لئے درقی لامی جھلی کو چھیدتی ہوئی ملیگی۔ اسکو بلعومی ضفیرہ کی شاخچیاں رسد پہنچاتی ہیں۔

تقطیع ۔ فوقانی مضیق کے وسیع مبداء کو نمایاں کرنے کے لئے اندرونی پرنما عضلے کو اگر پہلے نہیں کاٹا گیا تو اسکے وسط کے قریب کاٹ دینا (صفحہ 199) اور پھر بالائی اور زیریں حصوں کو الگ الگ لوٹ دینا چاہئے۔ 286

بلعوم کا فوقانی مضیق عضلہ (تصویر 107, d)۔ یہ عضلہ ذیل کی ساختوں سے اپنے مبداء کے لئے ایک لگاتار مگر کمزور خط رکھتا ہے۔ (۱) وسطانی پرنما پتر اور اسکے خطیف کے پچھلے کنارے کا زیریں ثلث (۲) پرنمائی جانی سیون جو اسکے اور بوقیہ عضلہ کے لئے مشترک ہے۔ (۳) جانہ کے وسطانی رُخ پر جانی لامی خط کا پچھلا سرا۔ (۴) منہ کی مخاطی جھلی اور زبان کا پہلو۔ ان مبداؤں سے چلکر یہ ریشے وسطی سیون تک پہنچنے کے لئے پیچھے کو اور وسطانی رُخ مڑتے ہیں۔ اور عموماً بعض بالائی ترین ریشے قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کی زیریں سطح پر بلعومی درنہ میں واضح طور پر چپکتے ہیں۔ فوقانی مضیق کے زیریں حصے کا تراکب وسطی مضیق عضلہ کرتا ہے۔ اور ابری بلعومی عضلہ اپنے منتہے کی جانب اترتے وقت ان دونوں کے درمیانی وقفہ میں اتر جاتا ہے۔ (تصویر 107, n) عضلہ کا بالائی کنارہ جو آزاد اور ہلالی ہے۔ کھوپری کے قاعدے تک نہیں پہنچتا۔

پرنمائی جانی سیون (تصویر 107, q)۔ یہ سیون ایک مضبوط تنگ وتری بند ہے جو وسطانی پرنما پتر کے خطیف سے جانہ کے جانی لامی خط کے پچھلے حصے تک جاتا ہے۔ یہ بوقیہ اور فوقانی مضیق عضلوں کے درمیان وتری بندِ اتصال کا کام دیتا ہے۔ منہ میں انگلی ڈال کر اور سیون کے ممر کے ساتھ ساتھ جانبی رخ دبا کر اس کے تعلقات کو بہترین طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔

مارگانی (Morgagni) کا جوف ۔ یہ اصطلاح اس ہلالی فاصلہ کے لئے ہے جو

PLATE XI

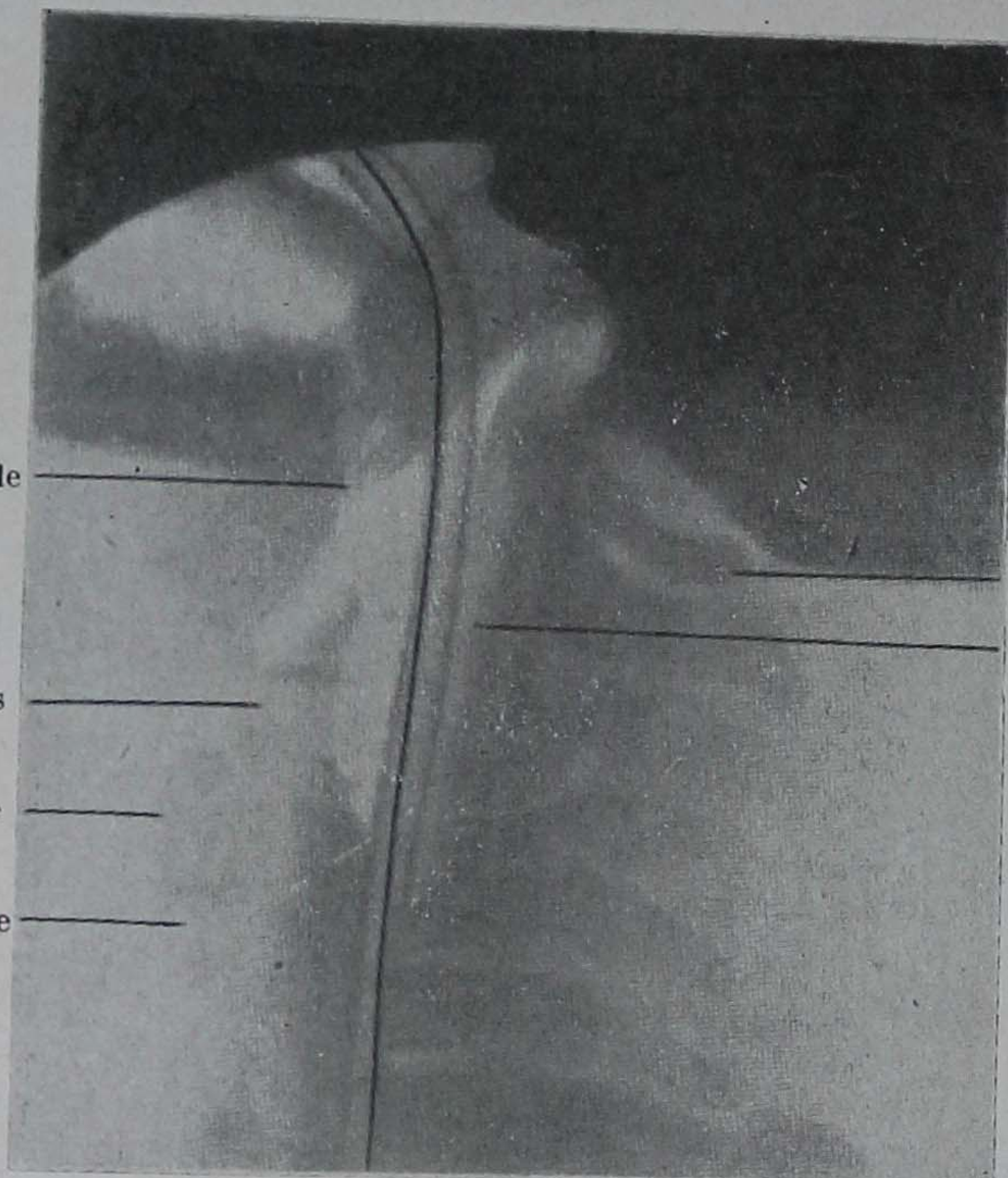


FIG. 108.—Radiograph of Neck, anterior view, showing the position of the œsophagus in which a bougie with a metal core had been inserted. (Gouldesbrough.)

PLATE XII

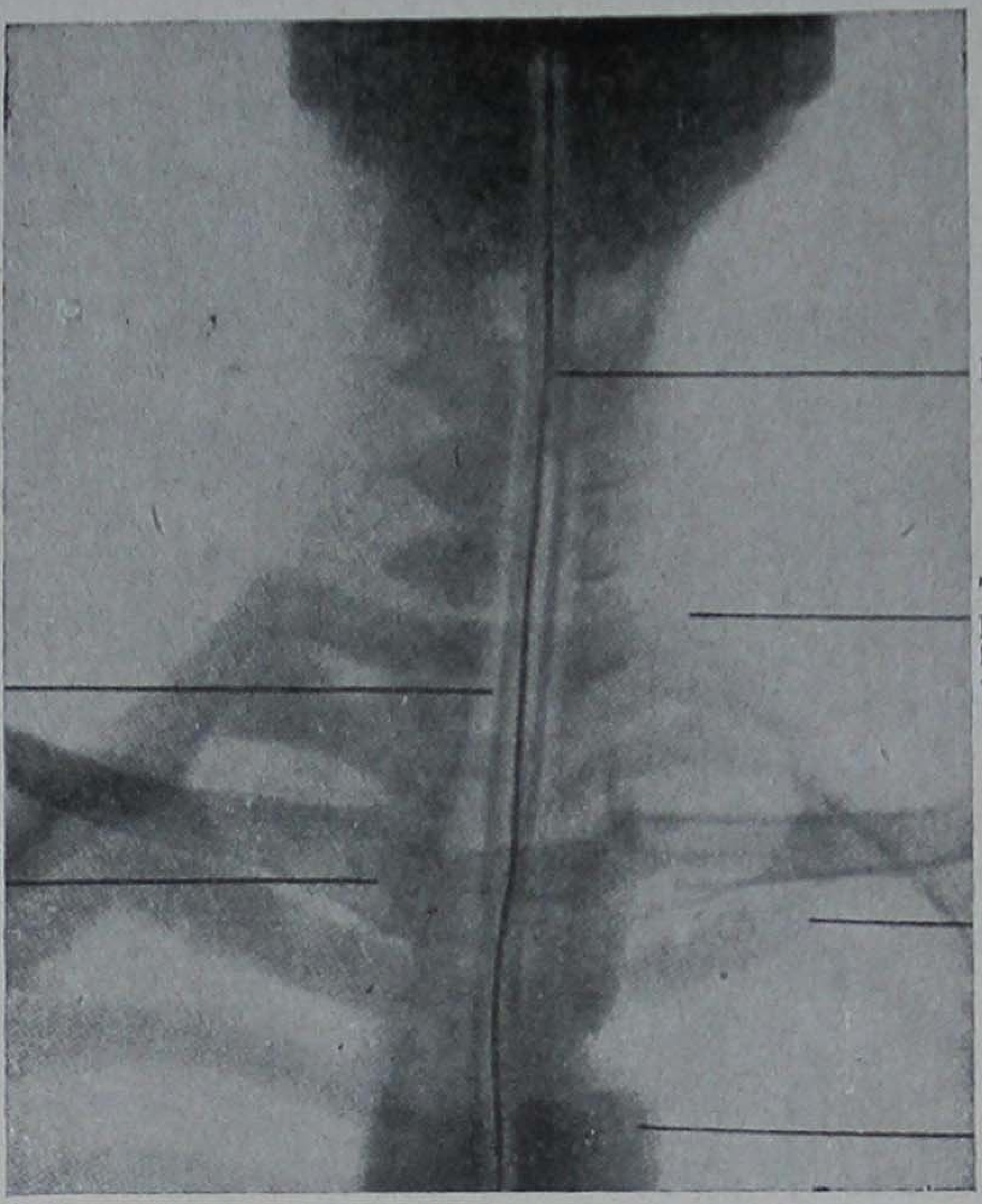


FIG. 109.—Radiograph, of Neck, anterior view, showing the position of the œsophagus in which a bougie with a metal core had been inserted. (Gouldesbrough.)

جمجمہ کے قاعدے اور فوقانی مضیق عضلہ کے بالائی ہلالی کنارے کے درمیان واقع ہے۔ اس خطہ میں بلعوم کی عضلی دیوار کی کمی بلعومی وتر عریض کی طاقت بڑھ جانے سے پوری ہوتی ہے، جس کو اس مقام پر بلعومی قاعدی رداء کہتے ہیں۔ وتر عریض کی بیرونی سطح سے لگے ہوئے دو عضلے ہیں، جو نرم تالو سے متعلق ہیں۔ یعنی رافِع نقاب حنک (levator veli palatini) اور تنندہ نقاب حنک (tensor veli palatini) (تصویر 107 c and b)۔ رافع عضلہ جو گول اور لمبی ہے تنندہ عضلہ کے پیچھے واقع ہے جو چپٹا اور زیادہ وتری ہے۔ تنندہ عضلہ کو اندرونی پریلا عضلہ کی عمقی سطح کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے بآسانی پہچان سکتے ہیں، اور اس وجہ سے کہ اس کا وتر وسطانی پرنما پتر کے خطاف کے نیچے وسطانی جانب مڑتا ہے۔ اس فضا کے بالائی حصے میں کھوپری کے قاعدے کے قریب۔ اور ان دونوں عضلوں کے آغاز کے درمیان سمعی نلی (ٹیوب) کو واضح کر سکتے ہیں۔

287

بلعومی وتر عریض۔ بلعومی وتر عریض کا بالائی حصہ مضبوط ہے اور یہ بلعوم کی دیوار کو اس جگہ استقامت بخشتا ہے۔ جہاں فوقانی مضیق کے عضلی ریشے موجود نہیں ہوتے۔ جب یہ نیچے کو گزرتا ہے۔ تو آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر کار ایک لگاتار تہ نہیں رہتا۔ یہ عضلوں اور مخاطی جھلی کے درمیان واقع ہے، اور بلعوم کے باہر سے صرف اُس مقام پر نمایاں ہوتا ہے، جہاں عضلے نہیں ہوتے۔ یہ وہ اصلی ذریعہ ہے، جس سے بلعوم کھوپری کے قاعدے سے چپکا ہے۔ اور نیز سمعی نلیوں اور منخران (choanæ) کے استخوانی کناروں سے چپکا ہے۔

تقطیع۔ اب بلعوم کو اس کی پچھلی دیوار کی پوری لمبائی میں ایک انتصابی وسطی شگاف دیکر کھولنا چاہئیے۔ اس شگاف کے بالائی سرے پر چاقو کو کھوپری کے قاعدے کے قریب آڑا چلانا چاہئیے پھر بھرتی نکال دینی چاہئیے، اور بلعوم کی مخاطی سطح کو صاف کرنا چاہئیے۔

بلعوم کا اندرون۔ اب مخاطی جھلی نمایاں ہوگئی ہے، اور یہ دیکھ لینا چاہئیے، کہ یہ ان مختلف روزنوں کے ذریعہ جو بلعوم میں کھلتے ہیں۔ انفی کھفوں، سمعی نلیوں اور طبلی کھفوں، دہنِ خاص، حنجرہ اور مری کے ساتھ مسلسل ہے۔

عنقودی (racemose) (گچھے دار) غدے جو مخاطی جھلی کے عین نیچے واقع ہیں اور مخاط کا افراز کرتے ہیں، بڑی تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔ نیز بہت سے لمفی جراب ہیں۔

اور بعض مقامات میں اکٹھے جمع ہونے سے بڑی بڑی پوٹلیں بن گئی ہیں - (حلقی لوزے اور بلعومی لوزہ) جن کا مطالعہ بلعوم کے ان خطوں کے ساتھ ہوگا جن میں وہ واقع ہیں -

خاکنائے حلقوم (isthmus faucium) سے پیچھے زم تالو بلعوم میں بڑھ آتا ہے۔ اور بلعوم کے کہفہ کو ایک بالائی اور ایک زیرین حصے میں تقسیم کرتا ہے۔ بالائی حصہ جسکو انفی بلعوم کہتے ہیں، ناک کے کہفوں اور طبلی کہفوں کے ساتھ چار روزنوں کے ذریعہ راہ رکھتا ہے۔ یعنی دو منخزان (قدیم نام پچھلے نتھنے) اور دو سمعی نلیاں قدیم نام یوسٹاکی انبوب) -

بلعوم کا زیرین حصہ دو حصوں پر مشتمل سمجھا جاسکتا ہے۔ ایک دہنی حصہ جو دہن اور زبان کے پیچھے واقع ہے، اور ایک حنجری حصہ جو حنجرہ کے پیچھے واقع ہے۔ نرم تالو کے نیچے بلعوم میں جانے والے تین فتحے ہیں۔ یعنی دہن یا خاکنائے حلقوم کا فتحہ حنجرہ کا فتحہ اور مری کا فتحہ - 288

انفی حصہ - انفی بلعوم انفی کہفوں کے پیچھے اور وتدی کے جسم اور قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کے نیچے واقع ہے۔ یہ بلعوم کا عریض ترین حصہ ہے سوائے نرم تالو کے اسکی دیواریں حرکت کے قابل نہیں ہیں۔ اور اس لئے اس کا کہفہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے، اور کل صورتوں میں تقریباً ایک ہی شکل رکھتا ہے - 289

اسکی اگلی حد منخزان ہیں، جن میں سے یہ انفی کہفوں میں کھلتا ہے۔ منخزان دو لمبوترے دہانے ہیں جو جمجمہ کے قاعدے سے نیچے اور آگے کے رخ سخت تالو کے پچھلے کنارے تک ڈھلوان ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۲۵ ملی میٹر (ایک انچ) لمبا ہے۔ اور ۱۲٫۵ ملی میٹر (آدھ انچ) چوڑا ہے۔ اور اپنے رفیق سے حاجز انفی کے پچھلے کے ذریعہ الگ ہے جو میکعہ (vomer) کے پچھلے کنارے سے بنتا ہے۔ منخزان کے اندر سے دیکھنے پر تقطیع کار کو جزوی نظارہ ناک کے دو زیرین منفذوں اور وسطی اور زیرین منخزان کے پچھلے سروں کا مل جائیگا۔

ہر ایک پہلو کی دیوار پر تناظر سمعی نلی کا دہانہ دکھائی دیتا ہے۔ اور اسکے پیچھے بلعومی گوشہ (recess) ہے۔ سمعی نلی کا بلعومی دہانہ بتناظر منخر کے زیرین حصے کے ذرا پیچھے اسی طرف کے زیرین شنجہ (concha) کے پچھلے سرے کے لیول پر واقع ہے۔ یہ اوپر اور پیچھے ایک نمایاں اور گول کنارے سے محدود ہے، جس کو نرق انبوبیہ (torus tubarius) کہتے ہیں اور جو نیچے اور آگے بالکل غیر مکمل ہوتا ہے۔ مخاطی جھلی کا ایک شکن جس کو انبوبی بلعومی (salpingo-

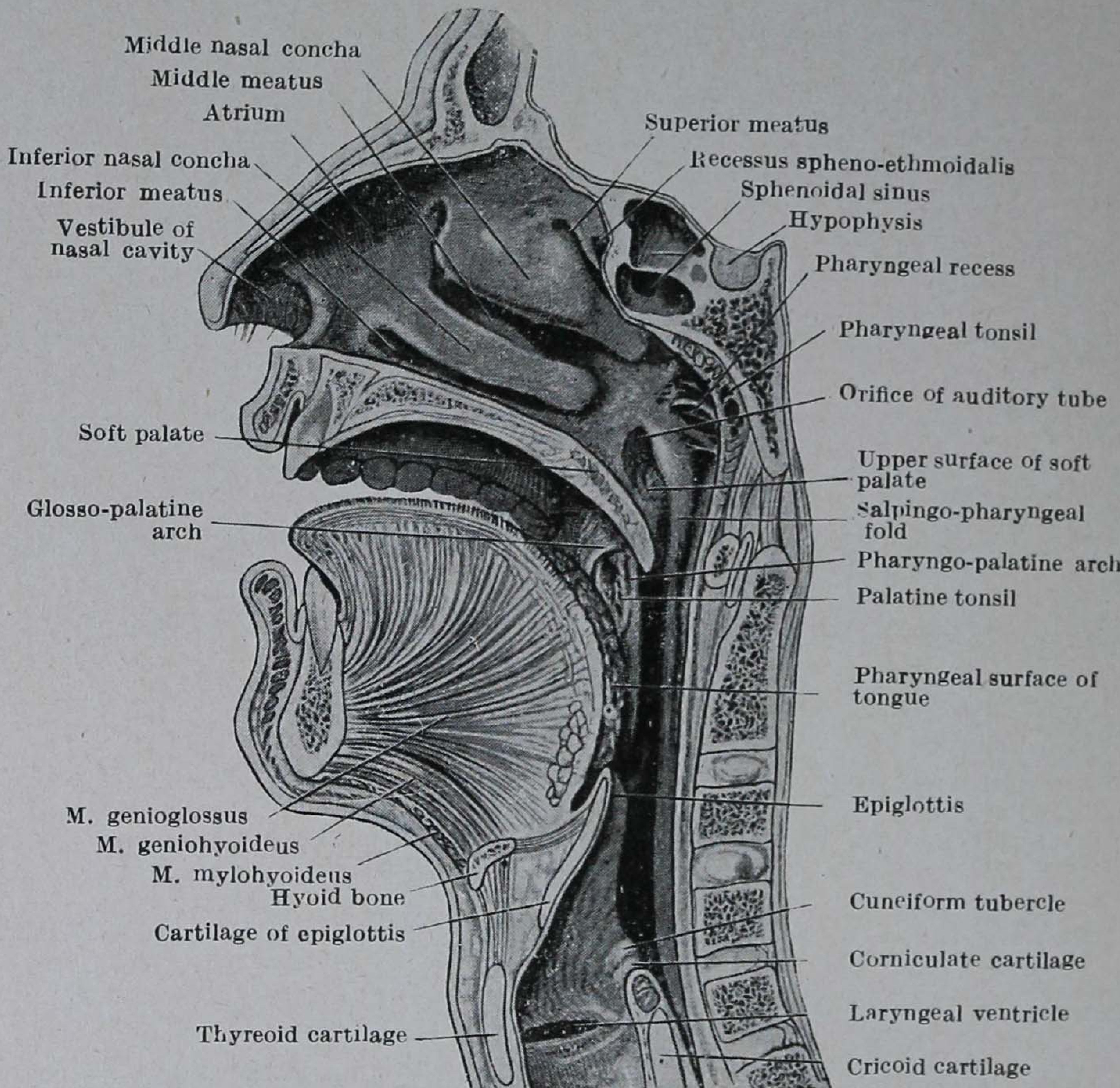


FIG. 110.—Sagittal section, a little to the right of the median plane, through the Nasal Cavity, the Mouth, Pharynx, and Larynx.

pharyngeal) شکن کہتے ہیں، بلعوم کے پہلو کی دیوار پر سمعی نلی کے دہنہ کے پچھلے لب سے اترتا ہے۔ جب اس ذہانہ کو نیچے کی طرف کھوجتے ہیں تو یہ آہستہ آہستہ غائب ہوجاتا ہے۔

تقطیع کار کو ناک کے اندر سے سمعی نلی میں ایک یوسٹاشائی کیتھیٹر (قاثاطیر) ڈالنا چاہئے۔ کیتھیٹر کی نوک نیچے کی طرف رکھ کر اسے تھامو۔ اسکو پیچھے کی طرف ناک کے دائیں کہفہ میں ناک کے حاجز کے ساتھ ساتھ بلعوم کی پچھلی دیوار تک گزارو۔ اسکو تالو کی طرف کھینچو، حتیٰ کہ کیتھیٹر کا مڑا ہوا سرا سخت تالو کی پشت سے ٹکرائے۔ اسکے سرے کو سر کے دائیں پہلو کی طرف چوتھائی دائرہ میں سے گزارو۔ اور یہ دائیں سمعی نلی میں داخل ہوجائے گا۔ اگر بائیں سمعی نلی میں سے کیتھیٹر گزارنا منظور ہو تو کیتھیٹر کو ناک کے بائیں کہفہ میں ڈالو اور آخری منزل میں نوک کو بائیں جانب گھماؤ۔

اعضا کی قدرتی حالت میں سمعی نلی کے دہنہ کے نمایاں پچھلے لب سے ذرا پیچھے انفی بلعوم کے پہلو کی دیوار پر ایک گہرا گوشہ (recess) ہوتا ہے۔ اسکو بلعومی گوشہ (pharyngeal recess) کہتے ہیں۔

انفی بلعوم کی چھت اور پچھلی دیوار واضح طور پر ایک دوسری سے الگ نہیں ہیں۔ یہ دونوں مل کر ایک مسلسل خمدار سطح بناتی ہیں۔ سطح کا بالائی حصہ نیچے کی طرف رخ رکھتا ہے، اور اس کو چھت کہہ سکتے ہیں۔ زیریں حصہ جس کا رخ آگے کو ہے پچھلی دیوار بناتا ہے۔ چھت قذالی ہڈی کے قاعدی حصے، اور نیز قاعدۂ وتدی کی زیریں سطح کے تھوڑے حصے سے بنتی ہے۔ یہ دونوں رقبے ایک دبیز گرد عظمہ اور مخاطی جھلی کے موٹے غلاف سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ پیچھے کی طرف پچھلی دیوار اٹلس کی اگلی محراب اور محوریہ کی اگلی سطح پر واقع ہے۔ چھت کے اس حصے میں جو بلعوم کے دونوں گوشوں کے درمیان واقع ہے لمفی بافت کا ضخیم مجموعہ ہوتا ہے۔ جس کو بلعومی لوزہ کہتے ہیں۔ اسکی سطح پر مخاطی جھلی دبیز اور جھری دار ہے۔ اور اس کے زیریں حصے میں ایک چھوٹا وسطی گڑھا جس کو بلعومی درجک (pharyngeal bursa) کہتے ہیں بعض اوقات ملتا ہے۔ یہ درجک اتنی بڑی ہے کہ باریک سلائی کی نوک اس میں آجائے۔

انفی بلعوم کا فرش نرم تالو کی خمدار ڈھلوان بالائی سطح سے بنتا ہے۔ نرم تالو کے پچھلے کنارے اور بلعوم کی پچھلی دیوار کے درمیان ایک وقفہ ہے، جس کو انفی بلعومی خاکنائے کہتے ہیں۔ اس میں سے

انفی بلعوم اور فمی بلعوم بیں راہ ہوتی ہے۔

یہ جان لینا ضروری ہے کہ انفی بلعوم کی پچھلی دیوار اور چھت کو منہ اور انفی بلعومی خاکنائے میں انگلی ڈال کر دیکھ سکتے ہیں۔

جب انفی بلعوم منہ میں ڈالے ہوئے آئینہ پر سے منعکس شدہ روشنی سے روشن کیا جاتا ہے تو اُن چار دہنوں کا نظارہ مل جاتا ہے، جو بلعوم کے انفی حصے میں کھلتے ہیں۔ آئینہ کے ترچھے رُخ میں رکھے جانے اور سخت تالو کے لیول سے نیچے ہونے کی وجہ سے صرف زیریں شنخوں کے پچھلے حصے منخران کے اندر سے دکھائی دیتے ہیں۔ اور ناک کے زیریں منافذ (meatuses) بالکل نہیں دکھائی دیتے۔ لیکن ناک کے وسطی اور فوقانی منفذ اور وسطی اور بالائی منخران کو منظر میں لا سکتے ہیں اور اُن کی حالت جانچی جا سکتی ہے۔ انفی بلعوم کی جانبی دیواروں اور سمعی نلیوں کے دہنوں کا پورا امتحان ہو سکتا ہے۔

فمیّ حصہ۔ فمی بلعوم دہن اور زبان کے پیچھے واقع ہے۔ اسکے زیریں حصے کی اگلی دیوار زبان کے قاعدے یا بلعومی حصے سے بنتی ہے، جو کم و بیش پیچھے کی طرف رُخ رکھتی ہے۔ زبان سے اوپر حلقوم کی خاکنائے' یا منہ میں کھلنے والا فتحہ ہے، جو ہر دو طرف لسانی حنکی محراب سے محدود ہے۔ اسلئے لسانی حنکی محرابوں کو دہن اور فیرنکس کے درمیان جانبی حدّی خطوط سمجھنا چاہئے۔ فمیّ بلعوم کی جانبی دیوار پر بلعومی حنکی محراب ایک نمایاں شکن بناتی ہے، جو اس محراب کے پیچھے کو اور نیچے کو گزرنے کے ساتھ آہستہ آہستہ غائب ہو جاتا ہے۔ اس شکن کے اندر بلعومی حنکی عضلہ ہے جو اسلئے اہم ہے کہ ہر پہلو پر یہ پچھلی حنکی محرابیں انفی بلعومی خاکنائے کی حدود بناتی ہیں۔ اور بلعومی حنکی عضلوں کے سکڑنے سے دونوں بلعومی حنکی محرابیں نزدیک لائی جا سکتی ہیں۔ حتیٰ کہ خاکنائے کا فتحہ بند ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے غذا اور سیالات فمی بلعوم سے انفی بلعوم میں جانے سے رک جاتے ہیں۔

لسانی حنکی (glosso-palatine) محراب اور بلعومی حنکی محراب فمیّ بلعوم کی ہر ایک جانبی دیوار پر ایک تکونے فاصلہ کی اگلی اور پچھلی حدود بناتی ہیں، جس کے اندر حنکی لوزہ واقع ہے۔ اس فاصلہ کا بالائی حصہ جو لوزہ کے لیول سے اوپر ہے ایک چھوٹا گڑھا بناتا ہے۔ جس کو فوق لوزی حفرہ کہتے ہیں۔

بچہ میں اور اکثر جوان میں مخاطی جھلی کا ایک تکونا شکن جس کو مثلثی ثنیہ (plica

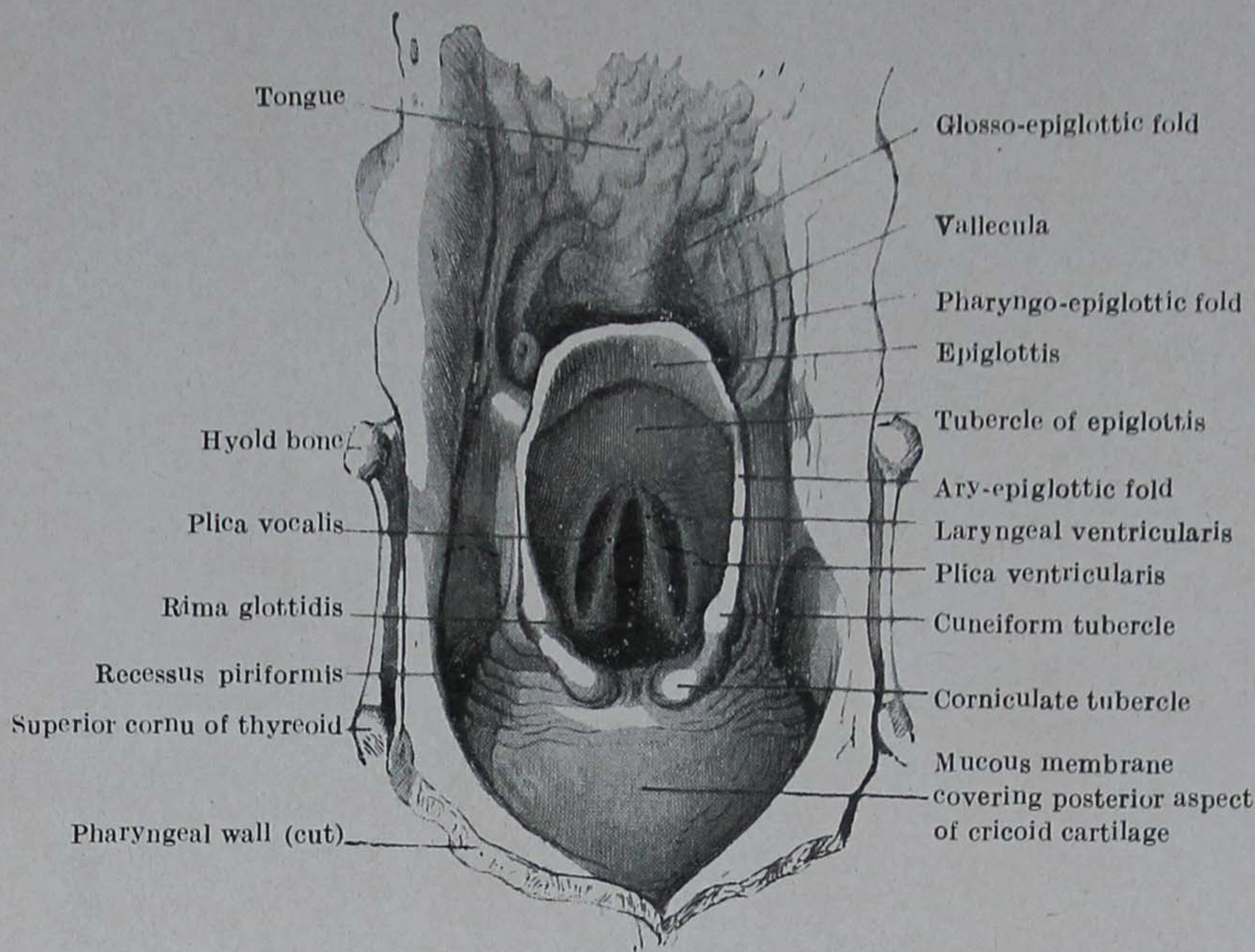


FIG. 111.—Superior Aperture of Larynx exposed by cutting through the posterior wall of the pharynx.

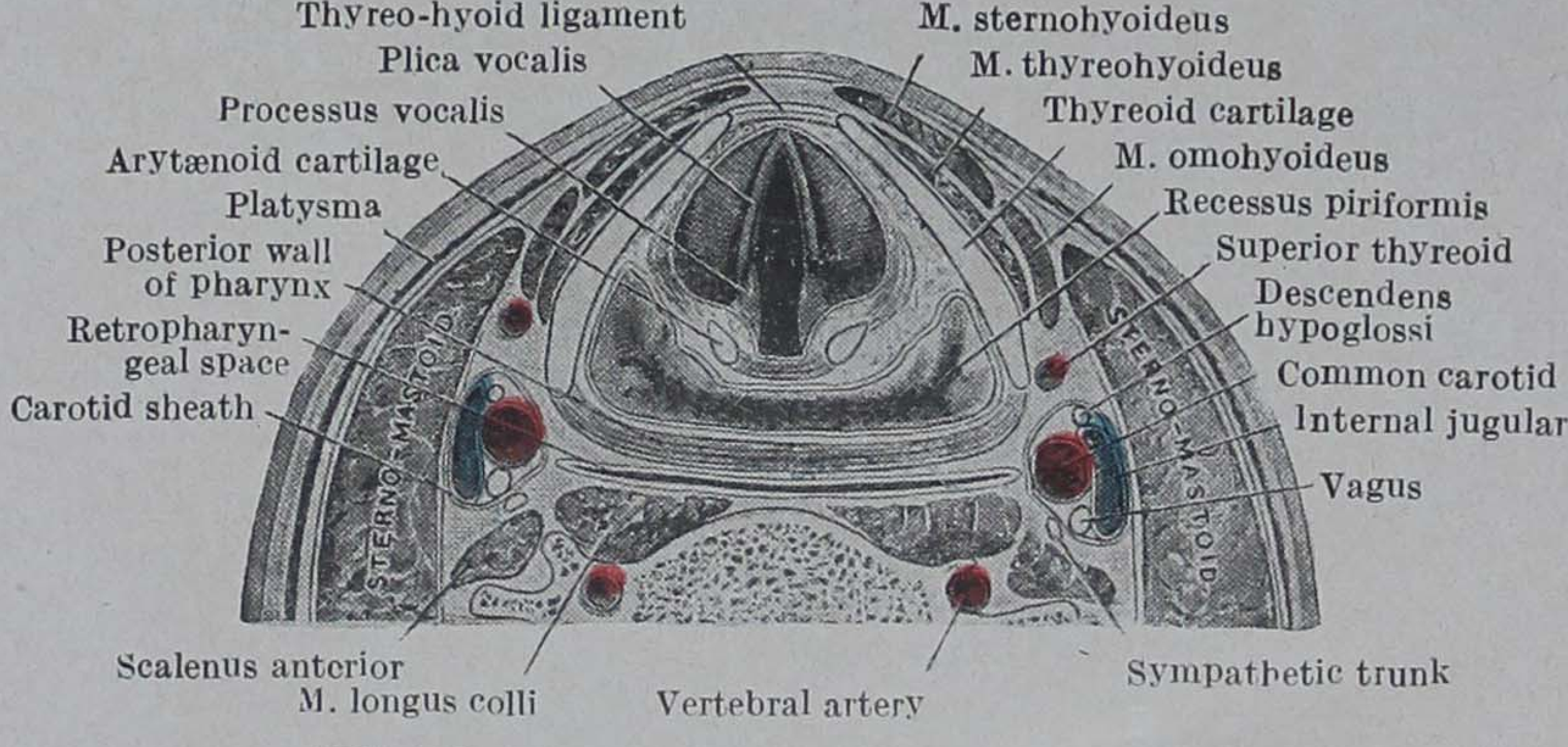


FIG. 112.—Transverse section through the Neck at the level of upper part of the Thyreoid Cartilage.

(triangularis) کہتے ہیں، لسانی حنکی محراب کے زیریں حصے اور زبان کے قاعدے سے حنکی لوزہ کی سطح کے پار جاتا ہے۔ اس شکن کا بالائی حصہ یا تو آزاد ہوتا ہے، یا کم و بیش لوزہ کی سطح سے چپکا ہوتا ہے۔

حنجری حصہ۔ بلعوم کے کہفہ کا حنجری حصہ اس لبول تک جلد کم ہو جاتا ہے، جس پر یہ مری کے ساتھ مسلسل ہوتا ہے۔ اسکی اگلی دیوار میں اوپر سے نیچے تک یہ ساختیں دکھائی دیتی ہیں۔

(۱) ملکب (epiglottis) (۲) حنجرہ کا فوقانی روزن جس کے ہر طرف ایک ناشپاتی نما گوشہ (recessus piriformis) اور (۳) سبوچہ نما (arytænoid) اور حلقی کریوں کی پچھلی سطحیں جو عضلوں اور مخاطی جھلی سے ڈھکی ہیں۔

حنجرہ کا مدخل۔ حنجرہ کا فوقانی روزن جو زبان کے بلعومی حصے کے نیچے واقع ہے، ایک بڑا ترچھا رکھا ہوا فتحہ ہے۔ جو اوپر سے نیچے اور پیچھے کی طرف جلد ڈھلواں ہو جاتا ہے۔ یہ شکل میں کسی قدر مثلث ہے۔ اس فتحہ کا قاعدی حصہ جو اوپر اور آگے واقع ہے۔ ملکب کے آزاد کنارے سے بنتا ہے۔ پیچھے کی طرف یہ فتحہ جلد تنگ ہو جاتا ہے، اور دونوں سبوچہ نما (arytænoid) کریوں کے درمیانی فصل میں ختم ہوتا ہے۔ اس روزن کے پہلو مخاطی جھلی کے دو باریک اور نمایاں شکنوں سے بنتے ہیں۔ جن کو سبوچی ملکبی (ary-epiglottic) شکن کہتے ہیں۔ اور جو ملکب کے دائیں اور بائیں کناروں کو متناظر سبوچہ نما کریوں سے ملاتے ہیں۔ کری کی دو چھوٹی گرہیں جو ہر ایک سبوچی ملکبی شکن کے پچھلے حصہ میں موجود ہیں دو گول ابھار بناتے ہیں جنہیں سے اگلے کو فانہ شکل درنہ (cuneiform tubercle) کہتے ہیں، اور پچھلے کو قرن دار (corniculate) درنہ کہتے ہیں۔

حنجری فتحہ کے زیریں حصے کے ہر طرف ایک چھوٹا سا پہلو یا مخروطی نشیب ہے، جس کو ناشپاتی نما گوشہ (recessus piriformis) کہتے ہیں۔ جانبی رخ پر ہر ایک ناشپاتی نما گوشہ درقی کری کے متناظر بتر کے پچھلے حصے اور درقی لامی جھلی کے متناظر حصے سے محدود ہے۔ وسطانی رخ پر سبوچہ نما کری اور سبوچی ملکبی شکن سے ۔ لیکن اسکی پچھلی دیوار بلعوم کی پچھلی دیوار سے بنتی ہے، بشرطیکہ یہ موجود ہو۔ ناشپاتی نما گوشہ کا مدخل چوڑا ہے۔ جن کا رخ اوپر کو ہے۔ لیکن یہ تہ کی طرف جا کر جلد تنگ ہو جاتا ہے (تصاویر 111، 112)۔ یہ گوشہ علمی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ تیز سروں والے اجسام جو بلعوم میں داخل ہوں اس جوف کی دیواروں میں پھنس سکتے ہیں۔

حنجرہ کے فتحہ کے لبول سے نیچے بلعوم کی اگلی اور پچھلی دیواریں غذا کے گزرنے کے وقت کے علاوہ ہر وقت ایک دوسری کے ساتھ خوب ملی رہتی ہیں۔

مری کا فتحہ حلقی کری کے زیرین کنارے کے مقابل اور بلعوم کے تنگ ترین حصّے پر واقع ہے۔

نقابِ حنک۔ نرم تالو ایک حرکت پذیر پردہ ہے جو نیچے اور پیچھے کے رُخ میں حلقوم میں بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ نگلنے کے وقت یہ اٹھ جاتا ہے، اور بلعوم کے انفی حصّے کو بند کر کے نیچے والے حصّہ سے الگ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ آگے کی طرف سخت تالو کے پچھلے کنارے سے چپکا ہے۔ ہر پہلو پر یہ بلعوم کی جانبی دیوار سے ملا ہوا ہے، اور پیچھے ایک آزاد کنارہ پیش کرتا ہے۔ اس آزاد کنارے کے مرکز سے ایک مخروطی زائدہ جس کو لہات (uvula) کہتے ہیں نکلتا ہے۔ اور لہات کے ہر طرف اس کنارہ کا باریک مقعر کنارا بلعومی حنکی محراب کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے، جو بلعوم کی جانبی دیوار پر اترتی ہے۔ نرم تالو کی بالائی سطح محدب ہے، اور ناک کے کہفوں کے فرش کے ساتھ مسلسل ہے۔ زیرین سطح مقعر ہے۔ اور منہ کی گنبد نما چھت کا ایک حصہ اور فوق لوزی گوشوں کی چھتیں بناتی ہے۔ ہر طرف زیرین سطح کے پچھلے حصّے سے ایک لسانی حنکی محراب نیچے کی طرف مڑتی ہے۔ اور اس کے وسطی مستوی کے ساتھ ساتھ ایک کم نمایاں وسطی حمید یا سیون دکھائی دیتی ہے۔

294 نرم تالو مخاطی جھلّی کے ایک دُہراؤ سے بنا ہوا ہے۔ جس کی دو تہوں کے درمیان بین نہادہ عضلی، وتر عریضی، اور غدودی ساختیں معہ دموی عروق اور اعصاب کے واقع ہیں۔

حنکی عضلے:
- دونوں رافعانِ نقابِ حنک عضلے
- دونوں تنندانِ نقابِ حنک عضلے
- دونوں لسانی حنکی عضلے
- دونوں بلعومی حنکی عضلے
- عضلاتِ لہات

حنکی وتر عریض

حنکی غدود

شریانیں:
- صعودی حنکی بیرونی فکّی سے۔
- حنکی شاخ صعودی بلعومی سے۔
- شاخچیاں اندرونی فکی نزولی حنکی شاخ سے۔

اعصاب { وسطی حنکی / پچھلا حنکی } وتدی حنکی عقدہ سے
تناخیں بلعومی ضفیرہ سے

نرم تالو کے عنقودی (racemose) مخاطی غدے ایک بہت دبیز تہ بناتے ہیں، جو مخاطی جھلی کے عین نیچے واقع ہے۔ اور یہ جھلی تالو کی زیرین سطح کو ڈھانکتی ہے۔ سخت تالو کے پچھلے کنارے کے قریب نرم تالو میں بہت تھوڑے سے عضلی ریشے ہیں۔ اور اس مقام میں یہ زیادہ تر مخاطی جھلی کی دو تہوں سے بنا ہے، جن کے اندر غدد اور حنک کا وتر عریض واقع ہیں۔

تقطیع - نرم تالو کی تقطیع مشکل ہے۔ اور یہ بات تازے حصے ہی میں ممکن ہے۔ کہ مختلف عضلی تہوں کے صحیح تعلقات سمجھے جا سکیں۔ اس کو ہک کے ساتھ تان کر کام شروع کرو۔ اور پھر احتیاط کے ساتھ مخاطی جھلی کو اس کی بالائی اور زیرین سطحوں اور نیز لسانی حنکی اور بلعومی حنکی محرابوں پر سے اتار دو۔ آخر الذکر عمل سے ہر طرف کے لسانی حنکی اور بلعومی حنکی عضلے نمایاں ہو جائیں گے۔

لسانی حنکی عضلے۔ یہ عضلے نازک عضلی دھجیاں ہیں، جن میں سے ہر ایک دھجی زبان کے پچھلے حصے کے پہلو سے اٹھتی ہے، جہاں سے یہ اوپر کو اور وسطانی جانب مڑتی ہے، تاکہ غددی تہ سے اوپر نرم تالو کی زیرین سطح تک پہنچ جائے۔ یہاں پر اس کے ریشے پھیل جاتے ہیں۔ اور سمتِ مخالف کی متناظر عضلی لچھیوں کے ساتھ مسلسل ہو جاتے ہیں۔ یہ عضلہ نرم تالو کا زیرین عضلی طبقہ بناتا ہے۔ عصبی رسد معین عصب سے آتی ہے۔ جب لسانی حنکی عضلے سکڑتے ہیں، تو لسانی حنکی محرابیں وسطی مستوی میں ایک دوسرے کے قریب آجاتی ہیں، اور دہن کا کہفہ بلعوم کے کہفہ سے الگ ہو جاتا ہے۔

بلعومی حنکی عضلہ - نرم تالو میں ہر ایک بلعومی حنکی عضلہ دو طبقات، ایک بالائی اور ایک زیرین پر مشتمل ہے، جن کے درمیان لہات کا متناظر عضلہ اور نرم تالو کا رافع واقع ہیں۔ بالائی تہ بہت کمزور ہے اور نقاب کے پچھلے حصے تک محدود ہے۔ یہ نرم تالو کے بالائی رخ پر سب سے زیادہ اوپری عضلی طبقہ پر مشتمل ہے۔ اور سمتِ مخالف کے عضلے کے متناظر حصہ کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ عمقی تہ حنکی ہڈی کے پچھلے کنارے اور حنکی وتر عریض سے اٹھتی ہے۔

اور اس کے بعض ریشے سمتِ مخالف کے متناظر عضلے کے ریشوں سے مل جاتے ہیں۔ زرم تالو کے جانبی طرف دونوں طبقات ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں ایک یا دو نازک عضلی دھجیاں ملتی ہیں، جو سمعی نلی کی کری کے زیریں کنارے سے اٹھتی ہیں۔ ان دھجیوں کو بعض اوقات انبوبیہ بلعومیہ (salpingo-pharyngeus) عضلہ کہتے ہیں۔ یہ تینوں حصے زرم تالو کے پس جانبی کنارے پر ملتے ہیں، اور یہاں سے بلعومیہ حنکیہ عضلہ نیچے اور پیچھے کی طرف بلعومی حنکی محراب میں جاتا ہے، اور بلعوم کی دیوار کے اندر ریشوں کی ایک پتلی چادر کی شکل میں پھیل جاتا ہے۔ بلعومیہ حنکیہ عضلہ کسی حد تک ابریہ بلعومیہ میں ختم ہو جاتا ہے، اور ابریہ بلعومیہ سمیت درقیہ کری کے پچھلے کنارے میں ختم ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعض ریشے پیچھے کو جھکتے ہیں، اور بلعومی ذرعریض میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ عضلہ بلعوم کی خاکنائے کو بند کرنے اور حنجرہ کو اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔ اس کو معین عصب رسد پہنچاتا ہے۔

لہات کے عضلے۔ لہات کے دو چھوٹے عضلے یعنی دایاں اور بایاں زرم تالو کے بالائی حصے میں واقع ہیں۔ اور ان کی بالائی سطحیں بلعومی حنکی عضلوں کے بالائی حصوں سے ڈھکی ہیں جن کو ہٹانا ضروری ہے تاکہ لہات کے عضلے دکھائی دے سکیں۔ لہات کا ہر ایک عضلہ ایک باریک دھجی ہے جو پچھلے انفی شوکہ سے اٹھتی ہے پیچھے کو جاتے وقت دونوں دھجیاں ایک دوسری میں مل جاتی ہیں۔ اور ان کے ریشے لہات کی مخاطی جھلی میں ختم ہوتے ہیں۔ ان کو معین عصب رسد پہنچاتا ہے۔ اور جب یہ سکڑتے ہیں تو لہات کو اٹھاتے ہیں۔

تقطیع۔ رافع نقاب حنک عضلہ پہلے ہی بلعوم کے بیرونی رخ پر مارگانی (Morgagni) کے جوف (تصویر 107) میں دیکھا جا چکا ہے۔ اس کو اندر کی طرف سے نمایاں کرنے کے لئے مخاطی جھلی زیر مخاطی بافت اور بلعوم کی دیوار کے اس غشائی حصے کو ہٹانا ضروری ہے جو اوپر سمعی نلی اور نیچے فوقانی مضیق کے بالائی کنارے کے درمیان واقع ہے۔
بعد میں عضلہ کے ریشوں کا تعاقب زرم تالو کے اندر تک ہونا چاہیئے، جہاں بلعومی حنکی عضلہ کی دو تہوں کے درمیان واقع ہے۔ خوب انشراب یافتہ موضوع میں تقطیع کار بیرونی فکی شریان کی صعودی حنکی شاخ کے اختتامی حصے کو رافع حنک (levator palati) کے ساتھ ساتھ زرم تالو میں اترتا ہوا دیکھے گا۔

296

رافع نقاب حنک عضلے۔ نرم تالو کا ہر ایک رافع (elevator) عضلہ ایک گول لحمی عضلہ ہے جو متناظر سمعی نلی کی کری کے زیرین اور وسطانی کنارے سے اور منفصل صدغی ہڈی کے حجری (petrous) حصے کے راس کے زیرین رخ کی کھردری سطح سے اٹھتا ہے۔ یہ نیچے اور آگے کی طرف گزرتا ہے۔ فوقانی مضیق کے بالائی کنارے کا انقطاع کرتا ہے۔ بلعوم کے وتر عریض کو چھیدتا ہے۔ سمعی نلی کے دہنہ کے نیچے سے گزرتا ہے۔ اور نرم تالو میں داخل ہوتا ہے۔ یہاں پر اس کے ریشے لہات کے عضلے کے نیچے اور بلعومیہ حنکیہ کے اگلے یا عمقی حصے کے اوپر پھیل جاتے ہیں۔ آگے کی طرف بعض ریشے حنک کے وتر عریض میں ختم ہوتے ہیں لیکن زیادہ پیچھے کی طرف ریشوں کا زیادہ حصہ سمت مخالف کی متناظر لچھیوں سے مسلسل ہو جاتا ہے۔ عصبی رسد معین عصب سے ہوتی ہے۔ اس عضلہ کا نام اس کے فعل کو ظاہر کرتا ہے۔

تننده نقاب حنک عضلے۔ نرم تالو کے ہر ایک تننده عضلے کا آغاز اور اسکے عضلی پیٹے کے تعلقات صفحہ 200 پر دیکھے جا چکے ہیں۔ یہ عضلہ کھوپڑی کے قاعدے سفینہ نما (scaphoid) حفرہ سے وسطانی پر نما پتر کی جانبی سطح کے ساتھ ساتھ اترتا ہے اور ایک وتر میں ختم ہوتا ہے جو خطاف کے نیچے وسطی ستوی کی طرف افقی رُخ میں مڑتا ہے جہاں ایک مخاطی درجک اس ہڈی پر وتر کی حرکات کو آسان بنا دیتی ہے۔ نرم تالو میں یہ وتر بلعومیہ حنکیہ کی زیرین تہ کے نیچے پھیلتا ہے اور اسکے بعض ریشے حنک کے وتر عریض میں ضم ہو جاتے ہیں اور بعض ریشے حنکی ہڈی کے افقی حصے سے چپکتے ہیں۔ اس کو نین توامی عصب کی جانی قسمت رسد پہنچاتی ہے۔ اس کا نام اسکے فعل کو ظاہر کرتا ہے۔

حنکی وتر عریض۔ حنکی وتر عریض سخت تالو کے پچھلے کنارے سے پیچھے کی طرف جاتا ہے تاکہ نرم تالو کو سہارا اور طاقت دے۔ اپنے پہلے حصے میں واضح ہوتا ہے۔ لیکن پیچھے جانے کے بعد جلد کمزور ہوتا جاتا ہے۔ نرم تالو کے اُس چھوٹے حصے میں جس کو یہ سہارا دیتا ہے۔ بہت کم عضلی ریشے ہوتے ہیں اور یہ حصہ مقام کے لحاظ سے ہمیشہ کم و بیش افقی رہتا ہے۔ نرم تالو کا بہت زیادہ وسیع پچھلا عضلی حصہ حرکت پذیر ڈھلوان حصہ ہے۔ نرم تالو کا تننده عضلہ نرم تالو کے اگلے وتر عریضی حصے پر عمل کرتا ہے۔

نرم تالو کی عروق و اعصاب۔ بیرونی فکی شریان کی صعودی حنکی شاخ عموماً نرم تالو کی رسد کی اصلی شریان ہے۔ اسکو پہلے ہی بلعوم کی دیوار پر کھوجا جا چکا ہے (صفحات 205، 210)، جہاں یہ مارگانی کے جوف میں رافع نقاب حنک عضلہ سے متعلق واقع ہے جو اسکے ساتھ

نرم تالو کے اندر تک جاتا ہے۔ صعودی بلعومی شریان کی حنکی شاخ کو بھی نرم تالو کے اندر تک کھوج سکتے ہیں۔ ان صورتوں میں جہاں صعودی حنکی شریان چھوٹی ہوتی ہے، یہ شاخچہ بڑی ہو کر اس کی جگہ لے لیتی ہے (صفحہ 210)۔ اندرونی فکی شریان کی نزولی حنکی شاخ بھی نرم تالو اور حنکی لوزہ کو چھوٹی شاخچیاں بھیجتی ہے۔

نرم تالو میں دو اعصاب داخل ہوتے ہیں اور یہ وتدی حنکی عقدہ سے آتے ہیں۔ یعنی پچھلا حنکی اور وسطی حنکی عصب۔ لیکن یہ بات معلوم ہوگی کہ یہ اعصاب ان عضلوں کو رسد نہیں پہنچاتے بلکہ مخاطی جھلی میں پھیلتے ہیں۔ رافع نقاب حنک عضلۂ لعابت لسانیہ حنکیہ اور بلعومیہ حنکیہ تاریہ کی بلعومی شاخوں کی ان شاخچیوں سے رسد پاتے ہیں جو ان عضلوں تک ان عصبی ریشوں کو پہنچاتی ہیں جو اصل میں معین عصب کے دماغی حصے سے آتے ہیں (دیکھو صفحہ 223) (W. Aldren Turner)۔ تنندۂ نقاب حنک غالباً اس شاخ سے رسد حاصل کرتا ہے جو اس کو اذنی عقدہ سے ملتی ہے اور جو اس تک وہ ریشے پہنچاتی ہے جو اصل میں تین توائی عصب کی چابی قسمت کے حرکی حصہ سے نکلتے ہیں۔

حنکی لوزے۔ یہ لوزے لمفی بافت کی دو نمایاں پوٹیں ہیں۔ اور بلعوم کی ہر جانبی دیوار میں دونوں حنکی محرابوں کے درمیان کے تکونے فصل میں اور زبان کے طبومی حصے کے ذرا اوپر ایک ایک واقع ہے۔ لوزہ کی بلعومی یا وسطانی سطح مخاطی جھلی سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اور بہت سے وہنے پیش کرتی ہے جو اس کے جرم کے اندر کے طوائق (crypts) یا گوشوں تک جاتے ہیں عمقی یا جانبی سطح بلعوم کی دیوار میں دبی ہوئی ہے۔ اور بلعوم کے فوقانی مضیق (superior constrictor) عضلہ پہ ٹکی ہوئی ہے، (دیکھو صفحہ 205) لیفی بافت کی ایک ایسی تہ سے ڈھکی ہوئی ہے جو اس عضو کے لئے ایک نامکمل کیسہ بناتی ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ حنکی لوزہ اور فوقانی مضیق کے درمیان تھوڑی سی ڈھیلی القانی بافت ہے، اس لئے بلعوم کی دیوار کو لوزہ کے ساتھ گھسیٹے بغیر لوزہ کو نتاش (volsellum) کے ذریعہ آگے کھینچا جا سکتا ہے۔

298

ہر ایک حنکی لوزہ کی دموی رسد وافر ہوتی ہے۔ اکثر شریانی شاخچیاں متناظر پہلو کی بیرونی فکی شریان کی لوزی اور صعودی حنکی شاخوں، اندرونی فکی کی نزولی حنکی شاخ، صعودی بلعومی اور ظہری لسانی سے آتی ہیں۔

تقطیع کاروں کو یہ جاننا چاہیے کہ لوزہ تقریباً جبانہ کے زاویہ کے لیول پر واقع ہے، اور یہ کہ بلعوم کی دیوار اس کو بیرونی فکی شریان سے علیحدہ کرتی ہے۔ اندرونی اور بیرونی سباتی شریانیں

بھی لوزہ کے خطہ سے جانبی واقع ہیں۔ لیکن یہ بیرونی فکی کی نسبت زیادہ دوز واقع ہیں۔

سمعی نلی (قدیم نام :- یوسٹیکیو کی نلی) :- یہ ایک ایسی قنال ہے۔ جو ہوا کو بلعوم سے طبلی کہفہ تک لیجاتی ہے۔ یہ تقریباً ۲۵ ملی میٹر لمبی ہے۔ اور ان ساختوں کے حصوں کے لحاظ سے جو اسکی دیوار کی ساخت میں حصہ لیتی ہیں، یہ دو حصوں میں منقسم ہے۔ اسکے ممر کے جانبی حصے میں جہاں یہ طبلی کہفہ کے قریب آتی ہے، اسکی دیواریں عظمی ہوتی ہیں۔ اور یہ صدغی ہڈی کے طبلی اور حجری حصوں کے درمیانی فصل میں سے گزرتی ہے۔ وسطانی حصہ زیادہ تر کری سے بنا ہے۔ یہ کھوپری کے قاعدے پر واقع ہے اور اس نالی یا میزاب میں واقع ہوتا ہے جو صدغی ہڈی کے حجری حصے اور وتدی کے بڑے پر کے درمیان واقع ہے۔ اس نلی کا غضروفی حصہ تقطیع کار کی نظر میں موجودہ منزل میں آتا ہے۔ اور اس کو پہلے اس کا رُخ دیکھنا چاہئیے۔ اور پھر اس کے تعلقات اور اسکی دیوار کی ساخت کا مطالعہ کرنا چاہئیے۔ تقطیع کار اس قنال کے رُخ کو اسکے بلعومی دہنہ میں سے ایک سلائی ڈال کر معلوم کرسکتا ہے۔ یہ پیچھے کو اور جانبی رُخ ذرا سا اوپر کو خم کھاتی ہوئی جاتی ہے۔ اور پہلے نرم تالو کے رافع عضلے کے اوپر اور پھر اس کے جانبی طرف اور نرم تالو کے تنندہ عضلہ کے بالائی حصے کے وسطانی جانب گزرتی ہے۔ اس لئے اس کی وسعت کا معتدبہ حصہ ان دونوں عضلوں کے درمیان واقع ہے۔ (تصویر 218)۔

اس نلی کے بلعومی حصے پر سے مخاطی جھلی اتارنے سے پہلے تقطیع کار کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس دہنہ کے زیرین کنارے پر ایک نمایاں گول فراز (eminence) یعنی رافع گدی (levator cushion) نرم تالو کے تحت واقع ہونے والے رافع عضلہ کی وجہ سے ہے۔ مخاطی جھلی کے نکال دینے سے یہ واقعہ ظاہر ہوجائیگا کہ اس نلی کی دیوار اپنے بیشتر حصہ میں کری کی اس مثلث پلیٹ سے بنتی ہے جو اپنے اوپر اس طرح دوہرا گئی ہے کہ اس نلی کے بالائی اور وسطانی رخوں کی حفاظت کرتی ہے۔ یہ کری نیچے اور جانبی رخ غیر مکمل ہے، جہاں اسکی جگہ دبیز لیفی بافت لے لیتی ہے جو اس کری کے کناروں کو ملاتی اور اس قنال کی دیوار کو مکمل کرتی ہے۔ کری کے نکلے ہوئے آزاد قاعدہ سے نلی کا مرتفع (torus tubarius) بنتا ہے، جس کا امتحان انفی بلعوم کی جانبی دیوار پر پہلے ہی ہوچکا ہے (صفحہ 289)۔ ایک عضلی دھجی کو جو اس کری کے جانبی کنارے سے نلی کے جانبی غیر محفوظ پہلو کے ساتھ ساتھ اترتی ہے، موسع انبوبہ (dilatator tubæ) کہتے ہیں (Rudinger)۔ یہ نرم تالو کے عضلہ تنندہ (tensor) میں مل جاتی ہے۔ انبوبہ کے اندرون کا استر ایسی مخاطی جھلی سے بنا ہے جو بلعوم اور طبل کے کہفہ کی جھلی کے ساتھ مسلسل ہے، اور اس کا قطر یہ اس کے ممر کے

مختلف حصوں میں بہت کچھ تغیر پذیر ہوتا ہے ۔ یہ اُس مقام پر تنگ ترین ہے جس کو خاکنائے (isthmus) کہتے ہیں ، اور جو عظمی اور غضروفی حصوں کے ملاپ پر واقع ہے ۔ جب اس نلی کو خاکنائے سے بلعوم تک کھوجتے ہیں تو یہ آہستہ آہستہ اپنے قطر میں بڑھتی جاتی ہے، اور اپنے بلعومی روزن پر عریض ترین ہوتی ہے ۔

سُباقی قنال

اس قنال میں جو صدغی ہڈی کے حجری حصے میں سے گزرتی ہے، اندرونی سباقی شریان، مشارکی تنے کے عنقی حصے کا اندرونی سباقی تسلسل اور وریدوں کا ایک ضفیرہ واقع ہیں ۔

تقطیع ۔ سباقی قنال کو کھولنے کے لیے ہڈی کے چھینے کے ذریعہ اسکی زیرین دیوار کو دور کرو ۔ لیکن سمعی نلی کو مت چھیڑو جو اس کے عین قرب میں واقع ہے ۔ تقطیع صرف ایک طرف ہونی چاہیے ۔

اندرونی سباقی شریان ۔ اندرونی سباقی شریان کا وہ حصہ جو صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے اندر سباقی قنال کے اندر سے گزرتا ہے، تقریباً ۱۸ ملی میٹر (۳/۴ انچ) لمبا ہے ۔ پہلے پہل یہ انتصابی رُخ چڑھتا ہے ۔ پھر دفعتاً مڑ کر افقی رُخ میں اور آگے کی طرف جاتا ہے ۔ یہ قنال میں سے حجری ہڈی کے راس پر نکلتا ہے ۔ اور سوراخ دریدہ (foramen lacerum) میں داخل ہوتا ہے، جہاں یہ اوپر کو مڑتا ہے ۔ ام جافیہ کی بیرونی تہ میں سے گزرتا اور کھوپری کے وسطی حفرہ میں داخل ہوتا ہے ۔ اندرونی سباقی کے ممر کے باقی حصہ کا امتحان پہلے ہی ہو چکا ہے (صفحہ 239) ۔ سباقی قنال کے اندر یہ قوقعہ (cochlea) اور طبلی جوف کے نیچے اور آگے واقع ہے ۔ بڑا اوپری حجری عصب اور ہلالی عقدہ اس کے اوپر واقع ہیں ۔ لیکن ہڈی کی ایک پتلی پلیٹ کے ذریعہ اس سے الگ رہتے ہیں، جس کی جگہ الفتہ لیفی ساخت لے سکتی ہے ۔

اندرونی سباقی عصب ۔ تقطیع کار پہلے دیکھ چکا ہے کہ یہ عصب ایک بڑی شاخ ہے جو فوقانی عنقی عقدہ کے بالائی سرے سے شروع ہوتی ہے اور اندرونی سباقی شریان سمیت

300

سباتی قنال میں داخل ہوتی ہے۔ تقریباً فوراً ہی دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے اور ان میں سے ایک ایک حصہ شریان کے ہر طرف واقع ہوتا ہے۔ پھر جلد ہی ہر ایک حصہ کئی شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو اندرونی سباتی شریان کے گرد ایک دوسرے سے راہ رکھتے ہیں۔ اور اندرونی سباتی ضفیرہ بناتے ہیں۔ ان شاخوں کی تقطیع کسی قدر دقت طلب ہے۔ اور خاص طور پر موافق حالات ہی میں اطمینان بخش طور پہ ہو سکتی ہے۔

کہفکی جوف کے پچھلے سرے پر اس ضفیرہ میں بعض اوقات ایک عقدہ ملتا ہے۔ اور جہاں یہ ضفیرہ بہت گھنا ہے، وہاں چھٹا عصب اندرونی سباتی شریان کا تقاطع کرتا ہے۔ اس حصے کو کہفکی ضفیرہ کہتے ہیں۔ کہفکی جوف کے اگلے سرے پر سباتی ضفیرہ ان شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے جو اگلی اور وسطی دماغی شریانوں کے ساتھ جاتی ہیں۔

اندرونی سباتی ضفیرہ فوقانی اور زیرین سباتی طبلی (caroticotympanic) شاخوں کے ذریعہ جو سباتی قنال میں شروع ہوتی ہیں، طبلی ضفیرہ کے ساتھ راہ رکھتا ہے۔ اور وتدی حنکی عقدہ کے ساتھ بڑی عمقی حجری شاخ کے ذریعہ جو وجہی عصب (facial nerve) کی بڑی اوپری حجری کے ساتھ مل کر پرنمائی قنال کا عصب بناتی ہے۔ (قدیم نام:- ویڈیوسی شریان)۔ یہ نیز، طلالی عقدہ، تیسرے چوتھے چھٹے اور پانچویں عصب کی عینی شاخ کو شاخیں دیتا ہے اور ایک وہ شاخ دیتا ہے جو انفی ہدبی عصب کے ساتھ محجر میں جاتی ہے جہاں پر یہ ہدبی عقدہ میں مل جاتی ہے۔

فکی عصب
(MAXILLARY NERVE)

جب یہ عصب ہلالی عقدہ سے نکل کر آگے کی طرف چہرہ کو آتا ہے۔ تو سوراخ مدور (foramen rotundum) پرنمائی حنکی حفرہ کے بالائی حصے، پرنمائی فکی شق، زیر صدغی حفرہ، زیرین محجری شق اور زیر محجری قنال میں سے گزرتا ہے۔ اسلئے تقطیع کاروں کو ان مقامات میں اس عصب کو منکشف کرنا شروع کرنا چاہئے۔

تقطیع۔ صدغی عضلے اور بیرونی پر نمائی عضلے کے بالائی سِر کو نکالو اور آری کو کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے پر بیرونی صماخ سے ذرا اوپر ایک مقام پر رکھ کر اسکو ترچھے رُخ نیچے اور آگے کو صدغی ہڈی کے فلسانی حصّے اور وتدی کے بڑے پر میں سے فوقانی مجری شق کے وسطانی سرے کی طرف لیجاؤ۔ آری کی کاٹ سوراخِ مدوّر کے ذرا جانبی طرف فوقانی مجری شق میں داخل ہونی چاہیے۔ پھر آری کی دوسری کاٹ وتدی ہڈی کے بڑے پر کے اگلے کنارے کے ذرا اوپر جمجمہ کی دیوار کے کٹے ہوئے کنارے سے نیچے کی طرف فوقانی مجری شق میں جانی چاہیئے تاکہ پہلی کاٹ سے ملجائے۔ اب ہڈی کے اس فانہ نما ٹکڑے کو جو ان کاٹوں کے درمیان موجود ہے نکال سکتے ہیں۔ فالتو جگہ لینے اور پر نمائی حنکی حفرہ کو زیادہ واضح طور پر کھولنے کے لئے سوراخِ مدوّر کے جانبی پہلو پر وتدی کے بڑے پر کا جتنا حصّہ باقی ہو نکال دو۔ لیکن اس روزن کے محیط کو احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھنا چاہیے۔ اسکے بعد زیر مجری قنال کو کھولنا شروع کرو۔ اسکے پچھلے حصّے میں اسکی بالائی دیوار عموماً اتنی پتلی ہوتی ہے کہ اسکو تقطیعی چمٹے کے ذریعہ بآسانی نکال سکتے ہیں۔ لیکن زیادہ آگے جاکر یہ قنال مجر کے فتحہ کے گھیرے کے زیرین حصّے سے بہت عمقی چلی جاتی ہے۔ اور یہاں پر چھینی کا استعمال ضروری ہے۔ اب فکی عصب کو واضح اور اسکی شاخوں کو نمایاں کر سکتے ہیں۔ زیر مجری شریان اور ورید جو زیر مجری قنال میں اس عصب کے ساتھ جاتی ہیں ساتھ ہی واضح ہو جائینگی۔ 301

فکی عصب۔ یہ عصب جمجمہ کے کہفہ کے اندر ہلالی عقدہ سے نکلتا ہے (تصویر 113)۔ یہ سارا حسّی ریشوں سے بنا ہے۔ اور اُمّ جافیہ سے باہر اور کہفی جوف کے زیرین حصّے سے متعلق ہو کر آگے کی طرف سوراخِ مدوّر تک جاتا ہے جس میں سے ہو کر یہ پر نمائی حنکی حفرہ میں داخل ہوتا ہے۔ یہ اس حفرہ کے بالائی حصّے کو عبور کرتا ہے۔ پر نمائی فکی شق کے اندر سے جانبی رخ خم کھا کر زیر صدغی حفرہ میں جاتا ہے۔ اور زیرین مجری شق کے وسط کے قریب زیر مجری قنال میں داخل ہوتا ہے۔ جہاں اس کا نام زیر مجری ہو جاتا ہے۔ زیر مجری قنال مجر کے فرش میں سے گزرتی ہے۔ اور یاد رہے کہ یہ قنال فکی جوف کی چھت بھی بناتی ہے۔ آخر کار زیر مجری قنال کو چھوڑ کر یہ عصب زیر مجری سوراخ میں سے ہو کر چہرے میں داخل ہوتا ہے۔ اور مربعہ شفویہ فوقانی (quadratus labii superioris) کے اوجھل بے شمار شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو وجہی عصب کی شاخچوں کے ساتھ مل کر ایک لستہ ضفیرہ بناتی ہیں۔ اس کی اختتامی رشتکیں زیرین پپوٹے، ناک اور بالائی لب میں تقسیم ہوتی ہیں۔ اس عصب کے 302

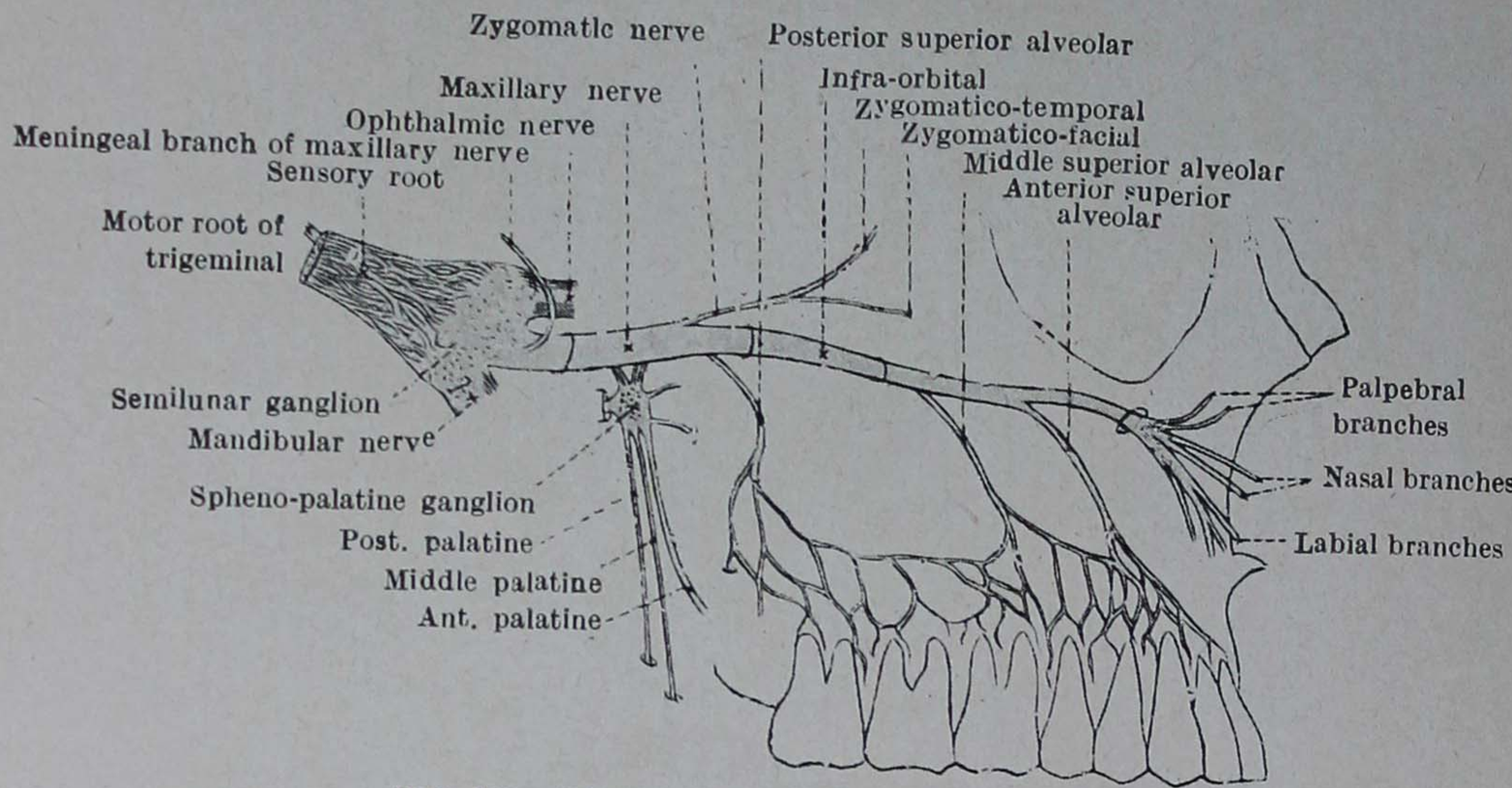


FIG. 113.—Diagram of the Maxillary Nerve.

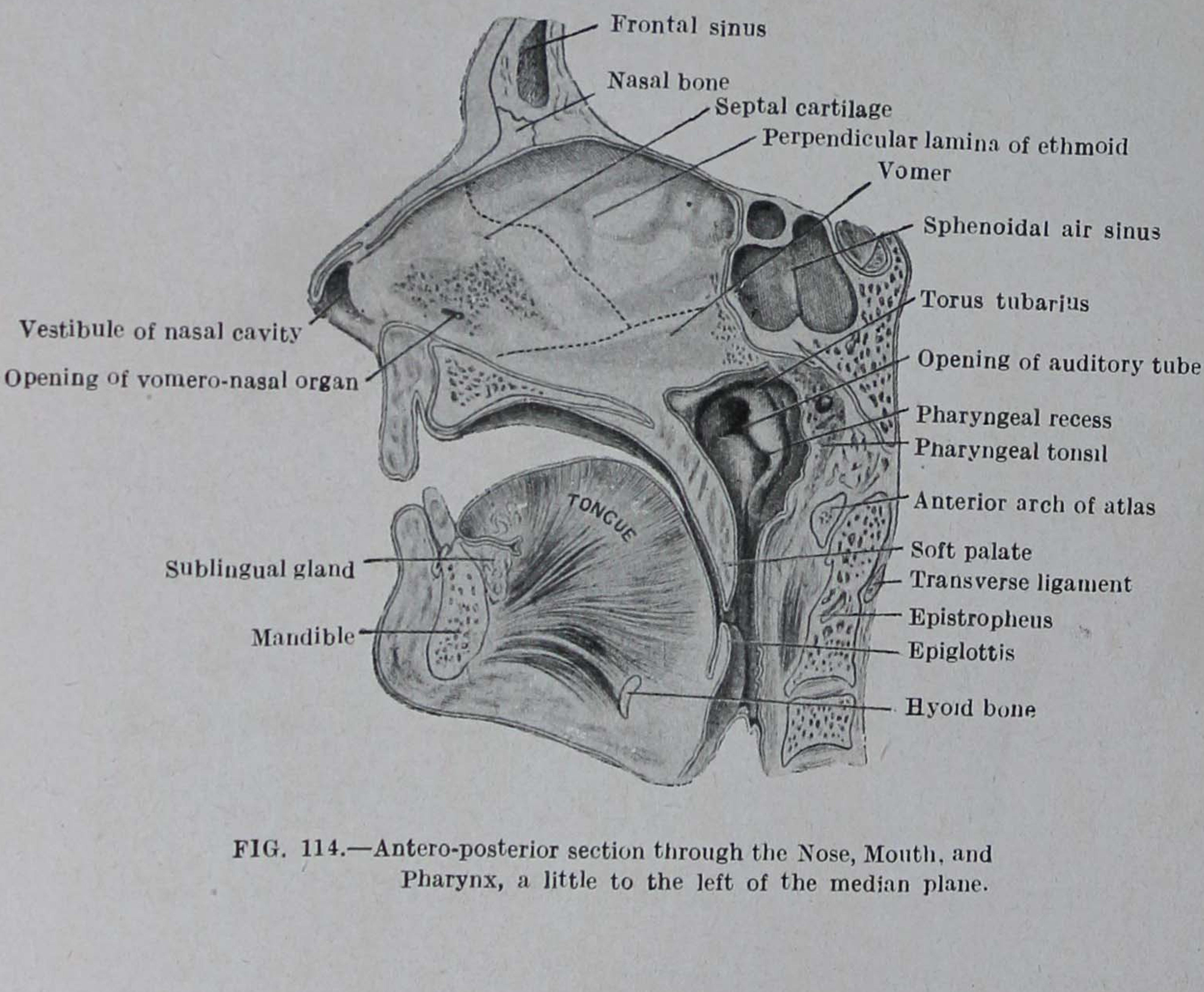


FIG. 114.—Antero-posterior section through the Nose, Mouth, and Pharynx, a little to the left of the median plane.

ممر کو پانچ منزلوں میں تقسیم کر سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک میں سے شاخیں نکلتی ہیں، اور وہ یہ ہیں:-

ا۔ جمجمہ کے اندر	سحائی (صفحہ 288)
۲۔ پرنمائی حنکی حفرہ میں	وتدی حنکی
۳۔ زیر صدغی حفرہ میں	وجنی (جس کا ذکر پہلے ہی صفحہ 261 پر ہو چکا ہے) پچھلی فوقانی جوفیزی وسطی فوقانی جوفیزی
۴۔ زیر محجری قنال میں	اگلی فوقانی جوفیزی
۵۔ چہرے میں	جفنی انفی شفوی پہلے ذکر ہو چکا (صفحہ 15)

وتدی حنکی شاخیں دو مضبوط شاخچیاں ہیں جو فکی عصب کے زیرین رُخ سے نکلتی ہیں، اور پرنمائی حنکی حفرہ میں انقبابی رُخ میں نیچے کی طرف وتدی حنکی عقدہ تک جاتی ہیں جس کی یہ حسی جڑیں ہیں۔

وجنی عصب کو جس کی تقطیع محجر پہلے ہی میں ہو چکی ہے زیر صدغی حفرہ میں اب فکی عصب سے اسکے آغاز تک کھوج سکتے ہیں۔

فوقانی جوفیزی اعصاب عموماً تین ہوتے ہیں، جن کو پچھلا، وسطی اور اگلا کہتے ہیں۔ وسطی فوقانی جوفیزی عصب بعض اوقات بحیثیت علیحدہ تنے کے غائب ہوتا ہے، اور اس صورت میں اسکے ریشے اگلی فوقانی جوفیزی شاخ کے ساتھ نکلتے ہیں۔

پچھلا فوقانی جوفیزی عصب زیر صدغی حفرہ میں نکلتا ہے، اور تقریباً فوراً ہی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے، جو فک کے جسم کے پچھلے رخ پر نیچے کو جاتی ہیں۔ یہ گال اور مسوڑھے کی مخاطی جھلی کو چند باریک رشتکیں دیتی ہیں۔ اور پھر باریک پچھلے جوفیزی سوراخوں میں غائب ہو جاتی ہیں، تاکہ تین طاحن دانتوں اور فکی جوف کو استر کرنے والی جھلی کو رسد پہنچائیں۔

وسطی فوقانی جوفیزی عصب دو پیش طاحن دانتوں کو رسد پہنچاتا ہے۔ یہ زیر محجری

عصب سے نکلتا ہے۔ اور (اگر ایک الگ شاخ کی شکل میں موجود ہو تو) مادری تنے کو زیر مجبری قنال کے فرش سے آہستہ سے اٹھاتے وقت بآسانی پہچانا جا سکتا ہے۔ یہ ایک باریک قنال میں اترتا ہے۔ جو فکی جوف کی جانبی دیوار میں سے گزرتی ہے۔

اگلا فوقانی جوفیزی عصب جو تینوں جوفیزی شاخوں میں سب سے بڑی شاخ ہے، زیر مجبری سے اُس مقام پر نکلتا ہے، جہاں یہ عصب اس قنال کے اگلے حصے کے قریب پہنچتا ہے۔ اسکو نمایاں کرنے کے لئے مادری تنے کو قنال کے فرش سے اٹھاؤ۔ تو یہ شاخ ایک خاص استخوانی سرنگ میں داخل ہوتی دکھائی دیگی، جو فکی جوف کی اگلی دیوار کے اندر فک میں سے گزرتی ہے۔ تقطیع کار کو یہ قنال چھینی کے ساتھ کھولنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ناک کے کہفہ کے زیرین اور اگلے حصے کی مخاطی جھلی کو ایک شاخ دینے کے بعد اگلا فوقانی فیزی عصب کترنے اور انیاب دانتوں والی شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

فک میں سے گزرتے وقت تینوں فوقانی جوفیزی شاخیں ایک دوسرے سے ربط پیدا کرتی ہیں، اور دو عصبی چنبر بناتی ہیں (تصویر 113)۔ دونوں چنبروں سے بے شمار شاخچیاں نکلتی ہیں اور ایک دوسری کے ساتھ مل کر ایک باریک ضفیرہ بناتی ہیں۔ اسی ضفیرہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے اختتامی رشتکیں نکلتی ہیں۔

زیر مجبری شریان اندرونی فکی کی ایک شاخ ہے۔ یہ پر نمائی حنکی حفرہ میں نکلتی اور زیر مجبری عصب کے ساتھ جاتی ہے۔ چہرے میں اس کی اختتامی شاخچیاں بیرونی فکی، مستعرض وجہی اور بوقی شریانوں کی شاخوں کے ساتھ متفم ہیں۔ زیر مجبری قنال میں یہ مجبر کے کہفہ کے مشمولات کو چند باریک شاخیں دیتی ہے۔ اور اس سے اگلی فوقانی جوفیزی شریان بھی نکلتی ہے، جو اپنے ہم نام عصب کے ہمراہ جاتی ہے۔ اور کترنے اور انیاب دانتوں اور فکی جوف کو استر کرنے والی جھلی کو رسد پہنچاتی ہے

زیر مجبری ورید پر نما ضفیرہ میں مل جاتی ہے۔

304

ناک کے کہفے

تقطیع - چاند کے اُس حصے کو جو اب تک باقی ہے، زبان اور حنجرہ سمیت کھوپری کے بالائی حصے سے الگ کر دینا چاہیئے۔ ہر دو طرف چاقو کو منہ کے زاویہ سے لیکر پیچھے کی طرف بوقیہ عضلے

اور گال کی مخاطی جھلی کے اندر سے اور پر نمائی چانی سیون اور بلبوم کے پہلو کی دیوار میں سے بیجاؤ۔ اندرونی پرنمائی عضلہ پہلے ہی کٹ چکا ہے۔ لیکن اندرونی سباتی شریان کو اور ان چھوٹی عروق کو جو ابھی نہیں کٹیں۔ اور ان اعصاب کو جو ابھی تک بالعوم کو کھوپری سے ملاتے ہیں، کاٹنا ضروری ہے۔ حنجرہ اور زبان کو آئندہ تقطیع کے لئے ایک طرف ڈال دینا ضروری ہے۔

اب کھوپری کے اگلے حصے میں سے انفی حاجز کے ایک پہلو کے قریب سہمی رخ میں آری چلا کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔ عموماً انفی حاجز انتصابی نہیں ہوتا۔ بلکہ وسطی مستوی سے تھوڑا بہت ایک نہ ایک طرف کو ہٹا ہوا ہوتا ہے۔ یہ انحراف بائیں طرف کی نسبت دائیں طرف زیادہ کثرت سے واقع ہوتا ہے۔ قیفوں (choanæ) کے اندر سے ناک کے جوف میں سلائی ڈال کر زیر مشاہدہ کھوپری میں اسکے رخ کا تعین کرنے کی کوشش کرو۔ کھوپری کی تراش حاجز کے مقعر پہلو کے قریب ہونی چاہئے۔ پہلے آگے کی طرف اس پہلو کے نتھنے میں سے چاقو ڈالو۔ اور اس کو اوپر کی طرف ناک کے غضروفی حصے میں سے انفی ہڈی تک لیجاؤ۔ پھر نمونہ (specimen) کو ایسے رکھو کہ چہرہ میز پر ٹکے۔ اور نرم تالو کو وسطی مستوی میں تقسیم کرو۔ اب تراش کی تکمیل وسطی مستوی کے پہلو پر سخت تالو اور ناک کے جوف کی عظمی چھت میں سے آری چلا کر ہو سکتی ہے۔ تقطیع کار کو ناک کا حاجز سالم رکھنے کی کوشش ہر طرح کرنی چاہئے۔ عموماً بالائی قشنجہ (concha) کے کچھ حصہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ یہ کوئی نقصان دہ بات نہیں کیونکہ ناک کے کہفہ کے جانبی رخ کا مطالعہ دوسری طرف ناک کا حاجز نکال دینے کے بعد ہو سکتا ہے۔

ناک کا حاجز۔ یہ ناک کے کہفہ کو دو تنگ کوشکوں یعنی دائیں اور بائیں انفی کہفوں میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ ٹھیک ٹھیک وسطی مستوی میں واقع نہیں ہے۔ لیکن تقریباً ہمیشہ ایک نہ ایک طرف (زیادہ تر دائیں جانب) کو ابھار یا انحراف ظاہر کرتا ہے۔ نتھنے کے دہنہ یعنی ناک کے کہفہ کے اگلے سوراخ سے ذرا اوپر یہ حاجز ایک ہلکا سا نشیب ظاہر کرتا ہے۔ جو ناک کی دہلیز سے متناظر ہے؛ اور ناک کے کہفہ کے اس ذیلی حصہ کی وسطانی دیوار بناتا ہے۔ اس حد فاصل کا دہلیزی حصہ ایسی جلد سے ڈھکا ہوا ہے۔ جو بیرونی جلد کے ساتھ مسلسل ہے کچھ سخت بال جن کو خطارات (vibrissæ) کہتے ہیں۔ جلد میں سے اس کہفہ کے اندر بڑھ آتے ہیں۔ اپنے باقی حصے پر انفی حاجز اس مخاطی جھلی سے ڈھکا ہوتا ہے جو کہ گرد عظمہ کے ساتھ خوب چپکی ہے اور اس کے ساتھ ملکر ایک مخاطی گرد عظمہ (muco-periosteum) بناتی ہے، اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ یعنی ایک زیرین